

داستانِ شاه و ملک (لیڈی کلر سیزن 2)

از قلم سیم آصف

مکمل ناول

ایک لڑکا بھاگتا ہوا پنجاب یونیورسٹی کے کیفے ٹیریا میں داخل ہوا اور پھر اس نے کیفے ٹیریا میں چاروں طرف نظر دوڑائی تو اسے ایک میز پر پانچ چھ لڑکے بیٹھے نظر آئے وہ فوراً سے پہلے اس میز کی طرف گیا

تمہاری بہن پھر سے ایک سینئر کو مار رہی ہے

اس نے کچھ ہانپتے ہوئے بولا تو سارے لڑکے اس کی طرف متوجہ ہوئے اور تبھی بھورے بالوں والے لڑکے نے اٹھ کر باہر کو دوڑ لگائی تو سبھی اس کے پیچھے بھاگے وہ سب بھاگتے ہوئے یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں پہنچے اور سب لوگوں کے بیچ میں سے راستہ بناتے آگے نکلے اور سامنے کا حال دیکھ کر ان سب نے نظریں چڑا لیں

سامنے ایک بھورے بالوں والی لڑکی غصے سے لال ہوتی آنکھوں اور اپنی ہائی ہیلز کے ساتھ ایک لڑکے کے ہاتھ پر کھڑی تھی اور مسلسل ہیل کے وزن سے اس لڑکے کے ہاتھ سے خون نکل کر زمین میں جڑب جڑتا جا رہا تھا اور درد کی شدت

سے وہ لڑکا مسلسل چلا رہا تھا یہ سب دیکھ کر روحان آگے بڑھا اور اس نے پریشے
کا بازو پکڑ کر اسے وہاں سے ہٹایا اور اس لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کیا

آپ پئی کروا لیجئے گا میں پیسے دے دوں گا اور اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں

روحان کے سکون سے بولنے پر وہ لڑکا خون سے بھرا ہاتھ لے کر غصے سے سر
مارتا وہاں سے چلا گیا

تم کیوں دو گے اس کی پئی کے پیسے اور تم نے کیوں معافی مانگی تم جانتے ہو
اس نے کیا کیا ہے تمہیں بھی اسے مارنا چاہیئے تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پریشے کے غصے سے چلانے پر روحان اس کی طرف مڑا اور سینے پر دونوں ہاتھ
باندھ کر کھڑا ہو گیا اور ایئرو اچکائی تو زحالے نے پریشے کے کندھے پر ہاتھ رکھا
جسے وہ جھٹک گئی

تمہیں پتہ ہے اس نے پہلے زحالے کے ساتھ بدتمیزی کی اور پھر مجھے چھونے کی
کوشش کی ہی ہریسڈ می تمہیں بھی اسے مارنا چاہیئے تھا مگر تم نے نہ صرف اسے
جانے دیا الٹا اس سے معافی بھی مانگی اور اب اس کی پٹی کے پیسے بھی دو گے
اگر تم نہیں چاہتی کہ میں گھر میں کسی کو بھی یہ بات بتاؤں تو خاموشی سے
یہاں سے چلی جاؤ

پریشہ کے نون سٹاپ بولنے پر روحان نے اسے دھمکی لگائی جو کرامت ثابت ہوئی
پریشہ نے اپنا بیگ اٹھایا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی
روحان تم کسی کو بھی مت بتانا مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا جب کوئی پریشہ کو
ڈانٹتا ہے

پریشہ کے جانے کے بعد زحالے مسکراتی ہوئی آگے بڑھی اور بولی تو روحان نے
ہاں میں سر ہلایا اور پھر اپنی کلاس لینے چلا گیا روحان کے جانے کے بعد زحالے
بھی اپنی کلاس میں آگئی اور مسکراتے ہوئے پریشہ کے ساتھ بیٹھ گئی

تم نے روحان کو منع کر دیا نہ کسی کو نہ بتائے

جب تمہیں اتنا ڈر لگتا ہے تو تم ایسی حرکتیں کرتی ہی کیوں ہو؟

پریشہ کے پریشان ہو کر سوال پوچھنے پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ابھی پریشہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی پیون کلاس میں داخل ہوا

پریشہ رہبان شاہ کو آفس میں ڈین نے بلایا ہے

پیون کے بولنے پر پریشہ کھڑی ہوئی اور سیدھے ڈین کی آفس کی طرف چلی گئی
جیسے ہی پریشہ آفس میں داخل ہوئی تو سامنے اسی لڑکے کو دیکھ کر حیران ہو گئی
جسے ابھی کچھ دیر پہلے اس نے اپنی ہیل سے زخمی کیا تھا اس لڑکے کو نظر انداز
کرتی وہ سیدھے جا کر ڈین کے سامنے کھڑی ہو گئی

ڈین آپ نے مجھے بلایا

پریشہ کے سوال پر ڈین کے سامنے بیٹھے آدمی نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا

جی میں نے بلایا ہے یہ شہاب کے والد ہیں انہوں نے آپ کے خلاف کمپلین
کی ہے کہ آپ نے ان کے بیٹے کو زخمی کیا ہے آپ جانتی ہیں

نہ ایسے کسی بھی سٹوڈینٹ کو جان بوجھ کر زخمی کرنے پہ یونیورسٹی آپ کے
خلاف ایکشن لے سکتی ہے اور آپ کو سسپینڈ یا رسٹیکٹ بھی کر سکتی ہے

اگر ایسی بات ہے تو میں شہاب کے خلاف ہر یسٹمنٹ کیس کرتی ہوں اور چاہتی
یونیورسٹی میرے ساتھ پورا تعاون کرے ڈین کے ایسے غصے میں بولنے پر پریشے
نے ہاں میں سر ہلایا اور فوراً بولی اس کے ایسے بنا ڈرے بولنے پر شہاب کے باپ
نے چونک کر اسے دیکھا جسے وہ مکمل نظر انداز کر گئی
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں چاہتی ہوں پولیس بلائی جائے میں ابھی کے ابھی شہاب کے خلاف
ہر یسٹمنٹ کیس کرونگی اس نے نہ صرف مجھے میری اجازت کے بغیر چھوا ہے
بلکہ اس نے میری بہن کے ساتھ بھی لوز لینگوئج استعمال کی ہے

پریشے کے ایسے بولنے پر ڈین نے پریشانی سے شہاب کے باپ کو دیکھا

مس پریشے ہم معاملہ بیٹھ کر ہل کر لیتے ہیں

ڈین پولیس آپ بلائیں گے یا میں بلاؤں

شہاب کے باپ کی بات پر پریشے ڈین کو دیکھتے بولی

آپ فکر نہ کرے مس پریشے میں خود پولیس بلاتا ہوں رولز آر رولز ڈین کی بات پر
شہاب کے باپ کے پیروں تلے زمین کھسکنے لگی ڈین نے کال کر کے پولیس کو
بلا لیا اور چند ہی لمحوں میں پولیس ڈین کے آفس میں داخل ہوئی پریشے نے ڈین
کے آفس میں پولیس بلائی ہے

visit for more novels:

یہ بات جنگل میں آگ کی طرح پوری یونیورسٹی میں پھیل گئی اور روحان اور زحالے
تک بھی پہنچ گئی اور وہ دونوں بھی ڈین کے آفس کے باہر سب کے ساتھ
کھڑے ہو گئے

ہیلو بابا آپ اور ماموں جلدی سے یونیورسٹی آجائیں پریشے نے ایک سینئر کو زخمی
کیا تھا اس کے فادر کمپلین لے کر آئے تھے اور ڈین نے پریشے کو آفس بلایا تھا

مجھے نہیں پتہ کیا بات ہوئی ہے مگر اب پوری یونیورسٹی میں یہ بات پھیلی ہے کہ
پریشے نے پولیس بلائی ہے

میں کیا کروں اس لڑکی کا پاگل ہے یہ پوری آتا ہوں میں شارق کو لے کر روحان
کے پریشان ہو کر رہمان کو بتانے پر رہمان غصے سے سیخ پا ہوتا بولا اور پھر آدھے
گھنٹے بعد شارق کے ساتھ یونیورسٹی پہنچ گیا

جیسے ہی پولیس ڈین کے کمرے میں داخل ہوئی تو پریشے نے بنا ڈرے انہیں
شہاب کے خلاف ایف آئی آر کاٹنے کا بولا

دیکھیں میڈم ضروری ہے ایف آئی آر کاٹنی ہے زیادہ کچھ تو ہوا نہیں تو آپ لوگ
آپس میں ہی معاملہ حل کر لیں پولیس کو بیچ میں نہ گھسیٹیں

لیڈی کلر جیسی ہو با ہو دکھنے والی لڑکی کو دیکھ کر ایس۔ پی نے فوراً سے جواز پیش
کیا

ہاں ایسے کر لیتے ہیں تم ایف آئی آر نہ کٹواؤ پلیز تم جتنا کہو گی میں پیسہ دے
دونگا

پولیس آفیسر کی بات پر شہاب کے باپ نے فوراً سے ہامی بھری اور اپنی بیٹے کی
زندگی بچانے کی خاطر آفر کر ڈالی

کسی بھی قسم کے پیسوں کی ضرورت نہیں ہے

شہاب کے باپ کی بات پر ابھی پریشہ کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی رہمان
بول پڑا رہمان اور شارق کو دیکھ کر پریشہ کی آنکھیں پوری کھل گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ کی تعریف

رہمان کی بات پر پولیس آفیسر نے حیرانگی سے سوال کیا

میں پریشہ کا والد ہوں اور یہ پریشہ کے ماموں ہیں

تو ٹھیک ہے پھر آپ لوگ آپس میں ہی مسئلہ حل کر لیں پولیس کو بیچ میں
گھسیٹنے سے آپ کے بچوں کی ہی زندگیاں برباد ہونگی

رہمان کے تعریف کروانے پر پولیس آفیسر فوراً بولا تو شارق رہمان اور شہاب کے
باپ نے ہاں میں سر ہلایا اور پولیس والا وہاں سے چلا گیا اس کے بعد شارق اور
رہمان بھی ڈین کے سامنے کرسیوں پر بیٹھ گئے

شہاب کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں مجھے نہیں پتہ تھا اس نے

آپ کی بچی کے ساتھ بدتمیزی کی ہے

نہیں کوئی بات نہیں بس آئندہ اپنے بیٹے سے کہیے گا کہ خیال رکھیں ہر
کوئی فیوچر کا سوچ کر نہیں چھاڑتا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہاب کے باپ کے شرمندہ ہو کر معافی مانگنے پر شارق فوراً بولا اور

پھر مسئلہ ختم کرتے پریشہ کو لے کر باہر نکلے

پریشہ اگر اگلی دفعہ تمہاری کمپلین آئی تمہاری یونیورسٹی سے تو میں

تمہاری یونیورسٹی ڈروپ کروا دوں گا اور پھر تمہاری شادی کر دوں گا

سچی بابا آپ ایسا کریں گے نہ؟

بیٹا اگر تمہارے بابا تمہاری یونیورسٹی ڈروپ کروا دیں گے تو تم

شازل کو بھی بھول جانا کیونکہ مجھے میرے ڈاکٹر بیٹے کے لیے پڑھی

لکھی بیوی چاہیئے اور اگر تم نے گرتجویشن مکمل ناکی تو پھر شازل سے

شادی بھی نہیں ہوگی ویسے رہمان میرے جو گارڈ ہیں عارف چچا ان

کا ایک جوان بیٹا ہے میٹرک پاس ہے اور ڈیلیوری مین کا کام کرتا ہے

ماہانہ پچیس تیس ہزار کما لیتا ہے جب تم اس کی پڑھائی چھوڑاؤ تو بتا

دینا میں عارف چچا سے بات کر لونگا

رہمان کے دھمکی دینے پر پریشہ خوش ہوتی بولی تو شارق نے اس کی

خوش فہمی دور کرتے ہوئے ایک رشتہ بھی بتا دیا جس پر پریشہ کا پورے

کا پورا منہ کھل گیا اور وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لے آئی

نہیں ماموں میں اچھے بچوں کی طرح گرتجویشن کمپلیٹ کرونگی آئی

پرومس پھر تو آپ میری شادی شازل سے کریں گے نہ؟

ہاں کیوں نہیں شازل سے شادی کرنی ہے تو میری بس ایک ہی شرط

ہے وہ ہے تمہاری گرتجویشن کمپلیٹ ہونے کی اور مجھے پورا یقین ہے

کہ اگر میں شازل کو تم سے شادی پر منع کرونگا تو وہ کبھی بی تم سے

شادی نہیں کرے گا

پریشہ کے سوال پر شارق نے اسے تسلی بخش جواب دینے کے ساتھ

ساتھ ڈرایا بھی تو پریشہ ایسے بھاگتے ہوئے کلاس کی طرف گئی جیسے

آج ہی گرتجویشن کمپلیٹ کر لے گی اس کی سپیڈ پر سب لوگ ہنسنے لگے

پھر روحان اور زحالے ان دونوں سے ملتے اپنی کلاس کی طرف چلے گئے

جبکہ رہبان اور شارق واپس اپنے اپنے کاموں پر چلے گئے۔

آج شانزے عزیزے اور پریزے کو ملنے ملک ہاؤس تھی سب لیڈرز
بیٹھی شام کی چائے کا مزالے رہی تھی ان میں بیٹھی پریزے بھی
باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ چاٹ کھا رہی تھی جب پریزے کی چاٹ ختم ہوئی تو
اس نے چائے کا ایک سیپ لیا

عمل کی بچی میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں کہاں ہے یہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
پریزے کے ایسے چلانے پر سب لوگ پریشان ہوئے جبکہ چودہ سالہ

عمل بھاگ کر صفیہ کے پیچھے چھپ گئی

ہوا کیا ہے بتاؤ تو کیوں ایسے بچی مارنے آرہی ہو؟

جیسے ہی پریزے عمل کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تو صفیہ مسکراتے

ہوئے بولی

اس نے میری چائے میں نمک ڈال دیا ہے اتنی کڑوی چائے ہو گئی

ہے وہ

پریزے کے جواب پر صفیہ علیزے اور شانزے ہنسنے لگی تو پریزے

نے عمل کا بازو کھینچ کر صفیہ کے پیچھے سے اسے باہر نکالا

بھیا آگئے بجو آگئی

جیسے ہی عمل باہر نکلی تو اسے سامنے سے اٹھارہ سالہ روحان اور

اٹھارہ سالہ پریشہ اندر آتے دیکھائی دیے اور پھر عمل پریزے سے

بازو چھوڑواتی بھاگ کر روحان اور پریشہ کے پاس پہنچی شانزے

اور شائستہ بی بی کو دیکھ کر پریشہ عمل کے گال پر کس کرتی مسکراتی

ہوئی ان کے پاس آگئی اور ان سے مل کر وہیں بیٹھ گئی

اسلام و علیکم کیسی ہیں مامی آپ؟ کیسی ہیں نانو؟

عمل کی ہمیشہ سے کوشش ہوتی تھی کہ پریشہ کی طرح روحان بھی اس کے گال پر کس کرے مگر روحان ہمیشہ مسکراتا ہوا اس کا ہیئر سٹائل

خراب کر دیتا جس پر وہ منہ بنا لیتی آج بھی روحان نے اس کی پونی

خراب ہر دی اور جیسے ہی عمل نے دونوں بازو سینے پر باندھ کر منہ بنایا

تو وہ مسکراتا ہوا آگے بڑھا اور شائستہ بی بی اور شانزے سے ملتا اپنے

کمرے میں چلا گیا اسے کمرے میں جاتا دیکھ کر عمل پریزے سے نظر

چراتی خاموشی سے روحان کے پیچھے پیچھے اس کے کمرے میں آگئی

جیسے ہی وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی تو روحان نے پلٹ

کر اسے دیکھا

تمہیں کتنی بار بولا ہے جب کسی کے روم میں جاتے ہیں تو نوک کر کے

جاتے ہیں

ہاں تو میں کسی کے روم میں نہیں آئی بلکہ اپنے روم میں آئی ہوں
عمل کو بنا نوک کیے اپنے کمرے میں آتا دیکھ کر روحان فوراً بولا تو عمل
نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا ہمیشہ والا ڈائیلاگ بولا اور سیدھا جا کر
اس کا موبائل اٹھایا

کھولیں اسے

تمہارے پاس اپنا ہے نہ وہ استعمال کرو میرا کیا کرو گی تم
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تو کیا اب آپ کی اور میری چیزیں دو ہیں؟

عمل کے موبائل اٹھا کر پاسورڈ کھولنے کا کہنے پر روحان حیرانگی سے
بولا تو عمل نے منہ بنا کر سوال پوچھا جس پر روحان نے بنا کچھ کہے
پاسورڈ کھول دیا تو وہ اس کا موبائل لے کر بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی

یہ کشتالا کون ہے؟

میری کلاس فیلو ہے

تو اس کا نمبر آپ کے پاس کیا کر رہا ہے

تو میری کلاس فیلو ہے نمبر رکھ سکتا ہوں میں اس میں پرو بلم کیا ہے
موبائل چیک کرتے کرتے عمل نے سوال کیا تو روحان نے پہلے اسے
حیرانگی سے دیکھا پھر جواب دیا تو عمل نے دونوں آنکھیں چھوٹی کرتے
دوبارہ سوال کیا تو روحان نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اور مسکراتے
ہوئے جواب دیا

پکا کلاس فیلو ہے نہ اور تو کوئی بات نہیں

ابھی تک تو کلاس فیلو ہی ہے پر مجھے بہت پیاری لگتی ہے

عمل کے دوبارہ کنفرم کرنے پر روحان نے اپنی ہنسی دبائی اور اسے

چڑھانے کے انداز میں بولا

مجھ سے بھی زیادہ پیاری ہے کیا وہ؟

نہیں میری عمل سے زیادہ کوئی پیاری نہیں

روحان کی بات پر عمل آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لاتی بولی تو

روحان کے دل کو کچھ ہوا وہ فوراً سے اسے چڑانے کا ارادہ ترک کرتا

وہ جواب دے گیا جو عمل اس کے منہ سے سننا چاہتی تھی

پھر ٹھیک ہے مجھے کوئی ایشو نہیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے تم آصفہ آنٹی سے بول کر کھانا لگاواؤ

میں چینج کر کے آتا ہوں

روحان کے جواب پر عمل خوش ہوتی فوراً بولی تو روحان نے

مسکراتے ہوئے اسے کھانے کا بولا جسے سنتی وہ بھاگ کر نیچے چلی گئی

یہ مجھے کیا ہو جاتا ہے میں ہمیشہ عمل کے معاملے میں ویک ہو جاتا ہوں
اور عمل پاگل کہیں کی مجھ سے ایسے انویسٹیشن کرتی ہے جیسے بیویاں
کرتی ہیں یا اسلایہ میں کیا سوچ رہا ہوں

عمل کے کمرے سے جانے کے بعد روحان اپنے اور عمل کے بارے
میں سوچنے لگا پھر خود ہی سر پر ہاتھ مارتا اپنی سوچوں کو جھٹکتا کپڑے
چینج کرنے چلا گیا۔

جب روحان کپڑے بدل کر نیچے آیا تو سب لوگ باہر لان کی ٹھنڈی ہوا
میں بیٹھی تھیں جبکہ عمل آصفہ سے کھانا لگوانے میں مصروف تھی اسے
اتنی زہرداری سے کھانا لگواتے دیکھ کر روحان مسکراتا ہوا ٹیبل پر آیا
اور ایک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا اسے بیٹھتا دیکھ کر عمل بھی مسکراتی
ہوئی اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی عمل عمر میں بھلے سے چودہ

سال کی ہو پر اپنے قد اور جسامت سے وہ ایک میچپور لڑکی معلوم ہوتی
تھی اور پھر پریزے نے اسے زمہداری نبھانا خوب سیکھایا تھا اور یہی
وجہ تھی کہ کوئی باہر والا اسے دیکھنے پر اٹھارہ انیس سال کی ایک میچپور
لڑکی سمجھتا تھا روحان کے پاس کرسی پر بیٹھتے ہی اس نے ہمیشہ کی طرح
روحان کو ڈیشیز پکڑنا شروع کر دی روحان نے اپنی پلیٹ میں کھانا نکالا
اور کھانا شروع کر دیا اسے کھاتا دیکھ کر عمل نے بھی کھانا پلیٹ میں نکالا
اور کھانا شروع کر دیا روحان اچھے سے جانتا تھا کہ عمل جب ڈے دس
سال کی ہوئی تھی اس نے ایک روٹین سیٹ کر لی تھی وہ ناشتہ ہمیشہ
صفیہ اور ارحم کے ساتھ کرتی تھی دوپہر کا کھانا ہمیشہ روحان کے ساتھ
کھاتی تھی اور رات کا کھانا ہمیشہ عرب اور پریزے کے ساتھ کھاتی تھی
اگر ان میں سے کوئی ایک بھی ادھر ادھر ہو جاتا تو عمل تو کھانا کھاتی ہی

نہیں تھی اور اگر پریشے یا صفیہ زبردستی کھلاتی تو دو چار نوالے زہر مار کر
لیتی اس کی یہ روٹین سب کو پتہ تھی اور سب لوگ اس کی روٹین کی وجہ
سے ٹائم سے کھانے پر موجود ہوتے تھے آخر کار گھر کی لاڈلی تھی اس کی
روٹین خراب کیسے کر سکتے تھے روحان اور عمل نے جب کھانا کھا لیا تو
آصفہ برتن اٹھانے لگی

آپ چائے پیو گے میں آپ کے لیے چائے بناؤں میں بہت ٹیسی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

چائے بناتی ہوں

آصفہ کو برتن اٹھاتا دیکھ کر عمل کسی راز کی طرح ہلکی سی آواز میں بولی تو
روحان نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر اپنے کمرے میں
چلا گیا عمل نے فوراً سے دو کپ چائے کے بنائے اور روحان کے

کمرے میں لے کر چلی گئی اسے چائے لاتا دیکھ کر روحان جو اپنی بکس

نکال رہا تھا مڑا اور بکس لا کر بید پر رکھی اور چائے کا سیک کپ اٹھایا
ہمم بہت ٹیسٹی چائے ہے مزا آگیا پی کر

سچی

مچی

روحان نے چائے کا ایک سیپ لے کر تعریف کی تو عمل نے جیسے
بے یقینی میں دوبارہ پوچھا روحان کے مسکرا کر ہاں کرنے پر عمل خوش

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہو گئی

روحان آپ پڑھنے لگے ہو

ہاں یار میرا کل ایک ٹیسٹ ہے مجھے اس کی تیاری کرنی ہے

اسے بکس پکڑتا دیکھ کر عمل نے منہ بنا کر بولا تو روحان نے گہری سانس

لے کر جواب دیا جس پر عمل نے منہ لٹکا لیا روحان کو عمل کی یہ عادت

بہت پسند تھی کہ وہ سب کے سامنے اسے بھیا بولتی اور وہ جب بھی
روحان کے ساتھ اکیلی ہوتی تو روحان کو اس کے نام سے بلاتی تھی وہ
کبھی بھی اپنی فیلینگز کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرتی تھی روحان کے
سامنے بھی نہیں مگر روحان بہت اچھے سے جانتا تھا کہ عمل اس کے لیے
فیلینگز رکھتی ہے اور وہ ان فیلینگز کی بہت قدر کرتا تھا وہ کبھی اسے
رونے نہیں دیتا تھا اور اس کی ہر چھوٹی بڑی خواہش کا خیال رکھتا تھا
روحان ابھی نہیں نہ ابھی آپ مجھ سے باتیں کریں
اور اگر کل میں فیل ہو گیا تو؟
نہیں ہوتے نہ بعد میں پڑھ لینا پلیز

عمل کے منہ بنا کر کہنے پر روحان نے بکس سائڈ پر رکھ دی اور بیڈ پر لیٹ
گیا اسے ایسے لیٹتے دیکھ کر عمل نگ غصے سے منہ بنایا تو روحان اٹھ کر بیٹھ گیا

کرو باتیں کیا باتیں کرنی تھی مجھ سے؟

روحان کے ایسے مسکرا کے بولنے پر عمل کو کوئی بات نہ آئی تو وہ منہ موڑ
گئی یہ بچپن سے اس کی عادت تھی وہ جب بھی کسی سے ناراض ہوتی
تو خاموشی سے منہ موڑ لیتی

ارے کیا ہوا میری عمل جان کو
نہیں ہوں میں عمل جان کسی کی بھی نہ آپ کی نہ ڈیڈ کی نہ چلچو کی نہ
ارحم کی نہ ماموں کی نہ بھیا کی کسی کی بھی نہیں ہوں
ابھی تو یہ ٹھیک تھی اس کو کیا ہوا

روحان کے پیار سے پوچھنے پر عمل نے فوراً غصے سے جواب دیا جس پر
روحان پریشانی سے سوچنے لگا

مگر ہوا کیا ہے بتاؤ تو؟

مجھے اس ویک کسی نے ایسکریم نہیں کھلائی میں ناراض ہوں آپ سب سے
روحان کے پریشانی سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا تو روحان نے اپنی ہنسی
دبائی

اچھا آؤ ہم دونوں کھا کر آتے ہیں

نہیں مجھے نہیں کھانی اب رکھیں اپنے پاس پڑھیں اپنی یہ بیکار بکس میں

جا رہی ٹاٹا

روحان کے ہنسی چھپا کر بولنے پر عمل غصے سے بولتی اٹھ کر کمرے سے

نکل گئی اسے ایسے جاتا دیکھ کر روحان فوراً سے اس کے پیچھے بھاگا اور

تبھی اسے عمل کے چلانے کی آواز آئی عمل کی چیخ سن کر روحان کا رنگ

پل میں فک ہوا وہ بھاگتا ہوا سیڑھیوں کے پاس آیا جب اس نے عمل کو

سیڑھی سے نیچے زمین پر بیٹھے دیکھا

عمل کیا ہوا؟

وہ بھاگتا ہوا آیا عمل کے پاس پہنچا اس نے جیسے ہی ہاتھ بڑھا کر عمل کا پاؤں دیکھنا چاہا تو عمل نے غصے میں اس کا ہاتھ جھٹک دیا تبھی سب لوگ لان ڈے اٹھ کر اندر آئے اور سب نے عمل کو روحان کا ہاتھ جھٹکتے دیکھ لیا مگر کوئی کچھ نہ بولا سب لوگ خاموشی سے کھڑے ان دونوں کو دیکھتے رہے

عمل پلینز مجھے دیکھنے دو تمہیں زیادہ لگی ہے تو میں ہسپتال لیجاتا ہوں
کوئی ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں

روحان کے پریشانی سے بولنے پر عمل نے غصے سے جواب دیا تو روحان کا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہو گیا پھر اس نے بنا کچھ بولے ایک جھٹکے سے عمل کا ہاتھ پاؤں سے ہٹایا اور اس کا پاؤں دیکھنے لگا اسے غصے میں دیکھ

کر عمل خاموش ہو گئی پھر روحان نے عمل کو گود میں اٹھایا اور اسے لیجا
کر صفیہ کے بیڈ پر لیٹایا تبھی گیارہ سالہ ارحم کمرے میں داخل ہوا
اب کیا ہوا ہے اس چڑیل کو
ارحم کی بات پر عمل نے روحان منہ بنایا تو روحان نے ایک تیکھی نگاہ سے
اسے دیکھا جس پر وہ بالکل خاموش ہو گیا
زیادہ مسئلہ نہیں ہے خالہ آپ اسے تیل مل کر پٹی کر دیں ٹھیک ہو جائے گی
روحان کی بات پر پریرے نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ اٹھ کر کمرے سے چلا گیا
اس کے ایسے جانے پر عمل کے دل میں ٹیس اٹھی جسے وہ ضبط کرتی اس
سے بعد میں لڑنے کا سوچتی پریرے سے تیل ملوانے گی۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

ٹریڈ مل سات کی سپیڈ پر چل رہی تھی اور اس پر چلنے والا شخص
تقریباً بھاگ رہا تھا اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا کچھ لمحوں
بعد وہ ٹریڈ سے نیچے اتر آیا اور پھر اس نے پش اپس لگانا شروع کر
دیے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ تم کیا کر رہے ہو؟

ابھی شازل پش اپس لگا ہی رہا تھا کہ اسے اپنے پیچھے سے ایک

نسوانی آواز سنائی دی

زمین نیچے دھکیل رہا ہوں

ماریہ کے بیوقوفانہ سوال پر شازل نے تپ کر جواب دیا

اچھا میری جان سنو تو

شازل کے جواب کو نظر انداز کرتے ہوئے ماریہ نے اس کا بازو

پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا تو شازل نے ائیر و اچکائی

دیکھو ہمیشہ لڑکا لڑکی کے گھر رشتہ بھیجتا ہے ہم ٹرینڈ چلیج کرتے

ہیں میں تمہارے گھر رشتہ بھیجوں گی

ماریہ کی بات پر پانی پیتے شازل نے انگوٹھا دیکھایا جیسے یہ اشارہ تھا

کہ اسے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں شازل کے حامی بھر نے ماریہ خوش ہوتی
جم سے نکلتی چلی گئی جبکہ شازل آنے والے وقت

کا سوچتا ہنسنے لگا تبھی شازل کے موبائل پر رنگ ہوئی تو اس نے

موبائل اٹھا کر اپنے سامنے کیا جہاں "میری شیرنی" کا نام جگمگا رہا

تھا پھر اس نے کال ریسپو کر کے موبائل کان کے ساتھ لگایا

شازل کہاں ہیں آپ کب سے کال کر رہی ہوں فون کیوں نہیں
اٹھا رہے؟

سویٹ ہارٹ میں جمیم میں تھا اس لیے کال ریسیو کرنے میں ٹائم
لگا

پریشہ کے غصے میں سوال کرنے پر شازل نے فوراً اپنی صفائی پیش کی
بہت اچھا کر رہے ہیں آپ وہاں ماموں مجھے اپنی بہو بنانے سے
منع کر رہے ہیں اور یہاں آپ کو جمیم کی پڑی ہے
کیوں اب کیا کیا تم نے؟

پریشہ کے چڑ کر کہنے پر شازل نے مسکراتے ہوئے سوال داغا
تو پریشہ نے ساری روداد کسی رٹے رٹائے سبق کی طرح سنا دی
ہممم صحیح کہا بابا نے اگر تم اپنی گرتجولیشن کمپلیٹ نہیں کروگی

یا بابا مجھے تم سے شادی کرنے پر منع کریں گے تو میں تم سے

شادی نہیں کروں گا

شازل کی بات پر پریشہ نے غصے سے شازل کے منہ پر فون کاٹ

دیا شازل کو بات پوری کیے بنایا منہ پر فون کاٹ دینے والے

لوگوں سے سخت نفرت تھی مگر واحد پریشہ تھی جو یہ دونوں

کام ہمیشہ ایک ہی وقت میں کرتی تھی اور شازل غصہ بھی نہیں

کرتا تھا وہ پریشہ کا ہر نخرہ اٹھاتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ پریشہ شازل

کی منع کی گئی ہر بات جان پوچھ کر کرتی تھی اور شازل خاموشی

سے برداشت کر جاتا تھا پریشہ کے فون کاٹنے پر شازل ہنستا ہوا

گھر کو چل دیا اب اسے ماریہ کی فیملی کی آمد کا بھی تو شانزے کو بتانا تھا۔

روحان سیدھا چلتا اپنے کمرے میں آیا اور بیڈ پر کتابیں کھول کر
بیٹھتا اپنے ٹیسٹ کی تیاری میں مصروف ہو گیا تبھی علیزے کمرے
میں داخل ہوئی

روحان بہت غلط بات ہے

کیا بات؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابھی عمل کے ساتھ تم نے جو کیا وہ کتنی بری بات ہے ایسے کوئی
غصہ ہوتا ہے بھلا وہ معصوم سی بچی بالکل خاموش ہو گئی ہے علیزے کمرے
میں آتے ہی افسوس اور غصے کے ملے جلے تاثرات

میں بولی تو روحان نے پریشانی سے سوال کیا جس پر علیزے نے

غصے سے جواب دیا

پر موم وہ مجھے اپنا پاؤں دیکھنے ہی نہیں دے رہی تھی تو میں کیا کرتا

پیار سے بولتے تو مان جاتی وہ

روحان کے پریشانی سے بولنے پر علیزے نے حیرانگی سے جواب

دیا

اچھا ٹھیک ہے آئندہ پیار سے ہی بولوں گا

ہممم اور ابھی جا کر معافی مانگو اس سے معصوم سی بچی کو بلا وجہ

ڈانٹ دیا

روحان کے اپنی غلطی ماننے پر علیزے نے فوراً سے نیا حکم جاری

کیا جس پر عمل کرتے روحان اٹھ کر واپس نیچے عمل کے پاس آگیا

تم سے ناراض ہے تمھورا سا روئی بھی ہے پیار سے مناؤ گے تو

مان جائے گی

روحان کو کمرے میں آتا دیکھ کر پریرے مسکراتے ہوئے ہلکی سی

آواز میں روحان سے بولتی کمرے سے باہر چلی گئی تبھی روحان چلتا

ہوا عمل کے پاس آیا اور بیڈ پر اس پاس بیٹھ گیا

پاؤں میں درد تو نہیں ہو رہی؟

روحان کے پیار سے پوچھنے پر عمل نے منہ موڑ لیا اور کوئی جواب

نہ دیا تو روحان نے اپنی ہنسی دبائی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سوری یار میں غصہ ہو گیا تم پاؤں دیکھا ہی نہیں رہی تھی تو میں پھر

کیا کرتا

روحان کے سوری کرنے پر بھی عمل نے کوئی رد عمل ظاہر نہ کیا

اچھا اب کب تک اپنے روحان سے ناراض رہو گی مان جاؤ نہ میری

جان تم جانتی تو ہو یہ روحان تم سے بہت پیار کرتا ہے

اب دوبارہ تو نہیں ڈانٹیں گے نہ آپ مجھے؟

روحان کے انتہائی پیار سے بولنے پر عمل نے اترتے ہوئے سوال

کیا تو روحان نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو عمل سیدھی

ہو کر بیٹھ گئی اور پھر اپنا پاؤں چادر سے نکال کر روحان کی گود میں

رکھ دیا

دیکھیں مجھے لگتا ہے میرا پاؤں سوچ گیا ہے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نہیں عمل نہیں سوچا تمہیں ویسے ہی لگ رہا ہے

عمل کی بات پر روحان عمل کے پاؤں کا جائزہ لیتے ہوئے بولا

میں آپ سے ایک بات کہوں غصہ تو نہیں ہوں گے؟

روحان کی بات پر عمل نے سر ہلایا پھر روحان کا اچھا موڈ دیکھتے

ہوئے عمل نے ڈرتے ہوئے سوال کیا

ہاں کہو کیا بات ہے میں ہرگز غصہ نہیں کروں گا

عمل کے ایسے بات کرنے سے پہلے تمہید باندھنے پر روحان نے

چونک کر اسے دیکھا پھر پریشانی سے بولا مگر اندر سے روحان کا دل

بھی گھبرانے لگا کیونکہ عمل بات کرنے سے پہلے تمہید صرف تب ہی

باندھتی تھی جب اسے اپنا کوئی راز یا کسی قسم کی اپنی فیلینگز شیئر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کرنی ہوتی تھیں

پرومیں کریں آپ ڈانٹیں گے نہیں

پرومیں میں نہیں ڈانٹوں گا

روحان کے ایسے بولنے پر عمل نے روحان سے وعدہ لینا مناسب

سمجھا روحان وعدے کا پکا تھا اس کی یہ بات سب لوگوں کو بے حد پسند تھی

مجھے آپ بہت پسند ہیں

بس اتنی سی بات ٹیر تم نے ایسا ڈالا کہ مجھے لگا پرہ نہیں کیا ہو گیا
روحان کے وعدہ کرنے پر عمل نے ایک جھٹکے سے بول دیا تو روحان

نے اس کر سر پر چیٹ لگائی اور مسکراتا ہوا بولا

نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں وہ والا پسند نہیں بول رہی

تو پھر کون سا پسند بول رہی ہو؟

اس کے ایسے مسکرا کے بولنے پر عمل نے پریشانی سے جواب دیا تو

روحان نے حیرانگی سے عمل کو دیکھتے ہوئے بولا

وہ۔۔۔ مم۔۔۔ مم۔۔۔ میں۔۔۔ آآآ آپ۔۔۔ سے۔۔۔ شش۔۔۔ ششادی

کرنا چاہتی ہوں آئی ریلی لو یو

عمل نے سر جھکاتے روحان کے سر پر دھماکا کیا

یعنی کے میں جو کب سے عمل کے بارے میں سوچ رہا تھا وہ سچ

تھا میری ساری وائیز سچی تھیں

عمل کی بات پر روحان خاموشی سے سوچنے لگا تبھی اسے عمل

کے سسکنے کی آواز آئی اور وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

عمل تم رو رہی ہو؟

آئیم سوری میں نے خود کو بہت سمجھایا پر پھر بھی یہ سب ہو گیا

می بھی ہمیشہ کہتی تھیں عمل کسی سے پیار مت کرنا اور می کی

بات سن کر میں ہمیشہ خود کو سڑونگ کرتی تھی مگر پھر بھی یہ سب

ہو گیا۔۔۔

روحان کے پریشانی سے پوچھنے پر عمل نے روتے ہوئے بولنا شروع

کیا

اور یہ سب کب سے ہے؟

عمل کے ایسے نوں سٹاپ بولنے پر روحان اس کی بات کاٹتا ہوا

بولا

جب سے میری ایلیننٹہ برتھڈے گزری ہے

عمل نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے اور ہجکیوں کے ساتھ روتے

ہوئے جواب دیا

اور تمہیں کس نے کہا کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں نے ممی سے پوچھا تھا

روحان کے حیرانگی سے سوال پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا

عمل آج روحان کو جھٹکوں پر جھٹکے دے رہی تھی

خالہ یہ بات جانتی ہیں کہ تم مجھ سے ---

نہیں ممی نہیں جانتی میں نے ان سے تھوڑے دن پہلے پوچھا تھا کہ
مجھے کیسے پتہ چلے گا مجھے پیار ہو گیا ہے تو انہوں نے کچھ باتیں بتائی
تھیں کہ جب تمہارے ساتھ ایسا ایسا ہونے لگے تو سمجھ جانا کہ
تمہیں پیار ہو چکا ہے مگر تم کوشش کرنا کہ تمہیں کبھی پیار نہ ہو میں
اپنی بیٹی کا دل ٹوٹتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی پھر جب میں نے وہ
باتیں میچ کی تو وہ سب میچ ہو گئیں اور پھر مجھے پتہ چلا کہ جب کوئی
لڑکی آپ سے بات کرتی ہے تو مجھے کیوں اچھا نہیں لگتا اور کیوں مجھے
آپ کے سوا کبھی کوئی لڑکا پسند نہیں آیا

روحان نے بات کرتے کرتے بیچ میں چھوڑ دی تو عمل نے اس کی
بات کا مطلب سمجھتے ہوئے فوراً جواب دیا

اور اب تم مجھ سے کیا چاہتی ہو عمل

روحان کے سوال پر عمل اپنا سر مزید جھکا گئی اور بالکل خاموش ہو گئی وہ روحان سے یہ نہ کہہ سکی کہ جیسے وہ روحان سے پیار کرتی ہے ٹھیک ویسے ہی روحان بھی اس سے پیار کرے اس کی خاموشی کے جواب میں روحان بھی بالکل خاموش رہا

عمل تم ابھی بچی ہو اس سب کے بارے میں سوچنے کی بجائے اپنی پڑھائی پر توجہ دو

جب خاموشی کا عرصہ بہت طویل ہو گیا تو روحان سمجھانے کے

انداز میں بولا کیونکہ وہ ابھی عمل کو پیار کی راہوں پر چلانا نہیں چاہتا

تھا اس کے مطابق عمل ابھی بچی تھی اور بہت کمزور تھی مگر

وہ یہ بات نہیں جانتا تھا کہ عشق کمزوروں کے بس کا روگ نہیں

عشق کی راہ پر چلنا تلوار کی دھار پر چلنے کے برابر ہے اور عمل تو اس

دھار پر پچھلے تین سالوں سے چلتی آرہی ہے روحان اپنی بات مکمل
کرتا اٹھ کر وہاں سے جانے لگا تو عمل نے روحان کا ہاتھ پکڑ لیا اور
اس کے ہاتھ پر سر رکھتی ہجکیوں سے رونے لگی

عمل کیا ہو گیا ہے یار کیوں رو رہی ہو ایسے
عمل کو ایسے روتا دیکھ کر روحان کے دل میں ٹیس اٹھی اسے یکدم
اپنے قدم بہت بھاری محسوس ہونے لگے پھر وہ پلٹا اور اس نے

عمل کے سر پر ہاتھ رکھا
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

عمل جان

روحان کے ایسے بولنے پر عمل نے سر اٹھا کر دیکھا تو روحان واپسی
اس کے سامنے بیٹھ گیا

خبردار جو آج کے بعد ایسے روئی تو عمل صرف شرارتیں کرتی اچھی

لگتی ہے روتے ہوئے بلکل اچھی نہیں لگتی

روحان اس کے آنسو صاف کرتا بولا تو عمل نے اس کے سینے میں

منہ چھپا لیا اس کی ایسی معصومانہ حرکت پر روحان کو ٹوٹ کر پیار

آیا

اچھا اب رونا بند کرو ادھر دیکھو

روحان کے پیار سے بولنے پر عمل نے آنسو صاف کیے اور روحان

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کی طرف دیکھا

تم یہ بات کسی سے بھی شیئر نہیں کرو گی اور جیسے پہلے رہتی تھی ویسے

ہی رہو گی میں پروس کرتا ہوں تمہاری ایٹینٹ برتھڈے کے بعد میں

گھر والوں سے کہہ کر تم سے شادی کروں گا مگر تب تک میں تمہارے

منہ سے یہ پیار محبت کی کوئی بات نہ سنوں اوکے؟

سچی آپ ایسا کریں گے؟

ہاں کرونگا اسی لیے تو پروس کیا ہے مگر تب تک تم یہ بات کسی کو
نہیں بتاؤ گی

روحان کی بات پر عمل خوش ہوتی بولی تو روحان نے ہاں میں سر ہلا
کر جواب دیا جس پر عمل نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے
مجھے آئی سکریم کھانی ہے

آنسو صاف کرتے ہی عمل نے روحان سے فرمائش کی تو روحان ہاں
میں سر ہلاتا اٹھ کر آئی سکریم لینے چلا گیا آج روحان اور عمل بہت
خوش تھے کیونکہ ان دونوں کو ایک دوسرے کی فیلینگز کے بارے میں
پتہ چل گیا تھا مگر دونوں ہی شاہ اور ملک خاندان پر آنے والی
مصیبتوں سے انجان اپنی نئی زندگی کا سوچنے میں مصروف تھے۔

آج زحالے اپنی اسائنمنٹ بنانے کے لیے دیر تک یونیورسٹی میں روکی
تھی ابھی وہ لائبریری سے باہر نکلی ہی تھی کہ اس کے موبائل پر رنگ
ہوئی جیسے ہی اس نے موبائل نکالا تو سامنے "شہزادہ ملک" کا نام
جگمگایا یہ نام پڑھ کر زحالے کچھ پریشان ہوئی کیونکہ اس نے آج تک
اس نام سے کسی کا نمبر سیو نہیں کیا تھا

یہ کس کا نمبر ہے اور اس وقت مجھے کیوں کال کر رہا ہے
زحالے اپنی سوچوں میں گم تھی جب دوبارہ سے موبائل کی رنگ ہوئی
اور زحالے ہوش کی دنیا میں آئی اور اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے

موبائل اٹھا کر کان سے لگایا

کیسی ہو زحالے؟

موبائل کے ریسپور سے نکلنے والی آواز سن کر زحالے کی جان میں

جان آئی وہ بھلا اس آواز کو کیسے نہ پہچانتی

ارحم تم مگر اس نام سے تم نے نمبر کب سیو کیا؟

جب آپ دو دن پہلے ہمارے گھر آئی تھی تب کیا تھا

زحالے کے پریشانی سے سوال پوچھنے پر ارحم نے شوخ لہجے میں جواب

دیا تو زحالے بھی ہنسنے لگی

اچھا یہ سب چھوڑیں میں آپ کی یونیورسٹی کے باہر کھڑا ہوں جلدی

سے آجائیں

تم یہاں کیسے آئے

زحالے کے ہنسنے پر ارحم نے فوراً سے بولا تو زحالے پریشان ہوتی بولی

میں ڈیڈ کا ڈرائیور اور وہ نیو والی ریج روور ہے نہ وائٹ کلر والی وہ

چوری کر کے آیا ہوں

ہاہاہاہاہا اچھا اور بڑے بابا نے کچھ کہا نہیں

نہیں نہ ان کو کیسے پتہ چلے گا میں وہاں پارکینگ میں ممی کا ڈرائیور اور مرسدیز

چھوڑ کر ڈیڈ کا ڈرائیور اور ریج روور لے کر آ گیا ہوں

ارحم کے بڑے مزے سے بتانے پر زحالے نے قہقہہ لگاتے سوال

کیا تو ارحم نے سر پر ہاتھ مارتے جواب دیا

اچھا اب جلدی کرو نہ آ جاؤ باہر

آ رہی ہوں

ارحم کے ضدی انداز میں کہنے پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب

دیا اور پھر کال کاٹ دی تقریباً دس منٹ بعد زحالے یونیورسٹی کے
گیٹ سے باہر نکلی اور اپنے سامنے ہی ارحم کو بلیک جینز پر بلیک ہوڈی
اور آنکھوں پر کالی گلاسز لگائے ریج روور کے بونٹ پر بیٹھے دیکھا زحالے
کو سامنے سے آتا دیکھ کر ارحم جمپ مار کر گاڑی سے نیچے اترا
زحالے تمہارا کزن تو بہت کیوٹ ہے یار میری سیٹینگ ہی کروا دے
اس سے

ارحم کو دیکھتے ہوئے زحالے کی دوست عائشہ زحالے کے کان کی طرف
جھکی اور ہلکی سی آواز میں بولی

میرا کزن صرف گیارہ سال کا ہے وہ تم سے نو سال چھوٹا ہے

جھوٹ بول رہی ہو نہ تم یہ تمہیں گیارہ سال کا لگتا ہے

زحالے نے ہنستے ہوئے عائشہ کو ارحم کی عمر بتائی تو عائشہ نے حیرانگی

سے سوال کیا

یار وہ اپنے فادر پر ہے اس کی ہائٹ لمبی اور وہ جیم بھی کرتا ہے اس
لیے گیارہ سال کا نہیں لگتا اس کی ایک بہن بھی ہے چودہ سال کی وہ
بھی دکھنے میں اٹھارہ انیس کی لگتی ہے ہائٹ کی وجہ سے
اچھا ٹھیک ہے چھوڑو پھر میں کوئی اور ڈھونڈ لوں گی اب میں چلتی ہوں
زحالے کی بات پر عائشہ نے منہ بنا کر کہا تو زحالے نے مسکراتے ہوئے
اسے گلے لگایا اور پھر سیدھے ارحم کی طرف آگئی
میری جانو آگئی

زحالے کو اپنی طرف آتا دیکھ کر ارحم نے دونوں بازو کھولتے ہوئے
اسے گلے لگاتے کہا تو زحالے نے اسے چیٹ لگائی
آپی بولا کرو تم مجھے ایک تو تمہاری ہائٹ اتنی لمبی ہے دیکھنے والا غلط سمجھتا

ہے

تو کیا ہوا سمجھنے دو ہم کو کیا

زحالے کی بات پر ارحم نے کندھے اچکا کر کہا تو زحالے نے نفی میں سر

ہلایا پھر ارحم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تو زحالے مسکراتے

ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی پھر ارحم بھی دوسری سائیڈ سے آکر بیٹھ گیا

فاہد آئیسکریم پارلر چلو

ارحم کی بات پر زحالے نے ارحم کو دیکھا جسے وہ نظر انداز کر گیا جبکہ

ڈرائیور فاہد سر ہلاتا گاڑی کو سیدھے آئیسکریم پارلر کے سامنے لا کر کھڑا

کیا پھر ارحم اور زحالے گاڑی سے اتر آئے دونوں نے ہنستے ہوئے

ایک ساتھ آئیسکریم کھائی اور پھر ارحم زحالے کو شاہ ویلا چھوڑ کر سیدھے

ملک انٹرپرائز آ گیا

اسلام و علیکم ڈیڈ کیسے ہیں آپ

و علیکم السلام گھوما لیا زحالے کو؟

عرب کے کمرے میں پہنچتے ہی ارحم نے سلام کیا تو عرب نے مسکراتے

ہوئے سلام کا جواب دیا اور ساتھ ہی ساتھ اس پر یہ بات بھی ظاہر کر

دی کہ اس کی چوری عرب نے پکڑ لی ہے

جی ہم دونوں نے آئیسکریم کھائی ڈیڈ بہت ٹیسی تھی ہم نے بہت ساری

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باتیں بھی کیں بہت مزہ آیا ہمیں

ارحم ملک تم جانتے ہو نہ شمالے تم سے سات سال بڑی ہے پھر بھی تم

اس پر ٹرائے کرتے رہتے ہو تمہیں پتہ ہے نہ وہاں تمہاری دال نہیں گلنے

والی؟

عرب کی بات پر ارحم نے ڈھیٹوں کی طرح ہنستے ہوئے جواب دیا تو عرب

نے مسکراتے ہوئے سوال داغا جس پر ارحم کو چچی لگ گئی

ڈیڈ آپ کو کس نے بولا میں ٹرائی کرتا ہوں ہم بس اچھے دوست ہیں

کافی دیر خاموش رہنے کے بعد ارحم نے جواب دیا تو عرب نے اپنی

ہنسی دبائی

ہممم اچھے دوست ہو تو پھر تم پریشہ کی طرح اسے بچو کیوں نہیں کہتے

کیونکہ ہم دوست ہیں اور دوستوں میں نام لیا جاتا ہے

عرب کی بات پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا

ویسے ڈیڈ آپ کو کیسے پتہ میں ٹرائے کر رہا ہوں؟ مطلب میں ٹرائے نہیں

کر رہا مگر آپ کو ایسا کیوں لگا؟

کیونکہ بیٹا میں باپ ہوں تمہارا اور میں بھی تمہاری ایج سے گزر کر بڑا ہوا

ہوں اس لیے مجھے لگا کہ تم ٹرائی کر رہے جبکہ تم ٹرائی نہیں کر رہے

ارحم کے سوال پر عرب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو ارحم خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے چلا گیا عرب اور پریزے دونوں ہی چاہتے تھے کہ ان کے دونوں بچے عمل اور ارحم کسی سے پیار نہ کریں وہ دونوں ہی ابھی ان چیزوں کے لیے بہت چھوٹے ہیں پریزے اور عرب کو اس معاملے میں ارحم سے زیادہ عمل کی فکر تھی کیونکہ ارحم لڑکا تھا اور انہیں یقین تھا وہ کسی کا دل نہیں توڑے گا مگر عمل لڑکی تھی اس کا دل ٹوٹ گیا تو گھر کی لاڈلی بکھر جائے گی اس بات پر پریزے بہت پریشان رہتی تھی مگر کوئی بھی یہ نہیں جانتا تھا کہ شاہ اور ملک خاندان کے بچے بہت خوبصورت نخت کے ساتھ اس دنیا میں آئے تھے اور بہت جلد پوری دنیا میں شاہ و ملک کے عشق کی داستان کے چرچے ہونے والے تھے۔

آج صبح سے شانزے بہت اداس تھی کیونکہ شازل نے اسے
ماریہ اور اس کی فیملی کے گھر آنے کا بتانے کے ساتھ ساتھ یہ
بھی بتایا تھا کہ ماریہ پچھلے دو سال سے اس کے پیچھے پڑی ہے
اور آج تنگ آ کر شازل نے اسے گھر رشتہ بھیجنے کی اجازت
دے دی ہے اور فائلی وہ لوگ آج چائے پر اس کا رشتہ مانگنے
آ رہے ہیں اور چونکہ پریشہ کی ابھی بھی گرتجویشن باقی ہے اور
شارق کی شرط ہے کہ لڑکی گرتجویشن پاس ہو تو اس نے ماریہ کو
پریشہ دے دی ہے اور یہی بات وہ شارق کو بھی بتا چکا تھا
شانزے تو اس کی بات سن کر پریشان تھی جبکہ شارق کو پورا

یقین تھا کہ شازل کے دماغ میں ماریہ سے پیچھا چھوڑوانے کے لیے ضرور کوئی کھچڑی پک رہی ہے چونکہ ماریہ اس کے بیٹے کی مرضی سے گھر آ رہی تھی تو شارق کو اس بات پر کوئی اعتراض نہیں تھا جبکہ شانزے کو ہر چھوٹی بڑی بات پر اعتراض تھا اور وہ اپنی باتوں سے شارق اور شازل پر صاف ظاہر کر چکی تھی کہ اسے ماریہ کا رشتہ پسند نہیں لیکن جب شارق نے شازل کی بات مان کر اسے چائے کی تیاری کا بول دیا تو مجبوراً اسے ساری تیاری کرنی پڑی زحالے بھی شازل سے بات نہیں کر رہی تھی کیونکہ اسے بھی بھابھی کے روپ میں صرف اور صرف پریشہ چاہیئے تھی۔

تقریباً چار بجے تک ماریہ اور اس کی فیملی شاہ ویلا پہنچ چکے تھے

شگفتہ نے لیجا کر انہیں لاؤنج میں بیٹھا دیا اور پھر چند لمحوں بعد
شائستہ بی بی، شارق اور شانزے لاؤنج میں داخل ہوئے شارق
ان سے بہت اچھے سے ملا جبکہ شانزے بس فورملی سالی
یہ میری بیٹی ہے ماریہ اور یہ دونوں میرے بیٹے ہیں طیب اور
طلحہ

ماشاء اللہ

ماریہ کی ماں کی بات پر شائستہ بی بی نے مسکراتے ہوئے جواب
دیا جبکہ شانزے نے ان کی بات سرے سے نظر انداز کر دی
آپ کے کتنے بچے ہیں

میرا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے زحالے شارق شاہ اور شازل

شارق شاہ

ماریہ کی ماں کے سوال پر شانزے نے فوراً جواب دے کر جان

چھوڑنا چاہی تبھی لاؤنج میں زحالے اور شازل داخل ہوئے

!اسلام و علیکم

شازل سلام کرتا سیدھے آکر شائستہ بی بی کے ساتھ بیٹھا جبکہ

زحالے سلام کرتی شانزے کے ساتھ بیٹھ گئی شازل کی پرسنلیٹی

دیکھ کر ماریہ کی ماں مسکرائی

ہم لوگ یہاں شازل کے رشتے کے لیے آئے ہیں میری بیٹی

ماریہ اور آپ کا بیٹا شازل ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو

اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو ہم بات آگے بڑھائیں

ماریہ کی ماں نے مسکراتے ہوئے رشتے کی بات کی تو شانزے

نے حیرانگی سے شازل کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے ماریہ کو دیکھ

رہا تھا ابھی شانزے کوئی جواب دیتی اس ڈے پہلے ہی کوئی

لاؤنج کا دروازہ دھاڑ سے کھول کر اندر آیا

کیا کہا آپ نے شازل کا رشتہ ماریہ سے

پریشے کے چلا کر کہنے پر سب نے چونک کر پریشے کو دیکھا جو لال

ہوتی آنکھوں کے ساتھ ماریہ کو گھورنے میں مصروف تھی پریشے

کو ایسے خود کو گھورتا پا کر ماریہ نے کچھ حیرانگی سے پہلے شازل کو

دیکھا جو اپنی ہنسی دبانے کی کوشش میں لال ہو رہا تھا
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

ماموں میں نے آپ سے کہا تھا نہ میں گرتجویشن کمپلیٹ کرونگی

تو پھر اس سب کا کیا مطلب ہے

پریشے کے غصے سے بولنے پر شارق کو کوئی جواب نہ آیا

پریشے میں تو کب سے ان باپ بیٹے کو بول رہی ہوں پر یہ دونوں

سننے کو تیار نہیں اور تو اور شازل صاحب نے مجھ سے کہا کہ میں

اب شادی کا اور انتظار نہیں کر سکتا پریشے کی گرتجولیشن میں

ابھی بہت ٹائم ہے

اس سے پہلے کے شارق کوئی بات بناتا شانزے فوراً سے بولی

اور اس نے ساتھ ہی شازل کی شکایت بھی کی تو پریشے نے

شازل کو غصے سے گھورا پھر وہ چلتی ہوئی شازل کے سامنے آکر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کھڑی ہو گئی

اس سے پہلے کے میں تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکالوں خود

ہی شرافت سے یہاں سے چلی جاؤ

مگر میں اور شازل ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں

پریشے کے غصے سے کہنے پر ماریہ نے پریشانی سے جواب دیا

اچھا کب سے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو؟

میں پچھلے دو سال سے شازل کو پسند کرتی ہوں اور شازل نے

کل ہی میرا پروپوزل اسیپٹ کیا ہے

پریش نے اپنے دونوں ہاتھ کمر کے پیچھے لیجا کر باندھے اور ماریہ

سے سوال کیا تو ماریہ نے کچھ مسکراتے اور کچھ شرماتے ہوئے

جواب دیا جس پر پریش نے گھور کر شازل کو دیکھا

تمہارا پروپوزل شازل نے کل اسیپٹ کیا ہے جبکہ میں اور شازل

ایک دوسرے کو بچپن سے پسند کرتے ہیں ہماری لو سٹوری کو

اٹھارہ سال ہو چکے ہیں اور کل بھی اس لیے شازل نے تمہیں

ہاں بولا کیونکہ ہم دونوں کا جھگڑا ہوا تھا اور مجھے برا فیل کروانے

کے لیے شازل نے یہ سب کیا ہے جبکہ اس سب میں شازل یہ

بات بھول گئے کہ ہم دونوں کا جتنا مرضی جھگڑا ہو مگر میں ان کو
ایسے کسی اور کے ساتھ نہیں جانے دوں گی اب تم اپنی فیملی لو

اور دفعہ ہو جاؤ یہاں سے

پر---

آؤٹ

پریشہ کی پوری بات سن کر شازل نے اپنی ہنسی دبائی جبکہ ماریہ
نے پھر سے کچھ کہنا چاہا تو پریشہ غصے سے لال ہوتی ہاتھ سے باہر کی
طرف اشارہ کرتی چلاتے ہوئے بولی

پریشہ ماریہ کی بات تو سن لو

بلکل چپ رہنا آپ سے تو میں بعد میں بات کرتی ہوں

شازل کے بیچ میں بولنے پر پریشہ اسے گھورتے ہوئے بولی اور اسے

خاموش کروا دیا

ماریہ چلو یہاں سے بہت ہو گیا

پریشہ کی بات پر ماریہ کے والد بولتے غصے سے اٹھ کر باہر چلے گئے پھر

ان کے پیچھے پیچھے ماریہ کی باقی فیملی بھی باہر چلی گئی

بہت لکی ہو تم جو تمہارے نصیب میں شازل لکھا ہے کل جب

شازل نے ہاں بولی تو مجھے یہی لگا کہ شاید آج تک مجھ سے دور جانے

کے لیے شازل مجھ سے یہ بہانے کرتا رہا ہے مگر آج تمہیں واقع اپنے

سامنے دیکھ کر مجھے شازل کی ساری باتوں پر یقین ہو گیا تم دونوں ساتھ

میں بہت اچھے لگتے ہو میں دعا کرتی ہوں کہ تم دونوں ایک ساتھ ہمیشہ

خوش رہو

ماریہ کی بات پر پریشہ نے صرف ایک سماءل پاس کی اور ایک بار پھر

ہاتھ کے اشارے سے اسے باہر جانے کا کہا تو ماریہ بھی مسکراتے ہوئے باہر چلی گئی اب اس سے پہلے کہ پریشہ کی بندوقوں کا رخ شازل کی طرف ہوتا شازل نے وہاں سے غائب ہونا ہی بہتر سمجھا وہ خاموشی سے وہاں نکلتا اپنے کمرے میں آگیا جبکہ پریشہ روتی شکل بناتی شارق کو دیکھنے لگی

مجھے نہیں پتہ اس نے یہ سب کیوں کیا میں بس اپنے بیٹے کی خواہش کا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

احترام کر رہا تھا

شارق کے کندھے اچکا کر کہنے پر پریشہ غصے سے شازل کی طرف مڑی اور شازل کو وہاں نہ پا کر غصے سے شازل کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

شازل کمرے میں آتے ہی کپڑے بدلنے لگا ابھی اس نے اپنی

شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھولے ہی تھی کہ پریشہ دروازہ کھولتی

اندر آئی تو شازل نے چونک کر اپنے پیچھے دیکھا پریشے غصے سے لال
ہوتی آنکھوں کے ساتھ اسے گھور رہی تھی

تمہیں کس نے خبر دی کہ میرا رشتہ ہو رہا ہے موم یا زحالے؟

پریشے کے ایسے گھورنے پر شازل نے ہنستے ہوئے سوال کیا تو

پریشے نے غصے میں صوفے سے کشن اٹھایا اور نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ

شازل کو کشن سے مارنا شروع کر دیا

پریشے جان بس کرو یا ر معاف کر دو میں بتاتا ہوں نہ میں نے کیوں

کیا ہے یا ر بس کرو کتنا مارو گی روکو نہ

پریشے کے کشن سے مارنے پر پہلے تو شازل خود کو بچاتا رہا پھر جب

شازل نے دیکھا پریشے باز نہیں آرہی تو شازل نے فوراً سے پریشے

کا وہ ہاتھ پکڑا جس میں کشن تھا اور بنا پریشے کو سمجھنے کا موقع دیے

اس کا بازو پیچھے کو لے گیا جب پریشہ نے دیکھا کہ شازل اس کا

بازو نہیں چھوڑ رہا تو اس نے اپنے دوسرے ہاتھ کا مکہ بنایا اور

شازل کے سینے پر مارنا شروع کیا تبھی شازل ایک جھٹکے سے اس

کا دوسرا بازو بھی کمر کے پیچھے لیجاتا اسے مکمل اپنی قید میں لے گیا

جس وقت پریشہ اپنے دونوں بازو نہ ہلا سکی تو پریشہ نے غصے سے

شازل کو دیکھا جو ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ اسے ہی دیکھ

رہا تھا شازل کو خود کو ایسے تکتے پا کر پریشہ کو اس کے ارادے

بلکل ٹھیک نہیں لگے

شش۔۔ ششازل چھوڑیں مجھے

نہ چاہتے ہوئے بھی پریشہ کی زبان لرکھڑا گئی مگر پھر بھی وہ ہمت

کرتی مسلسل شازل سے اپنے ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرنے

بس اتنی ہی ہمت تھی تم میں اب مارو نہ مجھے

ہاتھ چھوڑیں پھر بتاتی ہوں میں آپ کو

شازل کے شوخ لہجے میں کہنے پر پریشہ غصے سے بولی تو شازل نے

پریشہ کے ہاتھ چھوڑ دیے اپنے ہاتھوں کو آزاد ہوتا دیکھ کر پریشہ

نے زمین پر گرا کوشن اٹھایا وہ ایک بار پھر سے شازل کی دھلائی

کا سوچ ہی رہی تھی کہ شازل نے اسے دھکے دے کر بیڈ پر گرا دیا

اور پھر اپنی شرٹ کی بازو فولڈ کرتا پریشہ کی طرف بڑھا شازل کو

خود کی طرف آتا دیکھ کر اور اس کے خطرناک ارادوں کا سوچ کر

پریشہ وہاں سے اٹھ کر دو سو کی سپیڈ میں بھاگی اس کی سپیڈ دیکھ کر

شازل کا کمرے میں ایک مدار قہقہہ گونجا جبکہ پریشہ جو سیڑھیوں

کے پاس کھڑی بھاگنے کی وجہ سے اپنی پھولی سانس بہال کر رہی

تھی اس کے قہقہے کی آواز سنتی پیرپٹک کر نیچے اتر آئی

پریشہ کیا ہوا تمہیں اتنا سانس کیوں چڑھا ہے

پریشہ کو پھولی سانس کے ساتھ پیرپٹک کر نیچے آتا دیکھ کر زحالے

پریشانی سے بولی

کچھ نہیں اگر آئندہ بھی تمہارا بھائی ایسے کوئی رشتے کی بات کرے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

تو تم مجھے ضرور بتانا

زحالے کے سوال پر پریشہ فوراً بولی تو زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

پریشہ جان بات سنو

پریشہ کی بات پر زحالے کچھ بولتی اس سے پہلے ہی شازل کی آواز

آئی شازل کی آواز سنتے ہی پریشہ اپنا بیگ اٹھا کر باہر کو بھاگ گئی

جو بھی ہو وہ اس وقت شازل کے سامنے نہیں جانے والی تھی
زحالے تم نے پریشے کو دیکھا

زحالے جو پریشانی سے لاؤنج کے دروازے کو دیکھ رہی تھی شازل
کی آواز پر مڑی

جی بھائی وہ تو ایسے بھاگتے ہوئے گھر گئی جیسے اس نے یہاں کوئی
جن دیکھ لیا ہو

جن ہی تو دیکھا تھا اس نے آج اب میڈم مجھ سے چھپتی رہے
گی

زحالے کے پریشانی سے بتانے پر شازل نے اپنی ہنسی دبائی اور
ہلکی سے آواز میں بولا

کیا۔ کیا کہا آپ نے

نہیں کچھ نہیں مجھے بھوک لگی ہے کھانا لگوا دو

شازل کے ہلکی آواز میں بولنے پر زحالے کو کچھ بھی سمجھ نہ آیا تو

اس نے دوبارہ سوال کیا جس پر شازل اپنی بات بدلتا کھانے کا

کہتا مسکراتا ہوا ڈائیننگ کی طرف چلا گیا وہ بہت اچھے سے جانتا

تھا کہ اب پریشے کچھ دن تک اس کے سامنے بالکل نہیں آنے

والی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آج جب عرب آفس سے گھر آیا تو پریزے لائونج میں کھڑی چلا

رہی تھی جبکہ عمل اور ارحم دونوں ہی سر جھکائے پریزے کی

ڈانٹ سن رہے تھے روحان صوفے پر بیٹھا چائے کے ساتھ

ان دونوں کو ڈانٹ کھاتا دیکھ رہا تھا تبھی عرب سیدھا چلتے

ہوئے پریزے کی طرف آیا

ڈارلنگ کیا ہوا ہے کیوں بچوں کو ڈانٹ رہی ہو؟

عرب کے مسکرا کر پوچھنے پر عمل اور ارحم نے سر اٹھا کر

اپنے باپ کو دیکھا کیونکہ اب وہی ان دونوں کو پریزے کی

ڈانٹ سے بچا سکتا تھا پریزے جو غصے سے لال ہوتی آنکھوں

کے ساتھ ان دونوں کو ڈانٹنے میں مصروف تھی عرب کی

آواز پر اس کی آنکھیں پل میں ہیزل ہوئی اور اس نے عرب

کی ظرف دیکھا

عرب میں کیا کروں آپ بتائیں ایک نے میرا اتنا مہنگا واس

توڑ دیا ہے اور دوسری نے باہر سے جا کر مین سوئیچ بند کر دیا اور

وہ بچارے گارڈز ہلکان ہو رہے تھے کہ پتہ نہیں کیا ہوا لائٹ کیسے
چلی گئی

پریزے کی بات پر عرب نے اپنی لادلی کو دیکھا جو رونے والی
شکل بنائے کھڑی تھی تاکہ عرب پریزے سے اس کی جان
چھڑالے جبکہ ارحم پریشانی سے کبھی عرب کو کبھی پریزے
کو اور کبھی ٹوٹے واس کو دیکھ رہا تھا

اچھا نہ جان تم ان دونوں کو بعد میں ڈانٹ لینا پہلے مجھے کچھ
کھانے کو دو میں چینج کر کے آتا ہوں

اپنے بچوں کی شکل دیکھ کر عرب نے فوراً سے کھانے کا بہانا
کیا اور بنا پریزے کی ایک سنے تیزی سے اپنے کمرے کی طرف
چلا گیا عرب کی بات پر پریزے ان دونوں کو ڈانٹنے کا ارادہ

ترک کرتی کچن میں عرب کے لیے کھانا لینے چلی گئی جبکہ
ارحم اور عمل دونوں نے پریزے کو کچن کی طرف جاتا
دیکھ کر شکر ادا کیا پھر ارحم بھاگ کر اپنے کمرے میں بند
ہو گیا جبکہ عمل سیدھے روحان کے پاس آ کر بیٹھ گئی
آپ بہت برے ہیں روحان
کیوں میں نے کیا کیا؟

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر روحان نے پریشانی سے
سوال کیا

مجھے ممی اتنا ڈانٹ رہی تھیں اور بجائے اس کے
کہ آپ مجھے بچائیں آپ یہاں بیٹھے مزے سے مجھے
ڈانٹ کھاتا دیکھ رہے تھے اور تو اور چائے بھی پی

رہے تھے

ہاں تو میں کیوں خالہ کو منع کرتا تم نے مین سوچ

بند کر دیا اگر تمہیں کرنٹ لگ جاتا تو

عمل کے گلہ کرنے پر روحان نے سوال کیا تو عمل

کو پہلے تو کوئی جواب نہ آیا مگر پھر عمل فوراً سے

مسکرائی

عمل جان تم صرف شرارتیں کرتی اچھی لگتی ہو مجھے یاد نہیں آ رہا یہ بات مجھے
کس نے کہی تھی

عمل نے روحان کی پوری نقل اتارتے اسے بات یاد

کروائی تو روحان بھی مسکرانے لگا

اچھا چھوڑیں مجھے گول گپے کھانے ہیں

ہاں تو جاؤ میں نے کب روکا تمہیں

روحان کی کوئی جواب نہ دینے پر عمل نے فوراً سے

اس کے سامنے فرمائش رکھی تو روحان نے اسے

فوراً جواب دیا جس پر عمل نے منہ بنا لیا

مجھے آپ کے ساتھ جا کر کھانا ہے

میں تو ہرگز نہیں جا رہا ارحم کے ساتھ چلی جاؤ

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر روحان نے فوراً سے
visit for more novel:
www.urdu-novelbank.com

انکار کیا

کیا آپ اپنی لاڈلی کو ایک پلیٹ گول گپے نہیں کھلا

سکتے دیکھیں ادھر میں تو آپ کی عمل جان ہوں نہ

یہ سراسر بلیک میلنگ ہے عمل

عمل آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لاتے بولی تو
روحان نے فوراً سے اسے جواب دیا مگر وہ عمل ہی

کیا جو بات اپنی بات نہ منوائے

مطلب کے نہیں ہوں میں آپ کی لاڈلی اب آپ
نہیں سمجھتے مجھے اپنی عمل جان ٹھیک ہے کوئی مسئلہ

نہیں میری فکر ہی نہیں ہے آپ کو

ٹھیک ہے چلو مگر یہ ڈرامے بند کرو اپنے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل نے رونے کا فل ڈرامہ کرتے ہوئے بھاری بھر کم

ڈائیلوگ مارے تو روحان سرد آہ بھرتا اس کے ساتھ

جانے کو تیار ہو گیا

اوکے میں بس دو منٹ میں فریش ہو کر آئی

روحان کے حامی بھرنے پر عمل خوشی سے بولی اور
بھاگ کر اپنے کمرے میں بند ہو گئی۔

تقریباً دس منٹ کے بعد عمل فریش ہوتی لاؤنج میں
داخل ہوئی

عمل کہاں جا رہی ہو تم؟

وہ میں روحان کے ساتھ گول گے کھانے جا رہی ہوں

عمل روحان نہیں بھیا کہتے ہیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل کو اپنی گردن کے گرد سکارف باندھتا دیکھ کر پریزے

پریشانی سے بولی تو عمل نے چمکتے ہوئے جواب دیا تو پریزے

نے اسے ٹوکتے ہوئے اس کی بات صحیح کی پریزے کے

ایسے کہنے پر عمل خاموشی سے سر ہلاتی پورچ میں آ گئی

اب کیا ہوا گول گپوں کا ارادہ کینسل ہو گیا ہے کیا؟

عمل کا منہ لٹکا ہوا دیکھ کر روحان اسے چھیڑتے ہوئے بولا
تو عمل جاموشی سے جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی اس کے ایسے
کوئی جواب نہ دینے پر روحان بھی پریشانی سے جا کر اس کے
ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا

کیا ہوا ہے عمل؟

آپ یہاں سے چلیں پہلے پھر بتاؤں گی
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

روحان کے پریشانی سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب

دیا تو روحان سر ہلاتا گاڑی پورچ سے نکالتا چلا گیا

اب بتانا پسند کرو گی کیا ہوا یا یوں ہی گہری سوچوں

میں رہنے کا ارادہ ہے؟

مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا جب ممی مجھے بولتی ہیں کہ

میں آپ کو بھائی بولوں

روحان کے تھوڑا غصے سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا

اچھا تو تمہیں خالہ نے کب بولا بھائی بولنے کو؟

جب بھی میں ان کے سامنے آپ کا نام لیتی ہوں تو ممی غصے سے

بولتی ہیں کہ عمل روحان نہیں بھیا کہتے ہیں میں کیوں بولوں بھیا

آپ کو میں تو بس شازل بھیا کو بھیا بولوں گی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل کے ایسے بولنے پر روحان نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا تو

عمل نے ایک نظر روحان کو دیکھا جو خاموشی سے گاڑی چلانے میں

مصروف تھا

روحان میں آپ کو بھیا ہرگز نہیں کہوں گی مجھے تو پہلے بھی آپ کو بھیا

کہنا بلکل پسند نہیں تھا

تو عمل یار اب میں کیا کر سکتا ہوں اس میں نہ میں تم کو کہہ سکتا ہوں کہ
مجھے بھائی بولو اور نہ میں خالہ کو کہہ سکتا ہوں کہ عمل مجھے بھائی نہیں
بولے گی

جب کافی وقت تک روحان کچھ نہ بولا تو عمل نے اس کے کندھے پر ہاتھ
رکھ کر اسے ہلاتے ہوئے کہا تو روحان فوراً بول پڑا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو اب میں کیا کروں؟

ابھی تو تم فلحال گول گپے کھاؤ اس باتے میں بعد میں سوچیں گے

عمل کے ضدی انداز میں بولنے پر روحان نے اس کا دیہان فوراً سے

گول گپوں کی طرف دلایا تاکہ عمل کا موڈ فریش ہو سکے اور ایسا ہی ہوا

گول گپے دیکھ کر عمل سب کچھ بھولتی گول گپے کھانے میں مصروف ہو

گئی تو روحان نے سکون کا سانس لیا۔

روحان اور عمل جب گھر پہنچے تو شازل اور زحالے کو لاؤنج میں بیٹھے پریزے سے باتیں کرتے دیکھا ابھی وہ دونوں ان تک پہنچے بھی نہ تھے کہ علیزے چائے کی ٹرالی لے آئی شازل کو دیکھ کر عمل خوش ہوتی بھاگ کر شازل کے پاس آئی

بھیا آج آپ یہاں کیسے آ گئی آپ کو ہماری یاد نہیں مجھے تمہاری بالکل یاد نہیں آئی میں تو یہاں میری جان پریشہ اور میرے بچپن کے پیار پریزے کو ملنے آیا ہوں تمہیں ملنے نہیں آیا

عمل کے منہ بنا کر کہنے پر شازل نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو

عمل نے منہ بنا کر پہلے روحان کو دیکھا جو کندھے اچکا گیا پھر وہ

منہ بناتی شازل کے پاس بیٹھ گئی تو شازل نے مسکراتے ہوئے

اسے اپنے ساتھ لگایا

بس اتنے میں ہی عمل میڈم سیٹ ہو گئیں

پریزے کے مسکرا کر کہنے پر عمل نے اپنے سارے دانتوں کی

نمائش کی

چچی روکیں! بھیا کے لیے میں چائے بناؤں گی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اور عمل میرے لیے؟

ہاں آپ کے لیے بھی بناتی ہوں

عمل کے کہنے پر علیزے چائے چھوڑتی پریزے کے ساتھ جا کر

بیٹھ گئی تو عمل کھڑی ہوتی چائے بنانے لگی تبھی زحالے نے

افسردگی سے سوال کیا تو عمل نے مسکراتے ہوئے فوراً جواب

دیا پھر چائے بنانے لگ گئی

ویسے تم دونوں آ کہاں سے رہے ہو؟

آپ کی لاڈلی نے گول گپے کھانے تھے بس وہی کھلا کر آ رہا ہوں

شازل کے سوال کرنے پر روحان نے فوراً جواب دیا تبھی عمل

نے چائے کا ایک کپ شازل کو جبکہ دوسرا زحالے کو پکڑایا اور

ان دونوں کے رد عمل کا انتظار کرنے لگی

ماشاء اللہ آج سے پہلے میں نے اتنی مزے کی چائے کبھی نہیں
www.urdu-novel-bank.com

پی مزا آگیا

شازل نے چائے کا سیپ لیتے ہی تعریفوں جے پل باندھنا

شروع کر دیے شازل کے منہ سے خود کے لیے تعریف سن کر

عمل خوش ہو گئی اور پھر اس نے زحالے کو دیکھا

ہممم میٹھا تھورا سا کم ہے نہیں بھائی

نہ جی نہ میری عمل جان کی چائے بہت ٹیسی ہے اب تو میں

جب آؤں گا عمل کے ہاتھ کی چائے ہی پیوں گا

زحالے نے عمل کو چڑھانے کے لیے چائے میں نقص نکالا اور

ساتھ ہی شازل سے تصدیق چاہی تو عمل کا منہ بن گیا تبھی

شازل نے فوراً سے تعریف کر کے دوبارہ سے عمل کو خوش کر

دیا ان کے ایسے عمل کو خوش کرنے پر پریزے اور علیزے بھی

مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلانے لگی

اچھا اب تم بچے باتیں کرو ہم لوگ کیچن کا تھوڑا کام کر لیں

پریزے یہ کہتے ہی اٹھ کر علیزے کے ساتھ کیچن میں چلی گئی جبکہ

زحالے چائے کا کپ خالی کرتی ارحم کو سرپرائز دینے اس کے

کمرے میں چلی گئی

بھیا بجو کہاں ہے؟

عمل جان میں نے بلایا اسے بٹ اس نے بولا وہ ٹیسٹ کی

تیاری کر رہی ہے اس لیے نہیں آ سکتی

ارے! یہ کیا بات ہوئی بھلا ٹیسٹ کی بجائے آپ ایمپورٹینٹ

ہیں میں ابھی بلا کر لاتی ہوں بجو کو

زحالے کے جانے کے بعد عمل شازل کے پاس بیٹھتی بولی تو

شازل نے کندھے اچکا کر جواب دیا جس پر عمل غصے سے بولتی

پریشے کو لینے چلی گئی

اور صاحب پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟

بھیا اے ون جا رہی ہے اس بار پورے چار جی۔ پی کی امید ہے

عمل کے جانے کے بعد شازل نے روحان سے سوال کیا جس پر

روحان نے ہنستے ہوئے فوراً جواب دیا

انشاء اللہ اور زندگی میں کیا چل رہا؟

کچھ خاص نہیں بھائی بس پڑھائی اور گھر

روحان کے جواب پر شازل نے مسکراتے ہوئے دوبارہ سوال

کیا تو روحان کو شازل کا لہجہ کچھ عجیب لگا مگر وہ اپنا وہم سمجھتا

فوراً سے جواب دے گیا تو شازل نے آئیبرو اچکائی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اچھا اور عمل کے ساتھ سب سیٹ جا رہا؟

مطلب بھائی میں کچھ سمجھا نہیں عمل کے ساتھ کیا

شازل نے مسکراتے ہوئے سوال داغا تو روحان نے نا سمجھی

سے جواب دیا

دیکھو روحان یہاں تم بھی جانتے ہو اور میں بھی جانتا ہوں کہ میں
کس بارے میں بات کر رہا ہوں تو اس لیے یہ ڈرامے بند کرو کہ
تمہیں سمجھ نہیں آیا

مگر بھائی مجھے واقعہ سمجھ نہیں آیا آپ کس بارے میں بات کر
رہے ہو؟

شازل کے غصے سے بولنے پر روحان نے دوبارہ ایسے ظاہر کیا جیسے

اسے کچھ سمجھ نہ آیا ہو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

روحان ایک بات یاد رکھنا اگر تمہاری وجہ سے میری لاڈلی کی

آنکھ میں آنسو آیا تو میں تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا

شازل کے غصے سے اصلیت بولنے پر روحان اگلی سانس نہ لے

بھائی میں عمل کو اپنی جان سے بڑھ کر پیار کرتا ہوں آپ بے
فکر رہیں میں اسے کبھی رونے نہیں دوں گا آپ سے بس ایک
ریکویسٹ ہے آپ یہ بات کسی کو بھی نہیں بتائیں گے عمل کو
بھی نہیں کیونکہ میں عمل کو ابھی کسی قسم کے ریلیشن میں نہیں
لانا چاہتا میں چاہتا ہوں وہ تھوڑی بڑی ہو جائے اور پھر اس
کے بعد ہی ہم کوئی فیصلہ لیں گے

روحان خود کو کمپوز کرتا سر جھکا کر بولا تو شازل نے ہاں میں سر
ہلایا ابھی شازل کچھ بولتا اس ڈے پہلے ہی عمل بھاگتی ہوئی
شازل کے پاس آئی اور اس کے پیچھے بیٹھ گئی شازل کے کسرتی
وجود بے پیچھے دہلی پتلی سی عمل غائب ہی ہو گئی اس کے ایسے
چھپنے پر شازل اور روحان نے ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھا

تبھی پریشے لاؤنج میں داخل ہوئی

عمل کی بچی کہاں ہو تم میں نے کہا باہر آؤ

کیا ہوا پریشے تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟

پریشے کے ایسے غصے سے لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ چلاتے

ہوئے عمل کو بلانے پر روحان پریشانی سے بولا

عمل کہاں ہے میں نے اسے بتانا ہے کہ میں شازل کو کیوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں مل رہی

اچھا بتائیں کیوں نہیں مل رہی؟

پریشے کے آرام سے کہنے پر عمل نے شازل کے پیچھے سے منہ

نکالا اور شرارتی انداز میں بولی

تمہیں میں بتاتی ہوں تم روکو زرا

عمل کو ایسے بولتے دیکھ کر پریشہ نے اپنے پاؤں سے ہیل اتاری
تو عمل واپس ڈے شازل کے پیچھے گھس گئی جیسے ہی پریشہ آگے
بڑھی تو شازل کھڑا ہو گیا اور اس نے پریشہ کے دونوں بازو پکڑ
کر اسے گھوما کر اس کے دونوں بازو اس کے سینے پر باندھ کر
ٹائٹ کرتے پکڑ لیے

بس کرو جنگلی بلی کیا ہو گیا ہے ایسا بھی کیا کہہ دیا میری عمل جان
نے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاتھ چھوڑیں نہیں نارتی میں اسے پر آج آپ کو بتاتی ہوں آپ
کی لاڈلی نے کیا بکواس کی ہے

پریشہ کے مسلسل خود کو چھڑانے پر شازل ہنستے ہوئے بولا تو
پریشہ نے فوراً جواب دیا پریشہ کی بات سن کر شازل نے اس

کے ہاتھ چھوڑ دیے

بجو آپ تو بھیا سے ایسے چھپ رہی ہیں جیسے بھیا نے آپ کو

سچی والی بیوی سمجھ کر کس کیا ہو

پریشہ کے عمل کی پوری نکل اتار کر بولنے پر شازل نے پریشانی

سے اپنی لاڈلی کو دیکھا جو اب شازل کے غصے سے بچنے کی خاطر

روحان کے کسرتی وجود کے پیچھے چھپنے کی کوشش میں تھی اس سے

پہلے کہ شازل کچھ بھی بولتا عمل بھاگ کر روحان کے پیچھے چھپ گئی

عمل کی اس معصومانہ حرکت پر شازل پریشہ اور روحان تینوں کو

ہنسی آئی جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گئے پھر شازل پریشہ کو اشارہ

کرتا خاموشی سے لاؤنج سے چلا گیا اس کے جانے کے بعد پریشہ

بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چلی گئی

بھائی چلا گیا تم آ سکتی ہو باہر

ان دونوں کے جانے کے بعد روحان نے اپنے دونوں ہاتھ سینے پر

باندھے اور غصے سے بولا تو عمل خاموشی سے باہر آگئی

سوری روحان میں نے مزاق میں بولا تھا مجھے نہیں پتہ تھا وہ غلط ہو

جائے گا

اس سے پہلے کہ روحان کچھ بولتا عمل نے فوراً اپنی غلطی کا اعتراف

کیا تو روحان کچھ بھی بولے وہاں سے چلا گیا اسے ایسے جاتا دیکھ کر

عمل نے رونے والی شکل بنائی اور پھر بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے

اس کے روم میں آگئی

روحان سوری نہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا سچی

میں نے کچھ بولا عمل تمہاری لائف ہے جو مرضی کرو

عمل کے دوبارہ معافی مانگنے پر روحان غصے سے بولا تو عمل رونی
صورت بناتی روحان کے سامنے آئی عمل کی رونی صورت دیکھ کر
روحان نے خاموشی سے منہ موڑ لیا اسے ایسے منہ موڑتا دیکھ کر عمل
کو اپنی سانس روکتی محسوس ہوئی وہ فوراً سے آگے بڑھی اور اس
نے روحان کا بازو پکڑا

کیوں بار بار پریشان کر رہی ہو؟

سوری میں آئندہ کبھی غلط بات نہیں بولوں گی پروسس
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

روحان کے غصے سے بولنے پر عمل نے معصوم شکل بناتے بولا تو

روحان نے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا

آئندہ خیال رکھنا پریشے کی خیر ہے مگر کوئی اور سن لے گا تو کیا سوچے

روحان کے پیار سے بولنے پر عمل نے فوراً سے اپنا سر ہاں میں ہلایا
میرا کل ٹیسٹ ہے میں تیاری کر کے آتی ہوں
عمل کی بات پر روحان نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو عمل
فوراً سے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

زحالے نے ارحم کو سرپرائز دینے کے لیے اس کے کمرے کا دروازہ
کھولا تو خالی کمرے نے اسے منہ چڑھایا وہ جیسے ہی مڑی تو سامنے سے
اسے شگفتہ آتی نظر آئی

شگفتہ باجی ارحم کہاں ہے؟

ارحم بابا تو ٹیریس پر اپنے کسی دوست سے بات کر رہے ہیں

زحالے کے پوچھنے پر شگفتہ نے فوراً جواب دیا تو زحالے سر ہلاتی
مسکراتی ہوئی ٹیریس پر آگئی ارحم کو کھڑے کسی سے فون پر بات کرتا
دیکھ کر زحالے خاموشی سے چلتے اس کے پیچھے ائی پھر وہ پنجنوں کے
بل کھڑی ہوئی اور اس نے ارحم کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا اپنی آنکھوں
کے آگے اندھیرا دیکھ کر ارحم نے کال فوراً کاٹ دی پھر اپنے دونوں
ہاتھوں سے اپنی آنکھوں پر رکھے ہاتھوں کو محسوس کرنے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زحالے آپ یہاں

زحالے کے ہاتھوں کو پکڑتے ہی ارحم فوراً سے بولا تو زحالے نے
مسکراتے ہوئے ارحم کی آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا تبھی ارحم مڑا

واٹ آپلینینٹ سرپرائز آپ یہاں کیسے

میں پریشہ کو ملنے آئی تھی وہ بڑی تھی سوچا تم سے مل لوں لیکن تم بھی

بڑی ہو کوئی نی میں پھوپھو سے مل لیتی ہوں

ارحم کے حیران ہو کر کہنے پر زحالے ارحم کے موبائل کی طرف اشارہ

کرتی بولی اور جانے کے لیے مڑی

نہیں زحالے آپ مجھ سے مل سکتیں ہیں میں بالکل فری ہوں

ویلا انسان

زحالے کو جاتا دیکھ کر ارحم نے فوراً سے اسے روکا تو زحالے ہنستے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہوئے بولی

صرف آپ کے لیے ورنہ تو میں بہت بڑی انسان ہوں

زحالے کی بات پر ارحم نے فوراً سے صفائی دی تو زحالے کا ایک دم دار

قمقہ گونجا

ماشاء اللہ

زحالے کو ایسے ہنستا دیکھ کر ارحم نے من ہی من میں زحالے کی نظر

اتاری

اچھا بتاؤ کہاں بڑی ہوتے ہو؟

میرے دوست یورپ سائنڈ جانے کا پروگرام بنا رہے ہیں تو بس وہی

مجھے بتا رہے تھے اور بس آج کل تو اسی کو سننے میں بڑی ہوں

تو کیا تم نہیں جا رہے؟

زحالے کے سوال پر ارحم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو زحالے

نے دوبارہ پریشانی سے سوال کیا

امم نہیں ایکچولی مجھے یہاں کچھ ضروری کام ہے تو بس اس لیے

زحالے کے سوال پر ارحم نے فوراً سے جواب دیا وہ یہ نہ کہہ سکا کہ

وہ زحالے کی وجہ سے نہیں جا رہا

لو ارحم ایسا بھی کیا ضروری کام ہے جو تم نہیں جا رہے دوستوں کے

ساتھ یہ دن دوبارہ نہیں آئیں گے تمہیں ضرور جانا چاہیئے

ہاں پر زحالے میرا یہاں رہنا بھی تو ضروری ہے

نہیں کوئی ضروری نہیں تم لازمی جاؤ گے بس بات ختم

زحالے کے حیرانگی سے کہنے پر ارحم نے دوبارہ سے وہی جواب دیا تو

زحالے نے فوراً سے بات ختم کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں مگر---

اگر مگر کوئی نہیں ارحم یہ میرا حکم ہے اور اچھے بچے بڑوں کا حکم مانتے

ہیں

ٹھیک ہے آپ کہتی ہیں تو چلا جاتا ہوں مگر یہ لوجک مجھے بالکل قبول

نہیں میں اتنا بھی چھوٹا نہیں

ابھی ارحم بول ہی رہا تھا کہ زحالے اس کی بات کاٹتی بولی تو اس کی

لوجک پر ارحم منہ بنا کر بولا

اوکے ٹھیک ہے نہیں ہو تم چھوٹے مگر چلوا بھی جلدی کرو اپنے دوست

کو بولو تم بھی جا رہے ہو ساتھ

ارحم کے منہ بنا کر بولنے پر زحالے نے مسکراتے ہوئے ایک اور حکم

جاری کیا جس پر عمل کرتے ارحم نے مسکراتے ہوئے موبائل نکالا

ہیلو بلال یا اپنے ساتھ میری ٹکٹ بھی بک کروا لو میں بھی چلوں گا

تم لوگوں کے ساتھ

کیا۔ کیا کہا تو نے تو ساتھ چلے گا ہمارے؟

بلال جو پچھلے ایک گھنٹے سے ارحم کو ساتھ چلنے کے لیے منا رہا تھا اور

ہر بار ارحم کے منہ سے ایک ہی بات یا میں زحالے کو چھوڑ کر نہیں

جا سکتا سن سن کر پک چکا تھا اس کے منہ سے ساتھ چلنے کا سن کر

حیران ہوا اور پھر اس نے چلاتے ہوئے دوبارہ سے کنفرم کیا

ہاں یار میں ساتھ چلوں گا

اور وہ جو تو بار بار ایک ہی جملہ بول رہا تھا میں زحالے کو چھوڑ کر نہیں

جا سکتا اس کا کیا؟

ارحم کے اطمینان سے جواب دینے پر بلال نے پریشانی سے سوال

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا

ہاں وہ زحالے بول رہیں تھیں کہ مجھے تم لوگوں کے ساتھ جانا چاہیئے

تو میں نے کہا ٹھیک ہے ویسے بھی ضروری کام بعد میں ہوتے رہیں گے

ارحم کے اطمینان سے بولنے پر بلال سمجھ گیا کہ زحالے سامنے کھڑی

ہے اور ارحم اس کے کہنے پر ہی جانے کو تیار ہوا ہے

ٹھیک ہے میں تمہاری ٹیکٹ کروا کر واٹس کر دیتا ہوں

ارحم کی بات پر بلال نے فوراً سے جواب دیا اور فون کاٹ دیا

میں کیا کروں زحالے کے اس چچے کا مجھے سمجھ نہیں آتا

جو بھی ہو یا ر آخر کچھ تو فائدہ ہوا زحالے کا اب ہم سب مل کر جائیں

گے خوب مزا آئے گا

بلال کے غصے سے کہنے پر دانیال مسکراتے ہوئے بولا تو بلال نے ہاں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں سر ہلایا

تو کب جا رہے ہو تم؟

ابھی ٹکس کنفرم نہیں ٹکٹ کنفرم ہوگی تو بتا دوں گا میں آپ کو

زحالے کے ایکسائیٹڈ ہو کر پوچھنے پر ارحم نے فوراً جواب دیا جس پر

زحالے نے ہاں میں سر ہلایا ارحم ہمیشہ زحالے کو آپ کہہ کر مخاطب

کرتا تھا اور زحالے کے ساتھ انتہائی عزت سے پیش آتا تھا ارحم کی
میں بات زحالے کو بہت پسند تھی اور میں وجہ تھی کہ اس کی ارحم
سے بنتی بھی بہت تھی وہ ارحم کے ساتھ اپنا ہر سکھ دکھ بانٹتی تھی اور
ارحم کا کندھا ہر وقت زحالے کے لیے میسر تھا جس پر وہ اپنا سر رکھ کر
اپنے دل کا حال ارحم کو بتاتی تھی زحالے کے کہنے پر ارحم اس ٹریپ
کے لیے مان تو گیا تھا مگر وہ اپنا دل اور دماغ میں زحالے کے پاس

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

چھوڑ کر جا رہا تھا۔

آج سب لوگ ملک ہاؤس میں اکٹھے تھے کیونکہ آج ارحم اپنی یورپ
ٹریپ پر جا رہا تھا اور اب اس نے پانچ ماہ بعد ہی لوٹنا تھا آج سب
نے بہت ہی خوشگوار ماحول میں ناشتہ کیا تھا پھر ارحم سب سے ملنے

ادھر کسی سے کچھ لے کر مت کھانا اور اپنے دوستوں کے ساتھ ساتھ

ہی رہنا اور کوئی بھی مسئلہ ہوا نہ تو فوراً ہمیں فون کرنا

جی ناؤ میں ایسا ہی کرونگا

جیسے ہی ارحم شائستہ بی بی کو ملنے کے لیے آگے بڑھا تو شائستہ بی بی نے

اسے وہی سب کچھ بولا جو وہ تب سے بولتی آرہی تھیں جب سے انہیں

ارحم کے جانے کا پتہ چلا تھا ان کی بات سن کر ارحم نے مسکراتے

ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور ان کی بات مانتا کھڑا ہوا اور صفیہ سے ملا

دادو کو یاد کرتے رہنا ارحم بھول نہ جانا

ارے میری پیاری دادو آپ کو میں کیسے بھول سکتا ہوں بھلا

صفیہ کے خم آواز میں کہنے پر ارحم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ڈیڈ ماموں چاچو آپ لوگ تو کہتے تھی ممی بہت سڑونگ ہیں پر یہ تو

رو رہی ہیں

پریزے کی نم سبز آنکھوں کو دیکھ کر ارحم مسکراتے ہوئے بولا تو عرب

رہمان اور شارق بھی مسکرانے لگے پھر ارحم آگے بڑھا اور اس نے

پریزے کو سینے سے لگا لیا

ارے ممی جان آپ کو تو خوش ہونا چاہیئے کہ میں جا رہا ہوں اب آپ

کے قیمتی واس کوئی نہیں توڑے گا

اگر میرے واس بچنے کی صورت میں مجھے میرے بیٹے سے الگ ہونا ہے

تو پھر مجھے میرے قیمتی واس ٹوٹتے ہوئے ہی قبول ہیں

ارحم کے مسکرا کر کہنے پر پریزے نے نم آواز میں کہا

ڈارلنگ کیوں رو رہی ہیں

میں نے ارحم اور عمل کو کبھی خود سے دور جانے نہیں دیا کیونکہ مجھے ڈر

تھا کہ کہیں کچھ ہو نہ جائے میرے دشمن میرے بچوں سے اپنا بدلہ نہ
لیں مگر شاید اب وقت آگیا ہے کہ مجھے میرے بچوں کو الگ کرنا ہو گا
مگر پھر بھی ارحم یاد رکھنا اگر کچھ بھی ہو تو تم سب سے پہلے مجھے ماموں
یا چاچو کو کال کرو گے آئی سمجھ

عرب کے سوال پر پریزے نے فوراً اپنا ڈر ظاہر کیا اور ساتھ ہی ساتھ
ارحم کو سمجھایا بھی تاکہ اسے کوئی مسئلہ نہ ہو پریزے کی بات پر ارحم
نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر آگے بڑھ کر پریشے روحان اور شازل کے گلے
لگا پھر اس نے عمل کو اپنے ساتھ لگایا

میں تمہیں بول رہی ہوں ارحم میں تمہاری سگی اکلوتی بڑی بہن ہوں اگر
تم چو کلیٹ نہیں لائے نہ میرے لیے تو سچ کہہ رہی ہوں یہ جو میرے
پاؤں میں کالی ہیل دیکھ رہے ہو نہ اسی سے تمہاری ٹھکانی کرونگی

ہاں میری ماں ٹھیک ہے لے آؤں گا

جیسے ہی ارحم نے عمل کو اپنے ساتھ لگایا تو عمل منہ کے ڈیزائن بناتی

ہوئی بولی اور پھر اس نے اپنی ہیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارحم

کو دھمکی بھی دے ڈالی عمل کی بات سن کر ارحم نے مسکراتے ہوئے

حامی بھری اور پھر آگے بڑھتے زحالے کو گلے لگایا

آپ کو اگر کچھ چاہیئے تو بتادیں میں آپ کے لیے بھی لے آؤں گا

نہیں مجھے کچھ نہیں چاہیئے بس تم اپنا بہت سارا خیال رکھنا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپ بھی خیال رکھنا

زحالے کو گلے لگاتے ہی ارحم نے ہلکی آواز میں زحالے سے اس کی فرمائش

پوچھے تو زحالے نے مسکراتے ہوئے اسے جواب دیا جس پر ارحم بھی

مسکراتے ہوئے بولا پھر وہ آگے بڑھا اور شانزے اور علیزے سے ملاتا

اپنا سامان اٹھاتا ملک ہاؤس سے نکلتا چلا گیا۔

ایئرپورٹ پہنچ کر وہ رہمان، شارق، شازل، روحان اور عرب سے ملا اور

پھر اپنے دوستوں کے ساتھ اپنی ٹریپ کے لیے چلا گیا ارحم خوشی خوشی

اپنی اس ٹریپ پر چلا تو گیا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا اس کے آنے تک بہت

کچھ بدل چکا ہو گا وہ جو زحالے شارق شاہ پر جان دیتا تھا نہیں جانتا تھا

کہ اس کی زحالے اس کے واپس آنے تک پرائی ہو جائے گی اور پھر

اسے اپنی پوری زندگی یک طرفہ محبت میں گزارنی ہو گی۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

جب سب لوگ ارحم کو ایئرپورٹ چھوڑ کر واپس آئے تو عمل بھاگتی

ہوئی شازل کے پاس آئی اور پھر شازل کے ساتھ بیٹھتی اس نے ایک

چٹ شازل کے آگے کی جیسے ہی عمل نے چٹ شازل کے آگے کی تو

شازل نے پہلے تو حیرانگی سے عمل کو دیکھا پھر چٹ پکڑ پڑھی

انتر، منتر، جنتر، دھوم، ڈھڑک، شوم، شرک یہ کیا لکھا ہے

چٹ پڑھ کر شازل نے حیرانگی سے سوال کیا

ہو بھیا آپ نے پڑھ لی چٹ؟

عمل کے حیران ہو کر چلانے پر شازل نے پریشانی سے ہاں میں سر ہلایا

بھیا یہ شادی نہ ہونے کا منتر تھا چُچ چُچ چُچ اب تو آپ کی شادی ہی نہیں

ہو گی

عمل کے افسوس سے کہنے پر سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا تبھی پریشے لاؤنج

میں داخل ہوئی

کیا ہوا ہے؟

پریشے کے سوال کرنے پر عمل نے فوراً سے چٹ شازل سے لے کر

پریشے کو پکڑا دی چٹ پکڑتے ہی پریشے نے چٹ کھولی اور زور سے

پڑھنا شروع کیا

انتر، منتر، جنتر، دھوم، ڈھڑک، شوم، شرک یہ کیا لکھا ہے عمل

بجو یہ شادی نہ ہونے کا منتر تھا آپ نے پڑھ لیا چُچ چُچ چُچ اب تو آپ

کی شادی نہیں ہوگی

پریشے کے پڑھ کر سوال کرنے پر عمل نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا تو پریشے

نے پریشانی سے شازل کو دیکھا

بھیا نے بھی پڑھا ہے اب تو آپ کی شادی پکی کینسل ہے

انتر، منتر، جنتر، دھوم، ڈھڑک، شوم، شرک فففوووو میں نے پڑھ کر تم

پر بھی پھوک ماردی ہے اب تمہاری بھی نہیں ہوگی

پریشہ کے ایسے شازل کو دیکھنے پر عمل فوراً سے بولی تو پریشہ نے چٹ

دوبارہ سے پڑھتے عمل کے اوپر پھوک ماری اور فوراً سے بولی

یہ چیٹینگ ہے نجو آپ نے منتر پڑھا تو آپ کی نہیں ہوگی نہ میرا کیا قصور

ہے میری تو ہوگی شادی اور اتنی شاندار ہوگی کہ آپ دیکھتی رہ جائیں گی

پریشہ کے ایسے بولنے پر عمل فوراً سے رونی شکل بناتی بولی تو سب لوگ

ہنسنے لگے تبھی روحان لاؤنج میں داخل ہوا

روحان آپ نجو کو بتا دیں میری شادی لازمی ہوگی اور بہت اچھی اور

شاندار ہوگی

روحان کو دیکھتے ہی عمل بھاگ کر روحان کے پاس گئی اور اس کے

سینے میں منہ چھپاتی بولی تو روحان نے پریشانی سے سب کو دیکھا جو عمل

اور روحان کو ہی دیکھ رہے تھے

عمل روحان نہیں بھیا کہتے ہیں تمہیں کتنی بار بتاؤں میں

میں روحان ہی بولوں گی روحان روحان نہیں بولوں گی میں بھیا
پریزے کے غصے سے بولنے پر عمل مڑی اور پیر پٹکتی بولی تو پریزے اور
عرب نے حیرانگی سے اپنی چودہ سالہ بیٹی کو دیکھا عمل جھلے سے بہت
شرارتی تھی مگر ضدی کبھی نہیں تھی خاص طور پر رشتوں میں مگر آج
پہلی دفعہ اس نے کسی رشتے پر ضد کی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عمل یہ کیا بدتمیزی ہے

ممی یہ بدتمیزی نہیں ہے میں بس آپ سے بول رہی ہوں میں روحان کو
بھیا نہیں بولوں گی

پریزے کے حیرانگی سے کہنے پر عمل نے فوراً جواب دیا اور بنا پریزے
کی ایک اور سنے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں بند ہو گئی اسے ایسے کمرے

میں جاتا دیکھ کر پریرے نے پریشانی سے عرب کو دیکھا جو بالکل خاموش
بیٹھا پریرے کو ہی دیکھ رہا تھا روحان بھی خاموشی سے اپنے کمرے میں
چلا گیا کیونکہ اس سب کے بعد وہ سب کے بیچ میں نہیں بیٹھ سکتا تھا
میں دیکھتی ہوں عمل کو

نہیں تم رکو میں بات کرتا ہوں
عمل کے کمرے میں جانے پر پریشے فوراً بولی تو شازل اسے روکتا اٹھ کر
عمل کے کمرے میں آگیا جیسے ہی شازل کمرے میں داخل ہوا تو کمرے
میں اندھیرا دیکھ کر پریشان ہو گیا پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹس آن کی
تو ہر سو روشنی پھیل گئی تبھی اسے عمل بیڈ پر الٹی لیتی روتی ہوئی نظر
آئی پھر شازل خاموشی سے آگے بڑھا اور اس نے عمل کے سر پر ہاتھ
پھیرا تو عمل نے سر اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے شازل کو دیکھ کر عمل

سیدھی ہوئی اور خاموشی سے بیٹھ گئی

میری عمل جان تو کبھی ایسے ممی سے نہیں بولتی تھی پھر آج ایسے
کیوں بولی؟

عمل کو ایسے بیٹھتا دیکھ کر شازل بھی اس کے پاس بیٹھ گیا اور پھر
انتہائی پیار سے بولا مگر جب شازل کے سوال پر بھی عمل کچھ نہ بولی تو
شازل نے اپنی لاڈلی کو دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے روئے جا رہی تھی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل جان میں آپ سے بات کر رہا ہوں

بھیا میں اس وقت آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی پلیز مجھے اکیلا چھوڑ
دیں

شازل کے انتہائی پیار سے بولنے پر عمل روتی ہوئی بولی تو شازل
خاموشی سے اٹھ کر کمرے سے چلا گیا شازل جیسے ہی عمل کے

کمرے سے نکل کر سامنے کوریڈور میں آیا تو اسے سامنے سے

روحان آتا دیکھائی دیا

کہاں جا رہے ہو؟

کہیں نہیں بھائی میں نے کہاں جانا ہے

شازل کے سوال پر روحان نے فوراً جواب دیا تو شازل نے

ہاں میں سر ہلایا میرے خیال میں اس وقت عمل کو تمہاری ضرورت ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی میں دیکھتا ہوں آپ فکر نہ کریں

شازل کے پریشانی سے بولنے پر روحان فوراً سے بولا اور عمل

کے کمرے کی طرف چلا گیا عمل کے کمرے کے دروازے پر

پہنچتے ہی روحان نے دروازہ کھٹکھٹایا

کیا میں اندر آ جاؤں؟

روحان دروازہ کھٹکھٹاتے ہی ہلکے سا اندر ہوتا بولا تو عمل نے سر

اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے روحان کو دیکھ کر عمل بھاگتی ہوئی آئی اور روحان کے
سینے میں منہ چھپا کر رونے لگی اس کے ایسے

کرنے پر روحان کمرے کے اندر آ گیا اور دروازہ بند کر دیا پھر

عمل کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

عمل جان تمہیں خالہ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی وہ

سب کے سامنے کتنی شرمندہ ہوئی ہونگی

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

روحان میری غلطی تو نہیں ہے وہ ہمیشہ مجھے آپ کو بھائی کہنے کا

بولتی ہیں جبکہ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں

روحان کے پیار سے کہنے پر عمل روتی ہوئی بولی اچھا اب چپ تو کرو

روحان میری وجہ سے مئی کتنی شرمندہ ہوئی ہونگی میں ایسے نہیں

بولنا چاہتی تھی وہ خودی سے ہو گیا اب میں کیا کروں

تم ان سے معافی مانگ لو

روحان کے عمل کو چپ کروانے پر عمل پریشانی سے بولی تو

روحان نے فوراً حل پیش کیا

مگر روحان مئی نہ مانی تو

مان جائے گی عمل وہ ماں ہے تم سے زیادہ غصہ نہیں ہونگی

عمل کے پریشانی سے سوال کرنے پر روحان فوراً بولا اور پھر اس کا ہاتھ پکڑتا
پریزے اور عرب کے کمرے کے باہر لے آیا اور اسے

اندر جانے کا اشارہ کرتا خود وہاں سے چلا گیا۔

عمل کے روتے ہوئے کمرے میں جانے پر شارق اپنی فیملی کے

ساتھ واپس گھر چلا گیا جبکہ باقی سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

مجھے سمجھ نہیں آ رہا عرب عمل نے ایسا کیوں کیا وہ تو کبھی ایسا
نہیں کرتی تھی

مجھے لگتا ہے تمہیں عمل سے بات کرنی چاہیئے
ہمم صبح کرونگی

پریزے کے پریشان ہو کر بولنے پر عرب نے حل پیش کیا تو پریزے سر ہلاتے
بولی تبھی کسی نے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا

آ جاؤ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عرب کے اونچی آواز میں اجازت دینے پر عمل خاموشی سے
دروازہ کھولتی اندر آگئی اور سر جھکائے کھڑی ہو گئی اپنی بیٹی کو
ایسے کھڑا دیکھ کر عرب اور پریزے نے ایک دوسرے کو دیکھا

عمل جان وہاں کیوں کھڑی ہو ادھر آؤ

عمل کو وہیں سر جھکائے کھڑا دیکھ کر عرب پریشانی سے بولا تو

عمل سیدھے چلتی آئی اور آکر پریرے کے پاس کھڑی ہو گئی ممی ایم سوری مجھے
آپ سے بدتمیزی نہیں کرنی چاہیے تھی

میں نے تو تمہیں کچھ نہیں کہا عمل تمہاری زندگی ہے جو من میں
آئے کرو

پریرے کے غصے سے بولنے پر عمل نے ہجکیوں سے رونا شروع
کر دیا عمل کو ایسے روتا دیکھ کر پریرے نے ہاتھ بڑھا کر اس کا بازو
پکڑا اور اسے اپنے سامنے بیٹھایا

بیٹا میں نے بس اتنا کہا تھا روحان کو بھیا بولو وہ تم سے بڑا ہے

مگر تم ہمیشہ اسے روحان ہی بولتی یو کتنی بری بات ہے

ممی سوری میں آئندہ آپ سے اور ڈیڈ سے کبھی بھی بدتمیزی نہیں کرونگی

پریزے کی بات کو نظر انداز کرتی عمل روتے ہوئے بولی تو پریزے

نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور پھر اس کا ماتھا چوما

بس میری جان ممی آپ سے ناراض نہیں ہیں چپ کرو روتے نہیں

ایسے

پریزے کی بات پر عمل نے رونا بند کر دیا

ڈیڈ سوری

اُس اوکے عمل جان آئندہ خیال کرنا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل کے معافی مانگنے پر عرب پیار سے بولا تو عمل نے اپنی آنکھیں صاف کی

ممی آپ ہمیشہ کہتی ہیں نہ کہ میں آپ سے ہر بات شئیر کر سکتی ہوں؟

عمل نے آنسو صاف کرتے ہی سوال کیا تو پریزے نے حیرانگی سے

عرب کو دیکھا پھر پریشانی سے ہاں میں سر ہلایا

ممی میں آپ سے ایک اور بات کے لیے معافی مانگنا چاہتی ہوں
کس بات کے لیے؟

عمل نے سر جھکا کر دوبارہ سے معافی مانگی تو پریزے نے پریشانی سے
سوال کیا

ممی آپ مجھے ہمیشہ کہتی تھیں کہ عمل کبھی کسی سے محبت نہ کرنا عمل کی
بات پر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا

تو اس بات کے لیے مجھے معاف کر دیں میں نے بہت کوشش کی مگر
پھر بھی میں خود کو پیار کرنے سے نہ روک سکی

عمل کی بات پر عرب اور پریزے کو اپنے سر پر ملک ہاؤس کی چھت
گرتی محسوس ہوئی وہ جو اپنی چودہ سالہ بیٹی کو ابھی تک چھوٹا سمجھتے

آ رہے تھے وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کی چھوٹی سی لاڈلی بیٹی عشق

کی خطرناک راہوں پر نکل چکی ہے عمل کے منہ سے یہ الفاظ سن
کر پریرے نے پریشانی سے عرب کو دیکھا
کک۔۔۔ کون ہے وہ جس سے تم۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی پریرے کی زبان لڑکھڑائی گئی وہ جو کچھ بھی بے
دھڑک بول دیتی تھی جس کی زبان آج تک کبھی نہیں لڑکھڑائی تھی
اپنی بیٹی کے منہ سے محبت کا سن کر اس کی زبان لڑکھڑائی گئی اور

پھر اس نے اپنا جملہ ادھورا ہی چھوڑ دیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ممی میں روحان سے پیار کرتی ہوں

کیا روحان یہ بات جانتا ہے؟

عمل کی زبان سے روحان کا نام سن کر پریرے کچھ حد تک بے خوف
ہو گئی پھر پریرے کی ادھوری بات سن کر عمل نے فوراً سے جواب

دیا تو پریرے نے پریشانی سے سوال کیا

جی جانتا ہے اور اس نے مجھے بولا ہے میری ایٹینتہ برتھڈے کے

بعد وہ مجھ سے نکاح کرے گا

عمل کی بات پر عرب نے فوراً سے انٹرکام اٹھایا

شبانہ روحان کو میرے کمرے میں بھیجو

اپنی بات کہہ کر عرب نے انٹرکام کا ریسور رکھ دیا پھر چند لمحوں بعد

روحان کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا اندر داخل ہوا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بڑے بابا آپ نے بلایا؟

کمرے میں داخل ہوتے ہی روحان نے عرب سے سوال کیا تو عرب

اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور پھر بنا روحان کو سمجھنے کا موقع دیے اس نے روحان

کے منہ پر مکہ جڑ دیا اتنی شدت سے مکہ پڑنے پر روحان

زمین بوس ہو گیا

ڈیڈ یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

روحان کو زمین پر گرتا دیکھ کر عمل چلاتے ہوئے بولی اور بھاگ کر

روحان کے پاس گئی اور اسے زمین سے اٹھایا اتنی شدت سے مکہ

پڑنے پر روحان کے ہونٹ سے خون نکلنے لگا تبھی عرب آگے بڑھا

اور اس نے عمل کا بازو پکڑ کر اسے کھینچ کر روحان سے دور کیا عرب

کی اس حرکت پر عمل روتے ہوئے عرب سے خود کو چھڑانے لگی

اٹھو کھڑے ہو

عمل کو اگنور کرتے ہوئے عرب غصے سے بولا تو روحان خاموشی

سے کھڑا ہو گیا اور پھر عرب ایک بار پھر سے آگے بڑھا اس سے پہلے

کے عرب روحان جو کچھ کہتا عمل بچ میں آگئی

ڈیڈ پلیز آپ کیوں روحان کو مار رہے ہیں ممی آپ ہی کچھ بولیں ڈیڈ
کو

عمل روحان کے آگے آتے ہی روتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی
ساتھ اس نے پریرے کو مخاطب کیا جو یہ سب کچھ خاموشی سے
کھڑی دیکھ رہی تھی

عرب مت مارو روحان کو پریرے کے ایسے بولنے پر عرب نے غصے سے پریرے
کو دیکھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے روحان پر پورا یقین ہے وہ میری بیٹی کو رونے نہیں دے گا
میں عمل کو بہت پیار کرتا ہوں بڑے بابا آپ فکر نہ کریں میں اسے
رونے نہیں دوں گا ویسے بھی شازل بھائی نے کہا ہے اگر میری وجہ
سے عمل روئی تو وہ مجھے زندہ زمین میں گاڑ دیں گے

عرب کے غصے سے دیکھنے پر پریزے فوراً بولی تو روحان نے بھی
بولنا ضروری سمجھا

تم فکر نہ کرو اگر عمل کی آنکھ سے آنسو گرا تو شازل تو بعد میں پہلے میں
ہی تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا

روحان کی بات سن کر عرب ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ بولا
تو روحان سر جھکا گیا

عمل روحان جاؤ یہاں سے اس بارے میں بعد میں بات کریں گے
www.urdunovelbank.com

اس سے پہلے عرب پھر سے روحان کو کوئی تحفہ دیتا پریزے نے

ان دونوں کو وہاں سے جانے کا کہا پریزے کی بات پر روحان اور

عمل دونوں کمرے سے نکل گئے

عرب یہ کیا حرکت تھی وہ ہماری بیٹی کی پسند ہے

جانتا ہوں میں صرف اسے سمجھا رہا تھا اگر اس کے ذہن میں کوئی

غلط بات ہوگی بھی تو اس سب کے بعد وہ خود ہی اس سب کو نکال دے گا

پریزے کے پریشانی سے کہنے پر عرب مسکراتا ہوا بولا اور آکر بیڈ پر

لیٹ گیا جبکہ پریزے اس دیو کو بس دیکھتے رہ گئی جو اپنے ہی داماد

کو مکہ جر کر آرام سے سونے کی تیاری میں مصروف تھا

روحان ایم سوری میری وجہ سے ڈیڈ نے آپ کو مارا

یار مجھے نہیں پتہ تھا بڑے بابا کا ہاتھ اتنا بھاری ہے توبہ دو منٹ

کے لیے تو میری آنکھوں کے آگے اندھیرا ہی آگیا تھا

عمل کے شرمندہ ہو کر بولنے پر روحان مسکراتا ہوا بولا تو عمل سر

جھکا گئی تمہیں کہا تھا نہ ابھی کسی کو مت بتانا دیکھو اب میرے منہ کا کیا

حال ہو گیا اب اسے تم ہی سیٹ کرو گی میں اس طرح سے

یونیورسٹی نہیں جا سکتا

روحان کے منہ بنا کر بولنے پر عمل نے ہاں میں سر ہلایا پھر روحان
کو لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور پھر فرسٹ ایڈ باکس لاتی اس
کا زخم صاف کرنے لگی

آپ کل یونیورسٹی جانے سے پہلے میرے پاس آنا میں اس کو ٹھیک
کر دوں گی پھر کسی کو نظر نہیں آئے گا
عمل کی بات پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر سونے چلا گیا

روحان کے جانے کے بعد عمل بھی سونے کے لیے لیٹ گئی۔

روحان کمرے میں آتے ہی پریشانی سے کمرے کے چکر کاٹنے لگا
کیونکہ وہ جانتا تھا سب کچھ غلط ہو گیا ہے عزیزے اور رہمان نے

اپنے دونوں بچوں جو بہت اچھے سے سمجھایا تھا کہ یہ ان کا گھر
نہیں ہے یہ عرب کا گھر ہے اور انہیں یہاں عرب اور پریزے کی
ہر بات ماننی ہوگی روحان نے عرب کو زندگی میں پہلی بار اس طرح
غصے میں دیکھا تھا عرب کبھی کسی بچے کو نہیں ڈانٹتا تھا مگر عرب کا
مکہ کھا کر روحان جان چکا تھا کہ اب اسے کوئی حل کرنا ہوگا وہ عمل
کے ساتھ یوں ایک ہی چھت کے نیچے نہیں رہ سکتا اور نہ ہی عمل
کو پہلے کی طرح گھوما پھرا سکتا ہے عمل بچی تھی نادان تھی مگر وہ
تو بچہ نہیں تھا نادان نہیں تھا سب کچھ سوچنے کے بعد اس نے
فیصلہ کر لیا تھا کہ عمل کے ایڈیٹنگ برتھڈے تک وہ عمل سے دور
رہے گا اور یہی سوچتے ہوئے اس نے ایک اور فیصلہ کیا تھا جو اس
کے خود کے لیے بھی بہت تکلیف دہ تھا مگر عمل کے خاطر اسے یہ

سب لازمی کرنا تھا تاکہ کوئی بھی عمل کے اوپر انگلی نہ کرے بیڈ پر
لیٹے یہ سب کچھ سوچتے ہوئے روحان کب نیند کی وادیوں میں کھو گیا
اسے پتہ ہی نہ چلا اس کی آنکھ دوبارہ علیزے کے ہلانے پر کھلی وہ روز
کی طرح روحان جو یونیورسٹی کے لیے اٹھانے آئی تھی

روحان یہ کیا ہوا تمہارے منہ کو؟
روحان کا پھٹا ہونٹ دیکھ کر علیزے پریشانی سے بولتی اس کے پاس
بیٹھ گئی اور اس کا چہرہ پکڑتے ہوئے دیکھنے لگی

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ موم رات کو واشروم میں میرا پاؤں پھسل گیا تھا

علیزے کے سوال پر روحان فوراً سے جواب دیتا اٹھ کر واشروم
میں بند ہو گیا اس کے جانے کے بعد علیزے بھی پریشانی سے کیچن

میں آگئی

کیا ہوا عزیزے تم پریشان لگ رہی ہو؟

دی دی روحان رات کو واشروم میں گر گیا ہے اور اس کا ہونٹ پھٹا
ہوا ہے پر پتہ نہیں کیوں مجھے ایسے لگ رہا ہے وہ مجھ سے جھوٹ بول
رہا ہے

پریزے کے مسکرا کر سوال کرنے پر عزیزے نے پریشانی سے جواب
دیا تو پریزے نے خاموشی سے سر ہلا دیا اور پھر اپنے کام میں مصروف
ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روحان جیسے ہی نہا کر واشروم سے باہر نکلا تو اسے سامنے ہی بیڈ پر
عمل بیٹھی نظر آئی روحان نے اسے مسکرا کر دیکھا اور پھر ٹاول سے
اپنے بھورے بال سکھانے لگا

روحان آپ کو ابھی بھی درد ہو رہا ہے کیا

نہیں میں ٹھیک ہوں بس یہ نشان دیکھ کر سب سوال کریں گے جس
کا فلحال میرے پاس جواب نہیں

میں میک اپ سے یہ نشان ہٹا سکتی ہوں

عمل کے شرمندہ ہو کر پوچھنے پر روحان نے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھتے

جواب دیا تو عمل نے فوراً سے حل پیش کیا

کیا تم سچ میں ایسا کر سکتی ہو؟

روحان کے سوال پر عمل نے فوراً ہاں میں سر ہلایا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تو پلیز کر دو کیونکہ میں اپنے دوستوں سے کیا بولوں گا مجھے سمجھ نہیں آ رہا

عمل کے سر ہلانے پر روحان فوراً بولا تو عمل بھاگ کر گئی اور اپنا

میک اپ بیگ اٹھا لائی اسے بیگ لاتے دیکھ کر روحان بیڈ پر بیٹھ گیا

تو عمل نے میک اپ کی مدد سے روحان کا نشان غائب کر دیا

واہ عمل تم تو ارٹسٹ ہو یا ر

بس خیال رکھیے گا اس پر کوئی چیز مت رگڑیے گا ورنی یہ ہٹ جائے

گا

روحان کے تعریف کرنے پر عمل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو

روحان سر ہلاتا بیگ اٹھا کر نیچے آگیا اور پھر ناشتہ کر کے یونیورسٹی

چلا گیا جبکہ عمل ناشتہ کر کے اپنے سکول چلی گئی یونیورسٹی آتے ہی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روحان سیدھا ڈین کے آفس آگیا

سر مے آئی کم ان؟

روحان کے سوال پر ڈین نے ہاں میں سر ہلایا تو روحان سیدھا آکر ڈین

کے سامنے کھڑا ہو گیا

مورنگ سر مجھے ٹو ویکس پہلے آپ نے بولا تھا کہ آپ مجھے فاسٹ

یونیورسٹی اسلام آباد بھیجنا چاہتے ہیں فور بیٹر ریزلٹس اور میں نے آپ کو منع کر دیا تھا

روحان کی بات پر ڈین نے ہاں میں سر ہلایا

کیا آپ کی وہ آفر اب بھی اوپلیبل ہے؟

آفکورس روحان میں آپ کو اب بھی بھیج سکتا ہوں

روحان کے سوال پر ڈین نے فوراً جواب دیا

تو پلیز آپ مجھے بھیج دیں میں جانا چاہتا ہوں اسلام آباد آپ کی جو بھی

ریکوائریمنٹس ہیں وہ مجھے بتا دیں میں جلد از جلد شفٹ کرنا چاہ رہا تھا

ٹھیک ہے روحان میں آپ کو ایک فارم دے رہا ہوں آپ یہ فل کر

کے اس کے پیچھے جو ڈوکیومنٹس لکھیں ہیں وہ سب سبمیٹ کروا دیں

میں فاسٹ میں بات کر لیتا ہوں اور تم اسی ہفتے شفٹ ہو سکتے ہو

روحان کی بات پر ڈین نے سر ہاں میں ہلاتے جواب دیا اور ایک کاغذ
روحان کی طرف بڑھایا

سر کیا میں یہ ابھی فل کر کے سبمیٹ کروا سکتا ہوں کیونکہ میں اپنے
سارے ڈوکیومنٹس لے کر آیا تھا

ہاں شیور تم ایک گھنٹے تک مجھے سب کچھ سبمیٹ کروا دو میں تب تک
فاسٹ میں بات کر لیتا ہوں اور اگر ان کو مزید کوئی ایشو نہیں ہے تو
تم کل ہی شفٹ کر جاؤ ایسے میں تمہاری پڑھائی کا زیادہ لوس نہیں
ہو گا

روحان کے سوال پر ڈین نے جواب دیا تو روحان شکریہ کرتا ڈین کے
آفس سے باہر نکل آیا اور پھر ایک گھنٹے کے بعد اس نے سب کچھ ڈین
کے پاس جمع کروا دیا جس پر ڈین نے اسے ایک این-او-سی دیا اور

اس این۔او۔سی کے مطابق اسے لگے دن ہی اسلام آباد شفٹ ہونا
تھا اور اپنی آگے کی پڑھائی مکمل کرنی تھی۔

آج جب رہمان اور عرب آفس سے گھر پہنچے تو عمل نے رو کر پورا

گھر سر پر اٹھا رکھا تھا جبکہ پریشے، علیزے، صفیہ اور پریرے اسے

خاموش کروانے کی ناکام کوشش میں مصروف تھیں

کیا ہوا ہے میری عمل جان کو کیوں رو رہی ہو ایسے

ڈیڈ میں آپ سے بالکل بھی بات نہیں کرونگی آئی ہیٹ یو سب آپ کی

وجہ سے ہوا ہے

عرب کے سوال کرنے پر عمل روتے ہوئے بولی تو عرب نے پریشانی

سے پریرے کو دیکھا جو اس وقت گرے آنکھوں کے ساتھ بالکل خاموش

کھڑی تھی

پر عمل جان میں نے ایسا کیا کیا ہے؟

ڈیڈ آپ کی وجہ سے روحان گھر چھوڑ کر جا رہا ہے وہ اسلام آباد شفٹ ہو رہا ہے آپ پلیز اسے روکیں میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر میں مر جاؤنگی ڈیڈ پلیز

عرب کے پریشانی سے سوال کرنے پر عمل روتے ہوئے بولی تو رہمان نے چونک کر علیزے کو دیکھا

وہ کہہ رہا ہے اس کی یونیورسٹی والوں نے اسے اسلام آباد کی فاسٹ یونیورسٹی میں ٹرانسفر کر دیا ہے اور اسے نوٹس بھی جاری کر دیا ہے اسے کل ہی شفٹ کرنا ہے اور عمل اس لیے ایسے رو رہی ہے کیونکہ وہ روحان جو پسند کرتی ہے

رہمان کے دیکھنے پر علیزے نے ساری بات سنائی تو رہمان بھی خاموش

ہو گیا وہ اپنے بیٹے جو بہت اچھے سے سمجھتا تھا اور جانتا تھا کہ اسے

اتنے جلدی کون اسلام آباد شفٹ کر رہا ہے

ڈیڈ آپ پلیز کچھ کریں نہ روحان کو بولیں مجھے چھوڑ کر نہ جائے پلیز

ڈیڈ

عمل کے چلانے پر عرب نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تبھی روحان

سیڑھیوں سے اترتا دیکھائی دیا وہ سیدھے آتے رہمان کے سامنے کھڑے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ہو گیا

بابا میں کل اسلام آباد شفٹ ہو رہا ہوں میری یونیورسٹی نے مجھے فاسٹ

یونیورسٹی میں شفٹ کر دیا ہے

روحان کی بات پر ابھی رہمان کچھ بولتا اس سے پہلے ہی عمل اس کے

سامنے آگئی

روحان پلیز نہ جائیں نہ میں مر جاؤنگی پلیز

عمل کے روتے ہوئے بولنے پر روحان نے منہ موڑ لیا اس کے ایسے منہ
موڑنے پر عمل کے دل میں ٹیس اٹھی مگر پھر وہ کچھ بھی نہ بولی وہ دو قدم
روحان سے پیچھے ہٹی اور پھر اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں صاف
کی اور خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی عمل کے جانے کے بعد
روحان بھی خاموشی سے وہاں سے چلا گیا کمرے میں آتے ہی روحان کا
ضبط ٹوٹ گیا اور وہ بیڈ پر لیٹتا رونے لگ گیا اسے عمل کو چھوڑ کر جانے
پر بہت دکھ تھا مگر اسے نہ چاہتے ہوئے بھی عمل کی بھلائی کے لیے یہاں
سے دور جانا پڑ رہا تھا لگے دن صبح روحان ناشتے کے بعد اپنی پیکنگ کرتا
اسلام آباد جانے کے لیے نکل گیا وہ سب سے ملتا ہوا پریزے کی طرف
بڑھا اور اسے گلے لگایا

میری بچی ٹوٹ جائے گی روحان مت جاؤ

خالہ میں یہ سب عمل کے لیے ہی کر رہا ہوں میں نہیں چاہتا کہ کوئی میری
وجہ سے اس کے اوپر انگلی اٹھائے یا اسے کچھ غلط بولے

پریزے کی بات پر روحان نے نم آواز میں بولا تو پریزے خاموش ہو گئی

سب سے ملتے روحان نے عمل کے کمرے کی طرف دیکھا وہ آج صبح

سے اپنے کمرے سے باہر نہیں آئی تھی اور اب جب روحان ایک آخری

بار اسے دیکھنا چاہتا تھا مگر عمل کے نہ آنے پر وہ خاموشی سے ملک ہاؤس
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

سے چلا گیا عمل جو اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی پورچ کو دیکھ رہی تھی

روحان کی گاڑی وہاں سے نکلتے دیکھ کر عمل وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گئی

اسے ایسے لگنے لگا جیسے وہ اگلا سانس نہیں کے سکے گی پھر اچانک اس

کے موبائل پر میسج کی بیپ ہوئی اس نے جیسے ہی موبائل اٹھایا تو سامنے

ہی "میرا شہزادہ" کے نام سے میسج چمک رہا تھا

مجھے معاف کرنا عمل جان مگر میں نے جو کچھ بھی کیا وہ تمہاری خاطر کیا
آئی لو یو سوچ تم مجھ سے ملنے نہیں آئی مجھے بہت برا لگا مگر میں وعدہ کرتا
ہوں میں جلد واپس آؤں گا پہلے تو میں نے تم سے بولا تھا تمہارے ایڈیٹور
برتھڈے کے بعد تم سے نکاح کروں گا مگر اب میں وعدہ کرتا ہوں میں جیسے
ہی واپس لوؤں گا میں تمہیں اپنا بنا لوں گا اپنا بہت سارا خیال رکھنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!السلام حافظ

روحان کا میسج پڑھ کر عمل نے رونا شروع کر دیا مگر وہ چاہ ہر بھی کچھ نہ
کر سکی اب اسے بس روحان کی واپسی کا انتظار کرنا تھا۔

آج جب پریشہ یونیورسٹی آئی تو اسے زحالے کہیں نہ ملی اس کے فون کرنے پر شانزے نے اسے بتایا کہ زحالے نے آج چھوٹی کی ہے وہ شانزے سے ہی حال احوال پوچھتی فون بند کر گئی اور پھر کلاس میں چلی گئی ابھی وہ کلاس میں بیٹھی ہی تھی کہ اسے سامنے سے ایک لڑکا مسکراتے ہوئے اس کی طرف آتے دیکھائی دیا کالے بال، کالی گہری آنکھیں، کھڑے نین نقوش، کسرتی وجود، لمبا قد اور دودھیا سفید رنگت

بلاشبہ وہ حسین مردوں میں گردانہ جاتا ہو گا وہ صرف بیس سال کی عمر میں ہی اپنی پوری یونیورسٹی کی لڑکیوں کا ہارٹ تھروب تھا جو کبھی کسی لڑکی سے بات نہیں کرتا تھا وہ آج اپنی ہی ایک اکڑ میں رہتا تھا

آج خود پریشہ کے پاس چل کر آیا تھا اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر پریشہ

نے منہ موڑ لیا جیسے اسے دیکھا ہی نہ ہو

اسلام و علیکم! کیسی ہو ڈیول کوئین؟

پریشہ کے قریب آتے ہی اس نے ایک خوبصورت آواز میں سلام کیا

تو پریشہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک انیبرو اچکائی

پوری یونیورسٹی مجھے جانتی ہے تو میرے خیال میں آپ بھی مجھے جانتی

ہوں گی

ہممم جانتی ہوں تمہیں ہارون راجپوت تمہرڈ ایئر آف بی۔بی۔اے

پریشہ رہمان شاہ عرف ڈیول کوئین فرسٹ ایئر آف بی۔بی۔اے

پریشہ کے کہنے پر ہارون مسکراتا ہوا بولا تو پریشہ نے ہاں میں سر ہلایا

اور ادھر ادھر دیکھنے لگی

یونیورسٹی کا اتنا پاپولر لڑکا تمہارے پاس خود چل کر آیا ہے تم وجہ

نہیں پوچھو گی؟

نہیں کیونکہ مجھے پتہ تم مجھے لازمی بتاؤ گے تو میں فضول بول کر اپنے الفاظ

ضائع نہیں کرونگی

ہارون کے مسکرا کر کہنے پر پریشہ نے بیزاریت سے جواب دیا تو ہارون

قمقہ لگا کر ہنسہ

ہاں یہ تو تم نے صحیح کہا

ہارون کے ہنستے ہوئے کہنے پر پریشہ نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا

اچھا بتاؤ کیا تم میرے ساتھ چائے پیو گی

نہیں میں چائے نہیں پیتی

ہارون کے سوال پر پریشہ نے فوراً جواب دیا

اچھا تو پھر کچھ اور جو تمہیں پسند ہو

یونیورسٹی کے کیفے سے یا کہیں باہر سے؟

میرا ارادہ تو فلوقت کیفے سے ہے اگر تم باہر جانا چاہو تو نو پرو بلم
ہارون کے کچھ سوچ کر بولنے پر پریشے نے فوراً سوال داغا تو ہارون
مسکراتے ہوئے بولا

نہیں مجھے کیفے ہی بیسٹ ہے ویسے بھی مجھے بہت بھوک لگی ہے
ہارون کی بات پر پریشے نے فوراً جواب دیا اور اپنا بیگ اٹھاتی کیفے
کی طرف چل دی آج وہ بہت بور ہو رہی تھی یونیورسٹی میں کیونکہ
روحان بھی اسلام آباد جا چکا تھا اور زحالے بھی یونیورسٹی نہیں آئی
تھی کیفے پہنچتے ہی پریشے اور ہارون نے اپنا آرڈر دیا اور ایک ٹیبل پر

بیٹھ گئے پھر کچھ دیر بعد ان دونوں کا آرڈر ان کے سامنے آگیا پریشے
نے اپنے لیے برگر اور بوتل جبکہ ہارون نے شوارما آرڈر کیا تھا پھر ان

دونوں نے ہلکی پھولی باتوں کے ساتھ اپنا کھانا کھایا اس کے بعد

پریشے نے بیگ کھول کر اپنا والیٹ نکالا

پریشے یہ ٹریٹ میری طرف سے تھی سو تمہیں پے کرنے کی ضرورت

نہیں

میں اپنا بل ہمیشہ خود پے کرتی ہوں اس سے میرے ساتھ کھانے

والا ہر قسم کی خوش فہمی سے دور رہتا ہے

پریشے کا والیٹ دیکھ کر ہارون فوراً بولا تو پریشے نے روکھے سے لہجے

میں کہا اور پھر اپنے حصے کا بل نکال کر ٹیبل پر رکھ دیا پریشے کی بات

پر ہارون نے بھی خاموشی سے اپنا بل پے کیا

اوح مائے گود! یونیورسٹی کا سب سے ہاٹ لڑکا اور یونیورسٹی کی سب

سے لڑکا لڑکی ایک ساتھ بیٹھے ہیں

ابھی وہ دونوں ٹیبل سے اٹھے بھی نہ تھے کہ ان دونوں کو ایک نسوانی

آواز سنائی دی اور اس آواز کو سنتے ہی پریشہ اور ہارون دونوں نے

گردن موڑ کر اسے دیکھا اس لڑکی کو دیکھ کر ہارون اور پریشہ دونوں

نے منہ بنایا پھر پریشہ کھڑی ہوئی اپنا بیگ لیا اور وہاں سے چلی گئی

جبکہ ہارون مسکراتا ہوا اس لڑکی کی طرف متوجہ ہوا جو اسے اپنی

ایک پارٹی میں مدعو کر رہی تھی۔

پریشہ کیفے سے نکلتی سیدھے اپنے گھر آ گئی اور اپنے کمرے میں چلی
گئی

پریشہ میرے خیال سے تمہیں عمل سے بات کرنی چاہیئے وہ صبح

سے اپنے کمرے میں بند ہے اور اس نے کچھ کھایا بھی نہیں

ٹھیک ہے موم میں بات کرتی ہوں آپ فکر نہ کریں

پریشہ کو کمرے میں آتا دیکھ کر علیزے اس کے کمرے میں آئی اور
پریشانی سے بولی تو پریشہ اسے جواب دیتی عمل کے کمرے کی طرف
چلی گئی

عمل جان کہاں ہے میری عمل جان
کمرے میں داخل ہوتے ہی پریشہ انتہائی پیار سے بولی تو عمل بھاگ
کر پریشہ کے گلے لگ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بجو مجھے روحان پاس جانا ہے
عمل جان ابھی تو نہیں جا سکتے ہم کل چلیں گے مگر ایک شرط پر
وہ کیا؟

عمل پریشہ کے گلے لگتی روتے ہوئے بولی تو پریشہ نے انتہائی پیار
سے جواب دیتے ہوئے ایک شرط رکھی جس پر عمل نے فوراً سوال

کیا

تم اچھے بچوں کی طرح فریش ہو گی اور کھانا بھی کھاؤ گی

ٹھیک ہے پر پھر مجھے سٹیک کھانی ہے

پریشہ کی شرط سن کر عمل فوراً مان گئی اور پھر منہ بناتی ہوئی بولی تو

پریشہ کو اپنی ننھی سی بھابھی پر ٹوٹ کر پیار آیا پھر پریشہ نے فوراً

سے عمل کے دونوں گال چوم لیے تو عمل مسکراتی ہوئی بھاگ کر

فریش ہونے چلی گئی پھر جب عمل فریش ہو کر لاؤنج میں آئی تو پریشہ

تیار کھڑی اسی کا انتظار کر رہی تھی عمل کو ایسے مسکراتے ہوئے

پریشہ کے ساتھ جاتا دیکھ کر عرب فوراً بولا

کہاں جانے کی تیاری ہے دونوں میڈمز کی؟

بڑے بابا عمل کو سٹیک کھانا تھا تو میں اسے بس وہیں لے کر جا رہی

ہوں واپسی پر ہم لوگ ماموں کی طرف سے ہو کر آئیں گے
عرب کے سوال پر عمل نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ پریشہ مسکراتے
ہوئے بولی

چلیں بجو

عمل تم کچھ بھول رہی ہو

عمل کے بولنے پر پریشہ عرب اور پریزے کی طرف اشارہ کرتی بولی

تو عمل نے زور زور سے نفی میں سر ہلایا جس پر پریشہ خاموشی سے

صوفے پر بیٹھ گئی

ممی ڈیڈ میں بجو کے ساتھ جا رہی ہوں

ٹھیک ہے عمل تم جاؤ انجوائے کرنا

پہلے تو عمل پریشہ کو دیکھتی رہی پھر دو قدم آگے بڑھتی بولی تو پریزے

نے مسکراتے ہوئے جواب دیا پھر عمل آگے بڑھی پہلے وہ پریرے
کے گلے لگی پھر آگے بڑھتی عرب کے گلے لگی

ایم سوری میری جان

نہیں ڈیڈ آپ سوری نہ کریں آپ میرے ڈیڈ ہیں میرا غلط نہیں سوچیں
گے

عمل جیسے ہی عرب کے گلے لگی تو عرب فوراً سے بولا تو عمل نے فوراً
جواب دیا اور اٹھ کر پریشے کے ساتھ باہر کو نکل گئی ان دونوں نے
باتیں کرتے اور کل کیسے روحان کو سرپرائز دینا ہے یہ پروگرام بناتے
کھانا کھایا اور پھر وہ دونوں شارق کی طرف چلی گئی لاؤنج میں داخل
ہوتے ہی عمل نے بھاگ کر شازل کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

بتاؤ بھائی کون ہے یہ؟

یار آنکھوں پر ہاتھ ہے میں کیسے بتا سکتا ہوں کون آیا ہے
عمل کو شازل کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتا دیکھ کر زحالے فوراً بولی تو شازل

نے ہنستے ہوئے جواب دیا

اچھا نہ چلیں گکیں کریں کون ہے

میرے خیال سے میری جان ہے

شازل کی بات پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو شازل

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نے فوراً تکا لگایا

کونسی والی جان؟

عمل کے اشارہ کرنے پر زحالے فوراً بولی جبکہ عمل کی حرکتیں دیکھ

دیکھ کر شائستہ بی بی، شانزے، شارق اور پریشہ ہنستے جا رہے تھے

یار اب میری ایک ہی تو جان ہے

بیچارہ میرا بیٹا تم چڑیلوں میں پھنس گیا

شازل کی معصوم سی شکل بنا کر بولنے پر شانزے فوراً بولی

اچھا نہ بھیا اب نام لے بھی لیں

یار میری ایک ہی تو جان ہے عمل جان اور کون ہو سکتا

عمل کے دوبارہ اشارہ کرنے پر زحالے نے شازل کو ہنٹ دی جسے

سمجھتے ہوئے شازل نے جھٹ سے جواب دیا شازل کا جواب سنتے ہی

عمل فوراً سے آگے آئی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بھیا آپ نے مجھے پہچانا نہیں تھا نہ

ارے میری عمل جان کو میں کیسے نہ پہچانتا

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر شازل مسکراتے ہوئے بولا اور پھر عمل

کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے قریب بیٹھا لیا

مامی میں نے کافی پیہنی ہے

پر عمل تمہیں تو کافی سے المرجیک ہے

ہاں تو مامی آپ چائے پیلا دیں

عمل کی فرمائش پر زحالے فوراً بولی تو عمل سر پر ہاتھ مارتی بولی عمل کی

بات پر شانزے ہنستی ہوئی اٹھ کر اندر چلی گئی

بھیا آپ کو پتہ ہے میں اور بجو صبح اسلام آباد جارہے ہیں روحان سے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ملنے

شانزے کے جاتے ہی عمل خوش ہوتی بولی تو شازل بھی اپنی لاڈلی

کو دیکھ کر مسکرا اٹھا

پر عمل ہم تھوڑا لیٹ جائیں گے دراصل میری ایک کلاس آگئی ہے

میں وہ لے کر آؤنگی تو پھر چلیں گے

او کے بجو

پریشے کی بات پر عمل نے مسکرا کر او کے کیا تبھی شانزے چائے لے
آئی اور پھر پریشے اور عمل چائے پی کر گھر واپس آگئیں عمل بہت خوش
تھی کہ وہ صبح روحان سے ملے گی اور ساتھ ہی ساتھ اسے یہ ڈر بھی تھا
کہ کہیں عرب منع نہ کر دے یہی سب سوچتی وہ عرب اور پریزے کے
کمرے میں آگئی

عمل تم تھوڑا جلدی آتی تو ارحم سے بات کر لیتی اس کی کال آئی تھی
ممی ڈیڈ مجھے آپ دونوں سے ایک پریشن چاہیے تھی

کس بات کی پریشن عمل؟

پریزے کی بات پر عمل نے اپنا سر ہاں میں ہلایا اور پھر معصوم سی شکل
بناتے بولی تو پریزے نے پریشانی سے سوال کیا

ممی بجو صبح روحان سے ملنے جارہی ہیں تو کیا میں بھی ان کے ساتھ
جاؤں انہوں نے کہا اگر آپ اور ڈیڈ پر میشن دے دیں تو انہیں کوئی
مسئلہ نہیں

عمل کی بات پر پریرے نے عرب کو دیکھا
ٹھیک ہے عمل جان آپ جا سکتی ہیں مگر اپنا خیال رکھیے گا
پہلے تو عرب کافی دیر خاموش رہا مگر پھر عرب نے عمل کو اجازت دے
دی عرب کے اجازت دینے پر عمل خوش ہو گئی اور بھاگ کر پریشہ
کو یہ بات بتانے چلی گئی
مجھے لگا آپ اجازت نہیں دیں گے

میری بیٹی کی پسند روحان ہے اس لیے میں مان گیا اگر کوئی اور ہوتا تو
میں منع کر دیتا

پریزے کی بات پر عرب مسکراتا ہوا بولا اور پھر سونے کے لیے لیٹ گیا

بجو ڈیڈ نے اجازت دے دی مجھے روحان سے ملنے کی

عمل بھاگتے ہوئے پریشے کے پاس آئی اور خوشی سے چیختی ہوئی بولی

کونگرتچولیشنز جان اب تم سو جاؤ صبح جانا ہے

او کے گڈ نائٹ بجو

عمل کے خوش ہو کر بتانے پر پریشے فوراً بولی تو عمل نے آگے بڑھ کر پریشے

کو گلے لگایا پھر بھاگ کر اپنے روم میں چلی گئی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پریشے مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے

آج پریشے جب یونیورسٹی آئی تو اسے اپنے پیچھے سے ہارون کی آواز

سنائی دی اس کی بات سنتے ہی پریشے مڑی اور سینے پر ہاتھ باندھ کر

کھڑی ہو گئی

دراصل میں تم سے کافی دنوں سے یہ بات کرنا چاہ رہا تھا پر موقع
ہی نہیں ملا

تمہید باندھنا بند کرو مدے پر آؤ

ہارون کے بات کرنے سے پہلے تمہید باندھنے پر پریشہ غصے سے

بولی

مجھے تمہارا ایڈریس چاہیئے میں تمہارے گھر اپنے پیرینٹس بھیجنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چاہتا ہوں

!اوح ریلی

ہارون کے مسکرا کر کہنے پر پریشہ نے مذاق اڑانے کے انداز

میں بولا

پریشہ ایم نوٹ جو کینگ تم مجھے بہت پسند ہو اور میں تم سے

شادی کرنا چاہتا ہوں

وہ تو ٹھیک ہے مگر تم اٹھارہ سال لیٹ ہو

مطلب؟

ہارون کی بات پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو ہارون نے نا سمجھی

سے دوبارہ سوال کیا

مطلب یہ کہ میں الیڈی کسی اور کی ہو چکی ہوں اور وہ بھی

اٹھارہ سال پہلے سو ایم سوری اب میرا راستہ چھوڑو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مگر تم تو ہو ہی صرف اٹھارہ سال کی

ہارون کے نا سمجھی سے بولنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو

ہارون کچھ کنفیوزڈ سا بولا

میں اگلے مہینے انیس کی ہو جاؤں گی اور میرے پیرینٹس میرا

رشتہ میرے کزن سے کر چکے ہیں اب تم دفعہ ہو جاؤ یہاں سے
ایک دن ہنس کر بات کیا کر لو تم سب لڑکے اپنی اوقات پر آ
جاتے ہو

ہارون کے کنفیوز ہونے پر پریشے نے تفصیلی جواب دیا اور پھر ہاتھ سے ہارون کو ہلکے سا دھکے دیتی اپنی کلاس کی طرف چلی گئی

بابا بابا بابا بڑا آیا تھا دیکھنا میں اس ڈیول کوئین کی کیسے بے عزتی کرتا ہوں پوری یونیورسٹی کے سامنے بیٹا یہاں تو تیری ہی

بے عزتی ہو گئی

پیشے جے جانے کے بعد ہارون کا ایک دوست جواد درخت کے پیچھے سے باہر نکل آیا اور پھر اس نے باقی دوستوں کے ساتھ مل کر ہارون کا مذاق اڑانا شروع کر دیا

پریشہ رہمان شاہ میری اس بے عزتی کا بدلہ تو میں تم سے ضرور
لونگا دیکھنا تم

جواد کے مذاق اڑانے پر ہارون غصے سے پریشہ کی بیک کو گھورتے
ہوئے بولا اور پھر سیدھے اپنی کلاس میں چلا گیا اس نے آج
فیصلہ کر لیا تھا کہ جو مرضی ہو جائے وہ پریشہ سے بدلہ لے کر
چھوڑے گا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا اس کا واسطہ ڈیول کوئین سے
پڑا ہے اور ڈیول کوئین زندگیاں نگلنے کا ہنر جانتی ہے۔
پریشہ جیسے ہی یونیورسٹی سے گھر آئی تو عمل بھاگتی ہوئی پریشہ کے
پاس آئی

بجو چلیں اسلام آباد؟

نہیں میرا دل نہیں کر رہا پھر کبھی چلیں گے

پریشے کے پاس آتے ہی عمل خوشی سے بولی تو پریزے اور صفیہ
نے مسکرا کر اسے دیکھا مگر پریشے کے منہ بنا کر کہنے پر عمل رونی
شکل بناتی پریشے کو دیکھنے لگی جسے وہ نظر انداز کرتی اپنے کمرے میں
بند ہو گئی

ممی مجھے روحان باس جانا
پریشے کے اندر جاتے ہی عمل پریزے کے پاس آئی اور اس کے
کندھوں پر ہاتھ رکھتی ضدی انداز میں بولی
اب کس بات کی ضد کر رہی ہو تم؟

بھیا مجھے روحان پاس جانا بھو منع کر رہی آپ سمجھاؤں نہ اپنی
جانو کو

ابھی پریزے عمل کو کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی پیچھے سے

ایک خوبصورت مردانہ آواز عمل کے کانوں میں پڑی جسے سن کر
عمل فوراً مڑی اپنے سامنے شازل کو دیکھ کر عمل کسی ضدی بچے
کی طرح بولی تو شازل نے اپنی ہنسی دبائی

شازل چلیں دیر ہو رہی ہے

ہاں ہاں جانو چلو

ابھی شازل کوئی جواب دیتا اس سے پہلے ہی پریشے پیچھے سے آئی

اور اپنا لونگ بوٹ پہنتی ہوئی بولی تو عمل نے شازل کی طرف
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

دیکھا جو پریشے کے ساتھ کہیں جانے کے لیے ہی آیا تھا اور پریشے

کی بات پر فوراً سے اسے جواب دے کر باہر کو جانے لگا شازل کو

باہر جاتا دیکھ کر عمل نے شازل کا بازو پکڑ لیا

کہاں جا رہے ہیں آپ

ہم دونوں لونگ ڈرائیو پر جا رہے ہیں

عمل کے سوال پر شازل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو عمل
بھاگ کر باہر کو چلی گئی عمل کو باہر جاتا دیکھ کر سب لوگ پریشانی
سے باہر کو آئے

عمل کہاں ہے؟

سر وہ آپ کی کار میں بیٹھی ہیں

پورچ میں عمل کو نہ پا کر شازل نے پریشانی سے گارڈ کو سوال کیا
تو گارڈ نے فوراً جواب دیا تبھی شازل نے آگے بڑھ کر گاڑی کا

فرنٹ ڈور کھولا

عمل تم میری گاڑی میں کیا کر رہی ہو؟

میں آپ کے ساتھ لونگ ڈرائیو پر جا رہی ہوں

کیا تم کباب میں ہڈی بننا چاہتی ہو؟

دروازہ کھولتے ہی شازل نے پریشانی سے عمل سے سوال کیا تو پریشے بھی آگے بڑھی تبھی عمل نے سر ہلا کر جواب دیا تو پریشے غصے سے بولی

ہاں میں ہڈی بننے کو تیار ہوں اور میں کہہ رہی ہوں ہم لونگ ڈرائیو پر اسلام آباد چلیں گے

پریشے کے غصے سے بولنے پر عمل نے فوراً جواب دیا اور پھر ہاتھ

سے شازل کو پیچھے ہونے کا اشارہ کیا اس کے اشارہ کرنے پر

شازل نا سمجھی سے پیچھے ہوا تو عمل گاڑی کا دروازہ بند کر کے اندر

سے لوک کر لیا اور پھر سن گلاسز لگا کر بیٹھ گئی عمل کی اس

حرکت پر پریشے قہقہہ لگا کر ہنسی پھر وہ گاڑی کا پیچھلا دروازہ کھول

کر بیٹھ گئی

پریرے ہم لوگ روحان کو مل کر شام تک واپس آ جائیں گے

ٹھیک ہے دھیان سے جانا

پریشے کو گاڑی میں بیٹھتا دیکھ کر شازل پریرے کی طرف مڑا اور

مسکراتے ہوئے بولا تو پریرے ہاں میں سر ہلاتی بولی پھر شازل

بھی گاڑی میں بیٹھ گیا اور پھر چند ہی سیکنڈز میں گاڑی پورچ سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھگالے گیا

عمل ہم لوگ روحان کو ملنے تو جا رہے ہیں مگر ہم نے اسے یہ

نہیں بتایا کہ تم بھی ہمارے ساتھ آ رہی ہو

یعنی کہ ہم روحان کو سرپرائز دیں گے

شازل کی بات پر عمل خوشی سے بولی تو شازل نے ہاں میں سر

ہلایا اور پھر سارا راستہ عمل کی چل بلی باتوں میں گزر گیا۔

تقریباً چھ گھنٹوں کی ڈرائیو کے بعد وہ لوگ فاسٹ یونیورسٹی

اسلام آباد کے ہوسٹل پہنچ گئے پھر شازل نے گاڑی سے اتر کر

روحان کو کال کی جبکہ پریشے اور عمل دونوں ہی گاڑی میں بیٹھی

رہیں

روحان میں پہنچ گیا ہوں ہوسٹل کہاں ہو تم

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھائی بالکل آپ کے پیچھے

شازل کے سوال پر روحان نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو شازل

فوراً مڑا اور تبھی اسے اپنے سامنے سے روحان آتا دیکھائی دیا جیسے

ہی روحان گاڑی کے پاس پہنچا تو شازل نے آگے بڑھ کر اسے

گلے لگا لیا

آپ اکیلے آئے ہیں؟

نہیں پریشہ ساتھ ہے وہ گاڑی میں ہی بیٹھی ہے

جیسے ہی شازل روحان سے گلے مل کر پیچھے ہوا تو روحان نے

فوراً سوال داغا اس کے سوال کا مطلب سمجھتے ہوئے شازل

نے فوراً جواب دیا تو روحان ایک پھکی سی ہنسی ہنس دیا اسے پورا

یقین تھا کہ عمل شازل کے ساتھ اسے ملنے ضرور آئے گی مگر جب

شازل نے صرف پریشہ کے نام لیا تو اسے بہت دکھ ہوا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پریشہ اتری نہیں گاڑی سے؟

میڈم کا کہنا ہے کہ میں اتنی دور سے اپنے بھائی کو ملنے آئی ہوں تو

اسے چاہیئے کہ گاڑی کا دروازہ کھول کر مجھے خود نیچے اتارے

جب پریشہ گاڑی سے نہ اتری تو روحان نے پریشانی سے سوال

کیا جس پر شازل نے کندھے اچکائے اور ہنستے ہوئے جواب دیا

تو روحان نے اپنا سر نفی میں ہلایا اور جا کر گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا

گاڑی کا دروازہ کھولتے ہی اپنے سامنے عمل کو دیکھ کر روحان

حیران ہوا تبھی پریشے پیچھلا دروازہ کھولتی باہر نکلی

گاڑی سے بہن کو اتارنا تھا بیگم کو نہیں

پریشے کے ہنس کر کہنے پر روحان فوراً آگے بڑھا اور اس نے پریشے

کو گلے لگا لیا تبھی عمل گاڑی سے نیچے اتری تو روحان آگے بڑھا

اور اس نے عمل کو اپنے سینے سے لگا لیا

مجھے پتہ ہے تم عمل کو مس کر رہے تھے نہ اس لیے میں اسے بھی

ساتھ لے آئی

پریشے کے مسکرا کر کہنے پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا

ویسے مجھے تمہاری پوری یونیورسٹی دیکھنی ہے

ہاں ضرور کیوں نہیں

پریشے کی بات پر روحان مسکراتے ہوئے بولا اور انہیں لے کر

اپنے روم میں آگیا

روحان آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں؟

نہیں میرے دو روم میٹس اور ہیں وہ ابھی باہر ہیں

عمل کے سوال پر روحان فوراً بولا اور پھر اس نے ان کو بیٹھنے کا

اشارہ کیا تو وہ تینوں مسکراتے ہوئے بیٹھ گئے اور روحان روم

فریج سے کولڈرنکس نکالنے لگا

واہ جی واہ یہاں تو پارٹی ہو رہی ہے

روحان فریج سے ڈرنکس نکال ہی رہا تھا کہ ایک لڑکا دروازہ کھولتے

اندر داخل ہوا اور کمرے میں عمل، پریشے اور شازل کو دیکھ کر
مسکراتا ہوا اونچی آواز میں بولا تو روحان نے چونک کر اسے دیکھا
آؤ صارم یہ میری جڑواں بہن ہے پریشے اور یہ پریشے کے ہونے
والے ہزبینڈ ہیں اور میرے ماموں کا بیٹا بھی ہے اور یہ میری کزن
ہے خالہ کی بیٹی

روحان پریشے، شازل اور عمل کی طرف اشارہ کرتا بولا تو صارم

نے ہاں میں سر ہلایا اور آگے بڑھتے شازل کو گلے لگایا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

یار یہ تو واقع تیرے جیسی ہے سیم ٹو سیم

نہیں تو بچو تو بہت چیلنج ہیں روحان سے

صارم کی بات پر عمل فوراً بولی تو پریشے مسکرانے لگی

ارے نہیں بھابھی آپ دیکھیں دونوں کے بال بھورے ہیں

دونوں کی آنکھیں بلو ہیں اور دونوں کا رنگ بھی سفید ہے تو ہوئے
نہ ایک جیسے

کیا کیا کہا آپ نے بھابھی؟ اور بجو کی آنکھیں بلو نہیں کمر فل ہیں
بجو کے موڈ کے حساب سے رنگ بدلتی ہیں

صارم کی بات پر پہلے تو عمل حیران ہوئی پھر فوراً سے جواب دیا
ہاں میں نے آپ کو بھابھی بولا ہے

پر کیوں؟
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

صارم تجھے کلاس لینے نہیں جانا؟

صارم کی بات پر عمل حیران ہوئی تو روحان آگے بڑھتا بولا

ابھی بہت ٹائم ہے میں پہلے بھابھی سے باتیں تو کر لوں

صارم روحان کی بات کا جواب دیتا شازل کے ساتھ والے صوفے

پر بیٹھ گیا

میں آپ کی بھابھی نہیں ہوں

صارم کے عمل کو بار بار بھابھی کہنے پر عمل شرماتے ہوئے بولی تو

صارم ہنسنے لگا

روحان یار بھابھی تو ماشاء اللہ بہت پیاری ہیں

صارم روحان کی بات کا جواب دیتا شازل کے ساتھ والے صوفے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پر بیٹھ گیا

میں آپ کی بھابھی نہیں ہوں

صارم کے عمل کو بار بار بھابھی کہنے پر عمل شرماتے ہوئے بولی تو

صارم ہنسنے لگا

روحان یار بھابھی تو ماشاء اللہ بہت پیاری ہیں

صارم کی بات پر روحان نے ٹیڑھی آنکھ سے شازل کو دیکھا جو روحان

کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا

مجھے نہ پوری یونیورسٹی دیکھنی ہے تو صارم تم مجھے دیکھا دو گے؟

شازل کو روحان کو کھا جانے والی نظروں سے تکتا پا کر پریشہ فوراً

بولی تو صارم نے ہاں میں سر ہلایا

چلیں شازل آپ بھی ساتھ چلیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہممم چلو

پریشہ کے مسکرا کر کہنے پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا اور اٹھ کر کھڑا

ہو گیا اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر پریشہ بھی اپنا بیگ اٹھاتی کھڑی ہو گئی

تبھی صارم کھڑا ہوا اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے پریشہ کو

چلنے کا اشارہ کیا تو پریشہ مسکراتی ہوئی شازل کا بازو پکڑتی باہر کو نکل

گئی شازل باہر کو جاتے ہوئے بھی روحان کو کھا جانے والی نظروں

سے گھور رہا تھا جبکہ روحان خاموشی سے سر جھکائے کھڑا تھا

یہ تیرا بہنوئی تجھے گھور کیوں رہا ہے

کیونکہ عمل اس کی لادٹی ہے اور اسے یہ بات قبول نہیں ہوئی کہ میں

نے عمل کو تم سے میری ہونے والی وائف انٹرویو کروایا ہے

میں کب سے تجھے بھیجنے کی کوشش کر رہا تھا تو مانا نہیں اب اس کا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سارا غصہ مجھ پر اترے گا

شازل اور پریشے کو باہر نکلتا دیکھ کر صارم نے ہلکی سی آواز میں بولا

تو روحان اپنے سارے لفظ چباتے ہوئے بولا

کوئی نہ بھائی برداشت کر لینا مجھے کیا پتہ تھا

روحان کی بات پر صارم فوراً بولا اور باہر کو بھاگ گیا جبکہ روحان اپنا

سر نفی میں ہلاتا رہ گیا

روحان یہ آپ کا فرینڈ مجھے بار بار بھا بھی کیوں بول رہا تھا

کیونکہ عمل جان میں نے اسے بتایا ہے میں تم سے پیار کرتا ہوں

عمل کے پریشانی سے پوچھنے پر روحان مسکراتے ہوئے بولا تو عمل

بھی ہنسنے لگی پریشے اور شازل صارم کے ساتھ پوری یونیورسٹی دیکھ

کر تقریباً دو گھنٹوں کے بعد واپس آئے شازل نے روحان کو کچھ بھی

نہ کہا کیونکہ پریشے نے اسے سمجھایا تھا کہ روحان اپنے ریلیشن کو خود

ہینڈل کرنا جانتا ہے اور پریشے کی بات سمجھتے ہوئے شازل واپسی پر

روحان سے بہت اچھے سے ملا

عمل چلو گھر جانے کا ٹائم ہو گیا ہے

روحان آپ واپس کب آئیں گے؟

چھ مہینے بعد مجھے چھٹیاں ہو رہی ہیں تب آؤگا اپنی ساری چھٹیاں
وہیں گزاروں گا

شازل کے عمل کو کہنے پر عمل نے فوراً روحان سے سوال کیا تو
روحان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا پھر عمل، شازل اور پریشہ
روحان کو ملتے واپس لاہور کو نکل گئے روحان نے عمل کو چھٹیاں
گزارنے کا کہہ تو دیا تھا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ ان چھٹیوں میں
لاہور جائے گا تو ضرور مگر واپس نہیں آئے گا ہمیشہ کے لیے وہیں
سیٹل ہو جائے گا۔

پریشہ، شازل اور عمل جب اسلام آباد سے واپس لاہور آرہے تھے تو راستے میں انہوں نے ایک جگہ رک کر گاڑی میں پیٹرول ڈلوایا اور کھانا بھی کھایا پھر تھوڑا فریش ہوئے اور واپسی کی راہ لی ابھی انہیں چلے کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ شازل کو اچانک آگے بورڈ لگا نظر آیا بورڈ پر آگے سڑک کی مرمت جاری ہے ہم تکلیف کے لیے معذرت خواہ"

ہیں براہ مہربانی متبادل راستہ اختیار کریں" لکھا تھا بورڈ پڑھنے کے بعد شازل جی۔پی۔ایس کے مطابق دوسرے راستے پر اتر گیا راستہ کچا اور انتہاء کا سنسان تھا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اندھیرا بھی گہرا ہوتا جا رہا تھا بھیا آپ کہاں آگئے ہو مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے

عمل جان ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ہم دونوں ہیں نہ تمہارے ساتھ ابھی انہیں کچے راستے پر چلے تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ عمل ڈرتے

ہوئے بولی تو پریشے نے فوراً مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر عمل
ہاں میں سر ہلاتی دوبارہ سے خاموش ہو گئی ابھی ان کی گاڑی تھوڑا ہی
آگے بڑھی تھی کہ اچانک ایک گاڑی ان کے سامنے آگئی شازل نے
ایک دم لیفٹ ٹرن لے کر اپنی گاڑی بچائی تبھی وہ گاڑی سپیڈ دیتی ان
کی گاڑی سے آگے بڑھی اور ان کے آگے آتے ہی اس گاڑی نے
بریک لگا دی اس گاڑی کے اچانک بریک لگانے پر شازل نے بھی اپنی گاڑی کی
بریک لگا دی ابھی شازل کچھ کرتا اس سے پہلے ہی اگلی
گاڑی میں سے چار لوگ اترے گاڑی سے اترتے ہی دو لوگ گن لے
کر شازل کی طرف آئے اور انہوں نے گن پوائنٹ پر شازل، پریشے
اور عمل کو گاڑی سے نیچے اتار لیا تبھی باقی کے دو لوگ آگے بڑھے
واہ واہ واہ شارق، رہمان اور لیڈی کلر اکٹھے ہی مل گئے ہمیں

کون ہو تم لوگ اور کیا چاہتے ہو کیوں روکا ہے ہمیں

اے لڑکے اپنا غصہ قابو میں رکھ اگر اب تو بولا تو تیری زبان گدی

سے کھینچ لونگا

ایک آدمی کے مسکرا کر بولنے پر شازل غصے سے غرایا تو وہ آدمی بھی چلا اٹھا تبھی

شازل کے پچھلے دو آدمیوں میں سے ایک آدمی نے اپنی

گن شازل کے کندھے پر دے ماری تو شازل درد سے کراہتا زمین پر

گھٹنے کے بل گر پڑا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

!بھیا

شازل کے ایسے گرنے پر عمل ڈر کے مارے چلائی جبکہ پریشہ سینے پر

ہاتھ باندھے خون چھلکاتی آنکھوں کے ساتھ کھڑی ان لوگوں کو

گھورنے میں مصروف تھی

آج تو ہم چاروں کی موج ہے

ایک کے ساتھ ایک فری ان آدمیوں میں سے ایک آدمی کمینی ہنسی ہنستا بولا تو
دوسرے آدمی نے

اس کی بات کا جواب ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ دیا

یار اس لیڈی کلر نے تو جینا حرام کیا ہوا تھا اب اس کے سارے

بدلے میں اس کی بیٹی سے لونگا ویسے ان دونوں میں سے اس کی بیٹی

ہے کون؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کالے بالوں والی اس منہوس کی بیٹی ہے

گاڑی کے پاس کھڑے آدمیوں میں سے ایک آدمی آگے بڑھتا اکتاہٹ

کے ساتھ بولا تو دوسرے نے کمینی ہنسی ہنستے جواب دیا تبھی وہ آدمی

عمل کی طرف بڑھا تو شازل فوراً کھڑا ہو گیا اس سے پہلے کے شازل آگے بڑھتا
اس کے پیچھے کھڑے آدمیوں میں سے ایک نے پھر اپنی گن

سے اس کے کندھے پر وار کیا گن کی ضرب لگنے سے جیسے ہی شازل

زمین پر گرا تو ان دونوں نے اس کے بازوؤں سے اسے پکڑ لیا

میں تو کہتا ہوں گولی مار کر اس کا کام ختم کر شارق نے ویسے بھی

بہت تنگ کیا ہوا اس کو مار کر یہیں پھینک دے اور ان دونوں کو

لے کر چلتے ہیں سیر کروانے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں نہیں اسے مارنے میں مزا نہیں آئے گا اصل مزا تو تب ہے جب

اس کے سامنے ان دونوں کا ہشر بگاڑیں گے اور یہ کچھ نہیں کر سکے

گا اصل ہار شارق کی تب ہو گی جب جوان بیٹا پاگل ہو جائے گا عمل کی طرف

بڑھتے آدمی نے شازل کو اٹھتے دیکھا تو وہ فوراً بولا

تبھی گاڑی کے پاس کھڑا آدمی ایک تیکھی مسکراہٹ سے بولا تو اس
آدمی نے ہاں میں سر ہلایا اور عمل کی طرف بڑھ گیا اس آدمی نے
جیسے ہی عمل کا بازو پکڑنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تو پریشے نے بچ
میں سے ہی اس کا ہاتھ پکڑ لیا

اسے ہاتھ لگانے کی کوشش بھی مت کرنا زندہ جلا دونگی
پریشے اس آدمی کا ہاتھ پکڑتی نفی میں سر ہلاتی غصے سے غرائی تو وہ آدمی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

قمقہ لگا ہر ہنسا

ٹھیک ہے اسے چھوڑ دیتا ہوں تجھے ہاتھ لگا لیتا ہوں ویسے بھی تو ہو با ہو لیڈی کلر
جیسی ہے ایسے لگے گا لیڈی کلر کے ساتھ ہی۔۔۔

پھر وہ آدمی ایک کمینی ہنسی ہنستا بولا ابھی اس کی بات پوری بھی نہیں
ہوئی تھی کہ پریشے نے ایک زوردار لات اس آدمی کے پیٹ میں دے

ماری جیسے ہی پریشے نے اس آدمی کو لات ماری تو پریشے کی کالی پینسل

ہیل اس آدمی کے پیٹ میں گھس کر باہر نکلی اور اس نے وہاں پر

ایک سراخ کر دیا جس سے اس آدمی کا خون بہنے لگا اور وہ درد سے

کراہتا ہوا زمین پر جاگرا اس کے ایسے درد سے کراہ کر گرنے پر گاڑی

کے پاس کھڑے آدمی نے پریشے کو گھور کر دیکھا تبھی شازل کے پیچھے

کھڑے دو آدمیوں میں سے ایک نے اپنی گن شازل کے سر پر دے ماری شازل

جو مسلسل ان آدمیوں سے خود کو چھڑانے کی ناکام

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کوشش میں لگا تھا گن کی ضرب سر پر لگنے سے اس کی آنکھوں کے

سامنے اندھیرا چھانے لگا اور پھر کچھ ہی لمحوں میں وہ ہوش و حواس

سے بیگانہ ہو گیا

بھیا! بھیا! بھیا! اٹھیں پلیز

عمل جو مسلسل رو رہی تھی شازل کو بیہوش ہوتا دیکھ کر بھاگ کر
شازل کے پاس گئی اور چلاتے ہوئے اسے ہلا کر اٹھانے کی کوشش
کرنے لگی جبکہ شازل کو ایسے زمین بوس ہوتا دیکھ کر پریشہ کا ڈیول
موڈ آن ہو گیا پوری دنیا میں ایک واحد شازل شارق شاہ ہی تھا جو پریشہ کو قابو کر
سکتا تھا ورنہ اس کے قہر سے کوئی ان آدمیوں کو نہیں بچا
سکتا تھا اب جب شازل ہی بیہوش ہو گیا تھا تو اس ڈیول کوئین کو
کوئی نہیں روک سکتا تھا پریشہ کے اندر کا ڈیول بھی شازل سے عشق
کرتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ پریشہ کے ڈیول موڈ آن ہو جانے پر بھی
جب شازل اسے روکتا تھا تو وہ روک جاتی تھی عمل کو ایسے شازل
کے پاس بیٹھے روتا دیکھ کر وہ سارے آدمی قہقہہ لگا کر ہنسنے جبکہ ان کا
ایک آدمی اب بھی زمین پر پڑا درد سے کراہ رہا تھا

ہے اپنی ماں کی طرح پٹاخا مزا آئے گا ان آدمیوں میں سے ایک آدمی ہنستا ہوا بولا
اور عمل کی طرف بڑھا

تنبھی پریشے آگے بڑھی اور اس نے ایک ٹانگ مار کر اس آدمی کو زمین پر گرا دیا اس آدمی کے اتنے قریب گرنے پر روتی ہوئی عمل ہوش میں آئی اور اس نے مڑ کر پریشے کو دیکھا جو اپنی گردن دائیں بائیں کرتی لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ کھڑی اس آدمی کو گھور رہی تھی پریشے کو ایسے دیکھ کر عمل فوراً سمجھ گئی کہ پریشے کا ڈیول موڈ آن ہے اور اس وقت وہ کسی بھوکی شیرینی کی طرح ان آدمیوں کو چیر پھاڑ کر رکھنے کی طاقت رکھتی ہے اور اسے کچھ بھی کہنا آ بیل مجھے مار کے مترادف ہے اس

آدمی کے نیچے گرتے ہی پریشے آگے بڑھی اور اس نے اپنی کالی پینسل ہیل اس
آدمی کے منہ پر دے ماری جیسے ہی ہیل اس آدمی کے گال پہ
پڑی تو وہ آدمی درد سے چلا اٹھا جبکہ انتہائی زور سے پڑنے کی وجہ سے
ہیل گال کے گوشت میں اپنا راستہ بناتی سیدھے اس آدمی کے دانت
توڑ گئی اور پھر پریشے نے انتہائی بے رحمانہ انداز میں اپنی ہیل اس
آدمی کے گال سے نکالی تو خون پانی کی طرح اس کے گال سے بہتا زمین
میں جڑب ہوتا گیا پھر پریشے آگے بڑھی اور اس نے باقی کے دو آدمیوں
کو بھی انتہائی بے رحمانہ انداز میں مارا چند لمحوں پہلے جو جگہ صاف
ستھری تھی اور اس جگہ پر چار آدمیوں کے ساتھ ساتھ پریشے، شازل
اور عمل بھی کھڑے تھے اب وہی جگہ خون سے لت پت تھی جبکہ اس بات سے
بے خبر کے اسے پریشے نے کس عذاب سے بچایا ہے

عمل روتی ہوئی شازل کے پاس بیٹھی اسے اٹھانے کی کوشش میں تھی

اور پریشے ان چاروں آدمیوں کو ٹانگ سے گھسیٹتی ہوئی ایک جگہ اکٹھا

کر رہی تھی وہ آدمی درد سے کراہتے ٹانگ کھینچنے کی وجہ سے اس جگہ

پہنچ گئے جہاں پریشے نے ان کی موت کا سامان کیا تھا پریشے نے شروع

میں ہی بولا تھا کہ وہ انہیں زندہ جلا دے گی مگر کسی نے اس کی بات پر

دھیان نہیں دیا اور اب اپنی بات کی پکی پریشے وہی کرنے جا رہی تھی

انہیں ایک جگہ اکٹھا کرتی پریشے ان کی گاڑی کی طرف بڑھی اور گاڑی

کے نیچے لیٹی گاڑی کی پیڈرول کی پائپ پھاڑ دی پائپ پھٹتے ہی پیڈرول بہتا ہوا

ان آدمیوں تک پہنچ گیا پریشے کی مار کی وجہ سے وہ آدمی ہلنے سے

بھی قاصر تھے اپنی موت کو اپنے سامنے دیکھ کر بھی کچھ نہ کر سکے پیڈرول

کو بہتے ہوئے ان آدمیوں کی طرف جاتا دیکھ کر پریشے مڑی اور شازل اور

عمل کے پاس آئی

چلو یہاں سے

یہ کہتے کے ساتھ ہی اس نے شازل کے بیہوش وجود کو سہارا دیتے اٹھایا

تو عمل بھی آگے بڑھی اور اس نے شازل کا دوسرا بازو ٹھیک اسی طرح

سے اپنے کندھے پر ڈالا جس طرح سے پریشہ نے ڈالا تھا اور پھر وہ دونوں

ہلکہ ہلکہ چلتی اپنی گاڑی کے پاس آئی تو پریشہ نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور شازل

کے بیہوش وجود کو گاڑی میں لیٹا دیا

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

گاڑی میں بیٹھو

پر نگو گاڑی چلائے گا کون بھیا تو بیہوش ہیں

میں نے جتنا کہا اتنا کرو عمل مجھ سے اس وقت سوال مت کرو

پریشہ کی بات پر عمل پریشانی سے بولی تو پریشہ غصے سے چلائی پریشہ کے

چلانے پر عمل ڈرتی ہوئی بھاگ کر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی
پریشے آگے بڑھی اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی اور اس نے گاڑی سٹارٹ
کی

سیٹ بیلٹ باندھو

پریشے کے غصے سے کہنے پر عمل نے فوراً سیٹ بیلٹ باندھی پھر پریشے

نے گاڑی ہلکی سی آگے بڑھائی اور ان آدمیوں کے پاس روکی پیٹرول

تیزی سے بیتا ان آدمیوں کے نیچے پھیل چکا تھا پیٹرول کو پھیلا ہوا دیکھ

کر پریشے نے گاڑی کے ڈیش بورڈ سے لائٹر نکالا

میں نے کہا تھا ہاتھ مت لگانا زندہ جلا دوں گی پر تم لوگوں نے نہیں سنی

تو اب بات نہ ماننے کی سزا بھی پا لو

پریشے غصے سے لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ بولی اور پھر اس نے لائٹر چلا

کر ان آدمیوں کی طرف پھینکا تو پیٹرول نے فوراً سے لائٹر کی آگ پکڑ لی
اور وہ آدمی آگ کی جلن کی وجہ سے چلانے لگے پھر پریشے نے گاڑی کو فل سپیڈ
دی اور گاڑی وہاں سے بھگالے گئی جی۔ پی۔ ایس پر ملک ہاؤس
کا راستہ سیٹ کرتی پریشے دو گھنٹوں میں ملک ہاؤس پہنچ گئی شازل کی
بلیک فوجوزر کو فل سپیڈ میں سامنے سے آتا دیکھ کر گارڈ نے بھاگ کر
دروازہ کھولا اور انٹرکام سے شگفتہ کو پیغام دیا کہ بچے اسلام آباد سے
لوٹ آئے ہیں گارڈ کی بات سنتے ہی شگفتہ فوراً لاؤنج میں آئی
بڑی بی بی شازل صاحب کی گاڑی آگئی ہے
لاؤنج میں آتے ہی شگفتہ صفیہ سے بولی تو سب لوگ مسکراتے ہوئے
کھڑے ہو گئے شارق شائستہ بی بی کا ہاتھ پکڑتا پورچ میں آگیا ان دونوں
کو پورچ میں جاتا دیکھ کر سب لوگ اپنے بچوں کو ویلکم کرنے کے لیے

پورچ کی سیڑھیوں میں آکر کھڑے ہو گئے اور تبھی شازل کی فوجوں نے سپیڈ میں آکر
ملک ہاؤس کے پورچ میں کی اور گارڈ نے دروازہ بند کر دیا گاڑی

کے شیشے کالے ہونے کی وجہ سے گاڑی کے اندر کے حالات کسی کو بھی

نظر نہ آئے پھر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ ایک

ساتھ کھولا اور عمل اور پریشے گاڑی سے باہر نکلی پریشے کو ڈرائیونگ سیٹ

سے اترتا اور اس کے کپڑوں کو خون سے لت پت دیکھ کر سب لوگ

سن ہو گئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شہباز بھائی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر شازل بیہوش پڑے ہیں انہیں نکال کر

گیسٹ روم میں لے جاؤ اور شگفتہ باجی آپ ڈاکٹر کو جلد از جلد بلا لیں

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے بھی پریشے نے ایسے ظاہر کیا جیسے

اس نے کچھ نہ دیکھا ہو جبکہ عمل بھاگ کر عرب کے پاس پہنچی

ڈیڈ ڈیڈ آپ کو پتہ ہے ہمیں راستے میں چار آدمیوں نے روک لیا تھا اور
انہوں نے بھیا کے سر پر گن مار کر انہیں بیہوش بھی کر دیا اور وہ مجھے
اور بچو کو اٹھا کر لیجانے کی بات کر رہے تھے وہ تو بچو نے ان سب کو
مارا اور ہمیں وہاں سے بچا کر لے آئیں

عمل اپنے کمرے میں جاؤ اور آرام کرو اب میں تمہارے منہ سے اس
بارے میں کچھ بھی نہ سنوں

عمل کی بات پر سب نے چونک کر پریشے کو دیکھا جو غصے سے عمل کو

گھورتے ہوئے بولی تو عمل ہاں میں سر ہلاتی بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی
گئی آپ تو کہتی تھیں کہ آپ کے گارڈز ہمیشہ ہم بچوں کے پیچھے ہوتے ہیں تو

پھر اس وقت آپ کے گارڈز کہاں گئے جس وقت ہمیں ضرورت تھی وہ تو

شکر ہے میں عمل کے ساتھ تھی میں نے کسی کو بھی اسے ہاتھ لگانے نہیں

دیا شازل کو انہوں نے بیہوش کر دیا اور مجھے ایک لڑکی سمجھ کر کچھ نہیں کہا
کہ میں ان کا کیا بگاڑ لونگی اگر میں بھی کچھ نہ کر سکتی ہوتی تو آج آپ کی بیٹی
جو بس یہ سمجھ رہی ہے نہ کہ کوئی اسے اپنے ساتھ اغواء کر کے لیجا رہا تھا
وہ اپنا سب کچھ گواہ بیٹھتی لیڈی کلر نے ان کی زندگیاں حرام کی ہوئی ہیں
اور وہ اپنا بدلہ لیڈی کلر کی بیٹی کی عزت ہتھیا کر لینے والے تھے
عمل کے اندر جاتے ہی پریشے غصے سے آگے بڑھی اور پریزے کے
سامنے کھڑی ہوتی بولی تو پریزے اپنی بھتیجی کو بس دیکھتی ہی رہ گئی جو نہ صرف
چار آدمیوں کو مار کر آرہی تھی بلکہ ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کے سامنے
کھڑی غصے سے سوال کر رہی تھی پریزے کی خاموشی پر رہمان فوراً آگے بڑھا
پریشے وہ بڑی ہیں تم سے مینرز کہاں گئے تمہارے؟

بابا میں نے کچھ غلط نہیں کہا نہ ہی میں نے کوئی لمیٹ کر اس کی ہے بلکہ

میں صرف یہ جاننا چاہتی ہوں کہ ان کے گارڈز کہاں غائب ہیں آج تو میں
عمل کے ساتھ تھی مگر میں ہر بار عمل اور زحالے کے ساتھ نہیں ہونے والی
بابا آپ نے ہی مجھے کہا تھا کہ لڑکی کے پاس سب سے قیمتی چیز اس کی
عزت ہوتی ہے پریشے بس اپنی عزت کا خیال کرنا باقی تمہیں میری طرف
سے ہر قسم کی اجازت ہے یہی کہا تھا نہ آپ نے تو بابا میں تو میری عزت کا
خیال کر لوں گی مگر بابا عمل اور زحالے نہیں کر سکتی انہیں گارڈز کی ضرورت ہے
اور مجھے پریزے نے کہا تھا کہ ان کے گارڈز ہر وقت ساتھ ہوتے ہیں تو
میں خاموش ہو گئی مگر ضرورت کے وقت ان کے گارڈز نہیں تھے
رہمان کے غصے سے بولنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا

تم نے کیا بتایا تھا تمہاری یونیورسٹی میں سب تمہیں کیا کہتے ہیں؟

پھوپھو ڈیول کوئین کہتے ہیں اسے سب یونیورسٹی میں

اس سے پہلے کہ رہمان مزید کچھ بولتا پریزے نے فوراً سوال کیا تو زحالے نے جلدی سے جواب دیا زحالے کا جواب سن کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا پھر وہ شارق کی طرف مڑی

شارق تم پریشے کو بیلا کے پاس بھیج دو اس سے کہنا کہ مجھے یہ لڑکی آگست سے پہلے پہلے تیار چاہیئے اور دھیان رہے کوئی بھول نہیں ہونی چاہیئے ابھی یہ لڑکی ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کی پرچھائی ہے بیلا سے کہنا اسے ایسا کر دے کہ دیکھنے والا اسے ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر عرف پریزے شاہ کی پرچھائی نہیں بلکہ آنے والے وقت میں ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین عرف پریشے رہمان شاہ بولے جو اپنوں کے سوا کبھی کسی پر رحم نہیں کھاتی اور اس کا اپنا بننا آگ میں کودنے کے مترادف ہے

نہیں پریزے میں میری بیٹی کو اس دنیا میں نہیں جانے دوںگا جہاں میں نے

اپنی ساری زندگی گزاری ہے مجھے بس پریشے کی گرتجویش کا انتظار ہے اس
کے بعد میں پریشے کی شادی کر دوں گا میں اسے اس سب میں نہیں پڑنے دوں گا
پریزے کی بات سن کر شارق کچھ بولتا اس سے پہلے ہی رہبان بول پڑا
سارے ایک بات دماغ میں بیٹھا لو پریشے، روحان، زحالے، شازل، عمل اور ارحم
چاہے جس کے بھی بچے ہوں وہ میرے اندر آتے ہیں اور آخری فیصلہ
میرا ہی ہوگا کہ مجھے ان کی زندگیوں کے ساتھ کیا کرنا ہے میں نے ان سب
کے لیے کچھ نہ کچھ سوچ رکھا ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ میں بتاتی جاؤنگی
کیونکہ میں دیکھنا چاہتی ہوں ان کے اپنے کیا گولز ہیں پریشے کا جو گول ہے وہ
اپنی فیملی کی پروٹیکشن ہے اور پروٹیکشن کے لیے پاور کی ضرورت ہے جو
لیڈی کلر اسے دے گی شازل کا گول فیملی پروٹیکشن کے ساتھ ساتھ پریشے کو
کنٹرول میں رکھنا اور دنیا کا سب سے فیمس ڈاکٹر بننا ہے فیملی پروٹیکشن تو

پریشہ کرے گی مگر پریشہ کا کنٹرول میں شازل کے ہاتھ میں دونگی اور اس کا
ڈاکٹر بننے کا جنون سب جانتے ہیں تو اسے فیم کمانے سے تو ویسے ہی کوئی
نہیں روک سکتا اور جہاں کہیں وہ گرے گا تو اس کی پریزے اسے سپورٹ
کرے گی روحان کا گول فیمیلی سپورٹ کے ساتھ ساتھ ایک اچھا لائف سٹائل
ہے جس میں نہ صرف وہ خود رہے بلکہ اپنی پوری فیمیلی کو بھی رکھے اور فیمیلی
سپورٹ اور اچھے لائف سٹائل کے لیے پیسہ سب سے اہم ہے جو پی۔ایس
انڈسٹری کی مالکن، شیخ ملز اور شیخ ٹیکسٹائل کی پچیس فیصد شیئر ہولڈر اسے
دے گی رہی بات زحالے، ارحم اور عمل کی تو زحالے کا گول سیٹ ہونے میں
بھی زیادہ دیر نہیں جلد اس کا گول سیٹ ہوگا اور اسے اس کے گول کے
مطابق

سپورٹ ملے گی اور عمل اور ارحم ابھی بہت چھوٹے ہیں ان کے گولز بار بار

بدلیں گے جب سیٹ ہوں گے تو ان کو بھی سپورٹ مل جائے گی اس لیے
کسی کو بھی ان کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں جسے جہاں بھیج رہی ہوں
بھیجنے دوپچ میں مت بولو عزیزے پریشے کی پیکنگ کر دینا وہ لگلے ہفتے ملائیشیا جا
رہی ہے

یہ کہتے ہی پریزے وہاں کی نہیں سیدھے اندر شازل کے پاس چلی گئی زندگی
میں پہلی بار کسی نے پریزے کے منہ پر کھڑے ہو کر انتہائی غصے سے سوال
کیا تھا آج تک کسی میں اتنی ہمت نہ ہوئی تھی کہ وہ پریزے سے غصے میں سوال
کرے اب جب کوئی ایسا آیا تھا تو وہ کیوں نہ اسے اپنی جگہ پر بیٹھائے کیوں نہ
اسے وہ سب دے جس کی وہ حقدار ہے یہی سب کچھ سوچتی پریزے کب
شازل کے کمرے کے باہر پہنچی اسے پتہ ہی نہ چلا وہ ان بچوں کی آنے والی
زندگی کو لے کر بہت خوش تھی کیونکہ اب وقت آچکا تھا جب وہ ان بچوں

کو ان کا حق دے اور ان پر اپنی اپنی فیملی کی ذمہ داریاں ڈالے اس سب میں
پریزے بہت خوش تھی مگر آنے والے وقت سے انجان تھی کہ ان بچوں میں سے
کسی ایک کی زندگی جہنم سے بدتر ہونے والی ہے اور پھر انہیں بچوں میں
سے ایک جلد مچھوڑ کر اس کی زندگی جنت سی خوبصورت کرنے والا ہے۔

پریزے جیسے ہی شازل کے کمرے میں پہنچی تو ڈاکٹر شازل کو چیک کر رہا تھا
کیسی طبعیت ہے شازل کی؟

سر پر گہری چوٹ لگنے کی وجہ سے بیہوش ہوئے ہیں میں نے پٹی کر دی ہے اور
انجیکشن بھی دے دیا ہے جلد ہوش میں آجائیں گے یہ کچھ دوائیاں ہیں آپ
انہیں ٹائم سے دے دیجئے گا اور روز پٹی بدلوائیے گا انشاء اللہ یہ جلد ٹھیک ہو

جائیں گے

پریزے کے سوال پر ڈاکٹر نے اپنے مخصوص انداز میں جواب دیا پھر بیگ اٹھاتا باہر کو چلا گیا تو پریزے خاموشی سے شازل کے پاس آکر بیٹھ گئی اور

شازل کے سر میں انگلیاں چلانے لگی پریزے کے انگلیاں چلانے پر شازل کسمسایا اور پھر اس نے آنکھیں کھول دیں

پریزے میں یہاں کیسے اور مجھے تو ان آدمیوں نے مارا تھا اور پریشہ اور

عمل---

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شازل پریشہ اور عمل بالکل ٹھیک ہیں تمہاری جنگلی بلی نے سب کو بچا لیا

فکر نہ کرو سب ٹھیک ہے

اپنے سامنے پریزے کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر شازل فوراً سے

بولا تو پریزے اس کی بات کا مطلب سمجھتی فوراً سے مسکراتے ہوئے بولی

تو پریزے کی بات سنتے شازل کسی چھوٹے بچے کی طرح کروٹ لیتا پریزے
کے پیٹ میں اپنا منہ چھپا گیا شازل کی اس حرکت پر پریزے نے مسکراتے
ہوئے ایک بار پھر اس کے سر میں انگلیاں چلانا شروع کر دیں

شازل میں تم سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں
بولو پریزے

پریزے کی بات پر شازل نے ہلکے سا پیچھے ہوا اور اس نے پریزے کے چہرے
کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں تمہاری جنگلی بلی کو ملائیشیا بھیج رہی ہوں
مگر کیوں پریزے؟

شازل اس میں لیڈی کلر کی ساری خوبیاں ہیں اس ڈے پہلے کوئی اور مسئلہ

ہو میں چاہتی ہوں میں اسے اپنی جگہ ملائیشیا کی ڈون بنا دوں ویسے بھی وہ تمہاری طرح سب کو لے کر بہت پوزیسیو ہے تو میں چاہتی تھی کہ اس کے

ہاتھ میں ایک پاور دے دوں تاکہ وہ اپنی فیملی کی پروٹیکشن کر سکے اور ڈون بننے

کے لیے اس ٹرینینگ کرنا ضروری ہے جس کے لیے میں اسے ملائیشیا بیلا

کے پاس بھیج رہی ہوں

پریزے کی بات پر شازل نے فوراً سوال کیا تو پریزے نے کچھ سوچتے ہوئے

جواب دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے پریزے اگر آپ کو ٹھیک لگ رہا ہے تو مجھے بھی کوئی ایشو نہیں ہے

بس اس جنگلی بلی کو میرا رکھنا میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

پریزے کا جواب سن کر شازل فوراً بولا پریزے نے مسکراتے ہوئے ہاں میں

سر ہلایا پھر شازل کا ماتھا چومتی اسے آرام کرنے کا کہتی اس کے کمرے سے
باہر آگئی اسے پریشے کو بیلا کے پاس بھیجنے میں صرف شازل ہی پروہلم لگ رہا
تھا مگر اب جب شازل نے ہی اسے اجازت دے دی تھی تو اسے پریشے کو
پریشے رہبان شاہ سے ڈیول کوئین بنانے پر کوئی نہیں روک سکتا تھا۔

آج پریشے ملائیشیا جا رہی تھی اس سب میں رہبان کی مرضی نہیں تھی مگر وہ
پریزے کو منع بھی نہیں کر سکتا تھا اس لیے خاموشی سے مان گیا تھا پریشے
اس سب کے لیے بہت ایکسائیٹڈ تھی مگر وہ ساتھ ہی ساتھ سب سے اور
خاص طور پر شازل سے دور ہونے پر اداس بھی تھی
پریشے آریو اوکے

یس پریزے بس میں تھوڑی سی سیڈ ہوں مجھے آپ سب کو چھوڑ کے جانے
کا دل نہیں

تم ملائیشیا کی ڈون ہو اب پریشہ اور ڈونز کبھی سیڈ نہیں ہوتے آج سے تمہاری

ایک نئی زندگی شروع ہو رہی ہے اور میں چاہتی ہوں اس زندگی کو تم جلد از

جلد اپنا لو اور ہاں یاد رکھنا میں تمہیں ایک پاور دے رہی ہوں اور اگر مجھے کبھی

بھی ایسا لگا کہ تم نے اس پاور کا مس یوز کیا ہے تو یاد رکھنا اگر میں یہ پاور تمہیں

دے سکتی یوں تو تم سے چھین بھی سکتی ہوں اور چھیننے کا مطلب تمہاری موت

ہے پریشہ رہمان شاہ میں تمہیں جس دنیا میں بھیج رہی ہوں وہاں کا بس ایک

ہی اصول ہے جیسے کے لیے دوسروں کی موت ضروری ہے آئی سمجھ

پریزے کے سوال پر پریشہ نے فوراً جواب دیا تو پریزے ہلکے سا آگے کو جھکی

اور غصے سے بولی جس پر پریشہ خاموشی سے اپنا سر جھکا گئی اور پھر اس نے

ہاں میں سر ہلایا تو پریزے پیچھے ہو گئی پھر علیزے آگے بڑھی اور اس نے اپنی

بیٹی کو گلے لگا لیا

پریشے اپنا خیال رکھنا

جی ماما

علیزے کے پیار سے بولنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا پھر وہ سب کو ملتی
عمل کے پاس آئی اور اس نے اپنی رشین بلی اٹھا کر عمل کی گود میں ڈال دی
عمل پریشے کی بلی کو بہت پیار کرتی تھی پریشے جاتے ہوئے اپنی سوزی کو ساتھ
لیجانا چاہتی تھی مگر پریشے کے جانے پر عمل کو اداس دیکھ کر پریشے نے اپنی
خاص چیز اسے دینا بہتر سمجھا سوزی میں پریشے کی جان بستی تھی اور شازل
ہمیشہ اسے اپنی سوتن بولتا تھا شازل نے ہی یہ بلی پریشے کے سیکسٹینٹ
برتھڈے پر اسے گفٹ کی تھی مگر پریشے کا سوزی سے پیار دیکھ کر شازل ہمیشہ
پریشے کو اسے کہیں پھینک آنے کی دھمکی دیتا تھا پریشے کو سوزی کو عمل کی
گود میں ڈالتے دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے

عمل میری بے بی کا خیال رکھنا اسے زیادہ زیادہ کھلا کر موٹا تازہ کر دینا اور اسے
اس کے وہ خوشبو والے شیمپو سے روز نہلانا

ٹھیک ہے بچو میں سوزی کا بہت خیال رکھوں گی آپ جلدی جلدی واپس آ
جانا

پریشہ سوزی کو عمل کر گود میں ڈالتے بولی تو عمل خم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی
بولی تو پریشہ نے عمل کو گلے لگا لیا

تم تو اس سوت کو ساتھ لیجانے والی تھی اب عمل کو دے کر کیسے جا رہی
ہو؟

سوت نہیں سوزی اور عمل میرے بغیر اداس ہو رہی تھی تو میں عمل کو میری
جان دے کر جا رہی ہوں اس سے عمل بھی خوش رہے گی اور میری سوزی

بھی

شازل کے سوال پر پریشے نے فوراً جواب دیا پھر وہ اپنا سامان اٹھاتی ایک نئی
زندگی شروع کرنے چلے گئی اس بات سے بے خبر کہ جس فیملی کی پروٹیکشن
کے لیے وہ موت کا کھیل کھیلنے جا رہی ہے اسی فیملی کی ایک فرد جلد اپنا سب
کچھ ہار کر موت کے دہانے پر پہنچنے والی ہے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اسلام و علیکم! کیسی ہیں آپ؟

آج زحالے جب یونیورسٹی آئی تو اسے اپنے پیچھے سے ایک خوبصورت
مردانہ آواز سنائی دی تو اس نے چونک کر پیچھے کو دیکھا جب اسے اپنی
طرف ایک خوبصورت سا نوجوان اس کی طرف آتے نظر آیا

کیا ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں؟

آپ کا تو مجھے نہیں پتہ مگر میں آپ کو جانتا ہوں

جیسے ہی وہ نوجوان زحالے کے قریب پہنچا تو زحالے پریشانی سے

بولی تو ہارون نے فوراً جواب دیا

آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟

آپ زحالے شارق شاہ ہیں نہ پریشے رہمان شاہ عرف ڈیول کوئین

کی بہن فرسٹ ایئر آف سوفٹویئر انجینئرنگ
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

زحالے کے پریشان ہو کر سوال کرنے پر ہارون نے فوراً جواب

دیا تو زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

میں ہارون راجپوت ہوں ٹھہرڈ ایئر آف بی-بی-اے اور پوری

یونیورسٹی کا ہارٹ تھروب میں نئے اور پریشے نے ایک دو بار

لنچ کیا ہے ڈاتھ میں یونیورسٹی کی کیفے سے

ہارون کے تعرف کروانے پر اور پریشے کے ساتھ لینچ کرنے پر

زحالے تھوڑا سا ریلیکس ہو گئی اور پھر وہ ہلکے سا مسکرائی یہ جیسے

اشارہ تھا کہ وہ ہارون سے اب ڈری ہوئی نہیں ہے

ویسے کیا آپ میرے ساتھ چائے پینا پسند کریں گی؟

نہیں میں کسی لڑکے کے ساتھ ایسے چائے نہیں پیتی اچھی بات

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

نہیں ہوتی یہ

اس کی باڈی لینگویج کو سمجھتے ہوئے ہارون نے فوراً چائے کی آفر کر

دی جسے زحالے نے نرمی سے منع کر دیا

مگر پریشے نے میرے ساتھ دو بار لنچ کیا ہے کیا تم نہیں کرو گی تم

بھی تو اس کی بہن ہو؟

میں پریشہ جیسی سڑونگ نہیں ہوں اس لیے میں کم ہی کسی سے
بات چیت کرتی ہوں

ہارون کے حیرانگی سے پوچھنے پر زحالے نے ہلکی سی آواز میں جواب
دیا تو ہارون مسکرا اٹھا

مگر میں کسی تو نہیں ٹینس نوٹ میں تمہیں ہرٹ نہیں کروں گا
نہیں مجھے کلاس کے لیے لیٹ ہو رہا ہے پھر کبھی سوری

ہارون نے زحالے کو اعتماد دلانے کی بھرپور کوشش کی مگر زحالے

کلاس میں لیٹ ہونے کی وجہ سے معافی مانگتی بھاگ کر کلاس لینے
چلی گئی اسے جاتا دیکھ کر ہارون نے نفی میں سر ہلایا اور افسوس کرتا

اپنی کلاس کو چل پڑا

آج عرب آفس سے گھر جلدی آگیا تھا پریشہ کے جانے کے بعد سے

علیزے اور عمل دونوں بہت اداس تھی پہلے جس ملک ہاؤس میں

سب کے قہقہے، عمل کی شرارتیں اور پریرے کی ڈانٹ گونجتی تھی

اب وہ ملک ہاؤس بالکل سونا ہو چکا تھا

عمل جان علیزے دیکھو کون آیا ہے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

عرب جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوا تو علیزے اور عمل کو خاموشی

سے بیٹھے دیکھ کر خوشی سے چلایا اس کے ایسے چلانے پر علیزے اور

عمل دونوں نے چونک کر عرب کو دیکھا جبکہ پریرے بھی عرب کی

آواز سنتی باہر آگئی

روحان آپ کب آئے

اپنے سامنے روحان کو کھڑا دیکھ کر عمل خوشی سے چلائی اور بھاگ
کر روحان کے گلے لگی تبھی عزیزے آگے بڑھی اور اس نے اپنے
بیٹے کو گلے لگایا

روحان تم تو ڈگری کے بعد آنے والے تھے
جی خالہ پروگرام تو یہی تھا بٹ بابا اور بڑے بابا چاہتے تھے کہ میں
واپس شفٹ ہو جاؤں تو میں طبعیت کا بہانہ کر کے واپس شفٹ ہو
گیا

روحان کو دیکھ کر پریرے مسکراتی ہوئی بولی اور آگے بڑھتی روحان
کو گلے لگایا تو روحان نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا
لوک سوزی کون آیا ہے

ارے یہ بھائی کی سوت میہیں ہے پریشے کے ساتھ نہیں گئی
نہیں بجو اسے جاتے ہوئے مجھے دیں گی اور کہا کہ میں اس کا بہت
خیال رکھوں مگر اب آپ آگئے ہونہ ہم مل کر اس کا خیال رکھیں
گے

عمل نے ہنستے ہوئے سوزی کو گود میں اٹھایا اور روحان کی طرف
کرتے بولی تو روحان سوزی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا جس پر
عمل نے منہ بنا کر فوراً جواب دیا اپنی بیٹی کو ایسے چمکتے ہوئے روحان
سے باتیں کرتے دیکھ کر عرب بھی مسکرانے لگا پھر اس نے آگے
بڑھ کر عمل کے ماتھے کو پیار سے چوما تو عمل مسکراتے ہوئے عرب
کو دیکھنے لگی

اسے یہی کھڑا رکھنے کا ارادہ ہے؟

نہیں ڈیڈ میں تو اندر لے کر جا رہی تھی یہ چاچی بیچ میں آگئیں ہٹو گندی
چاچی بیچ میں آ جاتی ہیں

عرب کے سوال پر عمل نے سارا ملبا علیزے پر ڈال دیا اور پھر ایک
ہاتھ میں سوزی اور دوسرے ہاتھ میں روحان کا ہاتھ پکڑتی علیزے کو
منہ چڑاتی اندر چلی گئی عمل کی اس حرکت پر علیزے نفی میں سر
ہلاتی اس کو بس دیکھتی رہ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھینکیو سوچ

میری بیٹی کی سماء کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں میں تمہیں تھینکیو
کہنے کی ضرورت نہیں

عمل کو ایسے خوش ہوتے اندر جاتا دیکھ کر پریرے عرب کی طرف ہلکے
سا جھک کر بولی تو عرب نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا اور

پھر عمل کے پیچھے اندر آ گئے عمل روحان کو ایسے ٹریٹ کر رہی

تھی جیسے روحان اپنے گھر نہیں کسی کے گھر مہمان آیا ہو

عمل میں اپنے گھر ہی آیا ہوں تمہیں یاد ہے نہ؟

ہاں یاد ہے مجھے میں چائے بناؤں آپ کے اور ڈیڈ آپ کے لیے؟

عمل کی حرکتوں پر روحان مسکراتے ہوئے بولا تو عمل نے فوراً

سوال کیا جس پر روحان نے ہنستے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو عمل نے

فوراً عرب کو دیکھا عمل کے دیکھنے پر عرب نے بھی ہاں میں سر ہلا دیا

عمل میں بھی چائے پیوں گی

اسد گندی چاچی مجھے چائے بنانے کا کہتی ہیں

عمل کے ایسے ڈرامہ کر کے کہنے پر سب قہقہہ لگا کر ہنسنے

عمل جان تمہاری ساسو ماں ان کے ساتھ پیار ڈے رہا کرو آخر کو

اسی چاچی نے ہماری شادی کروانی ہے

سب کو ہنستا دیکھ کر روحان ہلکہ سا عمل کے کان کی طرف جھکتا بولا
تو شرم سے عمل کان کی لوتک لال ہو گئی اور پھر بھاگ کر کیچن کی
طرف چلی گئی جبکہ اس کی سپیڈ دیکھ کر روحان اپنی ہنسی دبانے کی
ناکام کوشش کرنے لگا۔

سب لوگوں نے اکٹھے چائے پی اور پھر روحان اپنے کمرے میں
آرام کرنے چلا گیا تبھی عمل سب کی نظر سے بچتی خاموشی سے
اس کے پیچھے اس کے کمرے میں آگئی

روحان آپ کیا کر رہے ہیں؟

میں کسی کو مس کر رہا ہوں

عمل کے سوال پر روحان نے فوراً جواب دیا

کس کو مس کر رہے ہیں؟

ہے کوئی

روحان کے جواب پر عمل نے دوبارہ سوال داغا تو روحان کندھے

اچکاتا بولا

کیا وہ کوئی لڑکی ہے

ہاں یار لڑکی ہے اور بہت پیاری ہے اتنی پیاری کے دل کرتا ہے

اسے بس ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھ لوں
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

عمل نے کچھ شک کرتے پریشانی سے سوال کیا تو روحان نے اپنی

دونوں باہیں کھول کر جواب دیا جس پر عمل کی رونی صورت بن گئی

کیا نام ہے اس لڑکی کا؟

ارے نام کیا میں تو تمہیں اس سے ملوا سکتا ہوں کہو تو ملواؤں

عمل کے نم آواز میں بولنے پر روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل نے

پریشانی سے ہاں میں سر ہلایا

میٹ مائے جان جسے میں بہت مس کرتا ہوں

عمل کے ہاں میں سر ہلانے پر روحان عمل کی پچھلی سائیڈ پر اشارہ کرتا بولا تو عمل نے ڈرتے ہوئے پچھلی سائیڈ کو منہ موڑا اپنے سامنے شیشہ اور شیشے میں اپنا وجود دیکھ کر عمل نے پریشانی سے روحان کو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیکھا

یہی تو ہے جسے میں اپنی جان سے بڑھ کر پیار کرتا ہوں

عمل کے دیکھنے پر روحان مسکراتا ہوا بولا تو عمل نے شرماتے ہوئے

شیشے میں خود کو اور اپنے پیچھے کھڑے روحان کو دیکھا پھر عمل شرماتی

ہوئی بھاگ کر کمرے سے چلی گئی اسے ایسے کمرے سے جاتا دیکھ کر

روحان ہنستا ہوا واپسی سے اپنے کپڑے بدلنے لگا۔

زحالے شارق شاہ کیا آپ آج مجھے دس منٹ دے سکتے ہیں؟

زحالے جو ابھی ابھی اپنی کلاس لے کر باہر نکلی تھی اپنے پیچھے سے

ہارون کی آواز سن کر مڑی تو سامنے ہی ہارون اپنے دونوں ہاتھ اپنی کمر

پر باندھے کھڑا تھا

مگر آپ کو دس منٹ چاہیے کیوں؟

کیونکہ مجھے آپ سے دوستی کرنی ہے میں نے آج سے پہلے آپ جیسی

لڑکی کبھی نہیں دیکھی اتنی معصوم اف ف یار قسم سے دل کرتا ہے بس

سارا دن تم سے باتیں کرتا رہوں مگر تم ہو کہ بات ہی نہیں کرتی

زحالے کے مسکرا کر بولنے پر ہارون نے زحالے کو شیشے میں اتارنے

کی بھرپور کوشش کی جس میں وہ کچھ حد تک کامیاب بھی ہو گیا

ٹھیک ہے میں آپ کو دس منٹ دے دیتی ہوں

زحالے نے مسکراتے ہوئے ہارون کو اس کے مانگے ہوئے دس

منٹ دے دیے جس پر ہارون کی آنکھوں میں جیت کی چمک در آئی

اور پھر وہ ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ زحالے کے ساتھ کیفے کی

طرف چل پڑا

کیا لوگی تم؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

امم آئی تھینک برگر

کیفے پہنچ کر میز پر بیٹھتے ہی ہارون نے زحالے سے سوال کیا تو زحالے

نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا جس پر ہارون نے ہاں میں سر ہلایا اور

پھر زحالے کے لیے برگر اور اپنے لیے ایک سینڈوچ آرڈر کر دیا جیسے

ہی ان دونوں کا آرڈر ان کے سامنے آیا تو زحالے اور ہارون نے باتیں

کرتے ہوئے اپنا لچ کیا

تو کیا میں یہ سمجھوں کہ ہم دونوں کی دوستی پکی ہو گئی؟

میں نے صرف آپ کو دس منٹ دیے تھے دوستی کا ابھی میں کچھ کہہ
نہیں سکتے

ہارون کے سوال پر زحالے مسکراتے ہوئے بولی تو ہارون نے ہاں
میں سر ہلایا

مگر تم مجھ سے دوستی کیوں نہیں کر رہی میں تمہیں اچھا لگا تو ہی تو

تم میرے ساتھ یہاں بیٹھ کر لچ کر رہی ہو

ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ مگر میں دوستی اتنی جلدی نہیں کر سکتی

ہاں مگر کیوں؟

ہارون کی بات پر زحالے سر جھکاتے بولی تو ہارون نے فوراً سوال داغا

بابا کہتے ہیں تم میری آزاد اترتی پھرتی تتلی ہو جس کو میں نے کبھی بھی
جار میں بند نہیں کیا اڑنے اور اڑتے رہنے کی اجازت دی ہے بیٹا اپنے
رنگوں کو زنگ مت لگنے دینا ان تتلیوں کو پکڑ کر ان کے پر کاٹنے والے
بہت ہیں ان کے ہاتھ مت آنا بس اپنی ہنسی کو برقرار رکھنا اور ان
شکاریوں سے دور رہنا بس اسی لیے میں تھوڑی احتیاط کر رہی ہوں
میں پریشہ کی طرح سڑونگ نہیں ہوں اس لیے بس احتیاط کرتی ہوں
اوح اچھا مگر میں ان لڑکوں جیسا نہیں ہوں میں تمہیں کبھی ہرٹ نہیں
کرونگا پلیز مان جاؤ نہ اور میں کونسا کچھ اور مانگ رہا ہوں بس دوستی
کرنے کا ہی تو بول رہا ہوں پلیز یار مان جاؤ مجھے تم اچھی لگتی ہو
زحالے کی بات سنتے ہی ہارون فوراً بولا اور اسے شیشے میں اتارنے کی
کوشش کرنے لگا تو زحالے نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے میں دوستی کرنے کو تیار ہوں مجھے آپ اچھے لگے ہیں اور ویسے
بھی ہم نے صرف دوستی ہی تو کرنی ہے

مجھے سن کر اچھا لگا زحالے کہ تم نے مجھے اپنی دوستی کے لائیک سمجھا
کیا مجھے تمہارا نمبر مل سکتا ہے اب ہم فرینڈز ہیں

زحالے کے مسکرا کر کہنے پر ہارون نے من ہی من میں جیت کا جشن
منایا اور پھر فوراً زحالے سے نمبر مانگا تو زحالے نے اپنا نمبر دے دیا

اچھا زحالے تم ہماری دوستی کے بارے میں کسی کو بھی مت بتانا
پیشہ کو بھی نہیں

کیوں میں کسی کو کیوں نہ بتاؤں؟

ی

تم نے خودی کہا نہ تمہارے بابا نے لڑکوں سے دوستی منع کی ہے تو

اس لیے تم پریشے کو بھی مت بتانا تمہارے بابا کو پتہ چلا تو وہ ناراض

ہونگے اور میں نہیں چاہتا یونیورسٹی میں کسی کو بھی ہماری دوستی کا

پتہ چلے تم جانتی ہو میں یونیورسٹی میں کتنا پاپولر ہوں تو پھر سب

لڑکیاں تمہیں پریشان کریں گی کہ مجھ سے بات کرواؤ

دوستی ہو جانے کے بعد ہارون نے حفاظتی بندھ باندھنے بہتر سمجھے

کیونکہ وہ جانتا تھا پریشے کو جیسے ہی زحالے اور ہارون کی دوستی کا

پتہ چلے گا تو پریشے سمجھ جائے گی کہ کچھ گڑبڑ ہے جبکہ زحالے ایک

معصوم اور سیدھی سی لڑکی تھی جسے اتنی آسانی یہ سمجھ ہی نہیں

آئے گا کہ ہارون اس سے کس وجہ سے دوستی کر رہا ہے ایک نیا دوست پا کر

زحالے خوش تو تھی مگر آنے والے وقت سے انجان تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ

اس بیچاری نے دوستی کی آڑ میں ایک سانپ پال لیا

ہے جو اس کی زندگی کو تباہ و برباد کر دے گا۔

آج زحالے گھر آئی تو گھر میں تیاریاں ہوتے دیکھ کر پریشان ہو گئی

مما یہ اتنی تیاریاں کس لیے ہو رہی ہیں؟

بیٹا روحان واپس شفٹ ہو گیا ہے تو اسی خوشی میں تمہارے بابا نے گھر پر

دعوت رکھی ہے سب لوگ رات کا کھانا ہمارے ساتھ کھائیں گے اسی لیے

اتنی تیاریاں چل رہی ہیں اب تم جلدی سے فریش ہو آؤ پھر میری تھوڑی سی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مدد کروا دو

جی میں بس یوں گئی اور یوں آئی

زحالے کے حیران ہو کر سوال کرنے پر شانزے نے مسکراتے ہوئے بتایا

پھر زحالے سے مدد مانگی تو زحالے چمکتی ہوئی بولی اور بھاگ کر فریش ہونے

چلی گئی جب زحالے فریش ہو کر آئی تو اس نے شانزے کے ساتھ گھر کے

کام میں ہاتھ بٹایا اور پھر پڑھنے کا کہتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی ابھی زحالے
نے اپنی بکس کھولیں ہی تھیں کہ اس کے موبائل پر میسج بیپ ہوئی جسے سن

کر زحالے نے فوراً موبائل اٹھایا

کیسی ہو پارٹنر؟

الحمد للہ آپ کیسے ہیں؟

اتنی فاسٹ سروس مجھے لگا مجھے انتظار کرنا پڑے گا

ہارون کا میسج پڑھ کر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو ہارون نے

حیرانگی سے سوال کیا

میں پڑھنے کے لیے ابھی بیٹھی تھی تو آپ کا میسج آیا اگر دو منٹ پہلے کرتے

تو شاید انتظار کرنا پڑتا

صحیح میں موم کو ابھی تمہارے بارے میں ہی بتا رہا تھا اور وہ کہتی تم تو کبھی

کسی کی دوستی پر خوش نہیں ہوتے آج کیسے بلش کر رہے ہو اسلا ہی خیر کرے

زحالے کے مسکرا کر جواب دینے پر ہارون نے فوراً اگلا میسج کیا جسے پڑھ کر

زحالے ہنسنے لگی تبھی اسے نیچے سے عمل کی آوازیں آنا شروع ہو گئی

میں بعد میں بات کروں آپ دراصل میری پھوپھو آئی ہیں

ہاں شیور والے ناٹ میں انتظار کر رہا ہوں پارٹنر جلدی آنا

عمل کی آواز سن کر زحالے نے فوراً میسج سینڈ کیا تو ہارون اسے انتظار کرنے

کا کہتا آفلائن ہو گیا پھر زحالے موبائل رکھتی بھاگ کر نیچے چلی گئی لاؤنج میں

سب کو باتیں کرتا دیکھ کر زحالے سیدھے لاؤنج میں آئی اور پھر سب سے ملتی

عمل اور شازل کے ساتھ بیٹھ گئی اور سوزی کے ساتھ کھیلنے لگی۔

شارق میری نظر میں زحالے کے لیے ایک اچھا رشتہ ہے اگر تم کہو تو بتاؤں؟

کونسا رشتہ بتاؤ؟

عرب کے سوال پر زحالے نے عرب جو چونک کر دیکھا تبھی شارق نے فوراً
سوال کیا

لڑکا اچھا ہے بہت ہینڈسم ہے اور تو اور میری ہی کمپنی میں کام کرنے والا
ہے

پوسٹ کیا ہوگی اس کی؟

خود پر زحالے کی نظریں محسوس کرتے ہوئے عرب نے فوراً جواب دیا تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شارق نے ایک بار پھر سوال کیا

ملک انٹرپرائز کے سی۔ای۔او کی کیوں زحالے تم کہو تو ہاں کر دوں؟

نہیں ابھی میں چھوٹی ہوں ابھی مجھے شادی نہیں کرنی بعد میں سوچیں گے جب

میں بڑی ہو جاؤں گی

عرب نے شارق کو جواب دیتے زحالے کو سوال کیا تو زحالے نے مسکراتے

ہوئے جواب دیا

شاباش میری شیرنی بہت اچھا کیا جو تم نے ان کا منہ بند کروا دیا

زحالے کے جواب پر شازل فوراً بولا تو لاؤنج میں ایک دمدار قہقہہ گونجا لاؤنج میں

بیٹھے سارے لوگ یہی سمجھ رہے تھے کہ عرب نے مذاق میں اپنا کہا ہے جبکہ

واحد پریزے جانتی تھی کہ عرب نے اپنا نہیں اپنے بیٹے ارحم کا کہا ہے وہ

دونوں ہی زحالے کے بارے میں اپنے بیٹے کی فیلینگز کو بہت اچھے سے سمجھتے

تھے مگر چونکہ ارحم ان دونوں کو یہی بولتا تھا کہ ہم اچھے دوست ہیں تو وہ دونوں

بچ میں نہیں آتے تھے مگر یہ دونوں ہی نہیں جانتے تھے کہ بہت جلد زحالے

ان کے گھر کی بہو بن کر آنے والی ہے۔

زحالے میں کل تمہارے میسج کا ویٹ کرتا رہ گیا تم نے میسج ہی نہیں کیا

ہارون وہ پھوپھو کل گھر ہی لیٹ نائٹ گئی تھی اس لیے ایم سوری تم انتظار

کر رہے تھے

نہیں اٹس اوکے

زحالے جیسے ہی اپنی کلاس لے کر باہر آئی تو اسے سامنے سے ہارون آتا دیکھائی

دیا جیسے ہی ہارون اس کے قریب پہنچا تو اس نے منہ بنا کر کہا جس زحالے

پریشانی سے بولی تو ہارون نے مسکراتے ہوئے معافی دے دی پھر وہ دونوں

ایک ساتھ باتیں کرتے ہوئے کیفے تک چلے گئے اور دونوں نے ساتھ میں لچ کیا

اب تو یہ ان دونوں کا روز کا معمول ہو گیا تھا وہ دونوں یونیورسٹی میں سارا دن

ساتھ رہتے اور گھر جانے کے بعد بھی میسج یا کال پر باتیں کرتے رہتے اور یوں

ہی وقت گزارنے لگا اور زحالے اس بات سے بے خبر کہ آنے والے وقت

میں اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وہ ہارون کو اپنا بیسٹ فرینڈ ماننے لگی

اور اس کے ساتھ ہر بات شیئر کرنے لگی اسے ہارون کے ساتھ ایک الگ

اٹچمینٹ ہو گئی۔

تین ماہ بعد

آج ارحم اپنے ٹرپ سے واپس پاکستان آ رہا تھا سب لوگ بہت خوش
تھے جبکہ عمل نے صبح سے چلا چلا کر ملک ہاؤس سر پر اٹھا رکھا تھا اسے
ارحم کو لینے ایئرپورٹ جانا تھا مگر عرب نے اسے جانے سے منع کر دیا
تھا اور کہا تھا وہ خود ہی جا کر لے آئے گا
چاچو میں نے جانا ایئرپورٹ ارحم کو لینے اکلوتا بھائی ہے میرا کیا میں اسے
ویلکم بھی نہ کروں

ہممم صحیح کہہ رہی ہو تم جانا تو چاہیئے تمہیں

دیکھا میں کب سے کہہ رہی ہوں مگر کوئی میری بات نہیں سنتا چلو آپ تو

سنو نہ لے جاؤ مجھے

عمل رہبان کے پاس آتی چھوٹے بچوں کی طرح منہ بناتی بولی تو رہبان
نے بھی ڈرامہ کرتے اس کی بات پر اکتفاء کیا تبھی عمل کسی ضدی بچے
کی طرح بولی

لیکن عمل تمہیں عرب نے دیکھ لیا تو؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تو میں آپ کے یا روحان کے پیچھے چھپ جاؤنگی مان جاؤ نہ اگر آپ مجھے
لے کر گئے نہ تو پروس میں روحان کو زیادہ تنگ نہیں کروں گی اور ضد
بھی کم کیا کروں گی

اچھا ٹھیک ہے تیار ہو جاؤ پھر چلتے ہیں

رہمان کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیتے رہمان کے آگے پروس
رکھا تو نہ چاہتے ہوئے بھی رہمان مان گیا رہمان کے مان جانے پر عمل
خوش ہوتی بھاگ کر کپڑے بدلنے چلی گئی جبکہ اسے بچوں کی طرح خوش
ہوتا دیکھ کر روحان اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا آج وہ مان چکا تھا کہ عمل کبھی
بڑی نہیں ہو سکتی۔

عمل رہمان اور روحان کے ساتھ ایئرپورٹ پہنچی تو اسے سامنے ہی عرب

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کھڑا نظر آ گیا

چلو ڈیڈ تو سامنے کھڑے ہیں

تم اپنے چلو کے ساتھ آئی ہو تو ڈرنے کی ضرورت نہیں

عمل کے ڈر کر کہنے پر رہمان فوراً بولا تو عمل نے ہاں میں سر ہلایا اور جا کر

عرب کے ساتھ کھڑی ہو گئی عمل کو اپنے ساتھ کھڑا دیکھ کر عرب نے

اپنی ہنسی دبائی کیونکہ وہ جانتا تھا عملِ ارحم کو لینے ضرور آئے گی اور اس کے سامنے بار بار آکر اسے چڑائے گی ابھی عرب کچھ بولتا اس سے پہلے ہی انہیں سامنے سے ارحم آتا دیکھائی دیا ارحم کو مسکراتے ہوئے عرب کی طرف جاتا دیکھ کر عمل بھاگ کر ارحم کے پاس پہنچی اور اسے گلے لگا لیا عمل کی اس حرکت پر عرب اور روحان کا قہقہہ بے ساختہ تھا جبکہ رہبان اپنی پندرہ سالہ بھتیجی عرف بہو کو دیکھتے ہوئے بس اپنا سر نفی میں ہلاتا رہ گیا تبھی ارحم آگے بڑھا اور اس نے عرب کو گلے لگایا پھر رہبان اور روحان کو

بھائی اور ماموں نہیں آئے مجھے لینے

نہیں بھائی اپنی کسی کانفرنس کے لیے فیصل آباد گئے ہیں اور ماموں کی کوئی میٹنگ تھی ماموں نے کہا ہے وہ شام میں تم سے ملنے آئیں گے

ارحم کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا

تو تم کیوں آئی ہو تم بھی گھر رہتی نہ

ارحم تمہیں پتہ ہے میں نے آج یہ ہیل پہلی دفعہ پہنی ہے اور دیکھو اس

کی ہیل بھی موٹی ہے

ارحم کے منہ بنا کر کہنے پر عمل نے اپنی پیلی ہیل دیکھاتے ہوئے اسے

دھمکی دی تو ارحم ہاتھ جھلاتا آگے بڑھ گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ آپ دیکھ رہے ہیں اسے

عمل ابھی گھر چلتے ہیں اس بارے میں بعد میں کریں گے بات

ٹھیک ہے پر میں گاڑی میں آگے بیٹھوں گی

ارحم کی حرکت پر عمل تپ کر بولی تو عرب نے فوراً جواب دیا جس پر

عمل نے شرط رکھ دی تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر سب لوگ

گاڑی کے پاس پہنچے جیسے ہی عمل گاڑی میں بیٹھنے کے لیے آگے بڑھی تو
فرنٹ سیٹ پر ارحم کو بیٹھا دیکھ کر اس کی کان کی لوتک لال ہو گئی پھر
وہ غصے سے تن فن کرتی روحان کے پاس پہنچ گئی
آپ کی گاڑی میں بھی میرے لیے جگہ ہے یا نہیں
ہاں ہے جگہ بیٹھ جاؤ

روحان کے پاس پہنچتے ہی عمل نے چلا کر کہا تو روحان نے اپنے کانوں
پر ہاتھ رکھا جبکہ عرب اور رہبان خاموشی سے بس اسے دیکھتے رہے پھر
روحان نے اسے جواب دیا تو وہ گاڑی کا دروازہ ٹھا سے کھولتی اندر بیٹھ
گئی تو عرب نے ارحم کو دیکھا جو مسکینوں والی شکل بنا کر کندھے اچکا
گیا جیسے اس کچھ کیا ہی نہ ہو

تم سے ہی سیٹ ہو گی روحان میں عرب کی گاڑی میں چلا جاتا ہوں تم

اسے منا کر گھر لے آؤ

رہمان نے روحان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے گاڑی کی طرف دیکھ کر کہا تو
روحان نے عرب کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتا اپنی گاڑی
کی طرف چل پڑا تبھی رہمان بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا گیا تو روحان اپنی
گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا

میری عمل جان کو کیا ہوا؟

روحان کے سوال پر عمل نے کوئی جواب نہ دیا تو روحان نے اپنی ہنسی
دبائی پھر وہ اسے سیدھے آئیسکریم پارلر لے گیا اور اسے اس کی فیورٹ
چاکلیٹ آئیسکریم کھلائی تو عمل کو موڈ سیٹ ہو گیا پھر وہ اسے گھر لے

آیا جہاں شارق کی فیملی سمیت سب لوگ ہی باتوں میں مصروف تھے

شارق کو دیکھ کر عمل بھاگتی ہوئی اس کے پاس گئی

ماموں آپ کو پتہ ہے ارحم نے مجھے آج پھر تنگ کیا بھیا بھی واپسی نہیں
آئے ابھی تک

ارحم نہ تنگ کیا کرو میری عمل جان کو بھیا تمہارے نیکسٹ ویک آئیں
گے

عمل شارق کے پاس بیٹھتی لاڈ سے بولی تو شارق نے اسے فوراً جواب دیا
جس پر وہ خوش ہو گئی اور سب کے ساتھ چائے پینے لگی۔

یار زحالے میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں تم جانتی تو ہو پلیز مجھ سے ایک
دفعہ ملنے آ جاؤ نہ تم یونیورسٹی کے علاوہ کہیں نہیں ملتی مجھے اگر تم اس
بار نہ آئی تو میں تم سے بات نہیں کروں گا

پر ہارون باہر کیوں ملنا ہے

زحالے ہارون سے بات کرتے نہ جانے کب اس کے پیار میں پڑ گئی اسے

پتہ ہی نہ چلا مگر جب ہارون نے اسے یہ بولا کہ وہ اس سے پیار کرتا ہے اور
اس سے شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ جلد اپنی فیملی کو اس کے گھر بھیجے گا
تو نہ چاہتے ہوئے بھی زحالے اس کے جھوٹے پیار پر ایمان لے آئی
آج جب زحالے اور ہارون کال پر بات کر رہے تھے تو ہارون نے اسے ملنے
بلایا اور اس کے نہ آنے پر دھمکی دے ڈالی تو زحالے نے فوراً سوال کیا
یار میں تمہیں کچھ دیکھانا چاہتا ہوں اب اگر تم آؤ گی ہی نہیں تو کیسے دیکھاؤں
گا اور پلیز منع مت کرنا میں تمہاری نہ سن سن کر تنگ آچکا ہوں اگر اب کی
بار تم نہیں آئی تو ہمارے بیچ جو کچھ بھی ہے وہ سب ختم آئی سمجھ تمہیں
اچھا غصہ نہ ہو میں آ جاؤنگی

ہارون کے غصے میں بولنے پر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر زحالے نے ملنے کے
لیے حامی بھر دی جبکہ اس کے حامی بھرنے پر کال کی دوسری طرف صوفے

پر بیٹھا ہارون ایک کمینی ہنسی ہنسا وہ زحالے کو ویسے بھی تین مہینے میں باتیں
کر کر کے مکمل طور پر شیشے میں اتار چکا تھا اور اسے اس بات کا یقین دلا چکا
تھا کہ وہ اس سے بے انتہاء محبت کرتا ہے جبکہ اصل میں وہ بس پریشے سے
اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتا تھا زحالے کے حامی بھر دینے پر ہارون نے
اسے ملنے کے لیے جگہ بتا دی اور پھر کال کاٹ دی تقریباً دو گھنٹوں کے بعد
زحالے ہارون سے ملنے اس کی بتائی ہوئی جگہ پر چلی گئی جبکہ شانزے کے
پوچھنے پر اس نے اسے سچ بتا دیا کہ وہ اس کے دوست ہارون سے ملنے جا
رہی ہے شانزے کو بس یہی پتہ تھا کہ ہارون اور زحالے اچھے دوست ہیں
مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی بیٹی ہارون کے ساتھ پیار کی گلیوں میں نکل
چکی ہے شانزے سے اجازت لے کر زحالے ہارون سے ملنے آگئی ابھی وہ
ہارون کی بتائی جگہ پر پہنچی ہی تھی کہ اسے سامنے سے ہارون کی گاڑی آتی

دیکھائی دی وہ اپنے ڈرائیور سے گھر جانے کا بولتی خود ہارون کی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی اور پھر ہارون اپنی گاڑی زن سے وہاں سے بھگالے گیا تقریباً ایک گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد ہارون اسے ایک سنسان سے فارم ہاؤس میں لے آیا زحالے یہ فارم ہاؤس جب میں نے دیکھا تو مجھے بہت پسند آیا اور میں تب سے تمہیں یہ فارم ہاؤس ہی دیکھنا چاہتا تھا مگر تم ہو کہ آتی ہی نہیں تھی آ تو گئی ہوں اب بہت پیارا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اندر چلیں

فارم ہاؤس کے آتے ہی ہارون نے گاڑی روکی اور جیسے ہی وہ دونوں گاڑی سے نیچے اترے تو ہارون میٹھی سی آواز میں بولا تو زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر ہارون نے ہنستے ہوئے سوال کیا تو زحالے نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر وہ دونوں فارم ہاؤس کے اندر چلے گئے یہ فارم ہاؤس باہر سے دکنے

میں جتنا

چھوٹا تھا اندر سے دکھنے میں اتنا ہی بڑا اور کھلا تھا اور بہت عالی شان بھی

تھا

ہارون یہ بہت پیارا ہے جب ہماری شادی ہوگی نہ تو اس کے بعد ہم ہر منٹ

یہاں آیا کریں گے

شادی کس کی شادی؟

زحالے کے مسکرا کر بولنے پر ہارون نے حیرانگی سے سوال کیا تو زحالے نے

پریشانی سے اسے دیکھا

ہماری شادی ہارون اور کس کی

رئی! تمہیں سچ میں لگتا ہے میں تم سے شادی کرونگا؟

زحالے کے پریشانی سے بولنے پر ہارون ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

یہ تم کیا کہہ رہے ہو ہارون تم نے ہی تو بولا تم مجھ سے شادی کرو گے
ہاں بولا تھا مگر جھوٹ بولا تھا میں تو تم سے پیار کرتا ہی نہیں ہوں خود کو دیکھو
زرا تمہیں لگتا ہے کہ تم میرے ساتھ میچ کرو گی؟

زحالے کے پریشانی سے بولنے پر ہارون نے فوراً جواب دیا تو زحالے کے
آنسو بہنے لگے

ہارون تم مجھ سے مذاق کر رہے ہو تو یہ بہت برا مذاق ہے پلیز بس کرو ہم

ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہم ایک دوسرے سے نہیں صرف تم مجھ سے پیار کرتی ہو میں نے تو تم سے

کبھی پیار کیا ہی نہیں ہے میں پریشے سے پیار کرتا تھا مگر اس نے مجھے یہ

کہہ کر منع کر دیا کہ وہ کسی اور سے پیار کرتی ہے جیسے اس نے مجھے رلایا ٹھیک

ویسے ہی میں نے اس کی بہن سے ڈرامہ کر کے اسے رلایا مگر صرف اتنا ہی

نہیں اس نے میری بے عزتی کی وہ بھی سب کے سامنے اور ہارون راجپوت
کو اپنی بے عزتی بالکل برداشت نہیں

زحالے کے روتے ہوئے کہنے پر ہارون نے ساری سچائی زحالے کے سامنے
رکھی تو زحالے کو شدید صدمہ ہوا

ہارون پلیز ایسے مت بولو میں مر جاؤں گی تمہارے بنا

تو مر جاؤ آئی ڈونٹ کیئر ویسے بھی اب تم یہاں سے زندہ تو جاؤ گی نہیں

زحالے نے روتے ہوئے ہارون کا بازو پکڑا اور اس کا بازو ہلاتے بولی تو ہارون

نے اسے دھکا دے کر زمین پر پھینک دیا اور چلاتے ہوئے بولا تو زحالے نے

پریشانی سے اس شخص کو دیکھا جس کو اس نے اپنا سب کچھ مانا تھا

اب تمہیں یہاں سے کوئی نہیں بچا سکتا زحالے اور تمہارے مر جانے کے بعد

پریشے کا سب سے بڑا نقصان ہو گا دیکھنا تم اب پریشے کیسے خون کے آنسو

روئے گی

زحالے کے پریشانی سے روتے ہوئے دیکھنے پر ہارون ایک تیکھی مسکراہٹ

کے ساتھ بولا اور پھر اس نے اپنی جیب سے لائٹرنکالا اور فارم ہاؤس کے

فرنٹ کارنر میں پڑی بوتل کی طرف پھینکا تو اس بوتل کو آگ لگ گئی

اس میں پیٹرول ہے زحالے اگر دس منٹ میں تم اس فارم ہاؤس سے نکل

گئی تو بچ جاؤ گی ورنہ تمہیں مرنے سے کوئی نہیں بچا سکتا

جیسے ہی اس بوتل کو آگ لگی تو ہارون آگے بڑھا اور اس نے زحالے کو بالوں

سے پکڑ کر بیٹھایا اور اسے غصے سے بولا پھر اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتا اٹھ

کر اس بوتل کی طرف بڑھا اور پاؤں کی مدد سے بوتل انڈیل دی بوتل کے منہ

پر آگ لگے ہونے کی وجہ سے جیسے ہی بوتل الٹی تو پیٹرول کے ساتھ ساتھ آگ

بھی پیلنے لگی آگ کو پھیلنے دیکھ کر زحالے نے چیخیں مارنا شروع کر دی جبکہ

ہارون ایک تیکھی ہنسی ہنستا فارم ہاؤس کے دروازے سے باہر نکل گیا اور فارم
ہاؤس کے دروازے کو تالا لگا دیا تبھی زحالے بھاگتی ہوئی دروازے پر پہنچی
دروازے کے شیشے سے ہارون کو باہر تالا لگاتے دیکھ کر اس نے زور زور سے
دروازہ بجانا شروع کر دیا

ہارون پلینز مجھے باہر نکالو ہارون پلینز
دروازہ بجاتے ہوئے زحالے مسلسل چلاتی جا رہی تھی مگر ہارون کے کان پر
جوں تک نہ رینگے وہ دروازے کو تالا لگاتا ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ
ہاتھ ہلاتا وہاں سے چلا گیا جبکہ زحالے اسے خود سے دور جاتے اور موت کو
اپنے قریب آتے دیکھتی رہ گئی۔

ہارون کے جانے کے بعد زحالے بھاگتی ہوئی اندر کو گئی تاکہ کوئی اور
راستہ دیکھ کر نکل سکے وہ بھاگ ہی رہی تھی کہ اچانک اس کو ٹھوکر

لگی اور وہ دھرام سے نیچے گر گئی تبھی اس کے پاؤں کے اوپر جلتا ہوا
پردہ گر گیا اور زحالے کی جلن کے مارے ایک دلخراش چیخ پورے
فارم ہاؤس میں گونجی اور پھر اس نے اٹھ کر اپنے ہاتھ سے اپنے جلے
ہوئے حصے کو مسلنا شروع کر دیا تبھی اس کے ہاتھ میں اس کا بیگ
آگیا جو ہارون کے دھکا دینے پر کہیں گر گیا تھا اس نے بیگ میں سے
اپنا موبائل نکالا اور فوراً شارق کو فون ملایا بیل ہوتی گئی مگر شارق
نے فون نہ اٹھایا چارپانچ دفعہ ملانے پر بھی جب شارق نے کال نہ
اٹھائی تو اس نے کسی اور کو فون کرنے کا سوچا آگ کے دھوئیں کی
وجہ سے اسے سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی پھر اسے اچانک
ارحم کا خیال آیا اور اس نے فوراً سے فون ملایا ارحم جو اپنے
دوستوں کے ساتھ بیٹھالچ کرنے میں مصروف تھا زحالے کی کال

دیکھ کر اس نے فوراً سے کال اٹھائی

ہیلو ارحم بچاؤ مجھے بچاؤ مجھے سانس نہیں آ رہا

زحالے کہاں ہیں آپ کیا ہوا ہے ہیلو کوئی تو جواب دیں مجھے

ارحم کے فون اٹھاتے ہی زحالے لمبے لمبے سانس لیتی بولی تو ارحم

اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور اس نے چلاتے ہوئے سوال کیا ارحم

کو ایسے پریشان ہوتا دیکھ کر اس کے سارے دوست بھی پریشان ہو

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

گئے

میں فارم ہاؤس میں ہوں

کون سے فارم ہاؤس میں آپ مجھے اپنی لوکیشن بھیجیں میں آ رہا ہوں

زحالے کے جواب پر ارحم اپنا سامان اٹھاتا فوراً بولا اور باہر کو بھاگا

اسے باہر کو جاتا دیکھ کر اس کے سارے دوست بھی اس کے پیچھے

بھاگے زحالے کے موبائل کی بیٹری لو تھی اس نے فوراً سے ارحم کو
لوکیشن شیئر کرنا چاہی ابھی اس نے سینڈ کا بٹن دبایا ہی تھا کہ اس کا
موبائل بند ہو گیا اور اس موبائل کے ساتھ بچنے کی جو آخری امید
زحالے کو نظر آئی تھی وہ بھی ختم ہو گئی سانس نہ آنے کی وجہ سے
زحالے زمین پر لیٹی چلی گئی اور پھر چند لمحوں میں اس کی آنکھوں
کے آگے اندھیرا چھا گیا اور وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی اسے
لگا کہ اب وہ کبھی اپنے گھر والوں کو نہیں دیکھ پائے گی دوسری طرف
ارحم کو زحالے کی بھیجی گئی لوکیشن مل گئی اتنی سنسان جگہ پر زحالے
کی لوکیشن دیکھ کر ارحم کو غصہ آنے لگا مگر وہ خود پر قابو پاتا فل سپیڈ
میں ڈرائیو کرتے ہوئے لوکیشن پر پہنچ گیا فارم ہاؤس کو جلتا دیکھ اور
اس میں زحالے کی لوکیشن دیکھ کر ارحم فوراً سے آگے بڑھا تبھی

بلال نے آگے بڑھ کر اسے روک لیا

ارحم تو پاگل ہے آگ بہت بھڑک چکی ہے

بلال میری زحالے اس فارم ہاؤس میں ہے مجھے جانے دے وہ مر

جائے گی اور اگر وہ مر گئی تو یہ ارحم ملک کبھی جی نہیں پائے گا

بلال آگے بڑھ کر ارحم سے بولا تو ارحم نے روتے اور چلاتے ہوئے

بولا

ٹھیک ہے ہم جائے گے اندر مگر سب ایک ساتھ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہاں ٹھیک ہے

ارحم کے چلانے پر دانیال آگے بڑھا اور بولا تو بلال نے فوراً جواب

دیا اور پھر وہ چاروں نفوس فارم ہاؤس کے اندر گھس گئے اندر آتے

ہی انہوں نے زحالے کو پکارنا شروع کر دیا مگر جواب ندار

آگ بہت پھیل چکی ہے ایک کام کرتے ہیں سب الگ الگ جاتے
ہیں جسے زحالے ملے وہ آواز لگا دے

عارب کی بات پر سب نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر الگ الگ ہو کر
زحالے کو آوازیں دینے لگے آگ مزید بڑھتی جا رہی تھی اور اندر

اب سانس لینا مشکل ہو گیا تھا تبھی ارحم، بلال، دانیال اور عارب
واپس اپنی جگہ پر آئے لیکن زحالے کسی کو نہیں ملی

زحالے نہیں ملی آگ زیادہ ہوتی جا رہی ہے ہمیں یہاں اب نکل جانا
www.urdunovelbank.com

چاہیئے

نہیں میں میری شحالے کو لیے بغیر نہیں جاؤں گا تم لوگ چلے جاؤ

میں زحالے کو ڈھونڈ کر لاتا ہوں

سب کو خالی ہاتھ دیکھ کر دانیال بولا تو ارحم نے نفی میں سر ہلاتے

فوراً جواب دیا

ایک بار پھر سے چیک کرتے ہیں اگر اب کی بار زحالے نہ ملی تو تم
ہمارے ساتھ باہر چلو گے آئی سمجھ

ارحم کی بات پر بلال فوراً بولا تو ارحم نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر یہ

چاروں دوبارہ سے الگ الگ ہوتے زحالے کو ڈھونڈنے لگے ابھی

یہ سب ڈھونڈ ہی رہے تھے کہ انہیں عارب کے چلانے کی آواز آئی

اور سب لوگ بھاگ کر عارب کی طرف گئے تو انہوں نے دیکھا

زمین پر عارب کے سامنے ایک لڑکی اونڈھے منہ لیٹی ہے ارحم بھاگ

کر آگے بڑھا اور اس نے اس لڑکی کو پٹایا اس لڑکی کی شکل دیکھ کر

ارحم کی جان میں جان آئی وہ زحالے ہی تھی ارحم کی زحالے ارحم

نے فوراً سے زحالے کو گود میں اٹھایا اور اسے لے کر باہر کو نکل گیا

باہر آتے ہی ارحم نے زحالے کو سہارا دے کر بیٹھایا تو بلال بھاگ کر پانی کی بوتل لے آیا تو دانیال نے پانی کی بوتل سے پانی نکال کر زحالے کے منہ پر مارا تو زحالے کو ہلکہ ہلکہ ہوش آنے لگا اس نے اپنی آنکھیں ہلانا شروع کر دی

زحالے اٹھیں آپ ٹھیک ہیں نہ
پانی

زحالے کی آنکھیں ہلتے دیکھ کر ارحم دنیا بھر کی محبت اپنے لہجے میں سموئے بولا تو زحالے نے فوراً جواب دیا زحالے کے پانی مانگنے پر دانیال نے فوراً سے پانی کی بوتل ارحم کے آگے کی جسے پکڑتے ہوئے ارحم نے اپنے ہاتھ سے زحالے کو پانی پلایا بلال، دانیال اور عارب تینوں ہی اس معصوم دوشیزہ کو دیکھ کر حیران تھی انہیں آج ارحم

کے پاگل پن کا مطلب سمجھ میں آیا تھا وہ دکنے میں تھی ہی ایسی کہ
کوئی بھی اس کے پیار میں پاگل ہو سکتا تھا پھر رحم تو کچھ بھی نہیں
تھا پانی پیتے ہی زحالے نے اپنا سر رحم کے سینے سے لگا دیا اور تیزی
سے چلتی اس کے دل کی دھڑکنیں محسوس کرنے لگی پھر بلال نے
اپنا جیکٹ اتار کر رحم کی طرف بڑھایا تو رحم نے جیکٹ پکڑتے
اس سے زحالے کو کور کیا اور پھر اسے گود میں اٹھاتا گاڑی کی طرف
چل دیا خود کو محفوظ ہاتھوں میں محسوس کرتی زحالے نے آنکھیں
موند لیں پھر رحم اور اس کے دوست زحالے کو لے کر سیدھے
سروس ہسپتال لاہور پہنچے اور اس کا چیک اپ کروایا پورے جسم
پر ہلکے جلے نشان دیکھ کر ڈاکٹر نے رحم کو ان نظروں سے گھورا جیسے
کہہ رہی ہو کہ تم نے لڑکی کا کیا حال کیا ہے

ہمارے فارم ہاؤس میں آگ گئی تھی یہ اس وقت وہاں اکیلی تھی
آگ میں پھنس جانے کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے یہ ٹھیک تو ہو جائے
گی نہ

شکر کرو وقت پر پہنچ گئے زیادہ نقصان نہیں ہوا چہرے کی بچت رہی
ہے اور باقی جسم پر بھی ہلکے نشان ہیں زیادہ نہیں جلا کچھ ہی دنوں میں
ٹھیک ہو جائے گی میں نے ٹریسمنٹ دے دیا ہے اب اسے آپ گھر
لیجا سکتے ہیں دوائیاں ٹائم پر ریتے رہنا اور جو ٹیوب لکھی ہے وہ نشانوں
پر لگاتے رہنا

ڈاکٹر کی نظروں کا مطلب سمجھ کر بلال آگے بڑھتا بولا تو ڈاکٹر نے ہاں
میں سر ہلایا اور اپنے مخصوص انداز میں جواب دیتی باہر کو نکل گئی
ڈاکٹر کی بات سن کر زحالے فوراً کھڑی ہو گئی خراب طبیعت کی وجہ

سے چکر کھا کر گرنے لگی تبھی ارحم نے فوراً آگے بڑھتے اسے پکڑ لیا
پھر بنا زحالے کو کچھ بولنے کا موقع دیے اسے گود میں اٹھا لیا ارحم
کے گود میں اٹھاتے ہی زحالے واپس سے اپنا سر اس کے سینے پر ٹکا
گئی اور اس کے دل کی دھڑکنیں سننے لگی نہ جانے کیوں آج ارحم کی
دھڑکنیں اسے سکون پہنچا رہی تھیں ہسپتال سے نکل کر ارحم سیدھا
زحالے کو ملک ہاؤس لے آیا۔

شازل آج دوپہر کو ہی فیصل آباد سے واپس آیا تھا اور عمل کی فرمائش
پر وہ شاہ ویلا جانے کی بجائے ایئرپورٹ سے سیدھا ملک ہاؤس آیا

تھا اور چونکہ شازل ملک ہاؤس آیا تھا تو شانزے اور شائستہ بی بی
بھی ملک ہاؤس آگئی تھیں اور شارق نے بھی رات میں آفس سے
ملک ہاؤس ہی پہنچنا تھا زحالے شانزے کو شام تک کا کہہ کر گئی تھی

مگر جب شام گہری ہونے لگی تو شانزے پریشان ہونے لگی شارق

رہمان اور عرب کے واپس آجانے پر شانزے نے پریشانی سے

شارق کو زحالے کا بتایا کہ وہ اب تک واپس نہیں آئی تو شارق

شازل، رہمان، روحان اور عرب سب لوگ باری باری پریشانی،

سے زحالے کو فون کرنے لگے مگر ہر بار اس کا موبائل بند جانے

پر شانزے کے دل میں عجیب وسوسے جنم لینے لگے ابھی سب

لوگ پریشانی سے زحالے کا پتہ کرنے کی کوشش ہی کر رہے تھے کہ

پورچ میں بلال کی گاڑی آ کر کی

ارحم آگیا ہے شاید اسے آپو کا کچھ پتہ ہو

بلال کی گاڑی دیکھ کر عمل پریشانی سے بولی تو شانزے نے ہاں میں

سر ہلایا اور سب لوگ اٹھ کر لاؤنج کے گیٹ کی طرف آگئے تاکہ ارحم

سے زحالے کا پوچھ سکیں جیسے ہی بلال دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا
تو سب کو ایسے پریشان کھڑا دیکھ کر حیران ہوا اس سے پہلے کہ بلال کچھ
بولتا ارحم زحالے کو گود میں اٹھاتا اندر داخل ہوا زحالے کو ارحم کی گود
میں اس حال میں دیکھ کر شانزے کو چکر آنے لگے جبکہ باقی کے نفوسوں
پر سناٹا چھا گیا

انکل زحالے کی ارحم کو کال آئی اس نے بتایا کہ وہ کسی فارم ہاؤس میں
ہے جب ہم لوگ فارم ہاؤس پہنچے تو فارم ہاؤس کو پورے طریقے سے
آگ لگ چکی تھی ہم چاروں دوست اندر گئے تو زحالے وہاں بیہوش
پڑی تھی ہم اسے وہاں سے اٹھا کر سیدھا ہسپتال لے گئے ڈاکٹر نے کہا
ہے کہ دوائیاں ٹائم پر لینے سے اور یہ ایک ٹیوب ہے یہ لگانے سے وہ
جلد ٹھیک ہو جائیں گی

لاؤنج میں سناٹا چھاتے دیکھ کر بلال آگے بڑھا اور عرب سے بولا تو عرب
نے ہاں میں سر ہلایا تبھی ارحم زحالے کو گود میں لیے گیسٹ روم کی
طرف چل دیا گیسٹ روم میں پہنچتے ہی ارحم نے زحالے کو بیڈ پر لیٹا
دیا ارحم کے دوست تو دروازے سے ہی چلے گئے البتہ گھر کے باقی
لوگ گیسٹ روم میں آگئے جیسے ہی ارحم زحالے کو بیڈ پر لیٹا کر اس
سے دور ہونے لگا تو زحالے نے ارحم کی شرٹ کو زور سے پکڑ لیا اور
اسے خود سے دور نہ جانے دیا پھر اس نے ہیکلیوں سے رونا شروع کر
دیا

نہیں مجھ سے دور نہ جاؤ وہ آجائے گا اور وہ مجھے پھر سے مارے گا اور
مجھے پھر سے جلا دے گا مجھ سے دور نہ جاؤ

زحالے کی بات پر سب لوگ حیران ہوئے جبکہ شانزے تو چکرا کر زمین

بوس ہونے والی تھی اگر روحان اسے وقت پر نہ پکڑتا ارحم روتی ہوئی

زحالے کے پاس بیٹھ گیا

میں کہیں نہیں جا رہا ہوں زحالے میں آپ کے پاس ہوں کوئی نہیں

آئے گا یہاں آپ فکر نہ کریں

ارحم کی بات پر زحالے ایک بار پھر اپنا سر ارحم کے سینے پر ٹکا گئی تھی

شارق غصے سے آگے بڑھا اور اس نے زحالے کا بازو پکڑ کر سیدھا کیا

کہاں گئی تھی تم زحالے کون تمہیں مارے گا کس نے جلایا تمہیں بتاؤ
مجھے

بابا میں نے آپ کو کال کی آپ نے نہیں اٹھائی بابا مجھے لگا آج ہارون کا

بدلہ واقع پورا ہو جائے گا وہ مجھے مار دے گا

شارق کے سوال پر زحالے روتی ہوئے بولی تو سب لوگ حیران ہوئے

کیا کہا ہارون کا بدلہ یہ ہارون کون ہے؟

پریزے زحالے کی بات سنتی پریشانی سے بولی تو رہمان نے کندھے

اچکائے

بابا آپ مجھے ہارون لا کر دیں گے نہ میں اس سے بہت پیار کرتی ہوں اور

اس نے بولا وہ پریشے سے بدلہ لینا چاہتا تھا اس لیے اس نے مجھ سے

جھوٹا پیار کیا بابا میں مر جاؤں گی اس کے بغیر پلین بابا

زحالے جو شارق کی شرٹ کو مسلسل جھنجھوڑتے ہوئے بول رہی تھی

نہیں جانتی تھی اس کے یہ الفاظ کسی کے دل پر برچھی کی طرح لگے ہیں

اور ان الفاظوں نے اس کے دل کو لہو لہان کر دیا ہے

روحان تم کسی ہارون کو جانتے ہو جو تمہاری یونیورسٹی میں پڑھتا ہو

زحالے کے ایسے کہنے پر پریزے نے روحان سے سوال کیا تو روحان نے

نفی میں سر ہلایا

نہیں خالہ جہاں تک میں جانتا ہوں پریشے اور زحالے کے فریڈ سرکل میں
اس نام کا کوئی نہیں تھا ہاں میرے اسلام آباد جانے کے بعد آگیا ہو تو
میں کچھ نہیں کہہ سکتا

روحان کی بات پر پریرے خاموش ہو گئی اور زحالے کو دیکھنے لگی اسے دیکھ
کر کسی پاگل کا گمان ہو رہا تھا

شارق اسے صبح کسی سائیکسٹریسٹ کے پاس لے کر جانا زحالے کا ٹھیک

ہونا ضروری ہے کیونکہ صرف یہی ہارون کو پہچانتی ہے اور جب تک یہ

ٹھیک نہیں ہو جاتی ہم اس معاملے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے پریشے ابھی

کچھ سال وہیں رہے گی اسے بہت ٹریننگ کی ضرورت ہے اس لیے زحالے

کو ہی ہمیں ہارون کا بتانا ہو گا

زحالے کو دیکھ کر پریرے غصے سے بولی تو شارق نے ہاں میں سر ہلایا تبھی
صفیہ آگے بڑھیں

شارق جب تک زحالے ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک تم سب بھی یہیں شفٹ
ہو جاؤ جتنے زیادہ لوگوں میں رہے گی اتنی جلدی ٹھیک ہو گی
صفیہ ٹھیک کہہ رہی ہے شارق ہمیں یہی کرنا چاہیئے باقی تم صبح اسے لے
کر جاؤ گے تو ڈاکٹر سے بھی پوچھ لینا

صفیہ کی بات پر شائستہ بی بی بھی فوراً بولی تو شارق نے خاموشی سے ہاں
میں سر ہلایا وہ اور شانزے تو بس اپنی جوان بیٹی کو دیکھتے رہ گئے جو صبح
تک اچھی بلی چمکتی ہوئی پورے گھر میں ادھر ادھر پھر رہی تھی اب کسی
پاگل کی طرح لگ رہی تھی کچھ دیر سب لوگ اس کے پاس بیٹھے رہے پھر
اپنے اپنے کمروں میں سونے چلے گئے شاہ خاندان کا آج ایک چشمہ و چراغ

ختم ہو رہا تھا اور شاہ و ملک کے بڑے چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پارہے تھے۔

سب لوگ سوچکے تھے آدھی رات کا وقت تھا جب اچانک انہیں مین گیٹ

کے بجنے کی آواز آئی سب لوگ بھاگتے ہوئے مین گیٹ کی طرف آئے تو

دیکھا زحالے زور زور سے دروازہ بجا رہی ہے شارق نے فوراً سے آگے بڑھ

کر اسے پکڑا مگر وہ شارق سے اپنا آپ چھڑا گئی اور ایک بار پھر سے دروازہ

بجاتی چلانے لگی

کھولو مجھے بچاؤ کھولو مجھے پلزن کالو یہاں سے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زحالے کی حالت دیکھ کر سب لوگ پریشان ہو گئے تبھی پریرے آگے

بڑھی

زحالے کچھ نہیں ہے دیکھو ہم ہیں سب آپ کے پاس آؤ اندر چلیں

نہیں مجھے نہیں جانا اندر اندر آگ ہے میں جل جاؤں گی

نہیں جلو گی کچھ نہیں ہے اندر چلو

پریزے کے پیار سے کہنے پر زحالے چلاتی ہوئی بولی تو پریزے ایک بار پھر

پیار سے بولی مگر زحالے چلاتے ہوئے ایک بار پھر دروازہ بجانے لگی تبھی

عرب نے ارحم کو اشارہ کیا عرب کا اشارہ سمجھتے ہوئے ارحم آگے بڑھا

اور اس نے زحالے کا بازو پکڑ لیا

زحالے دیکھیں میں ہوں پلیز اندر چلیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارحم تم مجھے بچانے آگئے

ہاں میں آگیا ہوں اندر چلیں

ارحم کی بات پر زحالے ارحم کو دیکھتے بولی تو ارحم ہاں میں سر ہلاتے بولا تبھی

زحالے آگے بڑھی اور ارحم کے سینے میں منہ چھپاتی رونے لگ گئی زحالے

کے ایسے رونے پر ارحم کے دل میں ٹیس اٹھی پھر اس نے زحالے کو

کندھے سے پکڑ کر اندر لیجانا چاہا مگر زحالے اپنی جگہ سے ہلنے کو انکاری تھی

ارحم بیٹا اٹھا کر لے چلو

پریزے کی بات پر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر زحالے کو گود میں اٹھا

لیا اور اسے لے کر اندر چل پڑا زحالے شارق اور ارحم کے سوا کسی بھی

مرد کو خود کو ہاتھ نہیں لگانے دے رہی تھی اور اس کی طبیعت کو دیکھتے

ہوئے اس کا اپنا سگا بھائی شازل بھی اس کے قریب نہیں آیا تھا ارحم

نے زحالے کو لیجا کر واپس سے گیسٹ روم کے بیڈ پر لیٹا دیا جیسے ہی ارحم

زحالے کے پاس سے اٹھنے لگا تو زحالے نے ارحم کی شرٹ کو زور سے پکڑ لیا

مگر ارحم اپنی شرٹ چھڑاتا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا پھر آہستہ آہستہ

سب لوگ اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ شانزے زحالے کے پاس ہی لیٹ

گئی۔

آج ناشتے کی ٹیبل پر بالکل خاموشی تھی سب لوگ زحالے کو لے کر بہت پریشان تھے مگر عرب زحالے کے ساتھ ساتھ ارحم کے لیے بھی پریشان تھا کیونکہ زحالے کی حالت دیکھ کر اور اس حالت کی وجہ جان کر ارحم بالکل ہی چپ ہو گیا تھا ناشتے کے بعد شارق اور شانزے زحالے کو لے کر سائیکسٹ کے پاس چلے گئے جب شارق اور شانزے نے ساری بات سائیکسٹ کو بتائی تو سائیکسٹ عائشہ اٹھ کر زحالے کے پاس آئی جو اپنا سر گرائے خاموشی سے صوفے پر بیٹھی ٹیبل کو گھور رہی تھی

کیسی ہو زحالے میں تمہاری فرینڈ ہوں عائشہ

سائیکسٹ کی بات سن کر زحالے نے ایک نظر اسے دیکھا پھر واپس خاموشی سے ٹیبل کو گھورنے لگی

کیا تم مجھے بتاؤ گی کہ تم اتنا چپ کیوں ہو

عائشہ کی بات پر زحالے نے نفی میں سر ہلایا

تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو میں کسی کو نہیں بتاؤنگی

جب کچھ بتانے کے لیے ہے ہی نہیں تو آپ کو کیا بتاؤں میں نے ایک لڑکے

سے پیار کیا اس نے اپنے بدلے کے لیے مجھ سے جھوٹا پیار کیا اور پھر مجھے

مرنے کے لیے چھوڑ دیا بس یہی بات ہے

عائشہ کی بات سنتی زحالے ایک پھسکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی تو

عائشہ ہاں میں سر ہلاتی اٹھ کر واپس دوسرے کمرے میں شارق اور شانزے

کے پاس آگئی

میں نے بات کی ہے اس سے وہ مینٹلی سٹیبل ہے ہاں تھوری ڈسٹرب ہے

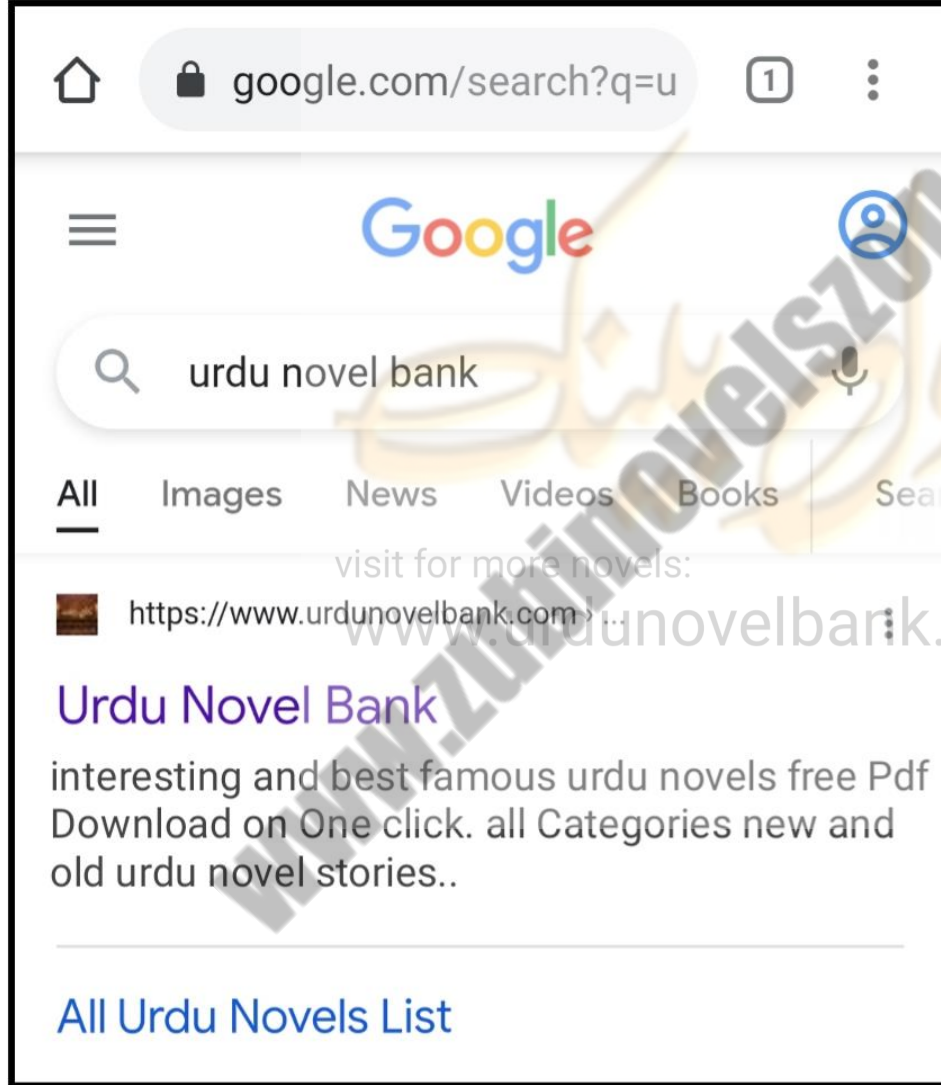
مگر ٹھیک ہو جائے گی آپ فکر نہ کریں میری مانیں تو اس کی شادی کر دیں

جب اپنے ہزبینڈ اور فیملی میں بڑی ہوگی تو خود بخود سب بھول جائے گی

اس کی مینٹلی حالت اتنی خراب نہیں ہے کہ میں اسے کسی قسم کی بھی دوائی
ریفر کروں اس کا ٹھیک ہونے کا صرف ایک ہی حل ہے کہ وہ اپنا پاسٹ
بھول کر اپنے پریزیٹ میں مصروف ہو جائے اور آپ کی بیٹی کی جوائن ہے
اور جو کنڈیشن ہے میرے مطابق ایسے میں شادی ایک بیسٹ اوپشن ہے
عائشہ کی بات سن کر شارق اور شانزے زحالے کو لے کر گھر آ گئے عمل
زحالے کے پاس بیٹھی اسے مختلف چیزوں کے دھیان لگانے میں مصروف تھی
مگر وہ کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دے رہی تھی جب شارق نے ساری بات
گھر کے باقی لوگوں کو بتائی تو سب ہی خاموش ہو گئے کیونکہ زحالے کی زہنی
حالت دیکھتے ہوئے کوئی بھی فلحال اس سے شادی نہیں کرنے والا تھا اس بات
کا احساس گھر کے سب لوگوں کو تھا اور پھر سب نے بس ایک ہی چپی اختیار کرنا
بہتر سمجھا۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

سات سال بعد

آج ارحم پورے اٹھارہ سال کا ہو گیا تھا اکیس سالہ عمل نے ملک
ہاؤس میں ارحم کی سرپرائز برتھڈے سیلبریشن رکھی تھی اور اس
نے اٹھائیس سالہ شازل کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ ارحم گھر نہ آ سکے پہلے
تو ارحم اپنے دوستوں کے ساتھ سارا دن گھومتا رہا جب شام کو گھر
آیا تو اسے پورچ میں ہی کرسی پر شازل بیٹھا مل گیا
بھائی آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں

میری مرضی میں جہاں مرضی بیٹھوں تم کون ہوتے ہو سوال کرنے

والے

ارحم کے سوال پر شازل غصے سے بولا تو ارحم گرہڑا گیا
نہیں بھائی ایسی بھی کوئی بات نہیں آپ کا گھر ہے آپ جہاں مرضی
بیٹھیں

ارحم فوراً سے شازل کو جواب دیتا اندر جانے لگا تبھی شازل نے اس
کا بازو پکڑ لیا

میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی تم کہاں جا رہے ہو

بولو بھائی سن رہا ہوں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شازل کے غصے سے بولنے پر ارحم نے اس وقت کو کوسہ جب اس نے

شازل کو سوال کیا تھا پھر اس نے سر جھا کر فوراً جواب دیا ابھی شازل

کوئی بات کرتا اس سے پہلے ہی پچیس سالہ زحالے باہر آئی

بھائی مجھے ارحم سے بات کرنی ہے

زحالے دماغی حالت کی وجہ سے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بالکل ہی
دلی پتلی ہو گئی تھی وہ چپ ہوتی تو گھنٹوں چپ بیٹھی رہتی کسی سے بات
نہ کرتی اور وہ کبھی بھی کہیں بھی کھڑے کھڑے ایک دم سے بیہوش ہو
جاتی وہ تھی تو پچیس سال کی مگر دکھنے میں سولہ سال کی بچی لگتی تھی جبکہ

ارحم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور بھی لمبا ہو گیا تھا اور پھر جب
سے اس نے عرب کے ساتھ جیم کرنا شروع کیا تھا اور باڈی بلڈ کی تھی

وہ کہیں سے بھی چھوٹا نہیں لگتا تھا اور زحالے کے سامنے کھڑا تو وہ

زحالے سے سات سال چھوٹا نہیں بلکہ سات سال بڑا لگتا تھا زحالے

کے کہنے پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا تو زحالے آگے بڑھی

ارحم کیا تم مجھے مال لے جاؤ گے مجھے بھوک لگی ہے اور میں نے گھر

کا کھانا نہیں کھانا

ان سات سالوں میں زحالے نے پہلی دفعہ اپنے منہ سے کسی چیز کی
فرمائش کی تھی اور وہ بھی ارحم سے تو ارحم کیسے نہ پورا کرتا ارحم نے

فوراً سر ہاں میں ہلایا

ٹھیک ہے تم گاڑی نکالو میں دوپٹہ لے کر آئی

زحالے کی بات پر ارحم بھاگ کر باہر چلا گیا تو زحالے بھی اندر سے اپنا

دوپٹہ لے آئی

بھائی عمل کو کہنا جلدی سے ساری تیاریاں کر کے مجھے کال کر دے پھر

میں ارحم کو گھر لے آؤں گی

زحالے کی بات پر شازل کو اب پتہ چلا کہ زحالے کو اتنے سالوں بعد باہر

کا کھانا کیوں کھانا ہے زحالے کی بات پر شازل نے مسکرا کر زحالے کو

گلے لگایا اور پھر اندر چلا گیا جبکہ زحالے دوپٹہ پہنتی باہر آ گئی ارحم گاڑی

میں بیٹھا زحالے کا انتظار کر رہا تھا جیسے ہی زحالے آ کر گاڑی میں بیٹھی
وہ گاڑی کو وہاں سے بھگالے گیا ارحم اور زحالے کے جانے کے بعد
شازل ملک ہاؤس کے لان میں آیا جہاں عمل اور روحان تیاری کر رہے
تھے عمل لان کی گھاس پر ننگے پاؤں کھڑی پچیس سالہ روحان کو ڈانٹنے میں
مصروف تھی

روحان آپ سے ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوتا اسے لیفٹ کریں تھوڑا
یار تم کب سے لیفٹ رائٹ کر رہی ہو خود لگا لو آ کر
عمل کے غصے سے بولنے پر روحان چڑ کر بولا تو عمل نے اسے آنکھیں
دکھائی جس پر وہ خاموش ہوتا واپس سے کام کرنے لگا جبکہ دو ملازم زمین
پر بیٹھے غبارے پھلانے میں مصروف تھے

عمل زحالے ارحم کو باہر لے گئی ہے وہ کہہ رہی ہے سب کچھ جلدی

ختم کر کے مجھے کال کر دینا

ٹھیک ہے بھیا آپ جا کر دیکھیں ماموں کا کیک بیک ہوا یا نہیں

شازل لان میں آتا عمل سے بولا تو عمل نے اسے فوراً نیا حکم جاری کیا

آج عمل نے کسی کو بھی اپنے اپنے کام پر نہیں جانے دیا تھا اور سات

سال بعد عمل کی فرمائش پر آج شارق کیک بنا رہا تھا اور شانزے اس

کی مدد کر رہی تھی پریزے اور عرب کورات کے فنکشن کے لیے سب

کے کپڑے سیٹ کرنے کا کہا تھا جبکہ رہبان اور علیزے کورات کے

ڈنر کی تیاری کا کہا تھا اور چونکہ صفیہ اور شائستہ بی بی بوڑھی ہو چکی تھی

تو ان دونوں کو سب پر نظر رکھنے کا کہا تھا شازل جیسے ہی کچن میں آیا

تو شارق ایپن باندھے کیک کا بیٹر تیار کرنے میں مصروف تھا

واہ واہ بابا کہاں آپ پی۔ ایس انڈسٹری کے مالک تھے کہاں آپ کو

انہوں نے کچن کا شیف بنا دیا

بیٹا یہ سب میری لاڈلی کی فرمائش پر ہے ورنہ تو میں کبھی نہ بناتا
شازل کے اونچی آواز میں بولنے پر شانزے اور شارق دونوں ہنسنے لگے
پھر شارق نے فوراً جواب دیا

ویسے بابا آپ کی لاڈلی کا آرڈر آیا ہے جا کر دیکھو ماموں کا کیک تیار ہوا یا
نہیں

ارے بس دس منٹ میں تیار ہو جائے گا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شازل کے مسکرا کر کہنے پر شارق نے فوراً جواب دیا اور پھر کیک کو
اوون میں رکھتا ایپرن اتارتا باہر آگیا

روحان آئی ویل کیل یو یہ کیا ہے الٹا لگایا ہے یہ کہنے کو تو شیخ ٹیکسٹائل
اور شیخ ملز کے مالک ہو اور اتنا نہیں پتہ ارحم الٹا لکھا ہے

میری کمپنی بیچ میں کہاں سے آگئی

آپ رہنے دو شازل بھائی آگئے ہیں وہ کر لیں گے

عمل کو چلاتا سن کر شانزے، شارق اور شازل باہر کو آئے تبھی روحان
نے معصوم سی شکل بنا کر جواب دیا تو عمل شازل کو دیکھتے ہوئے فوراً

بولی

یہ لو بھائی اب آپ ڈانٹ کھاؤ

روحان کہاں جا رہے ہیں آپ بیٹھ کر غبارے پھلائیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

روحان کرسی سے نیچے اترتا شازل کو ہلکی آواز میں بولا اور اندر جانے لگا

تبھی عمل فوراً بولی تو روحان منہ بنا کر بیٹھ گیا اور غبارے پھلانے لگا

جبکہ انہیں کام کرتا دیکھ کر شارق اور شانزے مسکراتے ہوئے لاؤنج

میں شائستہ بی بی اور صفیہ کے پاس آگئے۔

زحالے اور ارحم کو مال میں گھومتے تقریباً تین گھنٹے ہونے والے تھے جب

زحالے کو عمل کا میسج ریسڈ ہوا

گھر چلیں میں تھک گئی ہوں

اوکے چلو

میسج پڑھتے ہی زحالے فوراً ارحم سے بولی تو ارحم ہاں میں سر ہلاتا بولا اور

پھر وہ دونوں گاڑی کی طرف آگئے کچھ ہی لمحوں میں وہ دونوں ملک ہاؤس

پہنچ گئے ارحم آج تھوڑا اداس تھا کیونکہ اسے کسی نے بھی صبح سے

برتھڈے وش نہیں کی تھی مگر وہ نہیں جانتا تھا گھر میں کیا ٹیو پارٹیاں چل

رہی ہیں جب ارحم گھر پہنچا تو پریزے نے اسے ایک پینٹ شرٹ دی اور

علیزے کے ساتھ اس کی فرینڈ کے گھر جانے کو کہا جس پر ارحم بات مانتا

تیار ہو گیا جیسے ہی ارحم تیار ہو کر لان میں علیزے کو بلانے آیا تو لان میں

ڈیکوریشن دیکھ کر حیران ہو گیا سب نے ارحم کو ایک ساتھ برتھڈے وش
کیا تبھی ارحم عمل کے گلے لگ گیا

تمہیں ہر سال کی طرح میری برتھڈے یاد تھی

ہاں میں بھلا بھول سکتی ہوں؟

ارحم کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا تو ارحم خوش ہو گیا پھر اس
نے کیک کاٹا اور سب نے بہت ہی پر جوش طریقے سے برتھڈے سیلیبریٹ
کیا ابھی سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ شگفتہ بھاگتی ہوئی
آئی

صاحب صاحب زحالے بی بی بیہوش ہو گئیں ہیں

شگفتہ کی بات پر سب لوگ بھاگتے ہوئے زحالے تک پہنچے اور پھر شازل

نے اسے گود میں اٹھایا اور اسے لے کر ہسپتال پہنچ گئے

ڈاکٹر کیسی ہے زحالے

ابھی تو وہ ٹھیک ہے مگر دن بدن ان کی طبیعت خراب ہوتی جا رہی ہے

ڈاکٹر کی بات پر شارق خاموش ہوا تو ڈاکٹر وہاں سے چلی گئی ڈاکٹر کے

جانے کے بعد پریرے نے اسے دلاسا دیا اور پھر سب لوگ زحالے کو لے

کر گھر آ گئے ملک ہاؤس پہنچ کر سب لوگ جب لاؤنج میں بیٹھے تھے تو ارحم

سب کے بیچ میں کھڑا ہو گیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

ارحم کی بات پر سب نے اسے دیکھا تبھی عرب نے پریشانی سے ہاں میں

سر ہلایا

ڈیڈ میں کل سے آپ کا آفس جوائن کرنا چاہتا ہوں اور آپ کے ساتھ آفس

میں کام کرنا چاہتا ہوں

یہ تو بہت اچھی بات ہے مجھے لگتا ہے تمہیں منع نہیں کرنا چاہیئے
ارحم کی بات پر پریزے فوراً بولی اور پھر اس نے عرب کی طرف دیکھتے
مشورہ دیا تو عرب نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے صبح دس بجے تیار رہنا ہم اکٹھے آفس چلیں گے
پریزے کی بات سن کر عرب فوراً بولا تو ارحم خوش ہو گیا

یس اب میں بھی روحان بھائی کی طرح بڑا ہو جاؤں گا

ارحم کی بات پر سب کا قہقہہ گونجا جبکہ عمل منہ بنا گئی
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

یہ غلط ہے ڈیڈ کے بزنس پر خالی اس کا تو حق نہیں ڈیڈ میں بھی آپ کے
ساتھ جاؤں گی کل سے

ٹھیک ہے تم بھی چل لینا کوئی مسئلہ نہیں

عمل کی بات سن کر سب لوگ ہنسنے لگے پھر عرب نے جواب دیا تو عمل

خوش ہو گئی

پھر سب لوگ آہستہ آہستہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے

لگے دن صبح پر ریزے نے نو بجے ہی عمل کو اٹھا دیا عمل خوشی خوشی اٹھ

کرتیار ہونے چلی گئی جبکہ پر ریزے نے رحم کو اٹھایا تو وہ پانچ منٹ کا کہتا

پھر سے سو گیا تقریباً آدھے گھنٹے بعد عمل تیار ہو کر ناشتے کی ٹیبل پر آ گئی

ٹیبل پر سب کو بیٹھے ناشتہ کرتا دیکھ کر عمل حیران ہوئی

کیا آپ لوگ روز صبح ایسے ہی ناشتہ کرتے ہو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہاں کیونکہ ہم سب نے اپنے اپنے کام پر جانا ہوتا ہے

عمل کے حیرانگی سے سوال کرنے پر روحان نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو

عمل منہ بناتی آ کر صفیہ کے ساتھ بیٹھ گئی تبھی رحم ڈائننگ ہال میں داخل

ہوا

چلو عرب اب تم ریٹائرمنٹ لے لو اب تمہارے بچے کمپنی سنبھالیں گے
اچھی کوشش تھی شارق اپنی رائیول کمپنی کو ختم کرنے کی مگر میں بھی عرب
ملک ہوں ہرگز نہیں چھوڑوں گا

ارحم اور عمل دونوں کو تیار دیکھ کر شارق ہنستے ہوئے بولا تو عرب نے
فوراً جواب دیا عرب کی بات سن کر پریزے کا قہقہہ بے ساختہ تھا
پریزے تم کمپنی کا کیا کرنے والی ہو میں چاہتی ہوں شارق اب اپنے بزنس
کو ٹائم دیں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ہممم جانتی ہوں تم فکر مت کرو میں کمپنی کا سوچ چکی ہوں میں نے کیا کرنا
ہے

شانزے کی بات پر پریزے سر ہلاتی بولی تو شارق اور رہمان دونوں نے
پریشانی سے اپنی لیڈی کلر کو دیکھا جو آج بھی اتنی ہی گہری تھی جتنی پہلے

ہوا کرتی تھی

تم کیا کرنے والی ہو کمپنی کا کہیں ملک انٹرپرائز کے ساتھ مرجر کرنے کا تو

ارادہ نہیں؟

کبھی بھی نہیں میں کمپنی بند کر دوں گی لیکن ملک انٹرپرائز کے ساتھ مرج نہیں کروں گی

ریمان کے ہنس کر سوال کرنے پر پرہیزے ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ

بولی تو عرب نے اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ کندھے اچکا گئی

پھر آپ کا کیا ارادہ ہے میڈم؟

یہ کمپنی لیڈی کلر اور شارق نے سٹارٹ کی تھی اور آج تک اس کمپنی کو

شارق نے چلایا ہے تو میں یہ کمپنی آفیشلی شارق کو دینا چاہتی ہوں

پر شانزے چاہتی ہے بھائی اپنا بزنس کرے یہ ڈون والا بزنس نہیں

عرب کے سوال پر پریزے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو علیزے
نے اسے فوراً شانزے کی بات یاد کروائی

ہاں جانتی ہوں کہ شانزے چاہتی ہے وہ اپنا بزنس کرے اسی لیے میں یہ
کمپنی اسے دوں گی جس کو دینے کے بعد یہ کمپنی آفیشلی شارق کے پاس چلی
جائے اور ان فیوچر شارق اور اس سی۔ای۔او کی مرضی ہے وہ کمپنی بند

کرے مرچ کریں بچیں رکھیں میرا اس ڈے کوئی واسطہ نہیں

مگر پریزے یہ کمپنی تمہاری ہے تم نے پیسہ انویسٹ کیا ہے تم مرچ نہیں بھی
کرنا چاہتی تو یہ کمپنی اپنے بچوں کو دے سکتی ہو

پریزے کی بات سن کر شارق فوراً بولا

میں نے پیسہ انویسٹ کیا ہے شارق مگر تم نے اپنا وقت انویسٹ کیا ہے

اس لیے پی۔ایس۔انڈسٹری پر تمہارا زیادہ حق ہے اور فکر مت کرو میں اس

کمپنی کی پچیس فیصد شیئر ہولڈر ضرور رہوں گی

پریزے ٹھیک کہہ رہی ہے شارق ٹائم از مور پریشیں دین منی

تو می کیا یہ کمپنی آپ شازل بھیا کو دے رہی ہیں؟

پریزے کی بات سن کر عرب فوراً بولا تو عمل نے ایکسائیٹڈ ہو کر سوال کیا
نہیں عمل شازل ڈاکٹر ہے وہ بزنس نہیں کر سکتا میں یہ کمپنی اسے دوں گی جو
اس بزنس کو چلا بھی سکے

اور وہ کون ہے پریزے اب سسپینس ختم بھی کرو؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل کے سوال پر پریزے نفی میں سر ہلاتی بولی تو شازل نے فوراً سوال کیا
یہ کمپنی ایک ڈون نے سٹارٹ کی تھی تو اب اس کمپنی کو دوسری ڈون چلائے
گی اور ایسے یہ کمپنی آفیشلی شارق کے پاس چلی جائے گی

پریزے کی بات کا مطلب سمجھ کر شارق ہنسنے لگا جبکہ باقی سب پریشانی سے

پریزے اور شارق کو دیکھنے لگے

کس کو دو گی آپ؟

پریشہ رہمان شاہ

علیزے کے پریشانی سے پوچھنے پر پریزے نے فوراً جواب دیا

پر ایسے تو یہ کمپنی رہمان کے پاس آئے گی

کیا تم نے فیصلہ کر رکھا ہے تم پریشہ کی شادی نہیں کرو گی

نہیں نہیں میں اسے رخصت کروں گی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تو بس رخصتی کے بعد یہ کمپنی شارق کے پاس چلی جائے گی

علیزے کے پریشانی سے سوال پر پریزے نے اسے دیکھتے سوال کیا تو

علیزے نے فوراً جواب دیا جس پر پریزے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

مگر علیزے کو پھر بھی سمجھ نہ آئی

پریشہ میری بہو بنے گی تو اس کی شادی کے بعد وہ کمپنی میرے پاس آ جائے گی
علیزے کی شکل دیکھ کر شارق فوراً بولا تو علیزے کو سمجھ آ گئی اور پھر سب
لوگ ہنستے ہوئے اٹھ کر اپنے اپنے کاموں پر چلے گئے۔

آج جب عمل اور ارحم دونوں ہی عرب کے ساتھ ملک انٹرپرائز آئے تو عرب
نے اپنی سیکرٹری صوبیا سے کہہ کر عمل اور ارحم کو پوری کمپنی کا ٹور کروایا
جب وہ دونوں ٹور کر کے واپس عرب کے پاس پہنچے تو عرب ان کو دیکھ کر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہنسنے لگا

ڈیڈ آپ اتنا سب کچھ خود کیسے مینج کرتے ہیں؟

بیٹا بزنس کرنا آسان کام نہیں ہے

ڈیڈ میں بزنس کر کے کیا کرونگی میری تو ویسے ہی شادی ہو جانی ہے آپ ارحم

کو سیکھائیں

عمل کے سوال پر عرب فوراً بولا تو عمل مسکراتی ہوئی بولی

ڈیڈ میں تو کرونگا

ابھی عرب کوئی جواب دیتا ارحم فوراً سے بول پڑا جس پر عرب نے مسکرا

کر ہاں میں سر ہلایا

اگر تم چاہو عمل تو ڈرائیور کے ساتھ گھر جا سکتی ہو

یا ڈیڈ اگر میں چاہوں تو ڈرائیور کے ساتھ شیخ ٹیکسٹائل بھی جا سکتی ہوں

عرب کے آفر کروانے پر عمل نے فوراً جواب دیا اور باہر کو بھاگ گئی جبکہ

اپنی اکیس سلاہ بیٹی کو دیکھ کر عرب بس نفی میں سر ہلاتا رہ گیا عمل ملک

انٹرپرائز کی بلڈنگ سے نکلتی سیدھے پارکنگ ایریا میں آئی اور ڈرائیور کے

ساتھ شیخ ٹیکسٹائل پہنچ گئی عمل جیسے ہی شیخ ٹیکسٹائل پہنچی تو وہ ریسپشن

والی کے پاس گئی

ایکسکیوز می! روحان رہمان شاہ کہاں ملیں گے؟

میم روحان سر سے ملنے کے لیے آپ کی اپائنٹمنٹ ہے؟

عمل کے سوال پر ریسپشنسٹ نے فوراً سوال کیا

ہاں میرا اپائنٹمنٹ تو پرانینٹ ہے میں کبھی بھی کہیں بھی مل سکتی ہوں

ان سے

میم آپ اپائنٹمنٹ لیٹر دیکھا دیں تو میں آپ کو سر کے پاس لے جاؤں گی

عمل کی بات تو اسے سمجھ نہ آئی مگر پھر بھی اس نے فوراً سے لیٹر مانگا

کیا آپ کے روحان سر کو ملنے سے پہلے سب کو اپائنٹمنٹ لینا پڑتی ہے؟

جی میم سب کو لینا پڑتی ہے

عمل کے سوال پر ریسپشنسٹ نے فوراً جواب دیا

ان کی وائف کو بھی؟

میم آپ ان کی وائف ہیں

عمل کو ماتھے پر بل ڈال کر سوال کرتے دیکھ کر ریسپشنسٹ نے پریشانی سے سوال کیا تو عمل نے ہاں میں سر ہلایا پھر ریسپشنسٹ عمل کو روحان کے روم میں لے آئی روحان کو دو لوگوں کے سامنے بیٹھے کسی ٹوپک پر بات کرتا دیکھ کر عمل مسکرانے لگی جبکہ ریسپشنسٹ کو اپنے کمرے میں دیکھ کر روحان نے اٹیرو اچکائی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ سر آپ کی وائف آئی ہیں

میری وائف بٹ میں تو میرڈ ہی نہیں ہوں

ریسپشنسٹ کی بات پر روحان پریشانی سے بولا تو عمل آگے بڑھی اور اس

نے ٹیبل پر ہاتھ رکھتے اٹیرو اچکائی

تم یہاں کیا کر رہی ہو

میں اپنے ہزبینڈ کو ملنے آئی تھی

عمل کو دیکھ کر روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل پورا نخرہ کرتی بولی جس پر روحان مسکرانے لگا اور پھر وہ سب کچھ بعد میں کرتا عمل کو باہر لے گیا اور اس کے ساتھ ایک بہت اچھے ماحول میں لنچ کیا پھر عمل کو گھر چھوڑنے آ گیا گھر پر علیزے، پریرے اور شانزے کو زحالے کے لیے رشتہ دکھاتے دیکھ کر عمل بھاگ کر شانزے کے پاس جا ہر بیٹھ گئی جبکہ روحان بھی ان کے ساتھ بیٹھتا لڑکوں کی تصویریں دیکھنے لگا تاکہ زحالے کا ایک پرفیکٹ میچ ڈھونڈ سکیں۔

ممی میں تو تھک گیا آج

ارحم گھر میں داخل ہوتا بھاگ کر پریرے کے پاس گیا اور اس کی گود میں سر رکھتا لیٹ گیا ارحم کی اس حرکت پر پریرے کو اپنے بیٹے پر اتنا

پیار آیا کہ اس نے ارحم کا ماتھا چوم لیا تبھی ارحم آگے بڑھا اور اس
نے علیزے کے ہاتھ سے تصویر کھینچ لی

یہ کون ہے؟

ہم زحالے کے لیے لڑکا دیکھ رہے ہیں یہ ان میں سے ہی ایک کی
تصویر ہے

ارحم کے سوال پر علیزے مسکراتے ہوئے بولی تو ارحم نے خاموشی
سے تصویر علیزے کو پکڑا دی اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا ارحم
کی اس حرکت کی وجہ پر پرزے سمجھ تو گئی تھی مگر وہ چاہتی تھی ارحم
اپنی محبت کے لیے خود سٹیپ لے وہ یا عرب رشتہ مانگتے تو شارق
خوشی خوشی ہاں کر دیتا مگر اس سے ارحم کو کبھی سٹیپ لینا نہیں آتا
ارحم کے جانے کے بعد پرزے نے ایک لڑکے کی فیملی کو اوکے کیا

اور پھر انہیں گھر بلا لیا عرب اس بات پر بالکل خوش نہیں تھا مگر اس نے یہ معاملہ پریرے پر چھوڑا تھا کیونکہ وہ اچھے سے جانتا تھا کہ زحالے کو دیکھنے آنے والی فیملی پریرے کی مرضی سے آرہی ہے وہ سب کچھ خاموشی سے بس دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا پریرے کبھی بھی ارحم کو رونے نہیں دے گی جب سب لوگ رات کو اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تو عرب اور پریرے بھی اپنے کمرے میں آ گئے

پری تم نے فیملی گھر بلا لی زحالے کو دیکھنے ارحم کا کیا ہو گا
www.urdunovelbank.com

عرب میں چاہتی ہوں وہ اپنی محبت کے لیے سٹینڈ لے میں یا آپ اگر زحالے کا رشتہ اس سے کروا دیں گے تو اسے سٹینڈ لینا نہیں آئے گا میں چاہتی ہوں جیسے عمل نے ہمیں بتایا روحان کا ویسے وہ بھی بتائے پریرے کی بات سن کر عرب نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک کہہ رہی ہو تم اچھا بات سنو

ہمم بولو

عرب بات کرتا بولا تو اس کے لہجے پر پریرے تھوڑا چونکی پھر بولی
یار میں سوچ رہا تھا کیوں نہ ہم ساری ٹیشنز بھول کر بس ایک دوسرے
کے بارے میں سوچیں

عرب سوچنا بھی مت مجھے بہت نیند آرہی ہے سو جاؤ
عرب کی بات کا مطلب سمجھتے پریرے فوراً بولتی سونے کے لیے لیٹ
گئی تو عرب بھی مسکراتے ہوئے لیٹ گیا

زیادتی ہے میرے ساتھ ویسے پہلے تم نے مجھے اپنے پیچھے اتنا ترپایا پھر
شادی کے لیے مانی مانی تو اس میں بھی تم نے شرطیں رکھیں پھر جب
شادی ہو گئی تو سال کے بعد ہی عمل آ گئی مجھے تو موقع ہی نہیں ملا

اچھا جی عمل ویسے ہی آگئی آپ کے موقع کے بغیر؟

عرب لیٹ کر اپنا رونا رو ہی رہا تھا کہ پریزے ایک جھٹکے سے اٹھ کر
بیٹھ گئی اور اس کی طرف دیکھتی بولی

ہاں تو زیادہ موقع نہیں ملا نہ مجھے تم کبھی بھی نہیں مانتی تھی

عرب کیا میں سو سکتی ہوں صبح گھر مہمانوں نے آنا ہے

پریزے کی بات پر عرب مسکراتا بولا تو پریزے بات پلٹ گئی اس کے

ایسے بات پلٹنے پر عرب نے اپنی ہنسی دبائی اور پھر ہاں میں سر ہلایا تو

پریزے واپسی لیٹ گئی جیسے ہی پریزے لیٹی تو عرب بنا اسے سمجھنے

کا موقع دیے اٹھا اور پریزے کے ہونٹوں پر شدت سے جھکا جیسے ہی

عرب پیچھے ہٹا تو عرب کی اس حرکت پر پریزے نے اسے کھا جانے

والی نظروں سے گھورا اور پھر اسے دھکا دے کر خود سے پیچھے کرتی

منہ موڑ کر سو گئی جبکہ پریزے کی اس حرکت پر عرب کا ایک دمدار قفقہ
کمرے کی فضا میں گونجا اور پھر عرب بھی خاموشی سے سو گیا کیونکہ
اس وقت وہ پریزے سے بالکل بھی جھگڑا نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ارحم جیسے ہی اپنے کمرے میں آیا اس کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ اٹھارہ
سال کا خوبرو نوجوان پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گیا چاہے کچھ بھی
ہو جائے وہ اپنی زحالے کو کسی بھی قیمت پر کسی اور کی نہیں ہونے
دے سکتا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے ابھی وہ سوچ ہی

رہا تھا کہ اچانک اس کے کانوں میں برسوں پہلے پریزے کی کہی ایک بات
گوئی جو پریزے ہمیشہ سے سب بچوں کو سکھاتی آئی تھی

جب سب راستے بند ہو جائیں اور تمہیں سمجھ نہ آئے کہ تمہیں کیا کرنا
ہے تو اپنا معاملہ اس رب کی بارگاہ میں لے جاؤ وہ بہت بے نیاز ہے

دیکھنا وہ تمہارا معاملہ ضرور حل کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ تمہیں جو بھی چاہیئے وہ اس رب سے سچے دل سے مانگو وہ تمہیں ضرور عطا کرے گا پر ریزے کی بات یاد آتے ہی ارحم فوراً سے اٹھا اور اس نے اپنے آنسو صاف کیے پھر اس نے وضو کیا اور دو رکعت نفل ادا کیے پھر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

یا اللہ آج میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوں میں جانتا ہوں میں بہت بڑا گنہگار شخص ہوں اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ ہمیشہ اپنے بندے کی فریاد بھی سنتے ہیں یا اللہ آپ جانتے ہیں میں زحالے سے بہت پیار کرتا ہوں اور میں نے ہمیشہ ان سے پاک محبت کی ہے میں نے کبھی ان کے بارے میں کچھ غلط نہیں سوچا یا اللہ میں نے اگر آج تک کوئی بھی نیکی کی ہے تو اس کے بدلے میں میں آپ سے زحالے مانگتا ہوں

مجھے میری نیکی کے بدلے میں زحالے عطا کر دیں میں ان کے بغیر نہیں
رہ سکتا میں مر جاؤں گا میں ان کے جسم پر کسی اور کا لمس برداشت
نہیں کر سکتا اور نہ مجھ میں اتنی ہمت ہے کہ میں ان سے سچ بول سکوں
انہیں بتا سکوں کہ میں بچپن سے ہی ان سے کتنا پیار کرتا آیا ہوں یا اللہ
مجھے کوئی تو راستہ دیکھائیں مجھے کچھ تو بتائیں میں کیا کروں یا تو مجھے اتنی
ہمت دے دیں کہ میں زحالے سے اپنے دل کی بات بول سکوں اور
ان کا جو بھی جواب ہو اسے برداشت کر سکوں یا مجھے کوئی ایسا راستہ
دیکھا دے کہ جس سے میں زحالے کو ہمیشہ کے لیے اپنا کر سکوں
ارحم مسلسل روتے ہوئے دعا کر رہا تھا پھر جب اس کی دعا مکمل ہوئی
تو وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور جا کر بیڈ پر لیٹ گیا اسے ایسے لگ رہا
تھا جیسے اس کا سب کچھ اس سے چھننے والا ہو اور وہ چاہ کر بھی کچھ نہ

کر پا رہا ہو بس خاموشی سے اپنا سب کچھ لوٹتا دیکھ رہا ہو وہ اپنے اور

زحالے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ اسے اچانک عمل کا خیال آیا

جو کھلے عام روحان سے محبت کا دعویٰ کرتی تھی مگر یہ کچھ ہی سالوں

سے ہوا تھا اس سے پہلے تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ روحان سے

محبت کرتی ہے مگر ایسا اچانک کیسے پھر اسے یاد آیا کہ عمل نے ایک

بار اسے بتایا تھا کہ اس نے پریزے کو بتایا تھا کہ وہ روحان سے پیار

کرتی ہے اور عرب کو پریزے نے ہی سنبھالا تھا
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

میں نے یہ پہلے کیوں نہیں سوچا ممی کے فیصلے کے آگے گھر کے کسی فرد

کی نہیں چلتی اور ممی کے کہنے پر ہی کل زحالے کو فیملی دیکھنے آرہی ہے

اگر میں ممی سے بات کروں اور انہیں سب کچھ بتاؤں تو ممی میری ہیلپ

کر سکتی ہیں وہ ضرور مجھے زحالے دلائیں گی

یہ سب کچھ سوچتے ہی ارحم اٹھ کر فوراً سے پریرے اور عرب کے کمرے کی طرف بھاگا کمرے کے دروازے پر پہنچتے ہی اس نے فوراً سے دروازہ بجایا اتنی رات کو کمرے کا دروازہ بجتے دیکھ کر پریرے اور عرب دونوں پریشان ہو گئے اور پھر عرب نے اٹھ کر دروازہ کھولا اتنی رات کو دروازے پر اپنے بیٹے کو اس حال میں دیکھ کر عرب حیران ہوا ارحم کی آنکھیں رونے کی چغلی کر رہی تھی اور اس کا بکھرا حلیہ دیکھ کر عرب بالکل چپ کر گیا اسے سمجھ ہی نہ آیا کہ وہ کیا بولے

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ڈیڈ میں ممی سے بات کرنے آیا تھا ایم سوری میں نے آپ کو جگا دیا ارحم کی بات سن کر بھی عرب کچھ نہ بول سکا اس نے بس ہاں میں سر ہلایا اور پھر کمرے کے دروازے سے ہٹ گیا تو ارحم اندر آ گیا ارحم کے حلیے اور آنکھوں کو دیکھ کر پریرے بھی پریشان ہو گئی اس سے پہلے کہ وہ

کچھ بولتی ارحم آگے بڑھا اور پھر وہ پریرے کے گلے لگتے پھوٹ پھوٹ کر
رونے لگا اپنے جوان بیٹے کو ایسے روتا دیکھ کر پریرے کے دل میں ٹیس
اٹھی جبکہ عرب بھی دروازہ بند کرتا خاموشی سے آکر بیڈ پر بیٹھ گیا پھر اس
نے پریرے کو دیکھا جو خاموشی سے ارحم کے سر میں انگلیاں چلا رہی تھی
کیا ہوا ہے نیرے بیٹے کو کیوں رو رہے ہو ایسے ارحم ممی کو بتاؤ تو کیا ہوا
ہے؟

ممی کل جو فیملی زحالے کو ملنے آ رہی ہے آپ انہیں منع کر دے ممی میں
زحالے سے بے انتہا محبت کرتا ہوں میں انہیں کسی اور کے ساتھ نہیں
دیکھ سکوں گا میں مر جاؤں گا ممی آپ پلیر ماموں سے بولیں زحالے کی شادی
مجھ سے کر دیں وہ آپ کی بات کبھی نہیں ٹالتے ممی میں وعدہ کرتا ہوں آپ
سے میں زحالے کا بہت خیال رکھوں گا اور انہیں بہت خوش رکھوں گا

ان کی آنکھ میں کبھی آنسو نہیں آنے دوں گا مئی پلیز آپ کیری ہیپ کریں
گی نہ آپ ماموں سے بات کریں گی نہ؟

مگر ارحم زحالے تم سے سات سال بڑی ہے

ارحم کے رو رو کر بولنے پر پریرزے خاموش رہی پھر چند لمحوں بعد عرب بولا
تو کیا ہوا ڈیڈ اسلام میں تو کہیں نہیں لکھا کہ شادی کے لیے لڑکی کا لڑکے سے
عمر میں چھوٹا ہونا ضروری ہے اور مجھے اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ مجھ
سے کتنی بڑی ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مگر ارحم تم تو ابھی سیٹل نہیں ہوئے ہو اتنی جلدی تمہاری شادی کیسے ہوگی
زحالے کی کنڈیشن دیکھتے ہوئے ہمیں جلد اس کی شادی کرنی ہے تاکہ وہ پھر
سے ایک نئی زندگی جی سکے

عرب کی بات پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو پریرزے بھی بول پڑی

ممی میں وعدہ کرتا ہوں میں بہت محنت کرونگا اور دیکھنا میں جلد سیٹل بھی
ہو جاؤنگا اور ممی زحالے کو ایک سیٹل آدمی کے ساتھ ساتھ پیار کی بھی تو
ضرورت ہے اور مجھ سے زیادہ انہیں کوئی پیار نہیں کر سکے گا

ٹھیک ہے میں شارق سے بات کر لوں گی مگر تم اپنے ہر وعدے پر قائم رہنا
مجھے نہیں پتہ تھا میرا بیٹا اتنی جلدی میچور ہو گیا ہے جو ایک لڑکی کے لیے
اتنا سب کچھ کرنے والا ہے

ارحم کی بات سن کر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو ارحم نے فوراً سے
پریزے کو گلے لگایا پھر پیچھے ہٹتا ہوا عرب کے گلے لگا تو عرب بھی مسکرا

اٹھا

ارحم اب جا کر آرام کرو تم آفس کے تھکے آئے ہو میں صبح شارق سے بات
کرونگی اس بارے میں

جیسے ہی ارجم عرب کو گلے لگا کر پیچھے ہٹا تو پریرے بہت پیار سے بولی جس پر ارجم مسکراتا ہوا ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ اپنے بیٹے کو اپنی محبت کے لیے سٹیپ لیتا دیکھ کر پریرے بہت خوش ہوئی اور وہ جانتی تھی کہ پریرے کے رشتہ مانگنے پر شارق ہاں کر دے گا اسے کبھی بھی منع نہیں کرے گا۔

صبح اٹھتے ہی پریرے سیدھا پی۔ ایس انڈسٹری چلی گئی پریرے جو اتنی دیر بعد کمپنی میں آتا دیکھ کر سب لوگ حیران تھے وہ سب کو اگنور کرتی سیدھی شارق کے کمرے میں چلی گئی جیسے ہی اس نے شارق کے کمرے کا دروازہ کھولا تو شارق جو دو آدمیوں کے سامنے بیٹھا ایک فائل ہاتھ میں پکڑے بات کرنے میں مصروف تھا اس نے چونک کر دروازے کو دیکھا دروازے میں پریرے

کو دیکھ کر وہ مسکرایا اور پھر اس نے ان دونوں آدمیوں کو جانے کا کہا اور

اٹھ کر پریزے کے سامنے آیا

واٹ آپلینینٹ سرپرائز میم آپ یہاں وہ بھی اتنی دیر بعد خیریت تو ہے؟

مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی تھی جو میں کال پر نہیں کر سکتی تھی اسی

لیے میں یہاں آ گئی

شارق کے مسکرا کر کہنے پر پریزے فوراً بولی تو شارق نے ہاں میں سر ہلایا

اور ہاتھ کے اشارے سے اسے اندر آنے کو کہا تو پریزے مسکراتی ہوئی

اندر آئی اور شارق کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی

چائے یا کافی؟

لیمن ایڈ

شارق کی آفر پر پریزے مسکرا کر بولی تو شارق نے دو لیمن ایڈ آرڈر کر دی

ہاں بولو کیا کہنا تھا؟

میرے پاس زحالے کے لیے ایک اور اچھا رشتہ ہے ابھی آج جو فیملی آرہی ہے اس کو تو میں نے منع نہیں کیا اگر تم یہ دوسرا رشتہ کونسیڈر کرتے ہو تو پھر میں اس فیملی کو منع کر دیتی ہوں

شارق کے سوال پر پریزے اپنی عادت کی طرح بات بنا گھمائے ندے پر آگئی

اگر پریزے دوسرا رشتہ تمہیں بہتر لگ رہا ہے تو تم آج جو فیملی آرہی ہے اسے

منع کر دو زحالے صرف میری نہیں تمہاری اور رہبان کی بھی بیٹی ہے

میں جانتی ہوں شارق مگر میں چاہتی ہوں کہ اس دوسرے رشتے کے لیے ہاں

یا ناں تم اور شانزے خود کرو میں یا کوئی اور انولو نہ ہوں زحالے اور شازل

سے بھی پوچھ لینا اگر انہیں اعتراض نہ ہو تو

شارق کی بات پر پریرزے فوراً بولی تو شارق نے ہاں میں سر ہلایا

یہ جو دوسرا رشتہ ہے اس کی بس دو ریزنز ہیں جس کی وجہ سے میں چاہتی ہوں

تم خود فیصلہ کرو

اور وہ ریزنز کیا ہیں؟

پریرزے کی بات پر شارق نے فوراً سوال کیا

پہلی تو یہ ہے کہ وہ لڑکا زحالے سے عمر میں چھوٹا ہے اور دوسری یہ کہ اس نے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابھی ریسینٹلی بزنس سٹارٹ کیا ہے

کیا مطلب وہ سیٹل نہیں ہے؟

شارق کے سوال پر پریرزے نے فوراً جواب دیا تو شارق نے حیرانگی سے دوبارہ

سوال کیا

نہیں بٹ اس کے فادر بہت ویل سیٹ ہیں اور امید ہے وہ بھی جلد سیٹل ہو

جائے گا ویسے بھی وہ لڑکا زحالے سے پیار کرتا ہے اور اس نے بولا ہے کہ وہ
میں تم زے پوچھ لوں اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ محنت کرے گا اور
جلد سیٹل ہو جائے گا ساتھ ہی ساتھ یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ کبھی زحالے کی
آنکھ میں آنسو نہیں آنے دے گا اور اسے بہت خوش رکھے گا

مگر پری جو بھی ہے تم زحالے کی کنڈیشن جانتی ہو ہمیں اس کے لیے ایسا لڑکا
چاہیئے جو ویل سیٹ ہو اور جو زحالے کو اس فیز سے باہر لے آئے

پریزے کی پوری بات سن کر شارق پریشانی سے بولا تو پریزے نے ہاں میں سر

ہلایا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو شارق مگر یہ لڑکا وہ ہے جو زحالے کو سچ میں اس فیز سے

باہر لا سکتا ہے تم ایک دفعہ شازل، شانزے اور زحالے سے پوچھ لو اور پھر

شام تک مجھے بتا دو تاکہ اگر تم اسے کنسیڈر کرتے ہو تو پھر ہم پہلے والی فیملی کو

منع کر دیں نہیں تو تم دیکھ لو جیسا تمہیں ٹھیک لگے

وہ تو ٹھیک ہے پری مگر مجھے اس کا کوئی تو بایو ڈیٹا دو میں کیا کہوں گھر میں بھی کہ

کون ہے کوئی تصویر ہو اس کی کوئی ڈیٹیل ہو تو پھر ہے

پریزے کی بات سمجھتے ہوئے شارق نے فوراً جواب دیا

وہ لڑکا اٹھارہ سال کا ہے ابھی حال ہی میں انٹر کلئیر کیا ہے اس نے اور آگے

سوفٹویئر انجینئرنگ میں ایڈمیشن لیا ہے اور اپنے فادر کا ہی بزنس ساتھ ساتھ

دیکھتا ہے ابھی ریسینٹلی جوائن کیا ہے ایک بڑی بہن ہے اس کا رشتہ دیکھا ہوا

ہے امید ہے جلد اس کی بھی شادی ہو جائے گی اور پھر بس وہ اور اس کے

پیرینٹس اور اس کی دادی ہونگے اور عربوں روپے کی جائیداد ہوگی بس

پری کیا تم ارحم ملک کی بات کر رہی ہو؟

پریزے کا لڑکے کا خاکہ کھینچنے پر شارق نے فوراً لڑکا پہچان لیا شارق کے اتنے
ڈائریکٹ پوچھنے پر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر پریزے نے کل رات کی
ساری بات شارق کو سنا دی

شارق اگر ارحم میرا بیٹا ہے تو زحالے بھی میری بیٹی ہے اور میں چاہتی ہوں
تم اس کے لیے ایک اچھا فیصلہ کرو میں تمہیں یہ نہیں کہوں گی کہ تم صرف
ارحم

سے ہی زحالے کا رشتہ کرو میں چاہتی ہوں تم گھر جا کر بات کرو آج جو فیملی آ
رہی ہے اگر وہ تم لوگوں کو زیادہ پسند ہے تو تم ان کو ہاں کر دو مجھے کوئی مسئلہ
نہیں ہے میں ارحم کو سمجھا دوں گی مگر ہاں ایک بات ضرور کہوں گی تم ارحم کو
پسند کرو زحالے کے لیے یا اس دوسرے لڑکے کو یاد رکھنا آخری فیصلہ زحالے
کا ہونا چاہیئے آخر کو اس نے زندگی گزارنی ہے اسے فورس مت کرنا شادی کے

لیے

پریزے کی بات سن کر شارق نے ہاں میں سر ہلایا تو پریزے اٹھ کر چلی گئی وہ آئی تو تھی ڈائریکٹ بات کرنے مگر واپسی پر اپنے بیٹے کا دل ٹوٹنے کا خوف ساتھ لے کر جا رہی تھی پر اب جو بھی تھا وہ شارق کو فورس نہیں کرنے والی تھی کہ زحالے اس کی ہی بہو بنے۔

شام کو سب لوگ شاہ ویلا میں اکٹھے تھے شارق نے ابھی تک پریزے کو کسی قسم کا کوئی جواب نہیں دیا تھا جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ اس دوسری فیملی کو ملنے میں انٹریسٹڈ ہے اور پریزے نے شارق سے ارحم کے لیے بات کر لی ہے یہ بات بھی ابھی تک پریزے کے سوا ملک ہاؤس والوں میں سے کوئی نہیں جانتا تھا جبکہ شارق نے شانزے اور شازل سے اس بارے میں بات کر لی تھی مگر زحالے اور شائستہ بی بی اب بھی اس بات سے انجان تھیں جب سے سب

لوگ شاہ ویلا اکٹھے ہوئے تھے ارحم بالکل خاموش تھا اسے یہ بات بالکل قبول نہیں تھی کہ زحالے کو کوئی اور فیملی دیکھنے آ رہا ہے ارحم کی یہ چپی شارق کو سمجھ

آ رہی تھی مگر فلحال وہ ایک دم سے کوئی بھی فیصلہ نہیں لینا چاہتا تھا تقریباً چار بجے کے قریب سید فیملی شاہ ویلا پہنچ گئی شارق اور شانزے کے ساتھ ساتھ پریزے نے بھی انہیں بہت اچھے سے ویلکم کیا پھر شانزے نے انہیں لاؤنج میں لا کر بیٹھا دیا اور عمل کو زحالے کو لانے کا بولتی خود کچن میں چلی گئی ابھی شارق اور پریزے ان سے باتیں کر ہی رہے تھے کہ شازیہ چائے لے آئی اور پھر اس نے چائے سب کو سرو کی تبھی زحالے عمل کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئی زحالے کو کسی اور کے لیے تیار ہوا دیکھ کر ارحم کے دل میں ٹیس اٹھی جبکہ سید

وہاج مصطفیٰ کو زحالے پہلی دفعہ میں ہی پسند آ گئی اور کیوں نہ آتی آخر وہ تھی ہی

اتنی معصوم اور خوبصورت کے کوئی بھی اسے پہلی دفعہ دیکھنے میں ہی اس کی طرف مائل ہو جاتا

ماشاء اللہ بہت پیاری ہے آپ کی بیٹی ایک دم حور جیسی

مسز مصطفیٰ کی تعریف سن کر شانزے اور پریرے بھی مسکرانے لگی تبھی ارحم نے وہاج کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے سر جھکائے بیٹھی زحالے کو گھورنے

میں مصروف تھا اور بس یہ ارحم کی آخری حد تھی وہ فوراً اٹھ کر وہاں سے باہر چلا

گیا ارحم کو باہر جاتا دیکھ کر شارق نے پریشانی سے پہلے زحالے کو دیکھا جو سر جھکائے

بیٹھی تھی پھر اس نے وہاج کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے زحالے کو دیکھ رہا

تھا اور پھر شارق کو ارحم کے جانے کی وجہ سمجھ میں آگئی سب لوگوں نے سید
فیملی کے ساتھ ایک بہت ہی اچھے ماحول میں چائے پی

ہمیں آپ کی بیٹی بہت پسند آئی ہے اب آپ لوگ بتادیں کہ آپ کب ہماری
طرف آئیں گے میں چاہتی ہوں بس جلد از جلد زحالے میری بہو بن جائے
ہم آپ کو کال پر بتادیں گے

مسز مصطفیٰ کی بات سن کر پریرے فوراً بولی تو سید مصطفیٰ نے ہاں میں سر ہلایا
پھر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ لوگ اپنے گھر چلے گئے

مجھے تو فیملی اچھی لگی ہے لڑکا بھی دکھنے میں ٹھیک ہے میرے خیال میں شارق
تمہیں

بھی ایک دفعہ ان کے گھر چلے جانا چاہیئے

مہمانوں کے جاتے ہی پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو شارق نے شانزے کو دیکھا
جس نے صرف ایک ہلکی سی مسکراہٹ پاس کی ابھی شارق پریزے کو کوئی
جواب

دیتا اس سے پہلے ہی زحالے اٹھ کر باہر لان میں آ گئی اسے ارحم کا وہاں سے
ایسے

اٹھ کر جانا بلکل بھی پسند نہیں آیا تھا

میں زحالے سے پوچھ کر کوئی بھی فیصلہ لونگا پریزے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شارق کی بات سن کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا تو پھر سب لوگ اپنی باتوں
میں

مصروف ہو گئے زحالے جیسے ہی شاہ ویلا کے لان میں آئی تو اسے ارحم سامنے ہی

جھولے پر بیٹھا نظر آ گیا وہ سیدھے چلتے ارحم کے پاس آ کر جھولے پر بیٹھ گئی

تم وہاں سے اٹھ کر کیوں آ گئے؟

وہ آپ کو دیکھنے آئے تھے زحالے مجھے نہیں تو میں وہاں بیٹھ کر کیا کرتا اس لیے
میں

وہاں سے اٹھ کر آ گیا

زحالے کے سوال پر ارحم فوراً بولا تو زحالے خاموش ہو گئی

مگر تم وہاں میرے پاس تو بیٹھ سکتے تھے میں اکیلا اکیلا تو فیل نہ کرتی

اگر میں وہاں چند منٹ اور بیٹھتا تو میں اس سید و ہاج مصطفیٰ کا منہ توڑ دیتا مجھے
یہ

بات بالکل قبول نہیں کے کوئی آپ کو اس طرح سے گھورے جس طرح سے وہ

گھور رہا تھا

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد جب زحالے بولی تو ارحم نے غصے سے لال ہوتے

جواب دیا

مگر کیوں ہم دونوں کی شادی ---

ایک لفظ اور نہیں زحالے آپ جائیں یہاں سے اس سے پہلے میں آپ سے کوئی
بدتمیزی کر دوں

ارحم کی بات سن کر زحالے ابھی بول ہی رہی تھی کہ ارحم اس کی بات کاٹتا چلایا
اور اس کے چلانے کی آواز لاؤنج میں بیٹھے تمام نفوسوں نے بھی سن لی اور پھر
لاؤنج میں ایک دم سنٹا چھا گیا جبکہ زحالے کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اس نے ایسا کیا
بول

دیا کہ ارحم غصے میں آ گیا وہ کبھی بھی زحالے پر غصہ نہیں ہوتا تھا مگر آج وہ نہ
صرف

غصہ ہوا تھا بلکہ چلایا بھی تھا

میں نے ایسا کیا کہہ دیا ارحم کے تم ایسے مجھ پر چلا رہے ہو

زحالے کے پریشانی سے بولنے پر ارحم بالکل خاموش رہا

ارحم میں تم سے پوچھ رہی ہوں کیا ہوا ہے کیوں غصہ ہو تم میں نے ایسا کیا کہا کہ

تم مجھ پر چلا رہے ہو؟

ارحم کی خاموشی پر زحالے اس کا کندھا ہلاتے بولی تو ارحم وہاں سے جانے کے لیے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کھڑا ہو گیا تبھی زحالے نے ارحم کا ہاتھ پکڑ لیا جبکہ ارحم اور زحالے کی ساری باتیں

لاؤنج میں بیٹھے سب لوگ سن رہے تھے

زحالے ہاتھ چھوڑیں میرا

جب تک تم یہ نہیں بتاؤ گے کہ کیا ہوا ہے تب تک تو میں بالکل نہیں چھوڑنے والی

ارحم کے غصے سے بولنے پر زحالے آنکھوں میں آنسو لاتے بولی

کچھ نہیں ہوا مجھے میں ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں بس کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں

زحالے کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ارحم ہلکی آواز میں بولا ارحم کی بات سن کر

زحالے خاموش ہو گئی مگر اس نے ارحم کا ہاتھ نہ چھوڑا وہ بہت اچھے سے جانتی

تھی کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ارحم اس کا ہاتھ نہیں جھٹکے گا اور یہی وجہ تھی کہ

ارحم کے غصے سے چلانے پر بھی زحالے نے اس کو اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ ارحم

کے غصے کی وجہ جاننا چاہتی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ ارحم اس کے لیے

کیا

فیل کرتا ہے مگر ارحم یہ بات نہیں جانتا تھا کہ اس کی فیلنگز سن کر زحالے خود
اسے اپنا آپ سونپ دے گی اگر وہ یہ بات جانتا ہوتا تو زحالے سے کبھی حقیقت
نہیں چھپاتا کیونکہ وہ ہمیشہ سے ڈرتا آیا تھا کہ کہیں سب جاننے کے بعد زحالے
اس
سے دور نہ ہو جائے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارحم پلیز بتاؤ نہ تمہیں کیا ہوا ہے؟

زحالے میں کہہ رہا ہوں نہ مجھے کچھ نہیں ہوا

زحالے کے ایک بار پھر سے پوچھنے پر ارحم نے انتہائی ضبط سے جواب

دیا تو زحالے نے ارحم کا ہاتھ چھوڑ دیا زحالے کو اپنا ہاتھ چھوڑتا دیکھ کر
ارحم نے زحالے کی طرف دیکھا جو ہلکی نم آنکھوں سے ارحم کو دیکھ رہی
تھی اس سے پہلے کہ ارحم کچھ بھی بولتا زحالے نے لمبے لمبے سانس لینا
شروع کر دیے اور پھر وہ چند ہی سیکنڈز میں زمین بوس ہو گئی
شمالے! زحالے اٹھیں

زحالے کو زمین پر گرتا دیکھ کر ارحم فوراً سے چلاتا ہوا زحالے کو اٹھانے
لگا جبکہ ارحم کی چیخ سن کر لاؤنج میں بیٹھے سب لوگ اور پورچ سے اندر
داخل ہوتا عرب بھاگتا ہوا لان میں آیا زحالے کو زمین پر گرا اور ارحم کو
اسے اٹھانے کی ناکام کوشش کرتا دیکھ کر شازل فوراً آگے بڑھا اور اس
نے زحالے کو گود میں اٹھایا اور اسے لے کر پورچ کی طرف بھاگا تبھی
باقی سب بھی اس کے پیچھے بھاگے اور جند ہی منٹوں میں وہ زحالے کو

لے کر سروس ہسپتال پہنچ گئے زحالے کے بیہوش وجود کو ایک بار پھر
ہسپتال آتا دیکھ کر ڈاکٹر عائشہ فوراً سے آگے بڑھی اور انہوں نے زحالے
کا بازو چیک کیا

ڈاکٹر طارق کو بلاؤ جلدی ان سے بولیں اُس این ایرجنسی اور اس لڑکی
فوراً سے آئی۔ سی۔ یو میں لے جاؤ

زحالے کی نبض کو نہ چلتا پا کر ڈاکٹر عائشہ نے فوراً سے وارڈ بوائے کو حکم
جاری کیا تو وارڈ بوائے نے فوراً سے پہلے اس پر عمل کیا

کیا ہوا ہے ڈاکٹر عائشہ زحالے کو آئی۔ سی۔ یو میں کیوں لیجا رہے ہیں
دیکھیں مسٹر شارق میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا زحالے از ان ڈیپریشن
اور اس کی طبیعت دن بدن بگڑ رہی ہے اور اب اسے انزائی اٹیکس ہونا
شروع ہو گئے ہیں اسے اچانک سانس لینے میں مسئلہ ہوا ہوگا اور اس کی

ہارٹ بیٹ بڑھ گئی ہے اب یہ کیس میرے ہاتھوں سے نکل گیا ہے ڈاکٹر طارق میرے سینئر ہیں میں نے انہیں بلایا ہے اب زحالے کا کیس وہی دیکھیں گے اور اسے فوری ٹریسمنٹ بھی دیں گے یاد رکھیے گا جب بھی زحالے کے ساتھ ایسا کچھ بھی ہو تو اسے فوراً سے پہلے ہسپتال لانا ہوگا تاکہ اسے فوری ٹریسمنٹ دیا جاسکے اور وائز اس کی جان بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے

ڈاکٹر عائشہ کی پوری بات سن کر شارق نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ فوراً وہاں سے چلی گئی جبکہ اپنی بیٹی کے بارے میں یہ سب سن کر شارق کے اندر کچھ ٹوٹ سا گیا وہ پکے اعصاب کا مالک تھا اتنی آسانی ہار نہیں مانتا تھا مگر دن بدن اپنی بیٹی کو موت کے قریب جاتا دیکھ کر آج شارق بھی ہار مان گیا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد ڈاکٹر طارق اور

ڈاکٹر عائشہ آئی۔ سی۔ یو سے باہر آئے انہیں باہر آتا دیکھ کر شازل فوراً کھڑا ہو گیا

ڈاکٹر میری بہن اب کیسی ہے؟

دیکھیں فلحال تو وہ خطرے سے باہر ہیں مگر آگے کا میں کچھ نہیں کہہ سکتا اور جیسی آپ کی بہن کی کنڈیشن ہے ہم انہیں دواؤں پر بھی نہیں لگا سکتے ان کی باڈی پر برا اثر پڑے گا انہیں اس فیز سے خود باہر نکلنا ہے جب وہ اس فیز سے باہر آئیں گی تب ہی ہم ان کو کسی بھی قسم کی میڈیسن ریفر کر سکتے ہیں

کیا اسے ہوش آگیا ہے ہم اس سے مل سکتے ہیں؟

شازل کے سوال پر ڈاکٹر طارق نے تفصیلی جواب دیا تو شازل نے دوبارہ

سوال کیا

ابھی تو وہ نیم بیہوشی کی حالت میں ہیں ایسے میں آپ کا ملنا بیکار ہے آپ

مجھے یہ بتائیں ارحم کون ہے؟

میرا کزن ہے کیوں کیا ہوا؟

شازل کے سوال پر ڈاکٹر طارق فوراً بولے پھر انہوں نے سوال کیا تو شازل نے پریشانی سے جواب دیا

دراصل نیم بیہوشی کی حالت میں وہ مسلسل ارحم کو بلا رہی ہیں آپ ایک

کام کریں ارحم کو ان کے پاس بھیج دیں جب ارحم انہیں بلائیں گے تو ہو

سکتا ہے ان کو جلدی ہوش آ جائے

ڈاکٹر کی بات پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا تو ڈاکٹر عائشہ اور ڈاکٹر طارق دونوں

وہاں سے چلے گئے پھر شارق نے ارحم کو اندر زحالے کے پاس بھیج دیا اندر

آتے ہی ارحم زحالے کے پاس بیٹھ گیا

ارحم۔۔ ارحم

زحالے!! زحالے!! زحالے میری بات سنیں دیکھیں میں آپ کے پاس ہوں
پلیز آنکھیں کھولیں

زحالے نیم بیہوشی کی حالت میں ہلکی سی آواز میں مسلسل ارحم کو بلا رہی
تھی زحالے کو ایسے خود کو بلاتا دیکھ کر ارحم پہلے تو کچھ نہ بولا پھر چند لمحوں بعد
اس نے زحالے کو پکارنا شروع کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے تو زحالے جو مسلسل
اسے آواز دے رہی تھی خاموش ہو گئی پھر چند لمحوں بعد زحالے نے ایک
لمبی سانس لی اس سے پہلے کہ ارحم ہڑبڑا کر کچھ کرتا زحالے نے آنکھیں کھول
دیں

ارحم میری بات سنو کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ؟

ارحم جو ڈاکٹر کو بلانے کے لیے دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا زحالے کی نم

آواز سن کر مڑا اور پھر زحالے کو خود کی طرف تکتا پا کر وہ ایک ہی جست میں

زحالے کے پاس پہنچ گیا

زحالے میری جان آپ ٹھیک ہیں نہ؟

ارحم کے تڑپ کر سوال کرنے پر زحالے نے ہاں میں سر ہلایا

ارحم کیا ہوا ہے مجھ سے کیوں ناراض ہو؟

زحالے نے روتے ہوئے سوال کیا تو ارحم نے اس کے چہرے کے گرد

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاتھوں کا پیالہ بنا لیا

نہیں میری جان میں آپ سے بالکل ناراض نہیں ہوں

تو پھر مجھے وہاں سب کے بیچ میں اکیلا چھوڑ کر کیوں آ گئے تھے تم جانتے ہو

نہ تم میری سڑینٹھ ہو پھر بھی چھوڑ دیا اکیلا

ارحم کے انتہائی پیار سے بولنے پر زحالے نے فوراً شکوہ کیا تو ارحم سر جھکا گیا

زحالے میں آپ کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا میں آپ سے بے انتہا
پیار کرتا ہوں ارے مجھے تو آپ کی طرف اٹھنے والی آنکھ بھی قبول نہیں پھر
آپ خود سوچیں میں کیسے کسی اور کا لمس آپ کے جسم پر برداشت کرتا اس
لیے میں وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

ارحم کی بات سن کر زحالے نے رونا بند کر دیا اور وہ حیرانگی سے ارحم کو
دیکھنے لگی جب زحالے کی کوئی آواز ارحم کو نہ آئی تو ارحم نے پریشانی سے
سر اٹھایا زحالے کو خود کو حیرانگی اور ایک ہی طرح سے تکتا پا کر ارحم نے
پریشانی سے اس کی آنکھوں کے آگے ہاتھ ہلایا تو زحالے نے غصے سے ارحم
کے سینے میں مکہ مارا جس پر ارحم کراہ اٹھا ارحم کے کراہنے پر باہر بیٹھے سب
لوگوں نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر شازل دروازہ کھولتے اندر
داخل ہوا تو ارحم کو کھڑے اپنا سینا مسلتے اور زحالے کو اسے کھا جانے والی

نظروں سے گھورتے دیکھ کر شازل پریشان ہو گیا تبھی زحالے کی نظر شازل

پر پڑی

بھائی مجھے اٹھا کر بیٹھانا پلیز

زحالے کو پورے ہوش و حواس میں دیکھ کر شازل فوراً آگے بڑھا اور اس

نے زحالے کو سہارا دے کر بیٹھا دیا

بھائی اسے آگے کریں میرے پاس

نہیں کیوں آپ نے پہلے بھی اتنی زور سے مارا ہے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زحالے کی بات پر ارحم فوراً بولا اس سے پہلے کے زحالے کچھ بھی بولتی

ایک نرس اندر آ گئی

دیکھیں آئی۔سی۔یو میں ایسے سب کو آنے کی اجازت نہیں آپ پلیز باہر جائیں

نرس کے کہنے پر شازل اور ارحم دونوں خاموشی سے باہر نکل گئے پھر کچھ

ہی دیر میں زحالے کو روم میں شفٹ کر دیا گیا جیسے ہی زحالے کو روم میں

شفٹ کیا گیا تو سب لوگ زحالے سے ملنے اندر آئے شارق اور شانزے کو

اپنے لیے پریشان دیکھ کر زحالے خاموش ہو گئی سب کے ملنے کے بعد ارحم

آگے بڑھا تو زحالے اسے خاموشی سے دیکھتی رہی ابھی ارحم آگے بڑھا ہی

تھا کہ زحالے نے عمل کو اشارہ کیا زحالے کا اشارہ سمجھتے ہی عمل آگے بڑھی

اور اس نے ارحم کا بازو پکڑ لیا پھر زحالے شازل کی مدد سے کھڑی ہو گئی

بھائی اگر میں گرنے لگوں تو پکڑ لینا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زحالے کے بات سن کر شازل نے ہاں میں سر ہلایا پھر زحالے آگے بڑھی

اور اس نے ارحم کے کندھے سے شرٹ پکڑی اس سے پہلے کے ارحم کچھ

سمجھ پاتا زحالے نے اسے جھٹکے سے نیچے جھکایا اور اسے مارنا شروع کر دیا

زحالے کو ارحم کو مارتا دیکھ کر عمل نے بھی حصہ ڈالنا اپنا فرض سمجھا جبکہ

زحالے اور عمل کو ارحم کو مارتا دیکھ کر شانزے اور علیزے پریشان ہو گئی

اور شازل کا ایک دمدار قمعہ گونجا

ایک منٹ ایک منٹ مجھے کیوں مارا جا رہا ہے

ارحم جو مار کھا کھا کر پریشان ہو گیا تھا فوراً سے خود کو چھڑاتا بولا تو زحالے نے

غصے سے اسے دیکھا اس سے پہلے کہ زحالے کچھ بولتی ڈاکٹر طارق اور ڈاکٹر

عائشہ ایک ساتھ اندر آئے اور زحالے کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر ان دونوں

نے ایک دوسرے کو دیکھا زحالے ڈاکٹر کو دیکھتی بیڈ پر بیٹھ گئی تو دونوں ڈاکٹر

آگے بڑھے اور انہوں نے زحالے کا چیک اپ کیا پھر ڈاکٹر طارق پریشانی

سے ارحم کی طرف مڑے

تم نے کیسے کیا یہ سب؟

انہوں نے مجھے اتنی زور زور سے مارا ہے اور آپ پوچھ رہے ہیں میں نے کیسے

کیا

تم میرے ہاتھ آؤ میں تمہیں اور زیادہ ماروں گی منہ نوچ لونگی میں تمہارا
ڈاکٹر کے سوال پر ارحم نے پہلے ڈاکٹر اور پھر زحالے کو دیکھا پھر وہ کسی
چھوٹے بچے کی طرح منہ بناتا بولا تو زحالے نے فوراً غصے سے جواب دیا
مسٹر شارق آپ مجھ سے روم میں آ کر ملیں

زحالے کے غصے سے جواب دینے پر ڈاکٹر طارق شارق کی طرف مڑتے ہوئے
اور ڈاکٹر عائشہ کے ساتھ باہر نکل گئے انہیں باہر جاتا دیکھ کر عرب اور شارق
ان کے پیچھے پیچھے ان کے روم میں آ گئے عرب اور شارق کے جاتے ہی
زحالے واپسی کھڑی ہو گئی اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر ارحم فوراً پریزے کے پیچھے
چھپ گیا

زحالے بیٹا تم کیوں اس کی جان کی دشمن بنی ہوئی ہو؟

مما میں اس سے بہت ناراض ہوں اور بالکل بھی بات نہیں کرونگی
شانزے کے پریشانی سے سوال پوچھنے پر زحالے فوراً بولی تو ارحم نے معصوم
شکل بنا کر شانزے کو دیکھا جو خود بھی پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی
پر اس نے کیا کیا ہے؟

مما یہ مجھ سے پیار کرتا ہے اور اس نے مجھے آج تک کبھی بتایا ہی نہیں اب
جب تک میں اسے مار کر اپنا غصہ نہ اتار لوں مجھے سکون نہیں آئے گا
شانزے کے پریشانی سے پوچھنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو ارحم نے
سر جھکا لیا جبکہ زحالے کی بات پر سن کر سب لوگ خاموش ہو گئے۔
آئیے مسٹر شارق میں آپ کا ہی ویٹ کر رہا تھا پلیز ہیو آسیٹ

عرب اور شارق کو اندر آتا دیکھ کر ڈاکٹر طارق فوراً بولے تو عرب اور شارق
اس کے سامنے پڑی میز کی دوسری طرف پڑی کر سیوں پر بیٹھ گئے

ڈاکٹر آپ نے مجھے یہاں ایسے بلایا سب ٹھیک تو ہے؟

شارق کے پریشان ہو کر سوال کرنے پر ڈاکٹر طارق ہلکے سا مسکرائے

الحمد للہ سب کچھ ٹھیک ہے اب مسٹر شارق مجھے لگ رہا تھا مجھے زحالے

کو تین چار دن یہاں رکھنا پڑے گا مگر اب اس کی ضرورت نہیں کیونکہ مجھے

اس زحالے کا علاج مل گیا ہے اگر زحالے اس علاج سے ٹھیک رہتی

ہے تو پھر میں اس کی دوائیں سٹارٹ کروں گا اور اگر وہ ٹائم پر دوائیں لیتی

رہیں گی تو امید ہے وہ جلد اپنی زندگی کی طرف لوٹ آئے گی

اور وہ علاج کیا ہے؟

وہ لڑکا رحم جسے ابھی شحالے مار رہی تھی وہی زحالے کا علاج ہے

ڈاکٹر طارق کی پوری بات سن کر عرب فوراً بولا تو ڈاکٹر طارق نے عرب

کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

مطلب میں کچھ سمجھا نہیں؟

دیکھیں مسٹر شارق زحالے کی طبیعت بہت خراب تھی مجھے امید نہیں تھی کہ زحالے کو اتنی جلدی ہوش آجائے گی اور ہوش تو صحیح وہ اپنے پاؤں پر بھی کھڑی ہو جائے گی لیکن اس لڑکے ارحم کے بلانے پر نہ صرف وہ ہوش میں آئی بلکہ اپنے پاؤں پر کھڑی اسے مار بھی رہی تھی جیسی اس کی کنڈیشن تھی یہ کسی معجزے سے کم نہیں اور اس سب چیز کا کریڈیٹ اس لڑکے ارحم کو جاتا ہے میری مانیں تو کوشش کریں کہ کبھی اس لڑکے اور زحالے کو الگ نہ ہونے دیجیئے گا جب تک زحالے ٹھیک نہیں ہو جاتی

شارق کے سوال پر ڈاکٹر طارق نے فوراً جواب دیا اور یہ جواب وہ جواب تھا جس کو سن کر شارق نے فوراً سے اپنی بیٹی کی زندگی کا فیصلہ کر لیا

ڈاکٹر طارق سے مل کر شارق اور عرب واپس کمرے میں آ گئے جیسے ہی وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو کمرے کا حال دیکھ کر حیران ہو گئے زحالے کھڑی ارحم کے سینے پر اپنے نازک ہاتھوں کے ملے برسا رہی تھی جبکہ ارحم روحان اور شازل کی گھوڑیوں کی وجہ سے مسلسل اس کے ہاتھ کے ملے کھا رہا تھا اور عمل اپنا پیٹ پکڑ کر ہنسنے میں مصروف تھی اور پریزے، شانزے اور علیزے صوفے پر بیٹھی خاموشی سے یہ سب دیکھ رہی تھی شارق اور عرب کے اندر آتے ہی زحالے نے ارحم کو مارنا بند کر دیا اور پھر وہ آگے بڑھی اور شارق کے سینے پر سر رکھ گئی زحالے کو ایسے سر اپنے سینے پر رکھتے دیکھ کر شارق نے خاموشی سے اس کے گرد بازوؤں کا دائرہ بنا لیا

میری معصوم سی ڈول اتنی جلدی بڑی ہو جائے گی مجھے پتہ نہیں تھا

شارق زحالے کا سر چومتا ہلکی نم آواز میں بولا تو زحالے نے چونک کر
اپنے باپ کو دیکھا

بابا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں میں کبھی بڑی نہیں ہونگی میں ہمیشہ آپ
کی اور بھائی کی چھوٹی سی پیاری سی معصوم سی ڈول رہوں گی
زحالے کے معصوم منہ بنا کر کہنے پر شارق ہلکہ سا مسکرایا مگر پھر اپنا
فیصلہ سوچتے اور یہ سوچ کر کے اس کی معصوم ڈول اس کے آنگن کو
سونا کر کے ہمیشہ کے لیے چلی جائے گی شارق کی آنکھیں نم ہو گئیں
بابا کیا ہوا ہے آپ کیوں رو رہے ہیں کیا میں آپ کی چھوٹی معصوم ڈول
نہیں رہوں گی؟

کیا ہو گیا شارق اب تو ڈاکٹر نے بھی کہا کہ زحالے جلد ٹھیک ہو جائے
تو پھر ایشو کیا ہے؟

اپنے باپ کی نم آنکھیں دیکھ کر زحالے نے سوال کیا اس سے پہلے کہ
شارق کوئی جواب دیتا عرب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پھر اس
سے سوال کیا

نہیں کچھ نہیں ہوا مجھے اور تم تو ہمیشہ میری چھوٹی سی معصوم ڈول رہو
گی جس سے بابا بہت پیار کرتے ہیں حد سے زیادہ

شارق نے پہلی بات عرب کو دیکھتے ہی جبکہ دوسری بات زحالے کو

تو پھر تم رو کیوں رہے ہو؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یہ تمہیں تب سمجھ آئے گا جب عمل بڑی ہو جائے گی

عرب کے سوال پر شارق نے فوراً جواب دیا اور اس کی بات کا مطلب

سمجھتے ہوئے عرب خاموش ہو گیا ایک باپ کے لیے اس کی زندگی کا سب

سے مشکل دن اس کی بیٹی کی رخصتی کا دن ہوتا ہے جب وہ اپنا سب کچھ

چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے دوسرے گھر چلی جاتی ہے وہ بیٹی جو ہر جگہ اپنے باپ
بھائی سے پوچھ کر جاتی ہے اسی باپ بھائی سے ملنے کے لیے اسے کسی اور
کی اجازت لینا ہوتی ہے

پریزے صبح تم نے مجھ سے ایک بات کی تھی اور کہا تھا تمہیں سوچ سمجھ
کر جواب دوں

شارق کی بات کا مطلب سمجھ کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا
میں نے سوچ لیا ہے مجھے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں میں تیار ہوں
شارق کی بات سن کر پریزے مسکرا اٹھی جبکہ شازل اور شانزے بھی
اس کی بات کا مطلب سمجھ گئے

کونسی بات یہاں کیا ہو رہا ہے کوئی مجھے بتائے گا؟
آپ کا بیٹا بڑا ہونے والا ہے

عرب کے پریشانی سے سوال کرنے پر پریزے نے مسکراتے ہوئے
جواب دیا تو اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے عرب بھی مسکرا اٹھا
پھر سب لوگ واپس اپنے گھر آ گئے۔

آج پریزے، عرب اور صفیہ زحالے کا ہاتھ مانگنے شاہ ویلا جا رہے تھے جبکہ
علیزے اور رہمان نے شارق کی طرف سے اس شادی میں شرکت کی
تھی پر عمل کی ضد کی وجہ سے روحان پریزے کی سائیڈ سے اس شادی میں
شامل تھا جب سب لوگ شاہ ویلا میں اکٹھے ہو گئے تو پریزے کے کہنے پر
صفیہ نے زحالے کا ہاتھ ارحم کے لیے مانگا اور اب کی بار اس پریوزل کو
شارق نے خوشی خوشی قبول کر لیا پھر زحالے کی طبیعت کو مد نظر رکھتے
ہوئے انہوں نے سادگی سے شادی کا پلین بنایا اور بس نکاح کر کے
رخصتی کرنے کی تاریخ فلکس کر لی اس سب میں ارحم بہت خوش تھا جبکہ

زحالے تھوڑی سی نروس تھی

پری اس جمعہ کو نکاح اتنی جلدی ایک ہفتے میں ساری تیاریاں کیسے ہونگی
میں نے اور شانزے نے پہلے سے کوئی بھی انتظام نہیں رکھا ہوا زحالے
کی شادی کا

شارق ہمیں کچھ بھی نہیں چاہیے بس زحالے کو دے دینا جو لوگ دو
جوڑے کہتے ہیں نہ تم وہ بھی نہ دینا ہم خود پہنا لیں گے

شارق کی بات کا مطلب سمجھ کر عرب ہنستے ہوئے بولا تو شارق خاموش
ہو گیا

نہیں جی میں تو پورا جہیز لونگی اور ہاں میرے بیٹے کو نکاح پر ایک اچھی اور
بڑی سی گاڑی دینا بھئی ہمارے سارے رشتے داروں نے آنا ہے ہماری

عزت کا سوال ہے

پریزے کی بات پر شاہ ویلا کے لاؤنج میں قہقہہ بلند ہوا جبکہ شارق صرف نفی میں سر ہلاتا رہ گیا پھر سب لوگوں نے ایک بہت ہی اچھے ماحول میں کھانا کھایا اور گھر آ گئے اب انہیں ارحم اور زحالے کی شادی کی تیاریاں بھی تو شروع کرنی تھیں ملک خاندان کے وارث اور شاہ ویلا کی گریڈ کی شادی تھی بھلے سے شادی سادگی سے ہو رہی تھی مگر ہر کوئی اپنے سارے شوق اس شادی میں پورے کرنا چاہتا تھا کیونکہ یہ دونوں خاندانوں کی پہلی شادی تھی اور اس شادی کو لے کر سب لوگ بہت ایکسائیٹڈ بھی تھے۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

آج ارحم اور زحالے کی شادی تھی سب لوگ بہت خوش تھے نکاح خواہ بھی آچکے تھے سب لوگ شاہ ویلا کے لان میں اکٹھے تھے تبھی زحالے شازل کے ساتھ لان میں داخل ہوئی پھر سیٹج پر آ کر بیٹھ گئی اور کچھ ہی دیر میں وہ زحالے شارق شاہ

سے زحالے ارحم ملک بن گئی آج ارحم بہت خوش تھا کیونکہ آج اسے اس کے
بچپن کا پیار مل گیا تھا خوش تو زحالے بھی تھی مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اب
اسے ارحم کے کون کون سے رنگ دیکھنے کو ملیں گے پھر سب لوگوں نے کھانا
کھایا اور عرب، پریزے، عمل، صفیہ اور روحان زحالے کو رخصت کر کے اپنے
ساتھ ملک ہاؤس لے آئے

ملک ہاؤس پہنچ کر زحالے کو عمل ارحم کے کمرے میں چھوڑ کر واپس آگئی
میں کپڑے بدل لوں کیا مجھے بہت ہیوی ہیوی لگ رہا ہے

ابھی زحالے بیٹھی سوچ ہی رہی تھی کہ ارحم کمرے میں داخل ہوا کمرے کا
دروازہ کھولنے کی آواز پر زحالے نے سر اٹھا کر دروازے کو دیکھا تو اسے ارحم
سامنے کھڑا نظر آیا

دلہن سر نہیں اٹھاتی بس خاموشی سے سر نیچے کر کے بیٹھتی ہے

میں دلہن ہوں؟

ارحم کی بات پر زحالے نے پریشانی سے سوال کیا تو ارحم نے اپنی ہنسی دبائی اور
ہاں میں سر ہلایا

پھر مجھے فیل کیوں نہیں ہو رہا ارحم کے میں دلسن ہوں الٹا مجھے یہ لہنگا شدید چبھ
رہا ہے اف ف ممانے پتہ نہیں کونسے ٹیلر سے سلوایا ہے

ارحم کے سر ہلانے پر زحالے فوراً سے معصوم شکل بنا کر بولی اسے بچپن سے

ہی کا مدار کپڑے پسند نہیں تھے جبکہ اس کی نسبت عمل اور پریشے کا مدار
کپڑے انتہائی شوق سے پہنتی تھیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا آپ چینج کر لیں پھر کوئی مسئلہ نہیں ہوگا

ارحم کے پیار سے بولنے پر زحالے نے فوراً ہاتھ اٹھایا تو ارحم مسکرا کر آگے

بڑھا اور اس نے زحالے کو گود اٹھالیا

اف ف ارحم یہ کیا کر رہے ہو تم نیچے اتارو مجھے میں نے ہاتھ پکڑنے کا کہا تھا گود

اٹھانے کا نہیں

جیسے ہی ارحم نے زحالے کو گود میں اٹھایا تو زحالے پریشانی سے بولی جس پر
ارحم نے کندھے اچکائے پھر آگے بڑھا اور اس نے زحالے کو ڈریسنگ کے
سامنے کھڑا کر دیا

ارحم ہو تو مجھے کپڑے لینے ہیں

نہیں رہنے دو کپڑے ایسے اچھی لگ رہی ہو دلہن بنی ہوئی وہ بھی میری دلہن
زحالے کے غصے سے بولنے پر ارحم انتہائی پیار سے بولا اور پھر اس نے جھک
کر اپنی ٹھوڑی زحالے کے کندھے پر رکھ دی
ارحم تم ٹھیک ہو نہ؟

ایسا لوٹلی! اب تو میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں

جب زحالے کو ارحم کی حرکتیں کچھ عجیب سی لگیں تو وہ فوراً پریشانی سے بولی

جس پر ارحم نے ایک معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا تو زحالے ارحم کو ہاتھ سے پیچھے کرتی اپنے کپڑے نکالنے لگی پھر کچھ لمحوں بعد وہ چینج کر کے فارغ ہو گئی اور آرام سے بیڈ پر بیٹھ گئی پھر ارحم بھی چینج کرتا بیڈ پر آگیا زحالے میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں

ارحم کی بات سن کر زحالے مسکرا دی اور پھر سونے کے لیے لیٹ گئی جیسے ہی زحالے لیٹی تو ارحم بنا زحالے کو سمجھنے کا موقع دیے اس کے اوپر جھک آیا اسے ایسے جھکتا دیکھ کر ابھی زحالے کچھ بولتی اس سے پہلے ہی ارحم

اس کے ہونٹوں کو فوکس میں لیتے ہوئے ان پر شدت سے جھکا اور کتنی ہی دیر خود کو سیراب کرتا رہا زحالے جو ارحم کے کسرتی وجود کے نیچے چھپ سی گئی تھی سانس لینے کے لیے بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ گئی مگر آج ارحم نے شاید اسے رہائی نہ دینے کی قسم کھا رکھی تھی جب ارحم کو لگا کہ زحالے اب اس

کی شدت کو مزید برداشت نہ کر سکے گی تو وہ خاموشی سے پیچھے ہو گیا جبکہ زحالے لمبے لمبے سانس لیتی خود کو کمپوز کرنے لگی ابھی زحالے کا سانس ٹھیک بھی نہ ہوا تھا کہ رحم اس کی دودھیا گردن پر جھک آیا جبکہ رحم کے اس رنگ کو دیکھ کر زحالے حیران پریشان تھی اس نے رحم کو کبھی ایسے نہیں دیکھا تھا نہ اس کے وہم و گمان میں یہ بات تھی کہ رحم اتنا رومینٹک ہو گا رحم کو خود پر شدتیں لوٹاتا دیکھ کر وہ اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ رحم آج اسے کسی بھی قسم کی رہائی دینے والا نہیں ہے یہی سوچتے ہوئے وہ اپنی مزاحمت ترک کرتی خود کو رحم کے سپرد کر گئی اور پھر یوں ہی رات قطرہ قطرہ سرکتی گئی جبکہ چاند بھی ان دونوں کو دیکھ کر شرما گیا۔

دروازہ نوک ہونے کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی تھی وہ آنکھیں مسلتا ہوا اٹھا اور پھر جا کر اس نے دروازہ کھولا

وہ بڑی بی بی کہہ رہی ہیں ناشتے کا ٹائم ہو گیا ہے جلدی تیار ہو کر نیچے آ جائے
زحالے بی بی کے گھر والے بھی آ گئے ہیں

ملازمہ کی بات سن کر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا تبھی اس کی نظر ملازمہ پر پڑی جو
اپنے پنہوں کے بل اونچی ہو کر کمرے کے اندر جھانکنے کی ناکام کوشش کر رہی
تھی بار بار بیچ میں ارحم کا کسرتی وجود آ جاتا اور وہ اندر دیکھ نہ پاتی

ایک کام کرو تم اندر ہی آ جاؤ ایسے پیر اٹھا کر دیکھنے کی کیا ضرورت ہے

نہیں ارحم بھائی وہ تو میں بس ایسے ہی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اسے بار بار پاؤں اٹھاتا دیکھ کر ارحم غصے سے بولا تو ملازمہ نے شرمندگی سے

جواب دیا

کچھ رہ گیا ہے کیا کہنے والا؟

نہیں جی کچھ نہیں رہتا

ارحم کے غصے سے سوال کرنے پر ملازمہ نے فوراً جواب دیا تو ارحم نے غصے سے اس کے منہ پر دروازہ بند کر دیا خود کے منہ پر دروازہ بند ہوتا دیکھ کر جمیلہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی نیچے اتر گئی جبکہ دروازہ بند ہونے کی آواز پر کمرے میں سوئی

زحالے کی آنکھ کھل گئی اور وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی

کیا ہوا ارحم تم اتنے غصے میں کیوں ہو؟

کچھ نہیں ہوا مجھے ممی کا پیغام آیا ہے ماموں کی فیملی آئی ہے ناشتے پر وہ کہہ رہی ہیں فریش ہو کر جلدی سے نیچے آ جاؤ

ارحم کو دروازے پر کھڑے غصے سے لال پیلا ہوتا دیکھ کر زحالے فوراً بولی تو

ارحم نے نفی میں سر ہلاتے جواب دیا ارحم کی بات سن کر زحالے مسکراتی

ہوئی اٹھی اور الماری کی طرف آ گئی اور الماری میں سے اپنے اور ارحم کے

کپڑے نکالنے لگی تبھی اسے اپنی کمر پر کسی کا ہاتھ پھسلتا محسوس ہوا تو وہ فوراً
سے پلٹی ارحم کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر زحالے کو سمجھ ہی نہ آیا وہ کیا کرے
تبھی ارحم اس کے ہونٹوں کو فوکس میں لیتا ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ
آگے بڑھا ارحم کو رات والی ٹون میں واپس آتا دیکھ کر زحالے نے خود کو
باتھروم میں بند کرنا ہی بہتر سمجھا ابھی تو وہ ارحم کی رات والی قربت سے
پریشان ہوئی بیٹھی تھی اور ارحم صبح اٹھ کر پھر سٹارٹ ہونے لگا تھا اس سے
پہلے کے ارحم ایک دفعہ پھر اسے بے بس کر دیتا وہ ارحم کو دھکا دیتی اپنے
کپڑے

پکڑتی بھاگ کر باتھروم میں بند ہو گئی جبکہ زحالے کی اس حرکت پر ارحم کا
کمرے

میں ایک دمدار قہقہہ گونجا باتھروم میں بند زحالے نے جب اس کا قہقہہ سنا تو وہ

پیرپٹک کر فریش ہونے چلی گئی جب زحالے فریش ہو کر باہر نکلی تو ارحم بیڈ پر لیٹا موبائل استعمال کر رہا تھا زحالے کو باتھروم سے نکلتا دیکھ کر وہ فریش ہونے کے لیے اٹھ کر بیٹھ گیا

میں پہلے کہہ رہی ہوں ارحم میں تم سے ناراض ہوں اور اب خبردار جو میرے قریب آئے تو

اوووو میری جان مجھ سے ناراض ہے پھر تو مجھے اسے منانا ہوگا

زحالے کی بات سن کر ارحم زو معنی انداز میں بولا جو زحالے کو بالکل سمجھ نہ آیا ہاں تمہیں مجھے منانا ہوگا

ٹھیک ہے میں فریش ہو جاؤں پھر مناتا ہوں نہ اپنی جان کو

زحالے کے اتر کر کہنے پر ارحم اپنی ہنسی دباتا بولا اور اٹھ کر شاور لینے باتھروم میں چلا گیا اسے باتھروم میں جاتا دیکھ کر زحالے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی تیار ہونے

لگی پھر چند لمحوں بعد ارحم شاور لے کر باہر آگیا

ارحم دیکھو یہ بند نہیں ہو رہا

دروازے کی آواز سن کر زحالے پریشانی سے مڑتی ہوئی بولی

ارحم شرٹ تو پہنو یہ کیا طریقہ ہے کوئی ایسا ننگا باہر آتا ہے

زحالے میں ننگ نہیں ہوں میں نے جینز پہنی ہوئی ہے

جیسے ہی زحالے مڑی تو اس کی نظر ارحم کے برہنہ چوڑے سینے پر پڑی اور وہ فوراً

سے اپنی آنکھیں بند کرتی منہ موڑ گئی پھر غصے سے چلائی تو ارحم نے سکون سے

جواب دیا

نہیں اسے ننگا کہتے ہیں شرٹ پہنو فوراً

یار ہم میاں بیوی ہیں اب اور میاں بیوی میں یہ سب چلتا ہے

زحالے کے حکم جاری کرنے پر ارحم پریشانی سے بولا

جب زحالے نے کافی دیر تک ارحم کی طرف نہ دیکھا تو ارحم نے اس کے دونوں بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا مگر زحالے آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی زحالے کی اس معصوم حرکت پر ارحم کو ہنسی بھی آئی اور پیار بھی پھر وہ زحالے کو چھوڑتا بیڈ کی طرف آیا اور بیڈ پر پڑی اپنی شرٹ اٹھا کر پہن لی اور پھر سے آکر زحالے کے سامنے کھڑا ہو گیا

پہن لی ہے شرٹ اب تو آنکھیں کھولیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ارحم کے انتہائی پیار سے کہنے پر زحالے نے اپنی آنکھوں پر رکھے ہاتھوں کی دو انگلیاں کھولی اور اسے دیکھا جبکہ زحالے کی اس حرکت پر ارحم کا دل کیا وہ فوراً اسے کس کر لے اور پھر اپنے دل کی بات پر وہ لبیک کرتا زحالے کے ہونٹوں پر جھک آیا زحالے جو ارحم کو دو انگلیوں کے بیچ سے دیکھ رہی تھی اسے شرٹ پہنا

دیکھ کر اس نے شکر کا سانس لیا اور اپنے ہاتھ ہٹالے اور تبھی ارحم اس کے معصوم گلابی ہونٹوں پر جھکا اور خود کی پیاس بجھانے لگا جیسے ہی ارحم اس سے

دور ہوا تو اس نے ارحم کے سینے پر اپنے نازک ہاتھ کا مکہ مارا

میں ممی کو بتاؤں گی

کیا بتائیں گی آپ؟

زحالے کے خم آواز میں کہنے پر ارحم نے فوراً سوال کیا

یہی کہ تم نے مجھے اتنی زور سے کس کی کہ میرے لپس پر جلن ہو رہی تھی اور

مجھے سانس بھی نہیں آ رہا تھا

اچھا جب آپ ممی کو بتائیں گی تو مجھے بلا لیجئے گا

زحالے کے غصے سے کہنے پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے نے چونک کر

اسے دیکھا

کیوں؟

ممی کو بتائیں گی تو انہیں سمجھ نہیں آئے گا نہ میں انہیں پریکٹیکل کر کے
دیکھاؤں

گا

زحالے کے سوال پر ارحم نے سینے پر ہاتھ باندھے اور پھر جواب دیا تو زحالے
کو غصہ آنے لگا

مجھے سچ یاد آیا میں تو تم سے ناراض تھی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اچھا آپ ابھی بھی ناراض ہیں نہیں مانیں ابھی تک

زحالے کے منہ بنا کر بولنے پر ارحم نے فوراً سوال کیا جس پر زحالے نے نفی

میں سر ہلایا

ٹھیک ہے میں دوبارہ مناتا ہوں اور اب کی بار غصہ مت ہوئے گا

ارحم کی بات سن کر زحالے نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تو ارحم

آگے بڑھا اور زحالے کے ہونٹوں پر جھکا اس سے پہلے کے ارحم ایک بار

پھر زحالے پر اپنی شدت لوٹاتا زحالے بھاگ کر کمرے سے باہر نکل گئی

اس کے ایسے باہر جانے پر ارحم بھی ہنستا ہوا باہر آگیا زحالے لاؤنج میں

آتے ہی بھاگ کر شارق کے پاس گئی اور اس کے سینے سے لپٹ گئی

شارق اپنی بیٹی کو ایسے بھاگ کر اپنے پاس آتا دیکھ کر بہت خوش تھا اور

کیوں نہ ہوتا آخر اس کی بیٹی اب ٹھیک ہو رہی تھی ارحم کے بھی لاؤنج میں

آجانے کے بعد سب نے ایک بہت اچھے ماحول میں ناشتہ کیا اور پھر شاہ

ویلا کے مکین واپس اپنے گھر چلے گئے جبکہ عمل، زحالے، پریزے اور علیزے

کو ارحم پارلر چھوڑ آیا تاکہ وہ ولیمہ کے لیے تیار ہو سکیں آج پریزے بہت خوش

تھی اس کے بچوں میں سے دو بچے آخر اپنی منزل کو پہنچ گئے تھے ایک ملک

انسٹراٹز کا سی۔ ای۔ او بن چکا تھا جبکہ دوسری اس سی۔ ای۔ او کے دل پر حکومت کر رہی تھی وہ چاہتی تھی اس کے باقی بچے بھی اسی طرح جلد اپنی منزل کو پہنچ جائیں اور پھر ہمیشہ ہنسی خوشی زندگی گزاریں۔

روحان آپ کہاں جا رہے ہیں؟

میں ایک دوست کو ملنے جا رہا ہوں

روحان کو گھر سے باہر جاتا دیکھ کر عمل نے سوال کیا تو روحان نے فوراً جواب

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دیا جس پر عمل نے منہ بنایا

کیا ہوا عمل جان؟

مجھے آپ کے ساتھ جانا تھا

روحان کے پیار سے پوچھنے پر عمل نے فوراً جواب دیا

یار ابھی تو نہیں ہم بعد میں چلیں گے

ٹھیک ہے

روحان کے بولنے پر عمل ہاں میں سر ہلاتی بولی اور اندر کو چلی گئی اسے اندر

جاتا دیکھ کر روحان بھی اس کے پیچھے پیچھے آگیا

ہیلو مازیار مجھے ایک ارجنٹ کام آگیا ہے جس کی وجہ سے میں نہیں آسکوں

گا تم ایک کام کرو کل کا پلین کر لو آئی پروس میں کل لازمی آؤنگا

اپنے پیچھے سے روحان کی آواز سن کر عمل مسکراتی ہوئی مڑی تبھی روحان نے

اپنی ایک بازو پھیلائی تو عمل ہنستے ہوئے اس میں سما گئی جیسے ہی عمل روحان

کے پاس آئی تو روحان نے فوراً سے اس کا ماتھا چوما جس پر وہ شرم سے لال

انار ہوتی روحان کے سینے میں منہ چھپا گئی اسے ایسے شرماتا دیکھ کر روحان کی

ہنسی نکل آئی پھر وہ فون بند کر گیا

جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر چلتے ہیں

روحان کے بولنے پر عمل ہاں میں سر ہلاتی بھاگ کر فریش ہونے چلی گئی پھر
چند لمحوں بعد واپس آئی تو اس نے بلیک جینز پر ریڈ ٹوپ کے ساتھ بال کھلے
چھوڑ رکھے تھے

کہاں جانا ہے بتاؤ

بھیا پاس جانا ہے مجھے ان سے ضروری بات کرنی ہے

ملک ہاؤس سے نکلتے ہی روحان نے سوال کیا تو عمل نے فوراً جواب دیا جس

پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر چند لمحوں میں ہی وہ شازل کے پاس

پہنچ گئے شازل جو اپنے پیشنٹس دیکھنے میں مصروف تھا عمل اور روحان کو

اندر آتا دیکھ کر مسکرایا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا تو عمل کسی چھوٹے بچے کی طرح

معصوم سی شکل بنا کر بیٹھ گئی اور اس کے ساتھ روحان بھی بیٹھ گیا جب

وہ پیشنٹ باہر چلا گیا تو شازل اٹھ کر ان کی طرف بڑھا شازل کو اپنی طرف

آتا دیکھ کر عمل مسکراتی ہوئی اٹھی اور بھاگ کر شازل کے سینے سے جا لگی

بھیا کتنی دیر ہو گئی آپ ہم سے ملنے ہی نہیں آئے

تو عمل جان آپ شاہ ویلا آ جاتی ہم سے ملنے میں نے منع تھوڑی کیا

عمل کے شکوہ کرنے پر شازل انتہائی پیار سے بولا

بھیا بچو کب واپس آئیں گی مجھے ان کی بہت یاد آتی ہے

فکر مت کرو عمل جان میں نے پریزے سے پوچھا تھا انہوں نے کہا تھا وہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جلد واپس آ جائے گی

عمل کے سوال پر شازل نے فوراً جواب دیا تو عمل کو منہ بناتا دیکھ کر روحان

کا ایک دمدار قہقہہ گونجا

بھیا آپ کو پتہ ہے روحان کو بہت بھوک لگی ہے

عمل کی بات پر روحان اور شازل دونوں نے چونک کر اس کو دیکھا

اچھا کیا کھانا ہے روحان نے؟

دو مکے تین تھپڑ وہ بھی شازل شاہ کے ہاتھ کے

شازل کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا تو شازل مسکراتا ہوا آگے بڑھا

جبکہ اپنے سر پر خطرہ دیکھ کر روحان نے بھاگنے کا پلین بنایا ابھی روحان دو

قدم ہی آگے بڑھا تھا کہ شازل نے اس کا بازو پکڑ لیا اور فوراً سے اس کے

پیٹ میں مکہ جڑ دیا درد کی شدت سے روحان کراہ اٹھا جبکہ عمل خوش ہوتی

تالیاں بجانے لگی تو روحان نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا روحان

کے ایسے گھورنے پر عمل نے معصوم شکل بنا کر شازل کو دیکھا جس پر شازل

نے ایک بار پھر روحان کو مکہ جڑ دیا

بھائی یہ غلط ہے اپنی لاڈلی کے چکر میں ہمیشہ مجھے مارتے ہو آپ

تو اپنی حرکتیں درست کر لو پھر میں تمہیں نہیں ماروں گا

روحان کے شکوہ کرنے پر شازل نے فوراً جواب دیا

بھیا چلو مجھے گول گپے کھانے ہیں

نہیں عمل تمہارا گلا خراب ہو جائے گا

عمل کے مسکرا کر کہنے پر روحان نے فوراً جواب دیا تو عمل نے روحان کو

گھورا

ہاں چلو چل کر کھاتے ہیں میں بھی کھاؤں گا

شازل کے کہنے کی دیر تھی کہ عمل نے اچھل کر تالی ماری اور بھاگ کر روم

سے باہر نکل گئی اس کی سپیڈ پر شازل ہنسنے لگا جبکہ روحان اپنا سر نفی میں ہلاتا

افسوس کرنے لگا کہ آخر اس نے کس پاگل سے عشق کیا ہے۔

آج جب صبح عمل ناشتے کے لیے ٹیبل پر آئی تو ناشتہ پہلے سے تیار پڑا تھا

اتنا اچھا فریش اور گرما گرم ناشتہ دیکھ کر عمل کی بھوک مزید بڑھ گئی وہ

فوراً سے ٹیبل پر بیٹھ گئی تبھی لاؤنج میں باقی سب بھی داخل ہوئے اور
ہنستے ہوئے آکر ٹیبل پر بیٹھے

واہ لگتا ہے آج جمیلہ اور شازیہ نے بہت دل سے ناشتہ بنایا ہے سب
کے لیے

پریزے کے ہنس کر بولنے پر سب لوگ ہنسنے لگے تبھی زحالے کچن سے
باہر آئی اور اس نے جوس کے جگ کاڑے ٹیبل پر رکھا

یہ ناشتہ جمیلہ اور شازیہ نے نہیں بلکہ میں نے بنایا ہے
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زحالے کے مسکرا کر کہنے پر پریزے نے ایئرو اچکائی
مگر کیوں؟

وہ ممانے کہا تھا سسرال کا سارا کام بہو کرتی ہے اور اب میں اس گھر
کی بہو ہوں تو میں نے بنا دیا سب کے لیے ناشتہ

زحالے میں نے ملک ہاؤس میں ہر کام کے لیے الگ نوکر رکھا ہے تو اس لیے تمہیں کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آئی سمجھ

پریزے کے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو پریزے کا دل کیا کہ شارق اور شانزے کا گلہ دبا دے مگر پھر وہ خود پر ضبط کرتی بولی مگر ممی میں اس گھر کی بہو ہوں تو سارا کام مجھے کرنا چاہیئے

زحالے بیٹا آپ سے کس نے کہا آپ اس گھر کی بہو ہیں آپ اس گھر کی بیٹی ہیں اور بیٹیاں اپنے گھروں میں کام نہیں کرتی

زحالے کی بات سن کر پریزے کا چہرہ غصہ برداشت کرنے کی وجہ سے خطرناک حد تک لال ہو گیا اس سے پہلے وہ کچھ بولتی عرب آگے بڑھا

اور اس نے فوراً سے بات سنبھال لی عرب کی بات سن کر زحالے

نے ہاں میں سر ہلایا تو عرب پریزے کو لے کر ٹیبل پر بیٹھ گیا ان دونوں

کو بیٹھتا دیکھ کر زحالے بھی آ کر رحم کے ساتھ ٹیبل پر بیٹھ گئی اور پھر
سب لوگوں نے ناشتہ کیا آج پریزے کو شانزے پر شدید غصہ آ رہا تھا
اور اس غصے کا حساب وہ بعد میں لینے کا سوچ رہی تھی۔

ارحم ایک بات پوچھوں تم سے؟

جی جان پوچھیں؟

زحالے کے سوال کرنے پر ارحم نے فوراً جواب دیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ناشتہ اچھا نہیں بنا تھا کیا؟

بہت ٹیسی تھا مجھے بہت پسند آیا

پھر ممی نے مجھے یہ کیوں بولا کہ دوبارہ کام نہ کرنا

زحالے کے سوال پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے نے منہ لٹکا کر

دوبارہ سوال کیا

ایکچولی ممی کو پسند نہیں کہ گھر کی کوئی بھی لیڈیز کام کرے وہ کہتی ہیں کہ
گھر میں ہر کام کے لیے ماسیاں ہیں اگر کم پڑ رہی ہیں تو اور رکھ لو مگر خود
کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے

ارحم کی بات سن کر زحالے نے ہاں میں سر ہلایا
اچھا ارحم مجھے شاہ ویلا جانا ہے ماما سے کچھ کپڑے لینے ہیں میں نے اپنے
ٹھیک ہے آپ ممی ساتھ چلی جائیں میں تو آج بڑی ہوں تھوڑا ممی جا
رہی ہیں شاہ ویلا ماموں سے کچھ کام ہے انہیں تو آپ ان کے ساتھ ہی
چلی جائیں

زحالے کی بات سن کر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے ہاں میں سر
ہلاتی کمرے سے باہر چلی گئی زحالے کو باہر جاتا دیکھ کر ارحم فوراً آفس

کے لیے تیار ہوتا لاؤنج میں آگیا

ممی آپ شاہ ویلا کب جائیں گی؟

میں تو دوپہر میں جاؤں گی کیوں خیریت؟

زحالے کے سوال کرنے پر پریزے نے پریشانی سے جواب دیتے سوال
کیا

وہ دراصل مجھے ماما سے اپنے کچھ کپڑے لانے تھے تو اس لیے مجھے بھی

جانا تھا ارحم نے کہا آپ جا رہی ہیں آپ کے ساتھ ہی چلی جاؤں

اچھا ٹھیک ہے تم تیار ہو جانا میں تمہیں لے جاؤں گی اپنے ساتھ مگر

زحالے یاد رکھو اب تمہاری شادی ہو گئی ہے تو اب ہر چیز تمہیں یہاں

ملک ہاؤس سے ہی لینا ہے اگر کوئی ایسی چیز ہے جو تم ارحم سے نہیں

بول سکتی تو تم مجھے یا علیزے سے بول سکتی ہو

جی میں جانتی ہوں دراصل وہ میرے شادی کے کپڑے تھے جو ٹیلر کو
دیے تھے سینے کے لیے مگر اس نے ٹائم پر نہیں دیے اب وہی لینے جانا
ہے بس

زحالے کی بات سن کر پریزے نے فوراً ہامی بھری اور ساتھ ہی ساتھ
اسے مشورہ بھی دیا جس پر زحالے مسکرا کر بولی تو پریزے نے ہاں میں
سر ہلایا اور اٹھ کر اندر چلی گئی

زحالے میں جا رہا ہوں آفس
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ارحم کی آواز سن کر زحالے بھاگتی ہوئی لاؤنج کے گیٹ پر آئی اور پھر
ہاتھ اٹھا کر مسکراتے ہوئے الوداع کیا

اتنا پھیکا سا بائے بول رہی ہیں آپ

تو اور کیسے بولوں؟

ارحم کے منہ بنا کر کہنے پر زحالے نے پریشانی سے سوال کیا

ارے میری جاناں میں ہوں نہ آپ کا دیوانہ آپ کو بتاتا ہوں کیسے بائے

بولنا ہے اور پھر روز آپ نے مجھے ایسے ہی بائے بولنے ہے جب تک

آپ ایسے بائے نہیں بولیں گی مجھے میں آفس نہیں جاؤنگا یاد رکھیے گا

ارحم اپنی بات مکمل کرتا ادھر ادھر دیکھتا آگے بڑھا اپنے اور زحالے

کو اکیلا پا کر ارحم فوراً سے زحالے کے ہونٹوں پر جھکا اور اتنی شدت

سے زحالے کے ہونٹوں کو چھوا کے زحالے کو اپنا سانس بند ہوتا

محسوس ہوا جیسے ہی ارحم زحالے سے دور ہوا تو زحالے لمبے لمبے سانس

لیتی ارحم کے سینے پر سر ٹکا گئی جبکہ ارحم اس کے بالوں میں انگلیاں

چلانے لگا جیسے ہی زحالے کا سانس ٹھیک ہوا تو زحالے نے اپنے

نازک ہاتھ کا مکہ ارحم کے سینے میں جڑ دیا جسے وہ ہنستے ہوئے برداشت

کر گیا

اب پتہ چل گیا نہ آپ کو کہ آپ نے روز مجھے کیسے بائے بولنا ہے؟
میں بائے بولنے آؤنگی ہی نہیں خود کو روم میں لا کر لونگی تاکہ تم جیسا
شخص مجھ تک پہنچ نہ سکے

ارحم کے ہنس کر سوال کرنے پر زحالے رونی صورت بناتی بولی
ٹھیک ہے آپ یہ بھی ٹرائے کر لیجئے گا مگر ہاں یاد رکھیے گا میں آپ سے
بے پناہ محبت کرتا ہوں کچھ بھی ہو جائے مگر آپ کے اس بائے کے
بغیر میں آفس نہیں جاؤں گا

ارحم کے ایسے بولنے پر زحالے نے اسے گھور کر دیکھا جس پر ارحم قہقہہ
لگاتا لاؤنج کا دروازہ کھولتا باہر نکل گیا جبکہ زحالے بس اس شخص کو
دیکھتی رہ گئی جسے وہ انتہا کا معصوم اور سیدھا لڑکا سمجھتی تھی۔

آج جب دوپہر میں پریزے اور زحالے شاہ ویلا پہنچی تو شانزے اور
شائستہ بی بی ان دونوں کو دیکھ کر خوش ہو گئیں پھر شائستہ بی بی کے
کہنے پر ہی پریزے اور شانزے نے سب کو کال کر کے رات کا ڈنر شاہ
ویلا میں کرنے کو کہہ دیا تقریباً شام کے سات بجے تک سب لوگ اپنے
اپنے کاموں سے فارغ ہو کر شاہ ویلا آ گئے سب لوگ لاؤنج میں بیٹھے
باتیں کرنے میں مصروف تھے کہ اچانک پورے شاہ ویلا میں اندھیرا چھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گیا اور سب لوگ پریشان ہو گئے
یہ کیا ہوا ہے لائٹ کیسے چلی گئی؟

پتہ نہیں شگفتہ زرا علی کو کہو چیک کرے کیا ہوا لائٹ کو

جی صاحب میں کہتی ہوں

پریزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر شارق نے فوراً جواب دیا اور

ساتھ ہی ساتھ شگفتہ کو حکم دیا جس پر شگفتہ جواب دیتی فوراً سے باہر
کو چلی گئی پھر چند لمحوں بعد لائٹ واپس آگئی
کیا ہوا تھا شگفتہ لائٹ کو؟

وہ صاحب جی پتہ نہیں کیسے فیوز بند ہو گیا تھا

شگفتہ کو واپس اندر آتا دیکھ کر عرب نے فوراً پوچھا تو شگفتہ جواب دیتی
اندر چلی گئی تبھی لاؤنج کے دروازے سے عمل کے چلانے کی آواز آئی

تو سب لوگ بھاگ کر دروازے پر اپنی لاڈلی کو دیکھنے گئے
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

روحان اچھا نہ سوری آئندہ نہیں کرتی مت جاؤ نہ مجھے چھوڑ کر

عمل تم نے لاسٹ بھی یہی بولا تھا مگر اس بار تم نے پھر وہی کیا یہ تو

ٹھیک نہیں ہے

عمل روتی ہوئی روحان کی منت کرتے بولی تو روحان غصے سے پھٹ پڑا

ایک منٹ روحان کیا ہو گیا ہے کیوں تم اتنا غصہ ہو؟

موم آپ ہی پوچھیں اس سے

علیزے کے سوال پر روحان غصے بولا تو عمل سر جھکا گئی

عمل کبھی ایسا کام مت کرو جس پر تمہیں شرمندگی سے سر جھکانا پڑے

جانتی ہوں مگر میں نے جان پوچھ کر نہیں کیا وہ بس اپنے آپ ہو گیا

اور ٹیلی وہ کیسے؟

پریزے کی نصیحت پر عمل نے فوراً جواب دیا تو روحان غصے سے بولا

مجھے وہ نظر آیا تو میں نے پریس کر کے دیکھ لیا کیا ہوتا ہے یہ تو ماموں

کی غلطی ہے جو انہوں نے سامنے ڈور نہیں لگایا

روحان کے سوال پر عمل بہت آسانی سے سارا مدا شارق پر ڈال گئی

عمل کی بات سن کر شارق کو جھٹکا لگا جبکہ پریزے آگے بڑھی پریزے

کو غصے سے آگے بڑھتا دیکھ کر عرب نے فوراً سے پریزے کو کندھوں
سے پکڑ لیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ پریزے آگے عمل کو تھپڑ مارنے کے لیے
بڑھ رہی ہے اور وہ یہاں سب کے سامنے اپنی اکیس سالہ بیٹی کو تھپڑ
کھاتے نہیں دیکھ سکتا تھا

امی نو بج گئے ہیں آج ہم سب بھی آپ کے ساتھ ہیڈلائنر دیکھیں گے
پریزے کی آنکھوں کو غصے سے لال ہوتا دیکھ کر شانزے نے فوراً سے
سب کا دھیان ہیڈلائنر کی طرف دلویا تو پریزے خاموشی سے جاکر لاؤنج
میں عرب کے ساتھ بیٹھ گئی پھر باقی سب بھی خاموشی سے بیٹھ کر
ہیڈلائنر دیکھنے لگے

عمل میڈم یہ ختم نہیں ہوا میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا
روحان بھی غصے سے عمل کو بولتا اس کا ہاتھ پکڑ کر سیدھا لاؤنج میں

جا کر بیٹھ گیا اور پھر ہیڈلائٹر دیکھنے لگا

اور راجپوت ٹریڈرز کے شیئرز میں خطرناک حد تک کمی کہا جا رہا ہے جب

سے راجپوت ٹریڈرز کے مالک عمران راجپوت کے بیٹے ہارون راجپوت

غائب ہوئے ہیں تب سے راجپوت ٹریڈرز کو ایک بھاری نقصان کا

سامنا کرنا پڑ رہا ہے زرائع کے مطابق ہارون راجپوت کا اغواء ان کی

اپنی ذاتی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے نہ کے کسی بھی قسم کے لالچ یا بزنس

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

رائیول کی وجہ سے

ہیڈلائٹر میں ہارون راجپوت کی تصویر دیکھاتے ہوئے جب اینکر نے نیوز

پڑی تو زحالے کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا وہ بہت مشکل سے

سب کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی نیوز سن رہی تھی اسے ایسے لگ رہا تھا

جیسے اس کے سر پر شاہ ویلا کی چھت آگری ہو اسے اچانک سے اپنا سر

انتہاء کا بھاری محسوس ہونے لگا اور اس کی طبیعت بگڑنے لگی

با۔۔با۔۔ مجھ۔۔سا۔۔نس۔۔نی۔۔آ۔۔را

زحالے لمبے لمبے سانس لیتی بولی تو سب لوگ زحالے کی طرف متوجہ ہوئے

یا اللہ خیر کیا ہو گیا اسے

ارحم ڈاکٹر عائشہ کو کال کر کے گھر بلاؤ

صفیہ پریشانی سے بولیں تو پریزے نے فوراً ارحم کو جواب دیا اور پھر شارق

کے ساتھ اسے اندر کمرے میں لے گئی تقریباً دس منٹ بعد ڈاکٹر عائشہ آگئی

اور اس نے زحالے کا اچھے سے چیک اپ کیا

دیکھیں مسٹر شارق آپ کو ڈاکٹر طارق نے کہا تھا زحالے کو کسی قسم کا کوئی

سٹریس نہیں دینا اس نے کسی بات کا بہت گہرا اثر لیا ہے جس وجہ سے اس

کی طبیعت بگڑ گئی

مگر ڈاکٹر عائشہ وہ بالکل ٹھیک تھی اور ہم سب کے ساتھ بیٹھی ہیڈلائز دیکھ رہی تھی پھر اچانک پتہ نہیں کیا ہوا اسے کہ اس کا سانس اکھڑنے لگا اور ہم نے فوراً آپ کو بلا لیا

تو پھر ایسا ہو سکتا ہے کہ نیوز میں کوئی بات ایسی آئی ہو جو زحالے برداشت نہ کر سکی ہو اور اس کی طبیعت بگڑ گئی ہو

ڈاکٹر عائشہ کی بات سن کر شارق پریشانی سے بولا تو ڈاکٹر نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا اور پھر اپنا بیگ اٹھاتی باہر کو چلی گئی ڈاکٹر کو جاتا دیکھ کر شارق کچھ سوچتے ہوئے اندر آیا

کیا ہوا شارق کیا کہا ڈاکٹر نے؟

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس نے کسی بات کا گہرا صدمہ لیا ہے جس وجہ سے اس کی طبیعت بگڑ گئی ہے شاید ٹی وی میں ہی کچھ ایسا دیکھ لیا اور جس کی وجہ

سے اس کی طبیعت بگڑ گئی

پریزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر شارق نے زحالے کو دیکھتے ہوئے

جواب دیا جو مسلسل شارق کو دیکھ رہی تھی اس سے پہلے کے سب لوگ

زحالے سے کچھ پوچھتے کوئی کمرے کا دروازہ دھاڑ سے کھولتا اندر داخل ہوا

اندر آنے والے شخص کو دیکھ کر سب لوگ حیران ہو گئے

کسی ہو تم زحالے؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں ٹھیک ہوں

گڈ تمہیں ٹھیک ہونا بھی چاہیئے کیونکہ اب اگر تم خراب ہوئی تو آئی سوئیر میں

خود اپنے ہاتھوں سے تمہارا گلہ دبا دونگی اور یقین جانو مجھے ایسا کرنے سے کوئی

روک نہیں پائے گا

پہلے تو پریشے کمرے کے دروازے میں کھڑی سب کی حیران شکلیں دیکھتی رہی

پھر چند لمحوں بعد وہ آگے بڑھی اور اس نے زحالے سے سوال کیا جس کا

جواب زحالے نے فوراً دیا تو پریشے نے پہلی بات غصے سے بولی اور آخری

بات پر وہ زحالے کے بالکل قریب ہو کر بولی

پریشے تم واپس کب آئی؟

میں کل شام کو ہی واپس آگئی تھی

علیزے کے سوال کرنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا پریشے کے اس بدلے

رنگ کو دیکھ ہر شارق اور پریزے کے سوا سب حیران تھے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اگر تم کل شام ہی واپس آگئی تھی تو تم گھر کیوں نہیں آئی؟

کیونکہ مجھے کچھ کام نپٹانے تھے جیسے ہی وہ کام ہو گیا میں گھر آگئی

ایسا بھی کونسا کام تھا پریشے جو تم گھر نہیں آئی؟

پریزے کے سوال کرنے پر پریشے نے فوراً جواب دیا تو رہمان نے پریشانی

سے سوال کیا

بابا مجھے اس شخص کو سبق سیکھانا تھا جس نے پریشے رہبان شاہ کی فیملی کو نقصان پہنچانے کی غلطی کی وہ کچھ بھی کرتا مگر میری فیملی کو بچ میں نہ لاتا مگر افسوس وہ نہ صرف میری فیملی کو اس کھیل میں لے آیا بلکہ میری بہن کو اس حال میں پہنچا کر وہ سمجھا کہ وہ یہ کھیل جیت گیا مگر اسے اب میں بتاؤں گی کہ جیتنا اور بدلہ لینا کسے کہتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پریشے کیا ہارون تمہارے پاس ہے؟

پریشے کی بات سن کر زحالے فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی اور پھر اس نے پریشے سے

سوال کیا اور یہ وہ سوال تھا جو سب کو بتا گیا کہ راجپوت ٹریڈرز کے مالک

عمران راجپوت کا بیٹا ہارون راجپوت ہی زحالے کے اس حال کا زمہدار ہے

ہاں وہ میرے پاس ہے اور اسے اب پتہ چلے گا کہ اس نے کس سے پنگا لیا ہے

نہیں پریشہ تم اسے کچھ نہیں کرو گی

زحالے کا سوال سن کر پریشہ نے فوراً جواب دیا تو زحالے روتی ہوئی بولی

کیوں کیوں نہ کروں میں اسے کچھ آخر رشتہ کیا ہے تمہارا اس سے

میں اس سے پیار کرتی ہوں پریشہ میں مر رہی ہوں اس کے بنا

زحالے کو روتا دیکھ کر پریشہ نے سوال کیا تو زحالے نے فوراً جواب دیا اور بس

www.urdu-novel-bank.com

یہ پریشہ کی آخری حد تھی وہ فوراً سے آگے بڑھی اور اس نے زحالے کا جبراً

پکڑ لیا پریشہ کو ایسے زحالے کا منہ پکڑتا دیکھ کر شارق آگے بڑھا تبھی پریزے نے

اس کا بازو پکڑ لیا اور نفی میں سر ہلایا پریزے کو نفی میں سر ہلاتا دیکھ کر شارق

خاموش ہو گیا جبکہ رہبان بھی پریزے کو منع کرتا دیکھ کر سب لوگوں کو پریشہ

سے دور کرنے لگا اور انہیں خاموشی سے سب کچھ دیکھنے کو بولنے لگا

تم جانتی بھی ہو زحالے تم کیا بول رہی ہو تمہارے بابا کتنے پریشان ہیں تمہاری

حالت کو لے کر اور تم ہو کہ ابھی بھی ہارون کا سوچ رہی ہو ارے تمہیں تو

اپنی حالت ٹھیک کرنی چاہیئے اپنے اس دل کی ویرانی کو ختم کرنا چاہیئے

پریشہ یہ کیسے ممکن ہے کہ حل نکل جائے میرے دل کی ویرانی کا آخر وہ عشق

ہے میرا اور عشق بھی عین جوانی کا

پریشہ کے غصے سے بولنے پر زحالے روتی ہوئی بولی تو پریشہ مڑی اور پھر اس

نے جا کر ارحم کا ہاتھ پکڑا جو سر جھکائے اپنے دل پر لگاتار زربیں کھا رہا تھا اسے

زحالے کے منہ سے کسی اور کے لیے ایسے الفاظ سننا بالکل بھی برداشت نہیں

تھا جیسے ہی پریشہ نے ارحم کا ہاتھ پکڑا تو ارحم نے چونک کر پریشہ کو دیکھا پھر

پریشہ ارحم کا ہاتھ کھینچ کر اسے زحالے کے پاس لائی اور اسے بیڈ پر پٹکنے کے

انداز میں زحالے کے پاس بیٹھایا

وہ تمہاری عین جوانی کا عشق ہے زحالے تو یہ تمہارے بچپن کا عشق ہے اور

تمہارے اس عین جوانی کے عشق نے تمہیں دیکھو کس حال میں پہنچایا ہے

جبکہ تمہارے یہ بچپن کا عشق تم پر اپنی جان لٹانے کو تیار ہے تمہارے لیے

بہتر یہی ہو گا زحالے کے تم سمجھ جاؤ یہ نہ ہو کہ تمہیں دیر ہو جائے

پریشے کے چلانے پر زحالے خاموشی سے ارحم کو دیکھنے لگی وہ شخص جو ہر سیکنڈ

میں اپنی محبت کا اظہار زحالے سے کرتا تھا آج زحالے کو دیکھ بھی نہیں رہا تھا

ارحم کو ایسے سر جھکائے بیٹھا دیکھ کر زحالے کو اپنے سینے میں کچھ ٹوٹنا سا

محسوس ہوا

اگر تمہیں اب بھی یقین نہیں ہے نہ زحالے کہ اس شخص نے صرف تمہیں

برباد کرنا چاہا ہے تو میں تمہیں اس کا بھی پروف دے سکتی ہوں

اس سے پہلے کے زحالے کچھ بولتی پریشے فوراً بول پڑی مگر زحالے پریشے کی سن ہی نہیں رہی تھی وہ تو بس یک ٹک ارحم کو دیکھے جا رہی تھی کہ شاید اب وہ زحالے سے کچھ بولے مگر شاید آج ارحم نے بھی نہ بولنے کی قسم کھا رکھی تھی مجھے پروف کی ضرورت نہیں ہے میں جانتی ہوں ہارون نے وہ سب غصے میں کیا تھا وہ سچ میں برا نہیں ہے

جب کافی دیر تک ارحم کچھ نہ بولا تو زحالے پریشے کی طرف متوجہ ہوئی اور غصے سے بولی زحالے کو ہارون کی سائیڈ لیتا دیکھ کر ارحم کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا اسے مزید وہاں بیٹھنا مشکل لگنے لگا پھر وہ کسی کی بھی طرف متوجہ ہوئے بغیر اٹھا اور کمرے سے نکلتا چلا گیا ارحم کو باہر جاتا دیکھ کر عرب نے اس کے پیچھے جانا چاہا تبھی پریزے نے عرب کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا

یہ ہمارے بچوں کی لڑائی ہے انہیں خود لڑنے دو اس لڑائی میں ہم میں سے

کوئی بھی نہ پڑے

پریزے کے کہنے پر سب لوگ خاموش ہو گئے جبکہ ارحم کو ایسے باہر جاتا دیکھ کر
زحالے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپا گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

اففف زحالے تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟ تم روتی ہو ہارون غلط نہیں اور
پھر جب ہم یہ بات مانتے ہیں تو تم ارحم کے دور جانے پر روتی ہو تم آخر چاہتی
کیا ہو؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مگر پریشہ تمہیں یہ سب پتہ کیسے چلا؟

پریشہ کے غصے سے سوال کرنے پر زحالے کچھ بھی نہ بولی تبھی عرب آگے بڑھا

اور اس نے سوال کیا

بڑے بابا مجھے تو ملائیشیا بھیج کر آپ سب نے پرایا ہی کر دیا اور اس سب میں

مجھے سب سے زیادہ شکایت پریزے سے ہے انہوں نے مجھے وہاں میری فیملی کی پروٹیکشن کے لیے بھیجا تھا مگر انہوں نے مجھے یہ بتایا ہی نہیں کہ میرے پیچھے سے میری فیملی کے ساتھ کیا کچھ ہو رہا ہے مجھے ملائیشیا بھیج کر کیا آپ سب بھول

گئے تھے کہ آپ کی ایک بیٹی کا نام پریشہ بھی ہے اور عمل تم تم تو مجھ سے روز بات کرتی تھی مگر تم نے بھی مجھے زحالے کی کنڈیشن کا نہیں بتایا وہ تو شکر ہے کہ

اسلام نے مجھے ایک بھائی دیا ہے اسی نے مجھے سب کچھ بتایا اور میں نے سب کچھ

سننے کے بعد فوراً پاکستان آنے کا پلین کیا ساتھ ہی ساتھ میں نے ہارون کو بھی

اٹھوا لیا اس نے میری فیملی کو بیچ میں لا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اسے تو میں

زندہ نہیں چھوڑوں گی

روحان تم نے پریشے کو یہ سب بتایا؟

پریشے کے غصے سے کہنے پر عمل اپنا سر جھکا گئی جبکہ پریشے آگ بگولہ ہوتی سب کو

اپنا پلین بتا گئی تبھی علیزے نے بے یقینی سے روحان کو سوال کیا

جی ماما میں نے بتایا کیونکہ ہارون کو زحالے کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور زحالے

اس کنڈیشن میں نہیں تھی کہ کچھ بھی بتا سکے میرے زہن میں آیا کہ جب پریشے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاکستان تھی تو زحالے اور پریشے کا فرینڈ سرکل ایک ہی تھا تو ہو سکتا ہے پریشے

ہارون کو جانتی ہو لیکن میں نے پھر بھی پریشے کو کچھ نہیں بتایا تھا مگر جب میں نے

ایک ماں کو اپنی اکلوتی بیٹی کے لیے تڑپتے دیکھا ایک بھائی کو اپنی بہن کے لیے
پل

پل مرتے دیکھا ایک باپ کو اپنی اکلوتی بیٹی کے کھو جانے کے غم میں راتوں کو
اکیلے میں روتے دیکھا تو میں برداشت نہ کر سکا ماما اور پھر میں نے پریشے کو سب
کچھ

بتا دیا کیونکہ میں جانتا تھا وہ کوئی نہ کوئی حل نکال لے گی وہ خالہ کی جگہ لینے
والی تھی

visit for more novels:

اس لیے اور پھر جب میں نے اسے سب بتایا تو وہ فوراً سے ہارون کو پہچان گئی
اور پھر اس نے بولا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر دے گی میں فکر نہ کروں تو میں
خاموش

ہو گیا بس یہی وجہ تھی کہ میں نے اسے سب کچھ بتا دیا

علیزے کے سوال پر روحان نے تفصیلی جواب دیا تو سب لوگ خاموش ہو گئے

کسی کے پاس اب کچھ بولنے کو بچا ہی نہیں تھا مگر ان میں سے کوئی بھی نہیں جانتا

تھا کہ اب پریشے بھوکی شیرنی بنی ہارون کو چیر پھاڑ کر رکھنے والی ہے آج سے ڈیول کوئین کے انتقام کی شروعات تھی اور بہت جلد ڈیول کوئین کا خوف پوری دنیا میں

چھانے والا تھا ملائیشیا کی اس نئی ڈون کے قہر سے کسی کو کوئی بھی نہیں بچا سکتا تھا

وہ رحم کھاتی تھی تو صرف اپنوں پر اور اس کا اپنا بننا گرم کوئلوں کے اوپر ننگے پاؤں

چلنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ اور مشکل تھا۔

کسی نے اس کے منہ پر پانی کی بھری ہوئی بالٹی پھینکی تھی منہ پر پانی گرنے

سے وہ فوراً ہوش کی دنیا میں آیا تھا اسے اپنے جسم میں ٹیسیں اٹھتی محسوس ہو رہی تھیں وہ درد سے کراہ رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا اسے یہاں کتنے دن سے قید کر رکھا ہے اسے شدید بھوک بھی لگی تھی جب سے اسے یہاں قید کیا تھا ان ظالموں نے اسے کھانا تک نہیں دیا تھا بس وقفے وقفے سے اسے پانی کا ایک گلاس مل جاتا جس سے وہ زندہ رہتا تھا شدید بھوک کی وجہ سے اب اسے چکر آرہے تھے پھر اس نے زور لگا کر اپنی آنکھیں کھولیں اور تبھی اسے اپنے سامنے ایک خوبصورت دوشیزہ نظر آئی ارد گرد بہت سے غنڈے بھی موجود تھے جو بھاگ بھاگ کر کوئی کام کرنے میں مصروف تھے اس لڑکی کی پیٹھ اس کی طرف تھی بال بھورے اور دہلی پتلی سی وہ لڑکی ان غنڈوں پر حکم چلا رہی تھی جس طرح وہ حکم دے رہی تھی یوں لگتا تھا کہ ان غنڈوں کی باس وہی ہے تبھی وہ لڑکی مڑی اور سیدھے چلتی آ

کر ہارون کے سامنے کھڑی ہو گئی

کیسے ہو ہارون پہچانا مجھے؟

پریشہ تم۔۔ تم تو ملائیشیا گئی تھی نہ اور تم نے مجھے یہاں باندھ کر کیوں رکھا

ہوا ہے؟

پریشہ کے ایک تیکھی۔ مسکراہٹ کے ساتھ پوچھنے پر ہارون نے پریشانی

سے سوال کیا

ہاں گئی تھی مگر مجھے واپس آنا پڑا وہ کیا ہے نہ کسی نے میری فیملی کو چوٹ

پہنچانے کی غلطی کی تھی تو اسے سبق سکھانا ضروری تھا

کک۔۔ کس نے؟

ہارون کے سوال کرنے پر پریشہ نے فوراً جواب دیا تو نہ چاہتے ہوئے بھی

ہارون کی زبان لڑکھڑا گئی

اس نے جسے لگا تھا کہ پریشے کو نقصان پہنچانا بہت آسان کام ہے
پریشے کے گول گول باتیں کرنے پر ہارون کو شک ہوا کہ شاید اس نے جو
کچھ زحالے کے ساتھ کیا اور پھر اسے مار دیا وہ سب پریشے کو پتہ چل گیا
ہے وہ آج تک یہی سمجھتا آ رہا تھا کہ زحالے مر چکی ہے مگر وہ یہ نہیں جانتا
تھا کہ زحالے اس خاندان کی چراغ ہے جن کے خون میں ہی بہادری
شامل ہے بھلے سے زحالے شاہ و ملک کے خاندان کی سب سے معصوم
لڑکی تھی مگر شارق کا خون تو اس کی رگوں میں بھی دوڑتا تھا اور شارق تو
بچپن سے ہی بہادری اور جرات کی ایک مثال تھا تو پھر زحالے کیسے نہ
بہادر ہوتی سانس کی تنگی کی وجہ سے بیہوش ہونے پر آدھے گھنٹے تک آگ
میں پڑے رہنے کے باوجود بھی زحالے سروائیو کر گئی تھی کیونکہ پریزے
نے بچپن سے ہی دانستہ طور پر ان چھ کے چھ بچوں کو ہر قسم کی جگہ پر

سروائیو کرنا سیکھایا تھا جبکہ یہ بات ان بچوں میں سے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اور یہی وجہ تھی کہ زحالے اتنی آگ میں بھی سروائیو کر گئی تھی اور شدید ڈیپریشن ہونے پر بھی زحالے بالکل ٹھیک تھی وہ ہر وہ چیز باآسانی کر سکتی تھی جو شاہ و ملک خاندان کے باقی بچے کر سکتے تھے اور زحالے کے ڈپریشن سٹیج میں بھی پریزے نے اسے بالکل اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ کہیں نہ کہیں کبھی نہ کبھی زحالے کے پاس موجود ہوتی تھی اور زحالے کے اتنی جلدی ریکور کرنے میں بھی پریزے کا بہت بڑا ہاتھ تھا پریشے کو اپنے سامنے یوں سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا دیکھ کر ہارون کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تبھی کوئی بیسمنٹ کا دروازہ کھولتے سیرھیاں اتر کر نیچے آیا اور آکر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اپنے سامنے ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کو دیکھ کر ہارون کے طوطے اڑ گئے اسے اپنی موت اپنے سامنے دیکھائی دینے لگی

پریشے اب تم دور ہو جاؤ اسے میں دیکھ لوں گی

نہیں پریرے میں اسے اتنی سے مرنے نہیں دوں گی یہ میرا شکار ہے میں خود

اسے اس کے انجام تک پہنچاؤں گی

پریرے کی بات پر پریشے نفی میں سر ہلاتی بولی تبھی سیرھویوں سے ہیل کی

ٹک ٹک کی آواز سنائی دی تو پریرے، پریشے اور ہارون تینوں نے سیرھویوں

کی طرف دیکھا سیرھویوں سے شاہ و ملک خاندان کے سارے نفوسوں کے

ساتھ ساتھ زحالے کو بھی صحیح سلامت بیسمنٹ میں آتے دیکھا تو ہارون

کو لگا کہ شاید وہ کسی خواب میں ہے زحالے سیدھی چلتی آ کر پریشے کے

پاس کھڑی ہوئی

یہ رہا تمہارا مجرم زحالے

پریشے ہارون کی طرف اشارہ کرتی بولی تو زحالے نے کرسی کے ساتھ

بندھے ہارون کو دیکھا جس کا پورا جسم جگہ جگہ سے نیلا پڑ رہا تھا ہارون کو دیکھ کر زحالے کہیں کھو سی گئی تبھی اسے رحم کے چلانے کی آواز آئی اور وہ پلیٹی تو اس نے دیکھا رحم کے بازو سے خون بہہ رہا ہے رحم کے بازو سے خون نکلتا دیکھ کر زحالے کو بھی تکلیف ہوئی وہ بھاگ کر رحم کے پاس آئی اور اس کا بازو پکڑ کر دیکھنے لگی مگر رحم نے انتہائی خاموشی سے اس کے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑا لیا رحم کو ایسے بازو چھڑاتا دیکھ کر زحالے کو رونا آنے لگا وہ آنکھوں میں آنسو لیے رحم کو دیکھنے لگی مگر رحم نے ایک نظر بھی زحالے کو نہ دیکھا وہ جانتا تھا کہ اگر وہ زحالے کو دیکھ لے گا تو خود کو زحالے کے آنسو صاف کرنے سے روک نہیں پائے گا

زحالے پلیز پریشے سے کہو مجھے چھوڑ دے

ابھی زحالے رحم کو دیکھ رہی تھی کہ اسے ہارون کی آواز سنائی دی ہارون

کی آواز سن کر زحالے مڑی اور غصے سے چلتی ہوئی ہارون کے پاس آئی اور
پھر اس نے بنا ہارون کو سمجھنے کا موقع دیے ہارون کے منہ پر تھپڑ دے مارا
تھپڑ اتنا زناٹے دار تھا کہ پوری بیسمنٹ میں اس کی آواز گونجی جبکہ ہارون
کو دو منٹ کے لیے اپنی آنکھوں کے سامنے کالا اندھیرا چھاتا دیکھائی دیا
تبھی زحالے آگے بڑھی اور اس نے ہارون کو کالر سے پکڑ لیا
کیوں کیا تم نے میرے ساتھ یہ سب میرا کیا قصور تھا ہارون تم نے مجھے
برباد کر دیا دیکھو تمہاری وجہ سے میں اپنی زندگی میں آج کہاں کھڑی ہوں
دل تو میرا کر رہا ہے میں تمہیں مار دوں کیوں ہارون کیوں کیا میرے ساتھ
ایسا؟

زحالے کے چلا چلا کر سوال کرنے پر شارق آگے بڑھا اور اس نے زحالے
کو بازو سے کھینچ کر اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا اور تبھی زحالے کا برداشت

کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی زحالے کو ایسے روتا دیکھ
کر شاہ و ملک کے سب لوگوں کو تکلیف ہوئی مگر ان میں سے کوئی بھی چاہ
کر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا زحالے کو ایسے روتا دیکھ کر پریشہ آگے بڑھی
تمہیں کیا لگا تھا زحالے تمہیں چھڑا لے گی مجھ سے اور زحالے کے کہنے پر
میں تمہیں آسانی سے جانے دوں گی؟ میں پریشہ شاہ ہوں اپنے دشمن کو کبھی
نہیں چھوڑتی

پریشہ میری بات سنو میں غصے میں تھا مجھے معاف کر دو ہم تو اچھے دوست
ہیں نہ پلیز پریشہ

پریشہ کی بات سن کر ہارون کو خود کے لیے خطرہ محسوس ہوا تو وہ فوراً سے
منت کرتے بولا

دوستی تو تبھی ختم ہو گئی تھی جب تم نے مجھے پروپوز کیا تھا

پریشہ تم ایک بہت اچھی لڑکی ہو پلیز معاف کر دو مجھے پتہ ہے تم مجھے تکلیف
نہیں دے سکو گی

پریشہ کی بات سن کر ہارون نے فوراً جواب دیا

پر میں تو اچھی لڑکی نہیں میں تو ایک بے حس، ضدی اور غصے سے بھرپور
لڑکی ہوں اور جب یہ ساری چیزیں مجھ میں یکجا ہو جاتیں ہیں تو پھر سامنے
والا روئے، چلائے یا مر جائے یقین جانو بڑے سکون سے اس کا تماشا
دیکھوں گی اور پھر ٹھنڈی آہ بھر کر گزر جاؤنگی اور تم فکر نہ کرو میں زیادہ کچھ
نہیں کرونگی بس تمہیں ٹھیک اس طریقے سے مارونگی جس طریقے سے تم
نے میری بہن کو مارنے کی کوشش کی تھی زندہ جلا کر

پریشہ نے پہلی ساری بات زور سے بولی اور پھر ہلکے سا آگے جھکی اور آخری
بات ہلکی سی آواز میں بولی تو پریشہ کی بات سن کر ہارون کے رونگٹے کھڑے

ہو گئے پھر پریشہ نے پیچھے کھڑے ایک شخص کو اشارہ کیا تو وہ ایک بڑا سا
پیٹرول کا گیلن لے آیا اور پھر اس نے وہ پورا گیلن ہارون کے اوپر خالی کر
دیا تبھی پریشہ نے اپنی جیب سے لائٹرنکالا اور آگے بڑھی

پریشہ ایک منٹ روکو
جیسے ہی پریشہ لائٹرن کو ہارون کے اوپر پھینکنے لگی تو اسے زحالے کی آواز آئی
زحالے کی آواز سنتے ہی پریشہ روک گئی اور زحالے کو دیکھنے لگی تبھی زحالے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آگے بڑھی

ہارون نے میرے ساتھ برا کیا ہے تو تم کیوں اسے مارو گی میں تمہیں ایسا
نہیں کرنے دوں گی

زحالے کی بات سن کر پریشہ کو زحالے پر غصہ آنے لگا وہ کسی بھی قیمت
پر ہارون کو زندہ چھوڑنے والی نہیں تھی جبکہ زحالے کی بات سن کر جہاں

ہارون نے شکر ادا کیا وہیں ارحم کے دل میں ٹیس اٹھی

کیا مطلب ہے تمہارا زحالے؟

اس نے مجھے مارنے کی کوشش کی تو پھر تم کیوں اسے مارو گی اسے میں خود

اپنے ہاتھوں سے مارو گی

پریشے کے غصے سے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا اور اس کا

جواب سن کر بیسمنٹ میں موجود تمام نفوس پر سکتا چھا گیا تبھی پریشے نے

ہاں میں سر ہلایا اور لائٹر زحالے کی طرف بڑھایا پریشے کو لائٹر پکڑتے دیکھ

کر زحالے کچھ دیر خاموش رہی تبھی پریشے نے ارحم کو اشارہ کیا تو وہ آگے

بڑھا اور اس نے زحالے کے کندھے پر ہاتھ رکھا خود کے کندھے پر کسی کا ہاتھ

محسوس کر کے زحالے فوراً مڑی اپنے سامنے ارحم کو مسکراتے ہوئے کھڑا

دیکھ کر زحالے بھی مسکرائی اور پھر اس نے پریشے کے ہاتھ سے لائٹر پکڑ

لایا اور پھر آگے بڑھی زحالے کو ہاتھ میں لائیٹر لیے ارحم کے ساتھ آگے آتا
دیکھ کر ہارون نفی میں سر ہلانے لگا

نہیں زحالے روکو مت کرو ایسا مجھے معاف کر دو پلیز زحالے

ہارون نفی میں سر ہلاتے زور زور سے چلاتے ہوئے بولا تبھی ارحم نے

زحالے کا لائیٹر والا ہاتھ پکڑا اور پھر ان دونوں نے مل کر ایک جھٹکے سے

لائیٹر ہارون کے اوپر پھینک دیا جیسے ہی لائیٹر ہارون کے اوپر گرا تو پیٹرول کی

وجہ سے آگ نے نے ہارون کو فوراً اپنی لپیٹ میں لے لیا اور پھر بسمینٹ

میں ہارون کی دھواں چنچیں گونجی تو زحالے نے فوراً اپنا منہ ارحم کے سینے

میں چھپا لیا آج زحالے نے اپنی زندگی سے ہارون کا چھیڑ مکمل طور پر ختم کر

دیا تھا اور اب وہ ارحم کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرنا چاہتی تھی سب

لوگ آہستہ آہستہ بسمینٹ سے باہر آگئے کیل لگنے کی وجہ سے ارحم کی بازو

سے جو خون نکل رہا تھا وہ اب کافی حد تک بند ہو گیا تھا شازل نے اوپر آتے ہی ارحم کے بازو کی پٹی کی تبھی زحالے آکر ارحم کے پاس بیٹھ گئی زحالے کو ارحم کے پاس بیٹھتا دیکھ کر شازل خاموشی سے اٹھ کر چلا گیا

ارحم ایم سوری

کس لیے؟

زحالے کے معافی مانگنے پر ارحم نے فوراً سوال کیا تو زحالے سر جھکا گئی

میں ہمیشہ ہارون کے بارے میں سوچتی رہی کبھی تم پر دھیان نہیں دیا اور مجھے پتہ ہے تمہیں ہرٹ ہوتا ہوگا اس لیے

زحالے میں خوش ہوں آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہے اس لیے میں ایک شرط

پر آپ کو معاف کر دوں گا

کونسی شرط؟

زحالے کے شرمندہ ہو کر کہنے پر ارحم فوراً بولا تو زحالے نے پریشانی سے سوال کیا

میں چاہتا ہوں میری ممی جلد دادی بن جائیں اس لیے آپ مجھے رات میں بالکل بھی ڈسٹرب نہیں کریں گی اور رات کو اچھے بچوں کی طرح میری ساری باتیں مانیں گی تو میں آپ کو معاف کر دوں گا

ارحم کے آنکھ دبا کر شرارتی انداز میں بولنے پر زحالے کان کی لو تک لال ہو گئی پھر وہ اٹھی اور بنا ارحم کو کوئی جواب دیے بھاگ کر وہاں سے نکلتی چلی گئی

جبکہ ارحم اسے ایسے شرم سے لال ہو کر جاتا دیکھ کر نفی میں سر ہلاتا منہ میں

مسکرایا کیونکہ وہ بہت اچھے سے جانتا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے زحالے

اور اس کے بیچ کی یہ جو شرم کی دیوار ہے وہ کبھی نہیں ہٹے گی جیسے ہی زحالے

بھاگ کر لاؤنج میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی صوفے پر شارق بیٹھا نظر آیا

اور شارق کے سامنے والے صوفے پر ایک آدمی اور عورت جو کہ عمر میں تقریباً
شارق جتنے ہی لگتے تھے بیٹھے شارق سے بات کر رہے تھے زحالے خاموشی سے
آکر شارق کے پاس صوفے کے پیچھے کھڑی ہو گئی زحالے کی بچپن سے عادت
تھی اسے جب بھی شارق سے کچھ مانگنا ہوتا وہ ایسے ہی شارق کے پاس
خاموشی سے کھڑی ہو جاتی اور تب تک کھڑی رہتی جب تک شارق اسے ہاتھ
کے اشارے سے پاس نہ بلا لیتا آج بھی یہی ہوا تھا اپنے پیچھے زحالے کو کھڑا
محسوس کر کے شارق نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا تو زحالے
مسکراتی ہوئی شارق کے پاس آگئی اور اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی تبھی
شارق نے مسکرا کر زحالے کو دیکھا

بابا میں آج ملک ہاؤس نہیں جانا چاہتی مجھے آج آپ کے پاس رہنا ہے
میں جانتا تھا زحالے اس لیے میں نے پری سے پہلے ہی بول دیا تھا کہ تم اور

ارحم آج میہیں رہو گے

زحالے کے منہ بنا کر کہنے پر شارق نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو زحالے
خوش ہو گئی

اچھا ان سے ملو یہ میری کزن ہیں رابعہ یہ رشتے میں آپ کی پھوپھو لگتی ہیں
!اسلام و علیکم

وعلیکم السلام ماشاء اللہ بہت پیاری ہے یہ
شارق کے مسکرا کر تعارف کروانے پر زحالے نے فوراً سلام کیا تو رابعہ نے
مسکرا کر جواب دیا تبھی لاؤنج میں ارحم داخل ہوا اور آکر شائستہ بی بی کے
ساتھ بیٹھ گیا

زحالے مجھے ایک کپ چائے پیلا دیں پلیز میرا سر درد ہو رہا ہے

نہیں میں نہیں پیلاؤں گی

زحالے بری بات اٹھو جاؤ چائے بنا کر دو اسے

ارحم کی بات پر زحالے فوراً بولی تو شانزے نے اسے ڈانٹنے کے انداز میں کہا

نہیں ممی میں نہیں پیلاؤں گی چائے اس نے اپنا پروسس توڑا ہے اس لیے

اب میں بھی کوئی بات نہیں مانوں گی اس کی

کونسا پروسس؟

شانزے کے ڈانٹنے پر زحالے ضدی انداز میں بولی تو ارحم نے حیرانگی سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سوال کیا

پچ اب آپ کو یہ بھی یاد نہیں کہ آپ نے مجھ سے پروسس کیا تھا کہ آپ آج

مجھے شاپینگ پر لیجائیں گے

ارے ہاں میں تو بھول گیا سوری آئی پروسس میں کل پکا لے کر جاؤں گا

زحالے کے افسوس کر کے کہنے پر ارحم کو دو دن پہلے کیا گیا اپنا وعدہ یاد آیا تو

ارحم فوراً بولا جس پر زحالے نے ایک انیبرو اچکائی

پکا لیجائیں گے؟

جی جی پکا

اور نہ لے کر گئے تو؟

میں لے جاؤں گا پکا والا

زحالے کے سوال پر ارحم نے فوراً جواب دیا تو زحالے نے دوبارہ سوال کیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جس پر ارحم نے ہاں میں سر ہلاتے جواب دیا

ٹھیک ہے میں چائے بنا کر لاتی ہوں

ارحم کی بات سن کر زحالے فوراً بولی اور بھاگ کر کیچن کی طرف چائے بنانے

چلی گئی

یہ میرا داماد ہے ارحم ملک زحالے کا ہزبنیڈ اور ارحم یہ میری کمزن ہے رابعہ

زحالے اور ارحم کو بحس کرتے دیکھ کر رابعہ پریشان ہو گئی تو شارق نے فوراً
سے رابعہ کو ارحم کا تعارف کرواتے ہوئے ارحم کو بھی رابعہ کا تعارف کروایا

اچھا ماشاء اللہ

شارق کی بات سن کر رابعہ مسکراتے ہوئے بولی

ماموں آپ کی کزن کہاں سے آئی ممی تو کہتی ہیں کہ آپ اکیلے ہیں؟

ہاں بیٹا تمہاری ممی صحیح کہتی ہیں مگر یہ میری اصل والی کزن ہیں جنہیں اتنے

سالوں بعد میری یاد آئی ہے اور انہوں نے اس بات پر معافی بھی مانگ لی ہے

اور میں نے انہیں معاف بھی کر دیا ہے

ارحم کے پریشان ہو کر سوال کرنے پر شارق نے فوراً جواب دیا تو ارحم نے

ہاں میں سر ہلایا تبھی زحالے سب کے لیے چائے لے آئی

زحالے بھائی کو بھی بلا لو وہ بھی سب کے ساتھ چائے پی لے گا

جی ماما میں ابھی بلاتی ہوں

شانزے کے مسکرا کر کہنے پر زحالے ہاں میں سر ہلاتی بولی اور اٹھ کر شازل کو
بلانے چلی گئی جیسے ہی زحالے شازل کے کمرے میں داخل ہوئی تو اسے سامنے
ہی سنہرے بالوں والی ایک خوبصورت سی لڑکی شازل کے پاس صوفے پر
بیٹھی نظر آئی

بھائی ماما کہہ رہی ہیں آکر چائے پی لیں
زحالے کی بات پر شازل نے ہاں میں سر ہلایا اور فوراً اٹھ کر باہر نکل گیا جیسے وہ
اس لڑکی سے جان چھڑانے کی کوشش میں ہو شازل کو باہر جاتا دیکھ کر وہ لڑکی
منہ بناتی اٹھی اور آکر زحالے کے سامنے کھڑی ہو گئی

میں کشف ابراہیم ہوں رابعہ ابراہیم کی اکلوتی بیٹی اور تم زحالے ہو رائٹ؟
کشف کے منہ بنا کر اپنا تعارف کروانے اور سوال کرنے پر زحالے نے ہاں

میں سر ہلایا تو کشف مزید دو قدم آگے بڑھی

شازل بتا رہے تھے کہ تم میریڈ ہو تو تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

وہ میں ماما بابا سے ملنے آئی تھی اور میں اور میرے ہمزینڈ آج یہاں ہی رکیں گے

کشف کے سوال پر زحالے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو کشف نے اٹیرو

اچکائی جیسے اسے زحالے کے یہاں رہنے پر اعتراض ہو

دیکھو تم اپنے گھر ہی رہا کرو تمہیں یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی

شادی کے بعد لڑکی کا گھر سسرال ہوتا ہے باپ کا گھر اس کا کچھ بھی نہیں رہتا

تو یہاں آکر تم کرو گی بھی کیا اور اوپر سے وہ تمہارا لالچی شوہر بھی یہاں رکے گا

صحیح ہے اپنے گھر کا راشن بچے گا

کشف کی بات سن کر زحالے کی آنکھوں میں آنسو آگئے وہ خاموشی سے ہاں

میں سر ہلاتی نیچے آگئی جہاں سب بیٹھے چائے پی رہے تھے وہ خاموشی سے آکر

شارق اور ارحم کے بیچ میں بیٹھ گئی اور پھر چند لمحوں بعد وہ شارق کے سینے میں
منہ دے کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی زحالے کو ایسے روتا دیکھ کر سب لوگ
حیران ہو گئے جبکہ کشف کا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لے وہ تو یہاں زحالے کی
آمد مکمل طور پر بند کر کے شازل پر قبضہ کرنا چاہتی تھی اس نے شازل کی باتوں
سے اندازہ لگا لیا تھا کہ زحالے بہت معصوم ہے اور سوچا تھا کہ اسے ڈرا دھماکا
کر یہاں آنے سے روک دے گی مگر یہاں زحالے کے رونے پر اس کی پوری
بازی پلٹ گئی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا زحالے؟

بابا کشف چاہتی ہے کہ میں یہاں نہ آیا کروں

شارق کے پریشان ہو کر پوچھنے پر زحالے سو سو کرتی معصوم شکل بناتی روتے

ہوئے بولی تو شارق نے پریشانی سے کشف کو دیکھا

میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کہا اور میں بھلا ایسا کیوں کہوں گی ماموں یہ تو اس کا اپنا گھر ہے یہ جب چاہے یہاں آ سکتی ہے میں کون ہوتی ہوں روکنے والی کچھ نہیں ہوا زحالے کشف نے کچھ اور کہا ہو گا تم غلط سمجھتی ہو

کشف کی بات سن کر شارق نے فوراً سے زحالے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور انتہائی پیار سے بولا تو زحالے خاموش ہو گئی جبکہ رابعہ فوراً سمجھ گئی کہ کشف نے ضرور زحالے کو کچھ بولا ہے تبھی تو زحالے ایسے رو رہی ہے کشف سے اس بارے میں بعد میں بات کرنے کا سوچتی رابعہ خاموش رہی اور پھر چند لمحوں میں رابعہ کی فیملی چائے پی کر اپنے گھر چلی گئی۔

کسی نے شازل کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا جسے سنتے شازل

نے لیپ ٹاپ پر مصروف بیٹھے ہی اندر آنے کی اجازت دے

دی اجازت ملتے ہی کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا اندر آنے والے

نفس کی خوشبو سے ہی شازل پہچان گیا تھا کہ وہ کون ہے

کیا چاہیئے؟

شازل خود کو کام میں مصروف دیکھاتے ہوئے بولا تو سامنے سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آتے نفس نے منہ بسوڑا

ایک سرپرائز شاپنگ

تم ہی مجھے مشورہ دے رہی ہو شاپنگ کا تو وہ سرپرائز کیسے ہوا

آپ بھول رہے ہیں میں ڈرامہ کرنے میں ماہر ہوں

شازل کو اپنے سوال پر فوراً جواب ملا تو شازل نے بنا لیپ

ٹاپ سے سر اٹھائے حیرانگی ظاہر کی جس پر اسے مطمئن سا

جواب ملا تو شازل نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا وائٹ جینز اور

یلو ٹاپ میں کالے بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑے گولڈن بلویش

آنکھوں میں چمک لیے عمل ملک شازل کو ہی دیکھ رہی تھی

عمل کی شکل دیکھ کر شازل سمجھ گیا تھا اسے شازل سے کچھ

بات کرنی ہے تبھی تو وہ آج روحان ارحم اور عرب ملک کی

جان چھوڑ شازل کے پاس شاہ ویلا شاپنگ کی ڈیمانڈ لے کر
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

آئی تھی شاہ و ملک کے خاندان میں عمل کو شازل کا ریپوٹر بھی

کہا جاتا تھا کیونکہ عمل شازل کو ہر بات سے آگاہ کرتی رہتی تھی

عمل کی آنکھوں میں چمک دیکھ کر شازل مسکراتا ہوا اٹھا اور

چینجنگ روم میں بند ہو گیا یہ جیسے اشارہ تھا کہ وہ عمل کو شاپنگ

پر لیجا رہا ہے اور کیوں نہ لیجاتا آخر کو شازل کی لاڈلی کی ڈیمانڈ
تھی تو وہ رد کیسے کر سکتا تھا جبکہ شازل کو جاتا دیکھ کر عمل ہنستی
ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی اور شازل کا لیپ ٹاپ اٹھا کر گود میں
رکتے ہوئے اسے کھولا اور شازل کا کیا کام دیکھنے لگی پھر چند ہی
لمحوں میں شازل کے کام کو بند کرتی وہ شازل کا لیپ ٹاپ چیک
کرنے لگی اور پھر یوں ہی الٹے پنگے لیتے اچانک لیپ ٹاپ عمل
کے ہاتھ سے سلیپ ہوا جسے گرنے سے بچاتے ہوئے عمل کے
ہاتھ سے ایک بٹن دب گیا اور پھر چند ہی لمحوں میں شازل کے
لیپ ٹاپ کی ساری فائلز ڈیلیٹ ہو گئی فائلز کو ڈیلیٹ ہوتے
دیکھ کر عمل کو اپنی شامت آتی دیکھائی دی جس سے بچنے کے
لیے عمل فوراً شازل کا لیپ ٹاپ لے کر بھاگتی ہوئی نیچے آئی اور

اسے اپنی گاڑی میں رکھ دیا شازل جب فریش ہو کر باہر آیا تو عمل
صوفے پر بیٹھی اسے ہی مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی

عمل میرا لپ ٹاپ کہاں ہے؟

مجھے کیا پتہ بھیا آپ رکھ کر گئے تھے آپ کو پتہ ہو

صوفے پر اپنا لپ ٹاپ نہ پا کر شازل نے پریشانی سے سوال

کیا تو عمل سے صفائی سے جھوٹ بولا جس پر شازل ہاں میں سر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہلاتا لپ ٹاپ ڈھونڈنے لگا

اففف بھیا بعد میں ڈھونڈ لینا ابھی چلو

پر عمل----

پلیز چلو

شازل کو لپ ٹاپ ڈھونڈنا دیکھ کر عمل فوراً بولی تو شازل کچھ

سوچتے ہوئے جواب دینے لگا جب عمل اس کی بات کاٹتی اس
کو بازو سے کھینچتی باہر کو لے گئی شازل عمل کے ساتھ آتا سیدھا
اپنی گاڑی میں بیٹھا اور پھر عمل کو وہاں سے پیکیجز مال شاپنگ
کے غرض سے لے گیا مال پہنچتے ہی عمل نے جی بھر کر شاپنگ
کی پھر شازل کے ساتھ فوڈ کورٹ میں آکر بیٹھ گئی اور پھر اپنا
آرڈر لکھوایا

بھیا آپ کو پتہ ہے دادی اب چاہتی ہے آپ اور نجو کی شادی
ہو جائے اور اس بارے میں بات کرنے کے لیے اس ویکیڈ وہ

شاہ ویلا آنے کا بھی سوچ رہی ہیں

آرڈر لکھواتے ہی عمل سیدھی ہوتی کسی ریپوٹر کی طرح شازل
کو خبریں دینے لگی تو شازل اس کی بات سنتا مسکرایا

ہائے شازل! کیسے ہو؟

اس سے پہلے کہ شازل عمل کو کوئی جواب دیتا ایک نسوانی آواز

نے ان دونوں کو اپنی طرف مخاطب کیا

الحمد اسل! تم کیسی ہو؟

میں ٹھیک ہوں یہ کون ہے؟

کشف کے سوال پر شازل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کشف نے عمل کو دیکھتے سوال کیا

یہ میری کزن اور لاڈلی ہے عمل ملک میری پھوپھو کی بیٹی اور

عمل یہ بابا کی کزن سیسٹر کی بیٹی ہے کشف

کشف کے سوال پر شازل نے ان دونوں کا تعارف ایک

دوسرے سے کروایا تو کشف کو شازل کے منہ سے عمل کے

لیے لاڈلی کا لفظ سن کر غصہ آیا جسے وہ برداشت کرتی با مشکل
مسکرائی

بیٹھو نہ کھڑی کیوں ہو؟

شازل کے مسکرا کر کہنے پر کشف خوش ہوتی فوراً شازل اور
عمل کے ساتھ کرسی پر بیٹھ گئی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ

شازل اور کشف کی دوستی اچھی ہوتی جا رہی تھی مگر شازل

اس بات سے انجان تھا کہ اسے یہ دوستی کتنی مہنگی پڑنے
والی ہے اور جلد اس دوستی کے چکر میں وہ اپنا بچپن کا پیار

کھو بیٹھنے والا ہے۔

عمل جیسے ہی ملک ہاؤس میں داخل ہوئی تو اسے سامنے ہی

صوفے پر روحان بیٹھا نظر آیا وہ روحان کو سامنے دیکھتی خوش

ہو گئی اور پھر ملازم کے ذریعے اس نے شازل کالیپ ٹاپ

خاموشی سے اپنے کمرے میں پہنچا دیا اور پھر سیدھے چلتی

روحان کے پاس پہنچی

روحان مجھے آپ سے ایک کام ہے

کیسا کام؟

عمل روحان کے پاس صوفے کے قریب آ کر کھڑی ہوئی اور

فورا بولی تو روحان نے ٹی وی میں مصروف ہوتے ہی اسے

جواب دیا

میرے روم میں آئیں پہلے پھر بتاتی ہوں پلیز

عمل کے ایسے ریکویسٹ کرنے پر روحان پریشانی سے عمل کو

دیکھتا کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ اس کے کمرے میں چل دیا

روحان آپ انجینئر ہیں نہ؟

کمرے میں آتے ہی عمل نے سوال داغا تو روحان نے فوراً

ہاں میں سر ہلایا

کیا آپ ایک ایسے لیپ ٹاپ کا ڈیٹا واپس لا سکتے ہیں جو ڈیلیٹ

ہو گیا ہو؟

میں نے آج سے پہلے کبھی یہ نہیں کیا ہاں مگر ٹرائے کر سکتا ہوں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر آگیا تو ٹھیک ورنہ نصیب

روحان کے سر ہلانے پر عمل فوراً بولی تو روحان نے پریشانی سے

جواب دیا

تو پلیز آپ یہ کوشش کر کے مجھے اس لیپ ٹاپ کا ڈیٹا لا دیں میں

! ابھی مرنا نہیں چاہتی سچی

روحان کی بات پر عمل نے فوراً روحان کا بازو پکڑا اور شازل
کے لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کرتی بولی تو روحان کو عمل پر
ٹوٹ کر پیار آیا مگر پھر وہ اپنے جذباتوں کو کنٹرول کرتا لیپ ٹاپ
کھول کر بیڈ پر بیٹھ گیا روحان کو بیڈ پر بیٹھتا دیکھ کر عمل فوراً
اس کے پاس بیٹھی

یہ تو شازل بھیا کا لیپ ٹاپ ہے؟

روحان نے پریشانی سے سوال کیا تو عمل نے زور زور سے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہاں میں سر ہلاتے اسے پوری بات بتائی جس پر روحان نفی میں
سر ہلاتا لیپ ٹاپ دیکھنے لگا جبکہ عمل روحان کی انگلیوں کو لیپ
ٹاپ کے کی بورڈ پر انتہائی مہارت سے چلتے ہوئے دیکھنے لگی جب
عمل کھڑے ہوتے تھک گئی تو روحان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی

اور اپنا سر روحان کے کندھے پر ٹکا گئی جس سے روحان کو یک
دم اپنی انگلیاں بھاری لگنے لگیں اور اس کے چلتے ہاتھ رک گئے
پھر روحان کو اپنے گلے میں چمچھن ہوتی محسوس ہونے لگی جبکہ عمل ان سب
باتوں سے انجان روحان کے کندھے پر سر ٹکائے
بیٹھی تھی

عمل تم ایسے کیوں بیٹھی ہو؟

کیونکہ مجھے آپ سے پیار ہے اس لیے میں ایسے بیٹھی ہو
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

روحان کے سوال پر عمل بچوں جیسا منہ بناتی بولی تو عمل کی

اس بے تکی لوجک پر روحان نے پریشانی سے اسے دیکھا

عمل تم ایسے منہ مت بنایا کرو پلیز

کیوں؟

روحان عمل کو دیکھتا بولا تو عمل نے شکل بنا کر سوال کیا
کیونکہ پھر مجھے تم پر پیار آتا ہے اور میں بے خود سا ہونے لگتا
ہوں اور غضب یہ کہ میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پاتا
روحان ایک ہی سپیڈ میں اپنے دل کی بات سنا گیا جبکہ عمل کو
تو اس کی بات سمجھ نہیں آئی
واجب لموت ہیں وہ لوگ روحان جو آپ کو معصوم سمجھتے ہیں
جیسے ہی عمل کو روحان کی بات سمجھ آئی تو عمل چلا تے ہوئے
بولی اور پھر روحان کا ہاتھ پکڑتی اسے دھکے دے کر کمرے سے
نکلنے لگی

ارے میری جاناں سنو تو
نہیں سننا مجھے نکلیے یہاں سے

روحان کے بولنے پر عمل چلاتے ہوئے بولی اور روحان کو

کمرے سے دھکا دیتی نکالتی روحان کے منہ پر غصے سے دروازہ

بند کر گئی جبکہ روحان خود کے منہ پر ایسے دروازہ بند ہوتا دیکھ کر

حیران پریشان رہ گیا اس نے عمل کا یہ غصے والا روپ پہلی دفعہ

دیکھا تھا ابھی روحان پلٹا ہی تھا کہ عمل نے ایک بار پھر دروازہ

کھولا دروازے کی آواز سن کر روحان نے فوراً عمل کی طرف

دیکھا جس نے غصے سے روحان کے ہاتھ میں شازل کا لیپ ٹاپ

پکڑایا اور اسے صحیح کرنے کا کہتی واپس غصے سے دروازہ بند کر

گئی جبکہ خود کے اوپر عمل کو ایسے حکم چلاتا دیکھ روحان جل بھن

کر رہ گیا پھر وہ پیر پٹختا اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔

آج شاہ و ملک کے سارے ملکین ملائیشیا جا رہے تھے وجہ پریشہ
کی اس سال کی بائیک ریس میں حصہ لینا اور پریشہ کو آفیشلی
ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین کے طور پر متعارف کروانا تھا آج
پریزے شاہ کافی سالوں بعد اس دنیا میں ایک بار پھر قدم رکھنے
جا رہی تھی جسے اس نے شادی کے بعد سے خیر آباد کر دیا تھا
شازل کے سوا سب ہی بچے پریزے کی پاور دیکھنے کے لیے
بے تاب تھے سب لوگ ہی خوشی خوشی اپنے اس ٹور پر
جا رہے تھے اس بات سے انجان کہ یہ ٹور ان بچوں میں
سے کسی دو کالائف چیلنجنگ ٹور ہے اس ٹور کے بعد وہ

دونوں بچے ہی اپنی زندگی کا ایک کڑا امتحان دینے والے ہیں
جیسے ہی ان کا جہاز ملائیشیا کی سر زمین پر لینڈ ہوا تو ارحم اٹھ
کر ایکسائیٹڈ سا پریزے اور عرب کے پاس آیا
موم اب دیکھتے ہیں آپ کی کتنی پاور ہے یہ چاچو اور مامو تو
بہت تعریفیں کرتے ہیں آپ کی
ارحم کی بات سن کر بلیک جینز کے اوپر لائٹ بلو شرٹ پہنے
بھورے بالوں کی ہائی ٹیل کیے پریزے مسکراتے ہوئے
کھڑی ہوئی اور پھر اس نے ارحم کو آنکھ سے 'جسٹ ویٹ
اینڈ واچ' کا اشارہ کیا پھر آنکھوں پر سن گلاسز پہنے جہاز سے
باہر کی طرف قدم بڑھائے پریزے کو باہر جاتا دیکھ کر عرب
بھی ارحم کے کندھے کو تھپتھپاتا پریزے کے پیچھے باہر نکلا اور

پھر آہستہ آہستہ باقی سب بھی جہاز سے باہر نکل آئے جیسے ہی

ارحم اور زحالے نے جہاز سے باہر قدم رکھا تو وہ دونوں ہی

سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئے سامنے بلیک تمھری پیس

سوٹ میں درجنوں کے حساب سے بوڈی گارڈز پیٹ پر ہاتھ

باندھے دو سپورٹس کار (جن کا رنگ پیلا اور لال تھا) اور

چھ لینڈ کروزر (جن میں سے تین کالی اور تین سفید تھی)

، کے ساتھ کھڑے تھے یہ سب دیکھ کر عرب پریزے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

رہمان اور شارق کے علاوہ سب لوگ ہی حیران تھے

جبکہ سپورٹس کار دیکھ کر رہمان نے فوراً پریزے کو دیکھا

میں نے سوچا کیوں نہ ہمارے وائٹ پیلس تک ہم دونوں

کی ریس ہو جیسے ہمیشہ ہوتی تھی مگر ہاں یاد رکھنا اس بار میں

جان بوجھ کر نہیں ہاروں گی

رہمان کو خود کو تکتا پا کر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو

رہمان خوشی سے چمکتا فوراً اپنی لال سپورٹس کار کی طرف

بڑھا جبکہ رہمان کو لال سپورٹس کار کی طرف جاتا دیکھ عمل

بھاگ کر رہمان کے ساتھ والی سیٹ سنبھال گئی جبکہ پریزے

کو پیلی سپورٹس کار میں بیٹھتا دیکھ روحان پریزے کے ساتھ جا

بیٹھا باقی کے مکین لینڈ کروزر میں جا بیٹھے جہنیں پریزے کے

گارڈز ڈرائیو کر رہے تھے اور پھر پریزے اور رہمان کی ریس

شروع ہوئی۔

دونوں سپورٹس کار فل سپیڈ میں اپنی منزل کی طرف بڑھ

رہی تھی جبکہ اتنے سالوں بعد ملائیشیا کی سڑکوں پر یہ نایاب

سپورٹس کار (جو کہ لیڈی کلر کی خاص سواری سے جانی جاتی

تھیں اور تو اور ان جیسی دوسری کوئی بھی سپورٹس کار بنائی

ہی نہیں گئی تھی) کو دیکھ کر ملائیشیا میں اتنے سالوں بعد ڈر

کی ایک نئی لہر دوڑی تھی کبھی پریزے کی کار آگے ہوتی تو

کبھی رہمان کی اور باقی کی ساری گاڑیاں ان گاڑیوں کے

پیچھے اپنی سپیڈ برقرار رکھے ہوئے تھیں تقریباً آدھے گھنٹے کی

ریس کے بعد ساری گاڑیاں ایک بڑے سے وائٹ پیلیس
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں داخل ہوئی جو اس وقت اپنی پوری شان لیے کھڑا اپنی

مالکن کا اتنے سالوں کے بعد انتظار کر رہا تھا اس وائٹ

پیلس کو دیکھ کر شاہ و ملک کے سارے مکین عیش عیش کر اٹھے

انہوں نے آج سے پہلے اتنا خوبصورت محل نما گھر کبھی نہیں

دیکھا تھا جہاں ہر چیز سفید تھی اور نہایت نفاست سے سجائی
گئی تھی جیسے ہی سب لوگ پیلس میں داخل ہوئے تو ایک
ملازمہ ان سب کے لیے فریش جوس لے آئی جسے پیتے ہوئے
صفیہ کی خواہش پر ایک بہت بڑی ایل سی ڈی کو آن کر کے
اس پر نیوز لگائی گئی

اور ملائیشیا میں ڈر کی ایک نئی لہر دوڑ گئی آج کافی سالوں بعد
کو الالمپور کی سڑکوں پر وہ سپورٹس کار نظر آئی جو ملائیشیا کی
ڈون لیڈی کلر نے خاص اپنے لیے بنوائی تھیں زرائع کے
مطابق لیڈی کلر ایک بار پھر ملائیشیا آچکی ہے کافی لوگوں
کا یہ کہنا ہے کہ لیڈی کلر اتنے سالوں بعد ایک بار پھر کسی
کو اس کے اختتام پر پہنچانے آئی ہے تو کچھ کا یہ ماننا ہے

(DWBR) کہ اس سال ہونے والی ڈارک ورلڈ بائیک ریس

میں لیڈی کلر ایک بار پھر حصہ لینے والی ہے جو کہ اس سال

ملائیشیا کے ماؤنٹ کینابالو میں ٹھیک دو دن بعد ہونے والی

کی وجہ سے تقریباً دنیا بھر سے ڈارک ورلڈ (DWBR) ہے

کے بڑے چھوٹے سب ہی ڈونرز اس وقت ملائیشیا پہنچ چکے

میں کون وہ (DWBR) ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ اس سال کی

میگا ٹرافی لیجاتا ہے اور لیڈی کلر کا ملائیشیا آنے کا مقصد وہ

میگا ٹرافی ہیں یا کچھ اور یہ جاننے کے لیے ہمارے ساتھ بنیے

رہے گا

سب لوگ انتہائی دلچسپی سے نیوز چینل پر چلنے والی پریزے

کے بارے میں وہ نیوز سن رہے تھے جبکہ اپنی ماں کے ڈر

کے بارے میں نیوز سنتے جہاں ارحم اور زحالے ایکسائیٹڈ ہو
رہے تھے وہیں عمل نے کسی قسم کا کوئی ردِ عمل ظاہر نہیں
کیا تھا وہ یہ نیوز سنتی خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی
عمل کے جانے کے بعد شانزے جو کہ اپنے روم میں آرام
کر رہی تھی چلاتی ہوئی لاؤنج میں داخل ہوئی
شارق مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی آپ ایسا کیسے کر سکتے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہیں میرے ساتھ

شانزے کے چلانے پر جہاں سب لوگ حیران تھے وہیں
شانزے کے غصے سے لال ہوتے چہرے کو دیکھ کر شارق

کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

کیا ہوا شان؟

کیا ہوا میں آپ کو زندہ نہیں چھوڑوں گی آپ مجھے دھوکا دے
رہے ہیں نارے کیا کمی رہ گئی تھی میرے پیار میں جو آپ
یہ سب کر رہے ہیں وہ بھی اب جب ہمارے بچے بھی جوان
ہو گئے ہیں

شارق فوراً اٹھتا شانزے کے پاس پہنچا اور پھر پوری دنیا کی
محبت اپنے لہجے میں سموئے بولا جبکہ شارق کا سوال سن کر
شانزے شارق کو کالر سے پکڑتی ایک بار پھر چلائی شانزے کو
ایسے اپنے باپ پر چلاتا دیکھ کر شازل فوراً آگے بڑھا اور اس
نے شانزے کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر اپنی ماں اور باپ
کے بیچ فاصلہ پیدا کیا جس سے شانزے کے ہاتھ سے شارق
کا کالر چھوٹ گیا اور وہ روتے ہوئے اپنے بیٹے کے سینے سے

جا لگی جبکہ یہ سب دیکھتے پریرزے آگے بڑھی

کیا ہو گیا شانزے تم ایسے کیوں بول رہی ہو؟

یہ سوال تم اپنے بھائی سے پوچھو پریرزے

پریرزے کے سوال پر روتی ہوئی شانزے بولی تو پریرزے نے

پریشانی سے شارق کو دیکھا جو خود پریشانی سے شانزے کو دیکھ

رہا تھا اور پریرزے کو خود کو تکتا پا کر کندھے اچکا گیا تبھی عمل

کے چلانے کی آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا جیسے ہی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سب نے عمل کی آواز کی سمت دیکھا تو سب لوگ حیران رہ

گئے کیونکہ علیزے عمل کو کان سے کھینچتی ہوئی لاؤنج میں لا رہی

تھی جبکہ عمل مسلسل خود کو چھڑانے کے لیے چلا رہی تھی

یہ کیا ہو رہا ہے؟

شائستہ بی بی علیزے کی اس حرکت پر پریشانی سے بولی
امی یہ لڑکی کسی دن پیٹے گی مجھ سے اس نے شارق بھائی کو
کسی لڑکی کے ساتھ دیکھتے ہوئے ان کی تصویر کھینچ لی اور
شانزے کو دیکھاتے ہوئے بولی کہ اس لڑکی اور شارق بھائی
کا افئیر چل رہا ہے

علیزے غصے سے بولی تو سب نے اس چھوٹی آفت کو دیکھا جو
اپنے ہی ماموں مامی کی زندگی میں پھوٹ ڈلوانے کی وجہ بن
رہی تھی جبکہ علیزے کی بات سن کر شانزے کو 440 والٹ
کا جھٹکا لگا وہ جو اپنی اس حسین گریبا کے صدقے واری جاتے
نہیں تھکتی تھی وہ اسی کی ازدواجی زندگی میں پھوٹ ڈلوا رہی
تھی جبکہ خود پر سب کی نظریں محسوس کرتے عمل سر جھکا گئی

عمل ملک کیا تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتی ہو؟

پریزے کی غصے سے بھری آواز سن کر عمل نے تھوک نگلا

اور چور آنکھ سے پریزے کو دیکھا جو غصے سے لال ہوتی آنکھوں

کے ساتھ عمل کو ہی گھور رہی تھی عمل کو یاد آگیا کہ لاسٹ ٹائم

عمل کی شرارت پر پریزے نے اسے دو مہینے تک کسی قسم کی

شپنگ نہیں کرنے دی تھی جو عمل کے لیے دنیا کی سب سے

مشکل سزا تھی کیونکہ عمل میڈم جب تک دن میں ایک دفعہ
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شپنگ نہ کر لیتی تو اس کا کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا

عمل میڈم ایک مہینے تک تمہارا ٹی وی موبائل اور گھر سے باہر

نکلنا بند ہے سوائے اس دن کے جس دن پریشے کی ریس ہے

اور تو اور اس ایک مہینے میں تمہیں کسی قسم کی آسکریم اور گول

گپے بھی نہیں ملنے والے

ابھی عمل اپنی ہی سوچوں میں تھی کہ عمل کو پریزے کی غصے
سے بھری آواز ہوش کی دنیا میں لائی پریزے کی سزا سن کر عمل
کی آنکھیں لباب پانی سے بھر گئی وہ تو ملائیشیا خوب ہلا گلا اور
مزا کرنے آئی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اس نے روحان کو ضد کر
کے خود کے ساتھ اکیلے گھومنے پھرنے پر بھی بڑی مشکل راضی
کیا تھا مگر اب پریزے کی سزا سن کر عمل کو اپنا ٹور خراب ہوتے
نظر آیا جبکہ اپنی پیاری بیٹی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر عرب کو
تکلیف ہوئی وہ فوراً سے آگے بڑھتا عمل کو سینے میں بھینچ گیا
پری ہم عمل کو لاہور واپس جا کر سزا دے دیں گے پلیز
عمل کو دیکھتے ہوئے عرب پریزے سے ریکوئسٹ کرتے بولا تو

پریزے نے عرب کو بھی ایک گھوری سے نوازا جبکہ عرب کے دوبارہ اشارہ کر کے ریکوئسٹ کرنے اور پھر ہاتھ جوڑنے پر

پریزے سر جھٹک گئی

عرب اسے بگاڑنے میں سب سے بڑا ہاتھ تمہارا ہے ابھی کے لیے تو میں میری سزا واپس لے رہی ہوں مگر لاہور جا کر یہ سزا ضرور دونگی سزا پوسٹ پونڈ کر رہی ہوں مگر کینسل نہیں کرونگی

اور اگر اب اس نے ایک بھی شرارت کی تو میں اسے اسی

وقت لاہور بھیج دونگی اور ملک ہاؤس میں اسے نظر بند کر دونگی

وہ بھی تب تک جب تک میں اسے رخصت نہ کر دوں

پریزے کے غصے سے بولنے پر عرب نے ہاں میں سر ہلایا جبکہ

اپنی ماں کو سزا پوسٹ پونڈ کرتا دیکھ کر عمل کھل اٹھی اس

نے فوراً سے اپنی پانی سے بھری آنکھیں صاف کی

آئی پرامس ممی میں کوئی شرارت نہیں کرونگی

عمل کے چمکتے ہوئے کہنے پر پریرے غصے سے اپنے کمرے کا
رخ کر گئی جبکہ پریرے کو کمرے میں جاتے دیکھ کر عمل شانزے
کی طرف مڑی

سوری مامی سوری ماموں میں اب ملائیشیا میں کوئی شرارت نہیں
کرونگی

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

عمل کی بات سن کر شانزے اور شارق اپنی اس چھوٹی آفت کو
دیکھتے رہ گئے جو اس بات پر سوری کرنے کی بجائے کہ آپ دونوں

کا جھگڑا کروایا ہے اس بات پر سوری کر رہی تھی کہ وہ اب یہاں

شرارت نہیں کرے گی جبکہ عمل کی بات سنتے اور شانزے اور

شارق کی شکل دیکھتے رہمان اور عرب کا چھٹا پھاڑ قفقہ گونجا
اور پھر سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں بند ہو گئے۔

ماؤنٹ کینابالو میں دنیا بھر کے ڈونز موجود تھے اور سب ہی اتنے سالوں
بعد لیڈی کلر کی شمولیت اس ریس میں سن کر حیران تھے تبھی اچانک
ایک کالی مرسیڈیز کے پیچھے چھ کالی لینڈ کروزر سپیڈ سے آکر ماؤنٹ کینابالو
میں ریس پوائنٹ کے آگے رکی اور پھر اس کی فرنٹ سیٹ سے ایک
سوئڈ بوٹڈ آدمی نکلا اور اس نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولا ماؤنٹ کینابالو
میں موجود تمام لوگ یہ منظر سانس روکے دیکھ رہے تھے کیونکہ جس خبر
کو سن کر وہ لوگ یقین نہیں کر رہے تھے وہ خبر آخر کار سچ ہو گئی تھی
وائٹ جینز پر ریڈ ٹاپ پہنے بھورے بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑے
بے تاثر گرے آنکھیں لیے پریزے مرسیڈیز کی پچھلی سیٹ سے

اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ اتری تھی جبکہ اس مرسیڈیز کے
پیچھے کی چھ لینڈ کروزر سے شاہ و ملک کے افراد اترے تھے لیکن اصل
تہلکہ تو ماؤنٹ کینا بالو میں تب مچا جب وہاں موجود لوگوں نے کالی جینز
کے اوپر وائٹ شرٹ اور کالی جیکٹ پہنے بھورے بالوں کی ہائی ٹیل کیے
ملٹی آنکھوں والی لڑکی لیڈی کلر کی ڈپلیکیٹ کو دیکھا جو پریزے جیسی ہی
ٹھاٹھ باٹھ رکھتی تھی پریزے سب لوگوں کی نظروں کو اگنور کرتی سیدھا
چلتی ہوئی ریس پوائنٹ میں داخل ہوئی تبھی ایک نیلی آنکھوں والا آدمی
جو فرانس کا جانا مانا ڈون تھا آگے بڑھا اور پریزے کے سامنے کھڑا ہوا

لیڈی کلر Bonjour (ہیلو)

جیسے ہی لوئیس پریزے کے سامنے کھڑا ہوا تو وہ ایک گہری ہنسی مسکرایا
پھر وہ مسکراتا ہوا ہلکے سا جھکا اور اپنا سیدھا ہاتھ سر تک لے گیا اور اسی

طرح جھکے ہوئے اپنی مخصوص زبان میں ہیلو بولا تو پریزے اس اٹھائیں
سالہ خوہرہ نوجوان کو دیکھتے مسکرائی جو پچھلے کئی سالوں سے اس سے ملنے
کی کوشش میں تھا

لوئیس متھائل bonjour (ہیلو)

پریزے کے مسکرا کر جواب دینے پر لوئیس سیدھا ہوا

(کیا حال ہے؟) comment vas-tu ?

(ٹھیک اور آپ؟) bien et toi ?
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پریزے کے مسکرا کر سوال کرنے پر لوئیس نے فوراً جواب دیا جبکہ شاہ

و ملک کے باقی فرد ریہان اور شارق کے علاوہ پریزے کو فریچ میں بات

کرتا دیکھ حیران تھے

(ٹھیک) bien

Depuis combien de temps ai-je voulu te
rencontrer

(میں کب سے آپ کو ملنا چاہتا تھا)

پریزے نے لوئیس کے سوال کا جواب دیا تو لوئیس فوراً بولا

pourquoi quelque chose est important

(کیوں کچھ اہم تھا)

visit for more novels.
www.urduovelbank.com
je veux être ton compagnon

(میں آپ کا ساتھی بننا چاہتا ہوں)

لوئیس کی بات سن کر پریزے پریشانی سے بولی تو لوئیس پریزے کی پریشانی

دیکھتا مسکرا کر بولا

Okay, tu devrais rencontrer Rehan tu as
toutes les
conditions

(ٹھیک ہے تم رہمان سے مل لینا وہ تمہیں ساری شرائط بتا دے گا)
لوئیس کی بات سنتی پریزے مسکرا کر بولی تو لوئیس نے ہاں میں سر ہلایا
تبھی شارق آگے بڑھا
پریزے ریس کا ٹائم ہو گیا ہے چلیں؟
ہممم چلو

شارق کی بات سنتے ہی پریزے نے سر ہاں میں ہلایا اور پھر جواب دیا

Au revoir lois (خدا حافظ لوئیس)

À bientôt lady killer (پھر ملیں گے لیڈی کلر)

پریزے کے مسکرا کر الوداع کہنے پر لوئیس ایک بار پھر ہلکے سا جھکتا ہوا
پریزے کو جواب دیتا آگے بڑھ گیا اور پھر پریزے نے شارق کو اشارہ
کیا جو پریشے کو ریس کے لیے لے گیا تو پریزے خود ریس ٹریک کی طرف
بڑھ گئی پریزے کو آتا دیکھ کر پریزے کا ایک گارڈ آگے آیا اور اس نے
پریزے کو لال رنگ کا رومال دیا جسے پریزے نے فوراً پکڑ کر اپنی کلائی پر
باندھا تو ریس ٹریک کی دوسری طرف لگی دیوار گیر ایل امی ڈی میں لیڈی
کلر کے نام کے آگے لال جھنڈا بن گیا پھر وہی گارڈ آگے بڑھا اور اس
نے سب کو ایک ایک لال رومال دیا جسے پکڑتے ہی شازل کو یاد آیا کہ جب
وہ پریزے کی ریس دیکھنے گئے تھے تو شارق نے ایسا ہی رومال لا کر سب
کو دیا تھا اور کہا تھا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تم لیڈی کلر کے گینگ

یہ باندھنا ضروری ہے کیا؟

ابھی شازل سوچ ہی رہا تھا کہ زحالے کی معصوم سی آواز اسے ہوش کی دنیا میں لائی

یہاں سب کی صرف شکلیں ہی اچھی ہے حرکتیں نہیں اور یہ رومال تم سب کی حفاظت کرے گا کیونکہ اس کو دیکھ کر سب یہ بات جان جائے گے کہ تم لیڈی کلر کی گینگ ڈے ہو اور لیڈی کلر کی گینگ کر کوئی چھونے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سے پہلے ہزار بار سوچتا ہے

شازل کوئی جواب دیتا کہ اس سے پہلے ہی پریزے بول پڑی جبکہ پریزے

کی بات سن کر زحالے نے فوراً وہ رومال ارحم کی مدد سے کلائی پر باندھ

لیا

کیا مجھے تھوڑا بڑا رومال مل سکتا ہے؟

عمل کا بے تکا سوال سن کر پریزے نے گارڈ کو اشارہ کیا تو وہ بھاگ کر
ایک مفلر لے آیا کیونکہ بڑا رومال نامی کوئی چیز اس نے نہیں سنی تھی
ہاں البتہ مفلر کو وہ جانتا تھا عمل نے مفلر کو دیکھتے ہی گندہ سامنہ بنایا تو
پریزے نے اسے گھور کر دیکھا جس پر عمل نے خاموشی سے وہ مفلر اپنی
کمر میں باندھا جبکہ اس مفلر کو کمر پر ٹائیٹلی باندھنے سے عمل کی پریل ٹاپ جو
اس نے زیب تن کی تھی کھینچ گئی اور وہ جو لوز سی ٹاپ دو منٹ پہلے
عمل کو کور کیے ہوئے تھی اب اس کے جسم کا ہر نقش واضح کر رہی
تھی عمل کی ٹاپ کو دیکھ کر روحان کو شدید غصہ چڑھا وہ تن فن کرتا عمل
کے پاس پہنچا اور پھر عمل کا بازو کھینچ کر اسے خود کے سامنے کیا اور
اس کی کمر مفلر کو کھول کر اس کے کھینچے ٹاپ کو آزادی بخشی اور پھر
وہی مفلر اس کی گردن میں سٹائل سے باندھ دیا روحان کی یہ ساری

حرکت عمل خاموشی سے دیکھتی رہی جبکہ اس کے سٹائل سے مفلر
باندھنے پر عمل خوشی سے چمکتی ہوئی روحان کے گلے لگی تو روحان
نے پریرے عرب اور شازل کی موجودگی کا سوچتے اسے فوراً خود سے
دور کیا مگر روحان اور عمل کی ساری حرکتیں کسی اور سے مخفی نہ رہی
پھر پریرے آگے بڑھی اور ایک لال رنگ کے ون سیٹر صوفے پر ایک
ٹانگ پہ دوسری ٹانگ جمائے بیٹھ گئی جبکہ اس صوفے کے ساتھ لگے لال
کے ٹو ٹو سیٹر صوفوں پر شاہ و ملک کے لوگوں کے ساتھ اور بھی بہت
سے لوگ جن میں سے کچھ پریرے کے گینگ میں سے تھے تو کچھ پریرے
کی ٹیم کو سپورٹ کرنے والے ان صوفوں پر بیٹھ گئے اور پھر چند ہی
لمحوں میں ریس میں حصہ لینے والی ساری گینگز کے لوگ اپنے اپنے لیڈر
کے چنے گئے رنگ کے رومال کی بائیکس لے کر ریس ٹریک پر نمودار ہوئے

جن میں پریشہ بھی شامل تھی

می پریشہ کونسی والی ہے؟

لال بائیک والی پریشہ ہے

ریس ٹریک پر مختلف رنگوں کی بائیکس دیکھ کر زحالے نے منہ بنائے
پریزے سے سوال کیا تو پریزے نے اپنی لاڈلی بہو کو دیکھتے مسکراتے
ہوئے جواب دیا جسے سن کر زحالے خاموشی سے ٹریک پر کھڑی بائیکس
میں سے ریڈ بائیک (جو کہ پریشہ کی تھی) کو ڈھونڈنے لگی اور جلد ہی اس
کی تلاش ختم ہو گئے کیونکہ پریشہ کی بائیک اسے ٹریک پر کھڑی نظر آگئی پھر
چند لمحوں بعد گن سے گولی چلنے کی آواز آئی اور ریس شروع ہوئی گولی کی
آواز سنتے ہی سارے ریسرز نے اپنی اپنی بائیک کو سپیڈ دی اور زن سے
اپنی اپنی بائیک وہاں سے بھگالے گئے پریشہ اچھے سے جانتی تھی کہ

پریزے یہ بائیک ریس اس کا امتحان لے رہی ہے کہ وہ ڈون کی پوزیشن
پانے کے قابل بن چکی ہے یا نہیں اور ڈون کی پوزیشن پانے کے لیے
پریشے کو ہر حال میں یہ ریس جیتنی تھی پریشے کی بائیک کو لاسٹ پوزیشن
پر دیکھ کر عمل کو خوشی نہیں ہوئی

بجو سپیڈ دو سپیڈ جیت جاؤ یہ ریس
عمل کھڑی ہوتی چلائی تو پریشے نے اپنی بائیک کی سپیڈ مزید کم کی جس
سے عمل کا منہ لٹک گیا تو وہ دھڑام سے اپنی جگہ پر ڈھ گئی
کیا ہوا عمل تم اب اپنی بجو کو چئیر اپ نہیں کرو گی؟
نہیں انہوں نے اور سپیڈ کم کر دی

پر مجھے تو ایسا نہیں لگا

پریزے اپنی بیٹی کو ایسے افسردہ دیکھ کر بولی تو عمل نے فوراً جواب دیا

عمل کا جواب سن کر پریرے نے مسکراتے ہوئے کہا تو اپنی ماں کی بات سنتے پریرے کھڑی ہو گئی اور دیکھا کہ پریشہ سپیڈ دیتی سب کو پیچھے چھوڑتی فرسٹ پوزیشن پر پہنچ چکی تھی پریشہ کو فرسٹ پر دیکھ کر عمل نے جمپ لگاتے چیخ ماری تو سب لوگ عمل کی حرکت پر ہنسنے لگے مگر وہاں کوئی اور بھی تھا جو عمل کی ان ہچکانہ حرکتوں سے محظوظ ہو رہا تھا وہ ریس میں کم اور عمل میں زیادہ توجہ دے رہا تھا جبکہ شاہ و ملک کے مکین اس بات سے انجان کہ ان کی ننھی پری لاڈلی عمل پر کس کی نظر پڑی ہے اور عمل پر کیا قیامت ٹوٹنے والی ہے عمل کی حرکتوں پر مسکرا رہے تھے پھر اس شخص نے اپنے خاص آدمی کو بلایا اور عمل کی طرف اشارہ کرتے عمل کی ساری انفارمیشن نکالنے کا کہتا ریس کی طرف متوجہ ہوا پھر کچھ ہی کی میگا ٹرافی کو پریشہ (DWBR) دیر میں ریس ختم ہو گئی اور اس سال

رہمان شاہ نے اپنے نام کیا جیسے ہی پریشہ ٹرائی لے کر پریزے کے پاس
پہنچی تو عمل بھاگ کر پریشہ کے گلے لگ گئی اور چٹا چٹ پریشہ کے
گال کو چوم گئی جبکہ عمل کی یہ حرکت بھی کسی کی نظروں میں محفوظ ہو گئی
عمل کی اس حرکت پر شاہ و ملک کے ملکین سب قہقہہ لگا کر ہنسے کیونکہ پیلس
سے نکلنے سے پہلے عمل نے پریشہ کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ یہ ریس نہ جیتی
تو وہ واپس پاکستان چلی جائے گی عمل پاکستان واپس جانے سے بچ گئی
تھی اور یہی اس کے لیے سب سے بڑی خوشی کی بات تھی ریس کے ختم
ہوتے ہی سب نے باہر کی راہ لی تبھی ایک ادھیڑ عمر کا شخص پریزے کے
سامنے آ کر کھڑا ہوا

ہیلو لیڈی کلر کیسی ہو؟

الحمد للہ مسٹر سیف

مسٹر سیف جو کہ بزنس کی دنیا میں ایک جانے مانے نام تھے اصل میں وہ

ڈارک ورلڈ میں بھی ایک الگ پہچان رکھتے تھے ڈارک ورلڈ میں انہیں

سب لوگ ایول کنگ کے نام سے جانتے تھے جو کہ پاکستان کے ڈون

تھے پریزے ان کی دونوں پہچانوں کو بہت اچھے سے جانتی تھی جبکہ عرب

اسے صرف بزنس کے لحاظ سے جانتا تھا مگر سیف کو یہاں دیکھ کر وہ یہ

سمجھ گیا تھا کہ سیف کا بھی ڈارک ورلڈ سے کوئی تعلق ہے اور اس کے

بارے میں پریزے سے بعد میں پوچھتا خاموش کھڑا رہا جبکہ مسٹر سیف

اور پریزے آمنے سامنے کھڑے تھے سیف اپنے سوال کا جواب سن کر

گہرا مسکرایا اور چل دیا جبکہ پریزے بس یہی سوچتی رہ گئی کہ آخر وہ اس

کے راستے میں آیا کیوں تھا پھر اپنا سر جھٹکتی آگے بڑھ گئی اس بات سے

انجان کہ ایول کنگ عرف مسٹر سیف اس کی زندگی میں کتنی بڑی تباہی

لانے والا ہے۔

اس وقت پیلس کا لاؤنج ڈارک ورلڈ کے ڈونز سے بھرا پڑا تھا
کو (DWBR) آج پریزے نے پیلس میں پارٹی رکھی تھی پریشے کی
جیتنے کی خوشی میں اس پارٹی کو رکھنے کی ایک وجہ اور بھی تھی
اور وہ یہ کہ پریشے کو آفیشلی ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین اناؤنس کر
دیا جائے پریزے نے اس پارٹی میں ڈارک ورلڈ کے سب ہی
ڈونز کو بلایا تھا اور اب سب لوگ اس پارٹی میں شمولیت کے
لیے حاضر تھے جب سب لوگ جمع ہو گئے تو پریزے لال پارٹی
گاؤن میں نک سک سی تیار پیلس کی سیڑھیاں اترتی نظر آئی

پریزے جیسے ہی آخری کی دو سیڑھیوں میں آکر کی تو ایک ملازم
فوراً آگے بڑھا اور اس نے پریزے کو جوس کا گلاس آفر کیا جسے
پریزے نے فوراً تھام لیا جوس کا گلاس ہاتھ میں آتے ہی پریزے
نے فوراً اپنا جوس کے گلاس والا ہاتھ ہوا میں اٹھایا یہ ڈارک
ورلڈ میں سب کو خوش آمدید کہنے کا ایک الوکھا ذریعہ تھا جبکہ ہوا
میں پریزے کا جوس والا ہاتھ دیکھتے پارٹی میں آئے سب مہمانوں
نے اپنا اپنا جوس والا ہاتھ ہوا میں اٹھایا یہ ان کا خوش آمدید
وصول کرنے کا الوکھا طریقہ تھا جیسے ہی پریزے نے اپنے
مہمانوں کو خوش آمدید کہا تو تبھی سیڑھیوں سے پریشے اور عمل
ایک جیسا کالے رنگ کا پارٹی گاؤن پہنے نیچے آئی ان شہزادیوں
جیسی ٹھاٹھ باٹھ رکھنے والی لڑکیوں کو جو ایک پریزے کی بیٹی تو

دوسری پریزے کی کاربن کاپی تھی رشک سے دیکھا اور پھر وہاں
موجود بہت سے دلوں نے انہیں اپنی زندگی میں شامل کرنے کا
سوچا کچھ نے جائز طریقے سے تو کچھ نے ناجائز طریقے سے مگر
صرف سوچا کیونکہ اصل میں اگر وہ اپنی یہ خواہش پریزے کو
بتاتے تو جائز طریقے والوں کو تو شاید پریزے سزا دینے کے بعد
زندہ چھوڑ دیتی مگر ناجائز طریقے والوں کو پریزے پیلس کے
گارڈن میں اسی وقت زندہ درگور کر دیتی پریشہ اور عمل چلتی
ہوئی سیدھے آکر پریزے کے پاس کھڑی ہوئیں اور پھر آہستہ
آہستہ شاہ و ملک کے باقی مکین بھی پارٹی میں شامل ہو گئے وہاں
موجود سب لوگوں نے عمل اور پریشہ کے بارے میں اپنی
خواہش کو پیچھے دھکیلا اور شارق رہبان ارحم روحان شازل اور

عرب سے ملنے لگے جبکہ ایک شخص ایسا تھا جس نے عمل کے
بارے میں اپنی یہ خواہش کو ختم نہیں کیا تھا بلکہ وہ عمل کو خود
کے قریب کرنے کا فل پلین بنا چکا تھا جسے وہ جلد ہی پایا تکمیل
کو پہنچانے والا تھا سب لوگوں کو ملنے کے بعد شارق مائیک لیتا
سیڑھیوں کے آگے کھڑا ہوا
ایکسکیوز می ایوریون مے آئی ہیو یور اسٹینشن پلیز

(Excuse me everyone may i have your
attention

Please)

شارق کی آواز جیسے ہی مائیک میں گونجی تو سب لوگ اپنی باتیں

بھلائیں شارق کی طرف متوجہ ہوئے

آج ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر آپ سب سے کچھ کہنا چاہتی ہے
شارق اپنی بات بولتا پریزے کو مائیک تھما گیا جو شارق کے پاس
کھڑی سب کو سپاٹ نظروں سے دیکھ رہی تھی مائیک تھامتے ہی
پریزے شارق کی جگہ پر کھڑی ہوئی

ہیلو ایوریون

ہیلو

پریزے کے ہیلو کرنے پر سب لوگوں نے اپنے گلاس اوپر کیے

جبکہ زحالے اس بات سے انجان جوش میں آتی زور سے پریزے

کو جواب دے گئی جسے پریزے نے مسکرا کر دیکھا

میری جان یہ تمہاری کیٹی پارٹی نہیں ہے یہ ڈارک ورلڈ کے ڈونز

کی پارٹی ہے یہاں کے رولز الگ ہوتے ہیں تو آپ پلیز زرا اپنے

جوش کو کنٹرول میں رکھیں یہ جوش رات کو کام آئے گا
ارحم جو زحالے کے ساتھ کھڑا تھا ہلکہ سا زحالے کے قریب جھکا
اور پہلے سمجھانے کے انداز میں اور بعد میں معنی خیزی سے بولا
تو زحالے نے اپنے شوہر کو گھور کر دیکھا اور پھر پریرے کی طرف
متوجہ ہوئی

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں آج میں نے آپ سب کو یہاں
پریشہ رہمان شاہ کی بائیک ریس جیتنے کی خوشی میں بلایا ہے مگر
اس سب کے علاوہ میں نے آپ کو یہاں ایک اور وجہ سے بھی
بلایا اور وہ یہ ہے کہ میں آج سے پریشہ رہمان شاہ کو ملائیشیا کی
ڈون ڈیول کوئین بناتی ہوں ہاں مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ
لیڈی کلر نے اپنی جگہ چھوڑ دی لیڈی کلر مرتے دم تک اپنی جگہ

پر قائم رہے گی مگر آج سے پریشہ رہمان شاہ عرف ڈیول کوئین
ملائیشیا کی ڈون کھلائی جائے گی اور تو اور میرے سب پارٹنرز
اور نئے بننے والے پارٹنرز سب کو اب پریشہ ڈیل کرے گی وہ
بھی اپنے طریقے سے

پریزے نے جیسے ہی اپنی بات ختم کی تو پیلس کا لاؤنج تالیوں
سے گونج گیا اور پھر انہی تالیوں کے بیچ پریشہ سپاٹ چہرے
سے چلتی آئی اور پریزے کے ساتھ کھڑی ہو گئی عمل نے پریشہ
کو دیکھ کر تمہز اپ کیا تو پریشہ گہرا مسکرائی

ہیلو پریٹی گرل

اپنے پیچھے سے مردانہ آواز سن کر عمل جھٹکے سے مڑی اور خود کو
مخاطب کرنے والے کو دیکھا اپنے سامنے لوئیس مستھائل کو دیکھ

کر عمل ہلکہ سا مسکرائی تبھی پریشے آکر عمل کے پاس کھڑی ہوئی

Congratulations devil queen Hope to enjoy

working with you

مبارک ہو ڈیول کوئین امید ہے آپ کے ساتھ کام کر کے (مزا)

(آئے گا)

Thank you i hope so (شکریہ مجھے امید ہے)

لوئیس کے مبارک دینے پر پریشے نے کھلے دل سے مبارک
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وصول کی اور پھر رہمان کے اشارہ کرنے پر ایکسکیوز کرتی رہمان

کی طرف چل دی جبکہ پریشے کو جاتا دیکھ لوئیس ایک بار پھر عمل

کی طرف متوجہ ہوا

I said hello to someone But no one answered
me

(میں نے کسی کو ہیلو کیا تھا مگر کسی نے مجھے جواب نہیں دیا)

ہیلو لوئیس متھائل

پریشہ کے جاتے ہی لوئیس کچھ سوچتے ہوئے بولا تو عمل نے ہنستے

ہوئے جواب دیا عمل کے جواب پر لوئیس بھی ہنسنے لگا

So young lady what are you doing now a days

www.urdunovelbank.com

(تو آپ آج کل کیا کر رہی ہیں ینگ لیڈی؟)

Annoying my family (میرے خاندان کو پریشان کرنا)

لوئیس کے سوال پر عمل نے ہنستے ہوئے کہا تو لوئیس کو ہنسی آئی

Good Job (بہت اعلیٰ)

(شکریہ) Thank you

لوئیس کے ہنس کر بولنے پر عمل نے اتراتے کہا وہ دونوں باتیں
کرتے لاؤنج سے لان میں آ گئے تھے پھر یوں ہی چند لمحے باتیں
کرنے کے بعد لوئیس ایک قدم عمل کی طرف بڑھا

Amal Malik I want to talk to you about
something important

(عمل ملک میں تم سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا ہوں)
visit for more novel:
www.urdu-novelbank.com

لوئیس کے بولنے پر عمل نے فوراً اثبات میں سر ہلایا

Will you be the queen of heart?

(کیا تم میرے دل کی ملکہ بنو گی؟)

I'm sorry lois but I'm already the queen of

someone's heart

(مجھے معاف کرنا لوئیس لیکن میں پہلے ہی کسی کی دل کی ملکہ ہوں)

لوئیس نے فوراً سے اپنی بات کہی تو عمل نے معذرت کی

May I know who that lucky person is?

(کیا میں جان سکتا ہوں کہ وہ خوش نصیب انسان کون ہے؟)

He's my cousin rohan rehan shah

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

(وہ میرا کزن ہے روحان ریہان شاہ)

لوئیس کے سوال پر عمل نے ہاں میں سر ہلاتے جواب دیا تبھی

روحان عمل اور لوئیس کو لان میں اکیلا دیکھتا ان کی طرف بڑھا

عمل تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

روحان میں ابھی لوئیس کو تمہارے بارے میں ہی بتا رہی تھی

روحان عمل کے پاس کھڑا ہوتا غصے سے بولا تو عمل نے فوراً
مسکراتے جواب دیا جبکہ لوئیس روحان کی تنی رگیں دیکھ کر معاملہ
سمجھتا ایکسکیوز کرتا وہاں سے چلا گیا لوئیس مستحائل اگر یہ بات جانتا
ہوتا کہ عمل پہلے سے ہی کسی اور کی ہو چکی ہے تو وہ کبھی بھی عمل
کو پروپوز نہ کرتا اور عمل کو پروپوز کرنے کی وجہ صرف اور صرف
عمل کی معصومیت اور پریزے سے انسیت تھی وہ ان مردوں میں
سے تھا جو ایک آزاد ماحول میں رہنے کے باوجود بھی عورتوں کی
عزت کرنا نہیں بھولتا تھا بھلے سے وہ عورت کسی بھی قسم کی ہو
لوئیس کے جاتے ہی عمل اور روحان بھی واپسی لاؤنج میں آ گئے
اور پھر کھانا کھانے کے بعد سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چل

دیے۔

سب لوگ پارٹی سے تھک کر اپنے کمرے میں سونے جا چکے تھے
زحالے بھی ڈریس چیلنج کرتی نائیٹ سوٹ پہن کر ڈریسنگ کے
آگے کھڑی بال برش کرنے میں مصروف تھی تبھی ارحم روم
کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا زحالے کو ڈریسنگ کے سامنے
کھڑا دیکھ کر ارحم مسکراتا ہوا زحالے کی طرف آیا اور اس
کے پیچھے کھڑا ہوتا ہاتھ سے اس کے کندھے سے بال ہٹاتا اپنے

لب رکھ گیا

ارحم کیا کر رہے ہیں؟ چھوڑیں

خاموشی سے کھڑی رہیں زحالے آپ جانتی ہیں نہ مجھے آپ کی
مزاحمت بالکل پسند نہیں

زحالے کندھا چھڑواتی بولی تو ارحم نے زحالے کو گھور کر دیکھا
پھر ہلکے غصے سے بولا تو زحالے خاموش ہو گئی زحالے کی چپی
محسوس کرتے ارحم نے ایک جھٹکے سے زحالے کو گود اٹھایا

اور لیجا کر اسے بیڈ پر لیٹایا اور خود اس پر سایہ فگن ہوا
ارحم باز آ جاؤ تم اپنی حرکتوں سے کسی دن بہت مارونگی میں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تمہیں ہر وقت رومینٹک رہتے ہو میں تو تمہیں اتنا معصوم
سمجھتی تھی اسی لیے شادی کے لیے ہاں کی تھی اگر مجھے پتہ

ہوتا تم ایسے نکلو گے تو میں کبھی ہاں نہ کرتی

اچھا جی مگر افسوس جانم اب تو آپ پھنس گئیں اب چپ

چاپ سے میری شدتیں برداشت کریں وہ بھی بنا مزاحمت کے
زحالے منہ بناتی ارحم کے کندھے پر اپنے نازک ہاتھ کا مکہ مارتی

بولی تو ارحم نے افسوس سے سر ہلایا اور جواب دیا پھر بنا

زحالے کی ایک سنے زحالے کے بالوں میں منہ چھپا گیا جبکہ

ارحم کو باز نہ آتا دیکھ کر زحالے خود کو ارحم کے رحم و کرم پر

چھوڑ گئی اور پھر رات یوں ہی قطرہ قطرہ سرکتی گئی۔

ناشتے کی ٹیبل پر سب لوگ بیٹھے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے
www.urdunovelbank.com

جب زحالے چکراتے سر کے ساتھ آکر ٹیبل پر بیٹھی اور ناشتہ

کرنے لگی

زحالے ارحم کہاں ہے بیٹا؟

ممی وہ شاید جوگننگ پر گئے ہیں

پریزے کے سوال پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو پریزے سر
ہلاتی واپسی ناشتے کی طرف متوجہ ہوئی تبھی ڈائیننگ ہال میں

عمل داخل ہوئی

آج ہم گھومنے کہاں جا رہے ہیں؟

تمہارے چلچو کی فیورٹ جگہ جا رہے ہیں آج ہم

عمل نے ڈائیننگ ہال میں داخل ہوتے ہی چمکتے ہوئے پوچھا

تو عرب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جس پر عمل ناشتہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کرتے رہبان کو گھورنے لگی

ہم میرے راوا آئیلینڈ جا رہے ہیں

خود پر عمل کی نظریں محسوس کرتے رہبان فوراً بولا تو عمل نے

ہاں میں سر ہلایا اور ناشتہ کرنے بیٹھ گئی جب سب نے ناشتہ کر

لیا تو سب اٹھ کر لاؤنج میں آگئے زحالے جیسے ہی لاؤنج میں
پڑے صوفوں تک پہنچی تو اسے چکر آیا چکر اتنا شدید تھا کہ
زحالے پیچھے کو گرنے لگی جسے باہر سے آتے ارحم نے فوراً
سہارا دے کر کھڑا کیا جبکہ زحالے کو ایسے گرتے دیکھ کر سب
کوگ پریشان ہو گئے

یا اللہ خیر کیا ہو گیا میری بچی کو
شائستہ بی بی زحالے کو دیکھتی بولی تو پرہیزے بھی کھڑی ہوتی
زحالے کے پاس پہنچی

کیا ہوا زحالے آپ ٹھیک ہو؟

جی می میں ٹھیک ہوں پر پتہ نہیں کیوں صبح سے مجھے شدید چکر

آ رہے ہیں اور ابھی بھی مجھے چکر ہی آیا تھا اگر ارحم نہ پکڑتا تو

میں گر جاتی

پریزے کے پریشانی سے پوچھنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا تو
پریزے بھی اس کی بات سن کر پریشان ہو گئی جبکہ علیزے
اٹھتی فوراً زحالے کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی

زحالے تمہیں چکر صبح سے آرہے ہیں یا پہلے بھی آرہے تھے
پھوپھو دو تین دن سے تو ہلکے ہلکے آتے تھے اور کبھی کبھی مگر

آج صبح سے بہت تیز آرہے ہیں اور مسلسل آرہے ہیں
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

اور الٹی بھی آرہی ہے کیا؟

علیزے کے سوال پر زحالے نے پریشانی سے جواب دیا تو

علیزے نے دوبارہ سوال کیا

نہیں الٹی تو نہیں آئی مگر ایسے فیل ہوتا ہے کہ آ جائے گی

اور کیا ہو رہا ہے تمہیں؟

سچ بتاؤں تو میرا دو تین دن سے گول گپے کھانے کو دل کر رہا مگر

یہاں تو ملیں گے ہی نہیں

علیزے کا سوال سن کر زحالے نے جواب دیا تو علیزے ہلکے

سا مسکراتی ہوئی دوبارہ بولی تو زحالے نے سر جھکا کر جواب دیا

دی دی آپ زحالے کو ہسپتال لے جائے مجھے لگ رہا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آپ دادی بننے والی ہیں

علیزے کے مسکرا کر بتانے پر پریرے جھٹکے سے علیزے کی

طرف مڑی جبکہ پریرے کی اس حرکت پر جہاں زحالے نے

سر جھکایا وہیں علیزے نے حیرانگی سے پریرے کو دیکھا

میں کیا اتنی چھوٹی عمر دادی بن جاؤنگی؟

اففف دی دی عمل مت بنیں اب اتنی بھی چھوٹی نہیں آپ
علیزے کی بات سن کر پریرے کو اپنی ہی فکر لگ گئی جبکہ
علیزے کے جل کر بولنے پر پریرے خاموش ہو گئی
ارحم جاؤ بیٹا زحالے کو ہو سپیٹل لے جاؤ اور اپنے ساتھ گارڈز
لازمی لے کر جانا

رہمان کے بولنے پر ارحم سر ہلاتا زحالے کو ہو سپیٹل لے گیا
جبکہ سب لوگ آنے والی اس خوش خبری کا بے صبری سے
انتظار کرنے لگے ارحم نے کو الالمپور ہو سپیٹل پہنچتے ہی

زحالے کا چیک اپ کروایا چیک اپ کرتے ہی ڈاکٹر نے
انہیں ایک نئے مہمان کی ان کے گھر آمد بتائی تو زحالے اور
ارحم خوشی سے چمکے اور پولیس جا کر سب کو ایک ساتھ بتانے

کا سوچتے پیلس کا رخ کر گئے ارحم اور زحالے جیسے ہی پیلس
کے لاؤنج میں داخل ہوئے تو عمل بھاگتی ہوئی ان دونوں تک
پہنچی

بتاؤ کیا ہوا آپ کو؟

عمل تمہاری آپ کو کچھ نہیں ہوا شی از فائن ہاں مگر جلد تم بڑی
ہونے والا ہے

عمل کے پریشانی سے پوچھنے پر ارحم نے مسکراتے کہا تو عمل
نے ارحم کو گھور کر دیکھا

مطلب؟

تم پھو پھو بننے والی ہو زحالے کنسیو کر رہی ہے

سچی-----

عمل کے ائیوریز کر کے پوچھنے پر ارحم نے مسکراتے ہوئے
جواب دیا تو عمل خوشی سے پوچھتی چیخ مار گئی جبکہ عمل کے
چیخنے پر جہاں زحالے مسکرائی وہیں ارحم نے اپنے دونوں

کانوں میں انگلیاں ٹھونسی

پاگل عورت بہرہ کرو گی کیا ہمیں

تم تو چپ ہی رہو

عمل کے چیخنے مارنے پر ارحم فوراً بولا تو عمل جل کر جواب
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

دیتی زحالے کا بازو پکڑتی اسے کھینچتے ہوئے لائی اور صوفے پر

بیٹھا گئی اور جھک کر زحالے کے پیٹ پر اپنا کان رکھا

یہ تم کیا کر رہی ہو عمل؟

ششششش میں بے بی کی آواز سن رہی ہوں

عمل کی حرکت پر پریشے پریشانی سے بولی تو عمل نے منہ پر
ہاتھ رکھ کر چپ رہنے کا کہتی فوراً جواب دے گئی جبکہ عمل کی
بات سن کر پریشے کا پورے کا پورا منہ کھل گیا
عمل کیا تم پاگل ہو

آواز کیوں نہیں آرہی ہیلو بے بی تم سن رہے ہو جواب دو
میں تمہاری اکلوتی چھوچھو ہوں

پریشے کی بات کو عمل سرے سے انکور کرتی زحالے کے پیٹ

پر انگلی مارتی بولی تو پیلس کے لاؤنج میں سب کا ایک جاندار

قمقہ گونجا جبکہ سب کو ہنستا دیکھ کر عمل منہ بنا کر بیٹھ گئی

چھوڑو اس پاگل کو تم ادھر آؤ زحالے ہمارے پاس

عمل کی حرکت پر صفیہ بولی تو زحالے مسکراتے ہوئے اٹھ کر

صفیہ اور شائستہ بی بی کے بیچ میں جا کر بیٹھ گئی پھر صفیہ اور
شائستہ بی بی اسے پیار کرنے لگی

زحالے کی طبیعت آج ٹھیک نہیں ہے تو ہم لوگ کل راوا
آئیلینڈ چلے گئے آج رہنے دو

ٹھیک ہے پھر اگر آپ لوگ نہیں جا رہے تو میں شاپنگ پر
چلی جاتی ہوں روحان کے ساتھ

عرب کی بات سن کر سب نے ہاں میں سر ہلایا تو عمل منہ بناتی

بولی جس پر عرب ہاں میں سر ہلاتا اسے اجازت دے گیا اس

بات سے بے خبر کے وہ اپنی بیٹی کو شاپنگ پر بھیج تو رہا ہے

مگر وہ دوبارہ اسے نہیں ملنے والی عرب کی اجازت ملتے ہی عمل

بھاگ کر اپنا بیگ لے آئی اور روحان کے ساتھ شاپنگ پر نکل

گئی۔

روحان اور عمل سیدھے پولین کو الالمپور مال شاپنگ کرنے
پہنچے عمل نے راوا اسٹیلینڈ جانے کے لیے اپنے اور روحان
کے لیے بالکل ایک جیسی بیج پر پہننے والی شرٹ لی پیلے رنگ
کی شرٹ پر ایک پورا اسٹیلینڈ بنا دیکھ کر عمل کو وہ شرٹ اتنی پسند آئی کہ اس نے
فوراً خرید لی جبکہ عمل کو خود کے لیے
بھی وہ شرٹ خریدنا دیکھ کر روحان نے عمل کو گھورا جسے
www.urdu-novel-bank.com
عمل سرے سے انکور کر گئی تو روحان خاموشی سے کھڑا رہا
تقریباً دو گھنٹے مال میں گھومنے اور شاپنگ کرنے کے بعد عمل روحان کی طرف
مرئی

روحان مجھے بوت جیادہ بھوک لگی ہے

تو چلو کچھ کھا لیتے ہیں

عمل کے معصوم سی شکل بنا کر پیار سے بولنے پر روحان مسکراتا ہوا اسے لے کر
ایک قریبی ریسٹورنٹ آگیا اور

دونوں نے مل کر خوب مزے سے کھانا کھایا جیسے ہی وہ

دونوں ریسٹورنٹ سے باہر نکلے تو روحان عمل کو گاڑی کا

ویٹ کرنے کا کہتا خود گاڑی لینے چلے گیا گھر سے گاڑز تو عمل نے ویسے ہی
ساتھ لانے نہیں دیے تھے کیونکہ عمل

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

میڈم کو روحان کے ساتھ اکیلے ٹائم سپینٹ کرنا تھا اور

بکول عمل کے گاڑز انہیں ڈسٹرب کرتے عمل ریسٹورنٹ

کے باہر کھڑی ہوتی روحان کا ویٹ کرنے لگی تبھی عمل کو اپنی گردن پر چبھن

سی محسوس ہوئی اور پھر چند ہی لمحوں

میں عمل ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی آخری چیز جو عمل

کو یاد تھی وہ بس یہ تھی کہ کوئی اس کے وجود کو اٹھا کر گاڑی

میں ڈال رہا ہے جس کا مطلب صاف تھا کہ عمل کیڈنیپ ہو گئی ہے روحان

جب گاڑی لے کر ریسٹورنٹ تک پہنچا تو

عمل کو وہاں کھڑا نہ پا کر پریشان ہو گیا اور اتر کر عمل کو

ڈھونڈنے لگا اب اگر یہ پاکستان ہوتا تو عمل اسے کسی بھی

ٹھیلے پر کچھ کھاتے پیتے کھڑے ملتی مگر یہ ملائیشیا تھا یہاں تو ٹھیلے تھے ہی نہیں

پھر روحان عمل کو فون کرنے لگا مگر ہر بار

کال پر ایک ہی آواز آتی "آپ کا مطلوبہ نمبر فلحال بند ہے

برائے مہربانی کچھ دیر بعد کوشش کریں" عمل کا فون سوچ

آف جاتا دیکھ کر روحان کو کچھ گڑبڑی کا احساس ہوا کیونکہ عمل ہمیشہ اپنا
موبائل آن رکھتی تھی اور ہمیشہ اپنے ساتھ

پاور بینک رکھتی تھی بھئی آخر اسے بھی تو اپنی دوستوں کو

سنیپ چیٹ سٹریک کے ذریعے بتانا ہوتا تھا کہ وہ کب اور

کہاں کس کے ساتھ گھوم رہی ہے پھر روحان عمل کی تصویر دیکھتا ریسٹورنٹ
کے قریب بیٹھے لوگوں کو پوچھنے لگا

تو ایک آدمی نے اسے بتایا کہ ایک آدمی نے پیچھے سے آکر کسی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وائٹ فلیپر اور کالی ٹاپ پہنی لڑکی کی گردن میں کچھ کیا تھا

اور پھر چند ہی لمحوں میں وہ لڑکی چکرا کر گرنے والی تھی کہ اس آدمی نے اسے

سہارا دیا اور ایک گاڑی میں ڈال کر

اپنے ساتھ لے گیا میں نے نہ اس آدمی کا چہرہ دیکھا ہے نہ

اس لڑکی کا جبکہ اس آدمی کے بتائے گئے لڑکی کے حلیے کے

مطابق وہ عمل ہی تھی اور روحان کو کنفرم ہو گیا کہ عمل کا کسی نے کیڈنیپ
کر لیا ہے پھر روحان فل سپیڈ میں ڈرائیو

کرتا پیلس پہنچا اور ساری بات پریرے کو بتائی روحان کی

بات سم کر پریشے اور پریرے کے سوا گھر کی ساری خواتین

رونے لگی جبکہ روحان کی بات سن کر عمل اور پریشے دونوں کی آنکھیں پل میں
لال ہو گئیں رہمان عرب شارق شازل

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور ارحم بھی پریشان ہو گئے کیونکہ سب اچھے سے جانتے

تھے کہ ڈارک ورلڈ میں جب ایک لڑکی کیڈنیپ ہوتی ہے تو

اس کے ساتھ کیا کچھ کیا جاتا ہے صرف دس منٹ میں پریشے اور پریرے نے

پورے ڈارک ورلڈ کو سایا پہ ڈال دیا

تھا جبکہ لیڈی کلر کے ساتھ ساتھ ڈیول کوئین کا غصہ بھی دیکھ

کر ڈارک ورلڈ والے بھی اس شخص کے لیے پریشان تھے

جس نے دو زخمی شیرنیوں کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی تھی اور اب وہ
شیرنیاں نہ صرف پورے ڈارک ورلڈ کو

نچا رہی تھیں بلکہ کسی کا بھی خون کرنے کو تیار تھی جبکہ اپنی

موت سامنے دیکھ کر ڈارک ورلڈ والے پرہیز اور پریشے

کے قہر سے خود کو بچانے کی خاطر اس شخص کو ڈھونڈنے لگ گئے تھے جس نے
یہ کام سرانجام دیا تھا تقریباً سات

گھنٹے بعد پریشے کو خبر ملی تھی کہ عمل کو کیڈنیپ کر کے اسی

وقت پاکستان بھیج دیا گیا تھا تبھی تو عمل کو ملائیشیا میں

ڈھونڈنے سے بھی وہ نہیں ملی تھی جیسے ہی پریشہ کو یہ خبر کنفرم ہوئی تو شاہ و
ملک کے مکین پہلی ہی فلاٹ لے کر

پاکستان اپنی لاڈلی کو ڈھونڈنے پہنچ گئے تھے اس بات سے
بے خبر کے ان میں سے کوئی بھی اب کبھی بھی عمل کو
دیکھ نہیں پائے گا۔

کشف کو جیسے ہی شازل کی واپسی کی رپورٹ ملی تو وہ فوراً
شازل سے ملنے شاہ ویلا پہنچی مگر شاہ ویلا کا ماحول دیکھ کر
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کشف حیران ہوئی کیونکہ یہ دو وہ خاندان تھے جو ہمیشہ خوش
رہتے تھے مگر آج وہ دونوں خاندان ہی گم سم بیٹھے تھے جیسے اسلہ معاف کرے ان
کا کوئی عزیز مر گیا ہو کشف شارق کو

ملتی سیدھی شازل کے کمرے میں آئی مگر شازل کے لیپ

ٹاپ پر زحالے کو بیٹھا دیکھ کر اس نے گندا سامنہ بنایا اور

بنا زحالے کو اپنی موجودگی کا احساس دلاتے وہاں سے الٹے قدم باہر نکلی اور پورے
شاہ ویلا میں شازل کو ڈھونڈنے لگی

اور اس کی تلاش جلد ہی ختم ہوئی جب اسے شازل شاہ ویلا

کے ٹیرس پر کھڑا نظر آیا وہ بھاگ کر آئی اور پیچھے سے شازل

کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیے جبکہ اپنی آنکھوں پر کسی کا ہاتھ محسوس کر کے شازل
فوراً اس ہاتھ کو پکڑتے پلٹا اپنے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سامنے کشف کو دیکھ کر شازل نے آہستہ سے اس کا ہاتھ

چھوڑ دیا جبکہ ٹیرس کے دروازے پر کھڑی پریشہ یہ سب

دیکھتی خاموشی سے وہاں سے نکل گئی وہ اس وقت شازل سے بحس نہیں کرنا

چاہتی تھی جبکہ شازل جو اس بات سے

انجان تھا کہ پریشہ اسے دیکھ چکی ہے کھڑا کشف سے حال
احوال پوچھنے لگا۔

کوئی بھی رات میں ٹھیک سے سو نہیں پایا تھا اور اب
سب لوگ اٹھتے فریش ہوتے بوجھل دل کے ساتھ
ناشتے کی ٹیبل پر پہنچے تھے اور انتہائی خاموشی سے سب
نے ناشتہ کیا تھی انہیں مین ڈور کی آواز سنائی دی تو
سب نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں پریشہ رف
اینڈ ٹف حلیے میں اندر داخل ہوئی تھی پریشہ کو اتنی
صبح کہیں سے آتے دیکھ کر سب پریشان ہو گئے
تم اس وقت کہاں سے آرہی ہو پریشہ؟

ماموں میں جب تک پریزے اور عمل کے گھنگاروں
کو جہنم واصل نہ کر دوں تب تک مجھے سکون نہیں
آئے گا بس اسی سلسلے میں گئی تھی

شارق کے سوال پر پریشے فوراً بولی اور سیدھے جا کر
اپنے روم میں بند ہو گئی جبکہ اس کی لہو دیتی آنکھوں
کو دیکھ کر شارق خاموش ہو گیا پریشے کے جانے کے

بعد ایک گارڈ فوراً اندر داخل ہوا اور پولیس والوں کی
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

آمد ایک دفعہ پھر شاہ ویلا میں بتاتا باہر نکلا اور تبھی دو

پولیس اہلکار شاہ ویلا کے لاؤنج میں داخل ہوئے

اسلام و علیکم مسٹر شارق

و علیکم السلام جی کیسے کیسے آنا ہوا؟

پولیس والے کے سلام کرنے پر شارق نے پریشانی

سے جواب دیتے سوال کیا

دراصل ہمیں ایک لڑکی کی لاش ملی ہے اس کی عمر

تقریباً بائیس سال ہے اور کالے بال ہیں چہرہ پورا

خراب ہو چکا ہے جس کی وجہ سے لاش کی تصدیق کر

پانا انتہائی مشکل کام ہے ہمیں عمل ملک کی کیڈنپینگ

کا پتہ تھا اسی لیے آپ کے پاس آئے ہیں کیونکہ حلے
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سے وہ ہمیں عمل ملک لگی ہے مگر جب تک لڑکی کا

ڈی۔ این۔ اے ٹیسٹ نہیں ہو جاتا تب تک کچھ نہیں

کہہ سکتے ہم چاہتے ہیں عرب ملک ہمارے ساتھ چلیں

کیونکہ پریزے عرب ملک کا ڈی۔ این۔ اے اس باڈی

سے میچ نہیں ہوا اور عموماً بچوں کا ماں یا باپ میں
سے کسی ایک سے ہی ڈی-این-اے میچ کرتا ہے تو
اب یہ دیکھنا ہے کہ عرب ملک کا ڈی-این-اے میچ
کرتا ہے یا نہیں

لڑکی کی حالت کیسی ہے؟

الفاظ تھے یہ سیسہ جو شاہ و ملک کے ملکینوں کے کانوں

میں پڑا تھا ان پر ایک نئی قیامت ٹوٹی تھی ایک ہفتے
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

میں یہ تیسری بری خبر تھی جسے سن کر شاہ و ملک کے

ملکین دنگ رہ گئے تھے پولیس اہلکار کی بات سن کر

شارق نے ڈرتے ہوئے سوال کیا

دیکھیں باڈی کا ٹیسٹ تو کیا ہے ہم نے اس لڑکی کے

ساتھ دس لوگوں سے زیادہ نے زیادتی کی ہے اور پھر
اسے مسلسل ٹورچر بھی کرتے رہے ہیں۔۔۔

بس کرے پلیز میں چلتا ہوں آپ کے ساتھ
پولیس والے کی بات سن کر عرب کو اپنا دل بند ہوتا
محسوس ہوا اس نے فوراً سے پولیس والے کو مزید
آگے بولنے سے منع کر دیا اور پھر پولیس والوں کے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ساتھ چل پڑا

رکو عرب میں اور رہمان بھی تمہارے ساتھ چلتے ہیں
روحان ارحم شازل گھر کا خیال رکھنا

شارق کی بات سن کر سب نے ہاں میں سر ہلایا تو
رہمان عرب اور شارق پولیس والوں کے ساتھ چل

دیے جبکہ کوئی بری خبر آنے کے چکر میں گھر کی عورتوں
کا رو رو کر برا حال تھا۔

عرب ایک پولیس اہلکار کے پیچھے چلتے ایک لیب کے
اندر گھسا اور پھر اس لیب کے عملے میں سے ایک نے
آگے بڑھ کر عرب کے خون اور تھوک کا سمپل لیا
اور پھر اسے جانے کا کہہ دیا ڈی۔ این۔ اے ٹیسٹ کی
ریپورٹ ایمرجنسی طور پر بنوائی گئی جس کے لیے عملے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نے دو گھنٹوں کا وقت مانگا تو عرب رہبان اور شارق
پریزے سے ملنے آگئے پریزے کو ریڈ لائٹ کیبن میں
رکھا گیا تھا اس کی چاروں طرف کی دیواریں لوہے کی
تھی پریزے ایک بینچ پر بیٹھی دونوں بازو اپنے گھٹنوں

پر رکھے دونوں ہاتھوں میں سر ٹکائے بیٹھی تھی دروازہ
کھلنے کی آواز پر بھی پرہیز نے سر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا

رہمان عرب اور شارق اندر آئے تو اپنی لیڈی کلر کو
ایسے سر جھکائے ہارا ہوا دیکھ کر رہمان اور شارق کے
دل میں ٹیس اٹھی جبکہ اپنے عشق کو اس حالت میں
دیکھ کر عرب کا دل کیا کہ وہ پرہیز کو ابھی وہاں سے

لے کر بھاگ جائے۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

وہ لیڈی کلر کے کعبین میں آئے تھے اور لیڈی کلر تو
لوگوں کو ان کی خوشبو سے ہی پہچان لیتی ہے تو وہ ان

لوگوں کو کیسے نہ پہچانتی

شارق گھر میں سب کیسے ہیں؟

کچھ بھی ٹھیک نہیں پریزے سب لوگ پریشان ہیں
شائستہ بی بی اور صفیہ امی نے رو کر اپنا برا حال کیا
ہوا ہے اور پریشہ تمہارے اور عمل کے گنہگاروں کو
ڈھونڈنے کے لیے گھن چکر بنی ہوئی ہے اور یہ پولیس
والے کہہ رہے ہیں کہ عمل اس دنیا میں۔۔۔

پریزے کے سوال پر رہبان فوراً بولا اور پھر بات

ادھوری چھوڑ گیا جبکہ رہبان کی ادھوری بات کا مطلب
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سمجھتے ہوئے پریزے نے سر اٹھایا

ایسا کبھی نہیں ہوگا رہبان وہ میری لاڈلی ہے وہ مجھے ایسے

اکیلا نہیں کر سکتی میرا ڈی۔این۔اے اس لڑکی سے میچ

نہیں ہوا نہ تو عرب کا بھی نہیں ہو گا تم دیکھ لینا

پریزے کی بات سن کر رہمان نے ہاں میں سر ہلایا تو
پریزے باقی سب کچھ شارق اور عرب سے پوچھنے لگی
کافی وقت گزرنے کے بعد ایک پولیس اہلکار پریزے
کے کیبن میں داخل ہوا

سر آپ لوگوں کو یہاں بہت وقت ہو گیا ہے اب آپ
لوگ مزید یہاں نہیں بیٹھ سکتے اور سر نے کہا ہے یہاں
سے آپ لوگ سیدھا لیب چلے جائیں ریزلٹس آنے
والے ہونگے

پولیس اہلکار کی بات سن کر عرب نے ہاں میں سر ہلایا
اور کھڑا ہوا ابھی وہ پریزے کو مل ہی رہے تھے کہ
دوسرا پولیس اہلکار بھاگتا ہوا اندر آیا

سرٹیسٹ کے ریزلٹس آگئے ہیں اور اس باڈی کا
ڈی۔این۔اے عرب ملک کے ڈی۔این۔اے سے
میچ کر گیا ہے جس کا مطلب ہے وہ باڈی عمل ملک کی
ہے

پولیس والے کی بات سن کر عرب ایک دم پیچھے کو گرا
جسے فوراً رہمان نے سنبھالا جبکہ عمل کی موت کا سن کر
پریزے کی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہنے لگے وہ دونوں

ہی پکے اعصاب کے لوگ تھے مگر آج اپنی گودا جڑتے
دیکھ کر دونوں رو پڑے تھے اپنی جس بیٹی کو اتنے ناز

نخروں سے نہ صرف پالا تھا بلکہ اس کو ہر خواہش پوری
کی تھی آج وہی بیٹی انہیں چھوڑ گئی تھی

یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے نہ میں ڈارک ورلڈ کا حصہ

بنتی نہ میری بیٹی کے ساتھ یہ سب ہوتا

پری پاگل ہو گئی ہو سنبھالو خود کو پلیز سب ٹھیک ہو

جائے گا انشاء اللہ

پریزے کی بات سن کر شارق تڑپ کر بولا تو پریزے

نفی میں سر ہلاتی رونے لگی

سر آپ لوگ یہاں نہیں رک سکتے پلیز
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

پولیس اہلکار ایک ہاتھ سے باہر کی طرف اشارہ کرتا بولا تو

رہمان عرب اور شارق کو نہ چاہتے ہوئے بھی روتی ہوئی

پریزے کو چھوڑ کر باہر جانا پڑا وہ تینوں جیسے ہی پریزے

کے کیبن سے باہر آئے تو ایک بار پھر پریزے کو اس کیبن

میں بند کر دیا گیا اور جب تک عدالت پریزے کے کیس
میں مزید کوئی اپنا فیصلہ نہیں سنا دیتی تب تک پریزے سے
ملنے کی اجازت بھی ختم کر دی گئی وہ تینوں جیسے ہی شاہ
ویلا کے لاؤنج میں داخل ہوئے تو انہوں نے سب کو
روتا پایا جس کا مطلب صاف تھا کہ عمل کی موت کی خبر
شاہ ویلا تک پہنچ چکی ہے وہ تینوں خاموشی سے جا کر لاؤنج
کے صوفوں پر بیٹھ گئے اور تبھی شاہ ویلا کے پورچ میں
ایک ایبولینس آ کر کی جس میں عمل کی باڈی کو گھر لایا
گیا تھا عمل کی باڈی کو سفید کفن میں لپیٹے دیکھ کر شارق
بھی ڈھ گیا شازل بھی روتا ہوا اپنی لاڈلی کی باڈی کو دیکھتا
شارق کے ساتھ بیٹھ گیا جبکہ باقی سب کھڑے رو رہے

تھے اور کیوں نہ روتے آخر گھر میں جوان موت ہوئی تھی

اور وہ بھی اس کی جو شاہ و ملک کے ملکینوں کی جان اور

سب کی لاڈلی تھی عمل ملک آج اپنی موت کے ساتھ

ساتھ شاہ و ملک کے ملکینوں کی ہنسی بھی چھین کر لے گئی

تھی جبکہ عمل کی موت سے سب سے زیادہ نقصان روحان

کا ہوا تھا وہ تو جیسے سانس لینے والی ایک مشین بن گیا تھا

عمل اس کا عشق تھی عمل کے بغیر اسے ہمیشہ اپنی
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زندگی ادھوری لگتی تھی جبکہ آج عمل واقع ہی روحان

کو ادھورا کر گئی تھی روحان کو بے ساختہ وہ وقت یاد

آیا جب عمل روحان سے شادی کرنے کی ضد کرتی اسے

کوئی کام نہیں کرنے دے رہی تھی اور جب روحان نے

شادی سے منع کر دیا کہ فلحال وہ شادی نہیں کر سکتا ابھی

اسے گھر بنانا ہے تو عمل غصے میں اپنی مر جانے کی دعا

کرتی روحان کو ادھورا کرنے کا کرتی اور اس کے مرنے

کے بعد اپنی محبت کی قدر کرنے کا کہتی وہاں سے چلی گئی

تھی اور اس دن کی کہی ساری بائینا ج روحان کو یاد آرہی

تھیں وہ ایک زندہ لاش بن گیا تھا جو نہ رو رہا تھا نہ ہنس رہا

تھا بلکہ بالکل خاموش شاہ ویلا کے گیٹ پر کھڑا اپنے عشق
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کو کفن میں لیٹا دیکھ رہا تھا اس دن عمل اسے وہ سب تو

کہہ گئی تھی مگر وہ یہ بات نہیں جانتی تھی کہ روحان اس

کے پیار کی کتنی قدر کرتا ہے اور نہ وہ یہ جانتی تھی کہ اس

کے منہ سے نکلے الفاظ جلد سچ ہو جائیں گے اسی لیے کہتے

ہیں کہ بھلے آپ غصے میں ہو خوش ہوں یا دکھی ہوں ہمیشہ
اپنی زبان سے اچھے الفاظ ادا کرنے چاہیئے نہ خود کے لیے
برے الفاظ ادا کرو نہ دوسروں کے لیے نجانے کون سا
وقت قبولیت کا ہو اور آپ کے منہ سے نکلے وہ الفاظ
قبول ہو جائیں جس کا خمیازہ بعد میں دوسروں کو آپ کو
خود کو یا پھر آپ کے گھر والوں کو بھگتنا پڑے۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

سب لوگ عمل کی باڈی کو کفن میں دیکھ کر بے حال
تھے عرب کا بھی برا حال تھا آخر اس کی جوان بیٹی کی
موت ہوئی تھی اور وہ بھی اتنے برے طریقے سے وہ

عربوں روپوں کا اکلوتا وارث جو زندگی میں بس ایک
دفعہ رویا تھا جب اس نے پریزے کی موت کا سنا تھا
وہ آج اپنی بیٹی کی موت پر اتنا ٹوٹ گیا تھا کہ اسے یہ
تک یاد نہ رہا کہ اس کی دوسری بیٹی بھی اندر موجود ہے
اور جس کی طبیعت بھی خراب ہو رہی ہے
ڈیڈ زحالے کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے وہ اپنی جگہ سے نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حل رہیں

ارحم کی آواز عرب کو ہوش کی دنیا میں لائی تھی وہ
اپنی ایک بیٹی کو تو بچا نہ سکا تھا دوسری کو تو بچا سکتا
تھا ارحم کی بات سن جر وہ اندھا دھند اندر بھاگا تھا
جبکہ عرب کو ایسے عمل کو چھوڑ کر اندر بھاگتے دیکھ

کر رہمان شارق اور شازل بھی اندر بھاگے
زحالے میرا بچہ اٹھو کیا ہوا ہے زحالے ڈیڈ کی جان

اٹھ جاؤ

عرب کو زحالے کے بے سود پڑے وجود کو
جھنجھوڑتا ہوا اٹھانے لگا مگر زحالے کی باڈی میں کوئی
حرکت نہ ہوئی

شازل گاڑی نکالو ہمیں زحالے کو ہو سپیٹل لیجانا ہوگا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عرب ریلیکس شازل دیکھتا ہے زحالے کو کیا ہوا ہے
عرب کی بات سنتے شارق آگے بڑھتا بولا تو عرب نے

شارق کو خود سے دور کیا

شارق میں اپنی ایک بیٹی کھو چکا ہوں دوسری بیٹی

کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں شازل تم کھڑے
کیوں ہو گاڑی نکالو

عرب شارق کو گھورتے ہوئے پہلی بات بولا اور پھر
دوسری بات شازل کو دیکھتے چلایا تو شازل بھاگ کر
گاڑی کی طرف گیا جبکہ عرب کے منہ سے زحالے
کے لیے اپنی بیٹی کا لفظ سن کر شارق خوش بھی

ہوا اور خاموش بھی پھر عرب زحالے کو اٹھاتا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بھاگ کر گاڑی کی طرف بڑھا تو شانزے شازل
ارحم اور عرب زحالے کو لے کر ہو سپیٹل پہچے تو

ڈاکٹر نے انہیں بتایا کہ زیادہ سٹریس کی وجہ سے

زحالے کا مس کیرج ہو گیا ہے مگر زحالے بالکل

ٹھیک ہے تو عرب نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے
اس سے اس کی دوسری بیٹی نہیں چھینی تھی سب
لوگ زحالے کو لے کر گھر آئے اور اسے آرام کرنے
کا کہا کیونکہ عمل کی تدفین اگلے دن ہونی تھی جب
پریزے عرب ملک نے آنا تھا عمل کی باڈی کو شاہ
ویلا کے لاؤنج میں رکھ دیا گیا تھا اور روحان کھڑا اپنے
عشق کو دیکھ رہا تھا تبھی شازل روحان کے پاس آیا
روحان کیا تم ٹھیک ہو؟

!!!روحان

شازل روحان کے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا اور یہ
روحان کی آخری حد تھی وہ دھرام سے نیچے گر پڑا

جبکہ روحان کو گرتا دیکھ کر شازل فوراً چلایا شازل کو

چلاتا دیکھ کر سب لوگ بھاگتے ہوئے شازل کی

طرف آئے جبکہ روحان کو زمین پر گرا دیکھ کر

علیزے بھاگتے ہوئے اپنے بیٹے کے پاس پہنچی

روحان روحان ماما کی جان اٹھو نہ عرب بھائی

دیکھیں اسے کیا ہوا

علیزے روحان کو ہلاتے ہوئے عرب کو دیکھتے بولی
visit for more books
www.urdunovelbank.com

تو رہمان اور عرب نے مل کر روحان کو لاؤنج کے

صوفے پر لیٹایا پھر شازل نے روحان کا بی پی چیک

کیا

بابا اس کا تو بی پی شوٹ کر گیا ہے

شازل کی بات سن کر سب لوگ پریشان ہو گئے پھر
شازل نے روحان کی زبان کے نیچے ایک گولی رکھی
جس سے روحان کا بی پی کچھ حد تک نارمل ہو گیا اور

روحان کو ہوش آگیا ہوش میں آتے ہی روحان کو
اپنے سامنے علیزے نظر آئی جو اس کا سر اپنی گود
میں رکھے بیٹھی تھی تو روحان علیزے کو دیکھ کر

ہلکے سا مسکرایا جس پر سب نے شکر کا کلمہ ادا کیا
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

مگر اس کا مسکرانا شازل کو کسی غلط بات کی علامت

لگا اور پھر وہی ہوا جس کا شازل کو ڈر تھا روحان

اٹھ کر بیٹھا اور اس نے زور زور سے ہنسنا شروع

کر دیا جبکہ اس کی حرکت دیکھ کر سب نے شازل کو

دیکھا

لگتا ہے عمل کی موت کا روحان نے بہت گہرا صدمہ

لیا ہے اسی لیے اس کا دماغ پلٹ گیا ہے

شازل کی بات سن کر رہمان نے اپنے نوجوان بیٹے کو

دیکھا جو اتنا ہنس رہا تھا کہ اس کی آنکھوں سے آنسو

بہہ رہے تھے روحان کو دیکھ کر عزیزے کا دل کٹنے لگا

اور پھر اس نے مزید رونا شروع کر دیا تو رہمان نے
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

عیزے کا بازو پکڑ کر اسے کھینچ کر اپنے سینے میں بھینچ

لیا تبھی پریشے آگے بڑھی اور اس نے روحان کو

کھڑے ہنستے دیکھا تو اس کی رگیں تن گئی اور پھر

پریشے آگے بڑھی اور اس نے روحان کے منہ پر ایک

کمرہ تھپڑ دے مارا جس سے نہ صرف روحان کی ہنسی

کو بریک لگی بلکہ وہ زمین بوس ہو گیا اور پھر درد کی

شدت سے کمرہ اٹھا

لو ہو گیا آپ کا بیٹا ٹھیک

پریشے غصے میں علیزے اور رہمان سے کہتی اپنے کمرے

میں بند ہو گئی جبکہ روحان ایک بار پھر گم سم سا عمل

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کی باڈی کو دیکھنے لگا۔

صبح کے دس بج گئے تھے پریرے کو پولیس فورس کے

ساتھ اس کی بیٹی کی تدفین کے لیے لایا جانا تھا سب

لوگوں کا رات سے بہت برا حال تھا شاہ خاندان اور

ملک خاندان سے سب لوگ شاہ ویلا پہنچ چکے تھے

جیسا کام پریزے کا تھا یہ سب تو ہونا ہی تھا اب

جب سر شرم سے جھک جائے گا نہ تو پتہ چلے گا

پریزے کی تائی اپنے بیٹے کی موت کا سوچتے ہوئے

غصے سے بولی اس سے پہلے کہ دوسری عورت جواب

دیتی پریزے پولیس فورس کا ساتھ شاہ ویلا کے لاؤنج

میں داخل ہوئی اور بنا عمل پر ایک نظر ڈالے سیدھی
visit for more novel:
www.urdu-novel-bank.com

جا کر شائستہ بی بی اور صفیہ سے ملی زحالے کے مس

کیرج کی خبر پریزے کو پہلے ہی پہنچ چکی تھی جبکہ بیٹی

کی موت کے بعد بھی پریزے کی گردن جھکی نہ تھی وہ

آج بھی کھڑی کی کھڑی تھی روحان جو گم سم سا بیٹھا

عمل کو دیکھ رہا تھا اسے دیکھ کر پریزے آگے بڑھی اور
اس نے روحان کو بازو سے کھینچ کر کھڑا کیا

تمہارا یہ سب کرنے کی وجہ؟

پریزے میں عمل سے محبت نہیں عشق کرتا تھا اور

آج میرا عشق مجھے چھوڑ گئی ہے پھر بھی آپ مجھے یہ

سوال پوچھ رہی ہیں

پریزے کے سوال پر روحان ہلکی خم آواز میں بولا تو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پریزے کو غصہ آنے لگا

شٹ اپ! خبردار جو یہاں کوئی بھی رویا تو میں سچ کہہ

رہی ہوں اب اگر کسی کی بھی آنکھ سے میں نے آنسو

گرتے دیکھا تو میں اسے عمل کے ساتھ ہی دفنا دوں گی

پریزے کی دھاڑ سن کر پریشہ اور زحالے بھی بھاگتی
ہوئی لاؤنج میں آئی جبکہ باقی سب پریزے کی لال ہوتی
آنکھوں کو دیکھ کر خاموش رہے

آیے آیے میڈم پریشہ آپ کا ہی انتظار تھا میڈم
زحالے میں نے جاتے ہوئے اپنی فیملی کی زمہداری
تم دونوں کو دی تھی مگر تم دونوں نے کیا کیا میری فیملی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

کو رونے دیا

پریزے میں ---

ایک لفظ نہیں پریشہ

پریزے کے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولنے پر پریشہ

نے کچھ بولنا چاہا جب پریزے نے ایک بار پھر دھاڑ

کے ساتھ بولتے پریشے کو خاموش کروا دیا جبکہ پریزے
کی بات سن کر رہمان اور شارق دونوں نے محسوس
کیا کہ اگر پریشے نے اپنی گردن نہیں جھکائی تو زحالے
نے بھی اپنی گردن نہیں جھکائی تھی بلکہ وہ دونوں
کھڑی پریزے کو ہی دیکھ رہی تھیں
زحالے تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔

ممی میری غلطی نہیں تھی سچ میں مجھے پتہ ہی نہیں چلا
کہ میں کب بیہوش ہو گئی اور وہ سب ہو گیا

زحالے میں اس چیز کی نہیں دوسری بات کر رہی تھی
پریزے ابھی بول ہی رہی تھی کہ زحالے فوراً بولی

جبکہ زحالے کی بات سن کر پریزے غصے سے غرائی

تو زحالے خاموش ہو گئی تبھی شازل لاؤنج میں داخل

ہوا ارو پریزے کے پاس آکر کھڑا ہوا

پریزے عمل کی تدفین کا وقت ہو گیا ہے

شازل کی بات سن کر پریزے نے ہاں میں سر ہلایا تو

سب آدمیوں نے عمل کو کندھے پر اٹھایا اور اسے

اس کے حوالے کرنے چل پڑے جبکہ عمل کو خود

سے دور جاتا دیکھ کر پریزے کے اندر کچھ ٹوٹ سا گیا
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مگر وہ بس خاموشی سے سر اٹھائے عمل کو دیکھتی رہی

جبکہ پریزے کی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ گرتے دیکھ

کر پریشے اور زحالے کو سمجھ آگئی کہ انہیں پریزے کی

طرح ہی پتھر دل بننا ہے ورنہ یہ دنیا انہیں جینے نہیں

دے گی جب سب لوگ عمل کو دفنا کر واپس آگئے
تو پریزے ایک بار پھر پولیس والوں کے ساتھ واپس
جا چکی تھی جبکہ پریزے کی صرف کچھ ہی گھنٹوں کی آمد
نے زحالے اور پریشے کو سمجھا دیا تھا کہ انہیں اپنی
فیملی کو کس طرح سنبھالنا ہے اور اس کہانی میں آگے
کیا کرنا ہے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

۔:تین ماہ بعد

.....

یہ تم کیا کر رہے ہو روحان؟

روحان جو چھت پر کھڑا عمل کی یاد میں سیگریٹ

پھونک تھا پریشے کے غصے سے سوال کرنے پر تحمل

سے بولا اور واپسی اپنے کام میں لگ گیا جبکہ پریشے کو

اس کے جواب اور حرکت پر غصہ آگیا اس نے

روحان کے ہاتھ سے سیگریٹ پائپ پکڑ کر غصے سے

زمین پر دے مارا اور پھر اس پر پاؤں رکھ کر اچھے سے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مسل دیا جبکہ پریشے کی حرکت پر روحان پریشے کو

خاموشی سے گھورنے لگا پریشے اپنا کام کرتی وہاں سے

چلی گئی تو روحان نے غصے سے سر مارا اور ایک نیا

سیگریٹ سلگانے لگا عمل کی موت کے بعد سے روحان

نے یہ گندی عادت اپنالی تھی اسے سب لوگ منع
کر کر کے تھک گئے تھے مگر اس نے کسی کی ایک نہ سنی
تھی نتیجتاً سب نے اسے کہنا ہی چھوڑ دیا تھا سوائے
زحالے اور پریشے کو وہ اسے جب بھی سیگریٹ پیتا
دیکھیں اسے منع کرتی مگر روحان پھر بھی باز نہ آتا اور
اپنا کام کرتا رہتا۔

آج پورے ایک مہینے کے بعد شازل کینیڈا سے واپس
www.urdu-novel-bank.com

آ رہا تھا روحان کے سوا سب لوگ اسے پیک کرنے
ایئرپورٹ گئے تھے ایئرپورٹ پر کھڑے سب لوگ
شازل کا انتظار کر رہے تھے کہ تبھی اچانک شانزے کو
اپنے لیفٹ سائیڈ سے ایک لڑکی گزرتی نظر آئی جسے دیکھ

کر شانزے کے پیروں تلے زمین کھسکنے لگی

کیا ہوا شان؟

شارق وہ میں نے وہاں ابھی عمل کو دیکھا

شارق کے پریشانی سے پوچھنے پر شانزے نے حیرانگی

سے بتاتے ہوئے اپنی لیفٹ سائڈ اشارہ کیا تو شارق کو

بھی دھچکا لگا

یہ تم کیا کہہ رہی ہو شان عمل اب اس دنیا میں نہیں
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

پر شارق مجھے کنفرم ہے میں نے عمل کو دیکھا تھا

شارق کے بولنے پر شانزے بضد ہوئی تو شارق کے

کہنے پر اور شانزے کے اشارہ کرنے والی جگہ پر

عرب رہبان ارجم اور شارق سب نے اچھے سے

دیکھا مگر انہیں عمل کہیں نہ دیکھی تو وہ سب واپس

شانزے کے پاس آگئے

شان وہاں کوئی نہیں ہے

پر---

بھا بھی آپ کو وہم ہوا ہو گا دیکھیں شازل آگیا ہے ہم

اس سے ملتے ہیں

شارق کی بات سن کر شانزے ابھی کچھ بولتی کہ رہبان
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شانزے کی بات کاٹتا بولا اور پھر سب لوگ شازل کی

طرف متوجہ ہوئے۔

عمل کی موت کے بعد سے پریشہ کے ساتھ ساتھ زحالے

بھی بہت مصروف رہنے لگی تھی وہ سارا دن کمپیوٹر پر

گزارتی اور ساری رات ارحم کی پناہوں میں اس کی
زندگی بس اتنی سی ہی رہ گئی تھی یا شاہ و ملک کے مکینوں
کے مطابق اس نے اپنی زندگی خود ایسی کر لی تھی وہ
سارا دن کمپیوٹر پر کیا کرتی رہتی یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا
تھا اور ارحم کے لاکھ بار پوچھنے پر بھی وہ بس اتنا کہتی کہ
میں خود کو مصروف رکھتی ہوں تاکہ مجھے میری شہزادی کی
یاد نہ آئے اور میری طبیعت خراب نہ ہو زحالے کا جواب
سن کر ارحم ہمیشہ خاموش ہو جاتا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا
کہ زحالے اس کہانی میں کتنا اہم کردار ادا کرنے والی
ہے۔

کل کا دن شاہ و ملک کے مکینوں کے لیے ایک سخت

امتحان تھا کیونکہ کل ان کی جان یعنی کہ پریزے کی
عدالت میں پیشی تھی اور کل کے دن فیصلہ ہونے والا
تھا کہ پریزے ان کے ساتھ رہے گی یا عمل کے پاس
چلی جائے گی سب ہی اس بات پر پریشان تھے مگر ان
میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ کل کا دن اس کہانی میں
اب کون سا نیا موڑ لانے والا تھا۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

شاہ و ملک کے مکینوں کے ساتھ ساتھ شاہ خاندان کے

سارے لوگ بھی (پریزے کے سارے رشتہ دار)

عدالت پہنچ چکے تھے آخر کو وہ بھی پریزے کو سزا ہوتا

دیکھنا چاہتے تھے مگر وہ سب اس بات سے انجان تھے

کہ پریزے آخری لمحے میں بازی پلٹنے کا ہنر جانتی تھی اور

یہی وجہ تھی کہ آج تک کوئی بھی اسے ہرا نہیں پایا تھا

پھر کمرہ عدالت میں مسٹر سیف اور ان کے ساتھ چند

لوگ اور وکیل داخل ہوئے اور اپنی سیٹ سنبھالی

سب لوگوں کے آنے کے بعد پریزے پولیس والوں

کے بیچ اکڑی گردن لیے اور اپنی وہی پرانی مغرورانہ

چال چلتی عدالت کے کمرے میں داخل ہوئی اور پھر

پولیس والوں کے ہمراہ ہی جا کر سیدھے کھڑا مجرم

میں کھڑی ہو گئی پھر چند لمحوں بعد ہی جسٹس ثناء اکرم

منحاس عدالت میں داخل ہوئی ان کے آتے ہی سب

احتراماً کھڑے ہوئے اور پھر جب جسٹس صاحبہ نے جج

کی کرسی سنبھالی تو سب لوگ خاموشی سے بیٹھ گئے

جسٹس صاحبہ نے اپنا قلم اٹھاتے ایک تحریر لکھنا

شروع کی اور پھر دونوں وکلا کو کاروائی شروع کرنے کا

اشارہ کیا تو مسٹر سیف کا وکیل عادل کھڑا ہوا

اسلام و علیکم معزز جج صاحبہ جیسا کہ آپ جانتی ہیں ہم

سب آج یہاں پریزے عرب ملک کے کھلے عام جرم

کرنے اور ان جرائم سے سب کو انصاف دلانے کے
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

لیے یہاں موجود ہیں پریزے عرب ملک نہ صرف بزنس

کی دنیا کا ایک جانا مانا نام ہیں بلکہ ملائیشیا کی ڈون بھی ہیں

جنہیں ڈارک ورلڈ میں لیڈی کلر کے نام سے جانا جاتا

ہے لیڈی مطلب عورت اور کلر مطلب قاتلہ انہوں

نے تو خود اپنا نام قاتلہ رکھا ہے اور ان کا کتنا ڈر لوگوں
میں ہے اس بات سے آپ بھی باخوبی واقف ہیں مگر
صرف اتنا ہی نہیں اس لیڈی کلر نے نہ صرف میرے
کلائینٹ مسٹر سیف کے ساتھ بزنس میں فراڈ کیا بلکہ
اپنی ڈون کی پاور کا غلط استعمال بھی کیا جب میرے
کلائینٹ مسٹر سیف نے انہیں رنگے ہاتھوں پکڑا تو
انہوں نے نہ صرف انہیں ڈرایا دھمکایا بلکہ مار ڈالنے کی
دھمکی بھی دی انہوں نے میرے کلائینٹ مسٹر سیف
کے ساتھ بزنس میں ایک سو آسی کروڑ روپے کا فراڈ کیا
اور اپنے بزنس کی آر میں ڈرگز اور ہیروئین کی تذکری بھی
کی جسے میرے کلائینٹ نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا

اور ابھی یہ لیسٹ یہاں ختم نہیں ہوئی جج صاحبہ انہوں
نے اپنے ہی سگے باپ فحیم شاہ کا بے دردی سے قتل
کیا اور نہ جانے کتنے اور لوگوں کا بھی کیا جس کا کسی کو
بھی آج تک پتہ ہی نہ چل سکا اس سب کے علاوہ یہ
عورت جو اس کھڑے میں کھڑی ہے جج صاحبہ یہ ایک
عورت کہلوانے کے ہی قابل نہیں کیونکہ یہ معصوم

بچیوں کو پاکستان سے اغواء کر کے دنیا کے مختلف
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کونوں میں عمدہ داموں میں بیچتی ہے مطلب کہ لڑکیوں
کی بھی تذکری کرتی ہے اور تو اور جج صاحبہ یہ عورت

اپنی ہی بیٹی عمل ملک کی قاتلہ بھی ہے اس معصوم

بچی کو جب اپنی ماں کا یہ سچ پتہ چلا تو اس درندہ صفت

عورت نے اسے بھی زندہ نہیں چھوڑا اور آخر جب اس
سب کے بارے میں میرے کلائینٹ مسٹر سیف کو
پتہ چلا تو انہوں نے ایک اچھے شہری ہونے کا فرض
نبھاتے ہوئے ان پر کلیں دائر کیا جس کے لیے آج ہم
سب یہاں موجود ہیں اور آخر میں چاہتا ہوں کہ یہ عدالت
پریزے عرب ملک کو ان کے تمام گناہوں کی سخت
سے سخت سزا سنائے ان سب باتوں کے ثبوت میں
پہلے ہی آپ کو جمع کروا چکا ہوں اور جو اس وقت آپ
کی ٹیبل پر موجود ہیں ڈیٹس آل اور آخر

عادل نے کھڑے ہوتے ہی پریزے پر ان سارے
کیسز کی بھرمار کر دی جو پریزے نے کبھی کیے ہی نہیں

تھی جیسے عادل پریزے پر الزام لگاتا گیا ویسے ویسے
رہمان کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا وہ غصے سے اپنے
دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچے بیٹھا رہا
اپوزیشن اس سب کے بارے میں کچھ کہنا چاہتی
ہے تو کیسے

جج صاحبہ کی بات سن کر پریزے کا وکیل شہباز جو کہ

پاکستان کا جانا مانا وکیل بھی تھا کھڑا ہوا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جج صاحبہ جیسے کے میرے دوست وکیل عادل نے

سب الزامات میری کلائنٹ پر لگائے ہیں اور میں ان

سب میں خاموشی سے بیٹھ کر ان کے الزامات سنتا رہا

ہوں میں چاہتا ہوں میرے دوست وکیل عادل بھی

میرے ساتھ تعاون کریں اور میری بات ہرگز نہ کاٹیں

شہباز کی بات سن کر عادل جو کھڑا تھا خاموشی سے

بیٹھ گیا تو شہباز نے سر کو ہلکے سا خم دیا جیسے عادل کو

شکریہ ادا کر رہا ہو پھر واپس حج صاحبہ کی طرف متوجہ

ہوا

حج صاحبہ جیسے کہ میرے دوست نے میری کلائینٹ پر

الزامات لگائے ہیں تو میں ایک ایک کر کے ثبوتوں اور

گواہوں کے ساتھ ان تمام الزامات کو رد کرونگا اور

امید کرتا ہوں یہ کمرا عدالت بھی میرے ساتھ تعاون

کرے گی

شہباز کی بات پر جسٹس ثناء اکرم منحاس نے ہاں میں

جیسا کہ میرے دوست نے میری کلائینٹ پر سب سے

پہلا الزام ایک سو آسی کروڑ روپوں کے فراڈ کا لگایا تھا

جو کہ میرے دوست کے مطابق ان کے کلائینٹ کے

ساتھ بزنس میں کیا گیا ہے تو یہ الزام بے معنی ہے

کیونکہ میری کلائینٹ پریزے عرب ملک کی کمپنی پی۔ایس

انڈسٹری فیشن اور کپڑوں کی دنیا کا ایک مشہور نام ہے
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جبکہ میرے دوست کے کلائینٹ مسٹر سیف کی کمپنی

ایک بلڈنگ بنانے والی کنسٹرکشن کمپنی ہے تو ایک

کپڑے بنانے والی کمپنی کا ایک کنسٹرکشن کمپنی کے

ساتھ بزنس ہو ہی نہیں سکتا تھا تو یہ الزام ایک دم

بے بنیاد اور بے معنی ہوا اور یہ رہا اس بات کا ثبوت
یہ دونوں کمپنیز کی رجسٹریشن ہے جس میں صاف اور
واضح طور لکھا ہوا ہے کہ پریزے کی کمپنی ایک کپڑوں
کا برینڈ ہے جبکہ مسٹر سیف کی کمپنی ایک بلڈنگ بنانے
والی کمپنی ہے

یہ کہتے ہی آگے بڑھتے شہباز نے وہ کاغذات ثبوتوں کے
طور پر جج صاحبہ کو جمع کروائے پیپر جمع کرواتے ہی شہباز
واپس اپنی جگہ پر آکر کھڑا ہوا

اب باری آتی ہے دوسرے الزام کی اور وہ یہ تھا کہ
میری کلائینٹ اپنی کمپنی کی آر میں ڈرگز اور ہیروئن کی
تذکری کرتی ہیں جسے میرے دوست کے کلائینٹ مسٹر

سیف نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور عدالت میں
تذکری کی جانے والے سامان کو بھی جمع کروایا ہے نج
صاحبہ یہ بات آپ بھی جانتی ہیں اور میں بھی ڈارک
ورلڈ میں ہر قسم کا گناہ ہوتا ہے مگر ڈارک ورلڈ کا کوئی
بھی ڈون ہو وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور ڈنکے کی چوٹ پر
بولتا ہے اور اسی بات کی بنیاد پر نج صاحبہ میں آج یہاں
آپ کی اجازت سے اس گواہی کھڑے میں اس
انسان کو بلانا چاہتا ہوں جسے ڈارک ورلڈ میں زیروکس
کے نام سے جانا جاتا ہے اور جو کہ مصر کا ڈون ہونے
کے ساتھ ساتھ اس وقت پوری دنیا میں ڈرگز اور
ہیروئن کی سپلائی بھی پہنچاتا ہے

اجازت ہے

شہباز کے سوال پر جسٹس ثناء اکرم منحاس نے اجازت
دی تو ایک آدمی جس کی عمر تقریباً پینتیس سال تھی بلیک
فور پیس سوٹ میں گرے آنکھوں میں چمک لیے چلتا
ہوا آیا اور شہباز کے اشارہ کرنے پر گواہی کھڑے میں
کھڑا ہو گیا

مسٹر زیروکس کیا آپ عدالت کو اپنا تھوڑا سا تعارف
کروائیں گے؟

شہباز کی بات پر زیروکس ہلکے سا مسکرایا اور پھر اس
نے سر کو خم دیا یہ جیسے اشارہ تھا کہ وہ تیار ہے

میرا نام زیاد ہے اور میں مصر کا رہنے والا ہوں مصر میں

میرے اپنے باغات موجود ہیں جہاں سے میں ڈرگز اور

ہیروئن بناتا اور سپلائی کرواتا ہوں ڈارک ورلڈ میں مجھے

زیروکس کے نام سے جانا جاتا ہے جو کہ مصر کا ڈون ہے

زیروکس کے تعارف کروانے پر شہباز نے ہاں میں سر

ہلایا اور ایک قدم آگے بڑھا

میں نے سنا ہے کہ آپ پیکٹ دیکھ کر بتا دیتے ہیں کہ

آپ نے وہ ڈرگز کا پیکٹ کس کو بیچا تھا یا سپلائی کیا تھا

شہباز کی بات پر زیروکس نے ہاں میں سر ہلایا تو شہباز نے

ثبوت کے طور پر جمع کروائے گئے ڈرگز میں سے ایک

پیکٹ زیروکس کو پکڑایا

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ پیکٹ آپ نے کس کو بھیجا تھا؟

یہ پیکٹ میں نے مسٹر سیف کو بھیجا تھا

شہباز نے زیروکس سے سوال کیا تو زیروکس نے پیکٹ کو

پلٹا کر اس پر بنے ہوئے عجیب سے ڈیزائن کو دیکھا اور پھر

فوراً جواب دیا جبکہ زیروکس کا جواب سن کر سیف کو اپنے

پیروں تلے زمین کھسکتی محسوس ہوئی اور یوں پریزے نے

مسٹر سیف کے لگائے الزاموں میں سے ایک الزام کو

اسی پر پلٹ دیا اور جیت کے ایک قدم قریب ہو گئی
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

آپ یہ بات اتنے شیور ہو کر کیسے کہہ سکتے ہیں؟

دراصل میں نے اپنے ہر کلائینٹ کے لیے ایک الگ لوگو

بنایا ہے جس سے مجھے پیکٹ دیکھ کر ہی پتہ چل جاتا ہے یہ

پیکٹ کس کا ہے اور یہ لوگو میرے اور میری ٹیم کے سوا

کوئی نہیں سمجھ سکتا

تھینکیو سوچ اب آپ جا سکتے ہیں

شہباز کے سوال پر زیروکس نے فوراً جواب دیا تو شہباز
نے اسے جانے کا کہا اور خود واپس حج صاحبہ کی طرف
متوجہ ہوا۔

حج صاحبہ یہ الزام بھی مسٹر سیف نے غلط لگایا تھا وہ
پیکٹ جن میں تذکری کیا گیا مال تھا وہ لیڈی کلر کا نہیں بلکہ

مسٹر سیف کا اپنا تھا میری عدالت سے درخواست ہے

کہ ڈرگز اور ہیروئن کا جو کیس میری کلائنٹ پر لگایا گیا تھا

وہ ہٹا دیا جائے اور وہی کیس مسٹر سیف پر لگایا جائے

اب بڑھتے ہیں اگلے کیس کی طرف جو میری کلائنٹ پر

میرے دوست عادل نے لگایا ہے اور وہ یہ ہے کہ میری
کلائینٹ نے اپنے ہی سگے باپ فحیم شاہ کا قتل کیا ہے
میں اس عدالت سے آج یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا اس
شخص کو جینے کا کوئی حق ہے جس نے اپنی سگی بیٹی کو
پیسوں کی لالچ میں آکر صرف پندرہ سال کی عمر میں بیچ دیا
یہ بھی نہیں سوچا کہ اس بچی کے ساتھ یہ دنیا کیا سلوک
کرے گی اور اس بات کی گواہی دینے کے لیے میں اس
گواہی کھڑے میں فحیم شاہ کی بیوی اور پریزے عرب
ملک کی ماں کو یہاں بلانے کی اجازت چاہتا ہوں
اجازت ہے

شہباز کے اجازت مانگنے پر جج صاحبہ نے فوراً اجازت دی

تو شائستہ بی بی شازل کے ساتھ چلتی گواہی کھڑے میں
آکر کھڑی ہوئیں

ماں جی میں چاہتا ہوں آپ سب سے پہلے اپنا تعارف
کروائیں

میرا نام شائستہ بی بی ہے میں فحیم شاہ کی بیوی ہوں میری

دو بیٹیاں ہیں پریرے عرب ملک اور علیرے رہمان شیخ

میرے شوہر نے ہمیشہ مجھے مارا پیٹا ہے کیونکہ اسے ایک
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بیٹا چاہیے تھا اور میرے گھر اس نے دونوں دفعہ ہی بیٹی

پیدا کی۔۔

شہباز کے سوال پر شائستہ بی بی نے روتے ہوئے بولنا

شروع کیا تو شہباز نے ہاتھ سے انہیں رکنے کا اشارہ کیا

پھر ایک قدم آگے بڑھا

کیا آپ کے شوہر نے واقع ہی پریزے کو پیسوں کی خاطر

بیچ دیا تھا؟

میرا شوہر نشہ کرتا تھا اور اپنا نشہ پورا کرنے کے لیے اس

نے بہت سے لوگوں سے ادھار لیا تھا اور وقت پر ادھار

کی ادائیگی نہ کر پانے کی صورت میں اکثر کوئی نہ کوئی

ہمارے گھر آ جاتا تھا اور اپنے پیسے مانگتا تھا پھر جب وہ

پیسے ادا نہ کر سکا تو اس نے ایک دن میری غیر موجودگی میں

پریزے کو زبردستی لیجا کر اسے بیچ دیا اور جو پیسے ملے اس

سے اس نے کچھ قرضے اتارے اور باقی پیسوں سے جو

کھیلنا شروع کر دیا اور ہار گیا اور پھر مزید خود پر قرضہ چڑھا

لےا اس کے بعد یوں ہونے لگا کہ اکثر کوئی نہ کوئی اسے اٹھا کر لیجاتا اور مارتا پیٹتا اور پیسے نہ دینے پر مار دینے کی دھمکی بھی دیتا پھر ایک دن یوں ہوا کہ مجھے محلے والوں نے بتایا کہ کوئی اسے مارکیٹ کے بیچ میں سے اٹھا کر لے گیا ہے مجھے لگا وہ اسے پھر مار پیٹ کر دھمکیاں دے کر واپس بھیج دیں گے مگر اس دن جب وہ واپس آیا تو کسی نے اسے مار دیا ہوا تھا اسے میری بیٹی پر ریزے نے نہیں مارا اسے تو ان لوگوں نے مارا جس کا اس نے قرضہ دینا تھا فحیم کی موت کے بعد جب پر ریزے واپس آگئی تو سب نے یہی کہا کہ پر ریزے نے ہی فحیم کو مارا ہے اور پر ریزے جس کی عادت شروع سے ہی سب اکنور کرنے کی تھی تو

اس نے بھی کبھی اس بات کا نوٹس نہیں لیا اور آج

اسے یہ دن دیکھنا پرا

شہباز کے سوال پر شائستہ بی بی نے رو رو کر پوری بات

بتائی تو شہباز نے ہاں میں سر ہلایا

حج صاحبہ جیسا کہ شائستہ بی بی نے اپنے شوہر کے بارے

میں بتایا ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ فحیم شاہ کو

پریزے نے نہیں بلکہ اس نے مارا ہے جس کا فحیم نے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

قرضہ دینا تھا اور فحیم نے جس انسان سے قرضہ لیا تھا وہ

فحیم کا دوست عامر تھا اور عامر مسٹر سیف کے گھر پر

ڈرائیور کی جوب کرتا ہے اور وہ پیسے جو اس نے فحیم کو

دیے تھے وہ مسٹر سیف سے ہی لے کر دیے تھے یعنی کہ

فحیم نے مسٹر سیف کا قرضہ دینا تھا اور وقت پر پیسوں کی
ادائیگی نہ کرنے پر مسٹر سیف نے فحیم کو مار دیا آپ کا
بہت شکریہ اب آپ جا سکتی ہیں

اپنی بات پوری کر کے شہباز نے شائستہ بی بی سے کہا تو
شائستہ بی بی شازل کے ساتھ واپس جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ
گئی

توجج صاحبہ اب باری ہے لگے کیس کی جو میرے دوست
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نے میری کلائنٹ پریزے عرب ملک پر لگایا تھا اور وہ
یہ تھا کہ پریزے عرب ملک عورت کہلوانے کے قابل ہی
نہیں ہے کیونکہ وہ پاکستان سے معصوم بچیوں کو اغواء کر
کے دنیا کے مختلف کونوں میں عمدہ داموں میں بچتی ہے

تو جج صاحبہ میرا اس عدالت سے پہلا سوال تو یہی ہے کہ
کیا وہ لڑکی ایسا کر سکتی ہے جو خود اس دلدل میں پھنسی
تھی اسے بھی پیسوں کی خاطر بیچا گیا تھا اس سے زیادہ
اس بات کو کون سمجھ سکتا ہو گا کہ اس دلدل میں کس قسم
کے لوگ ہوتے ہیں اور وہ بچیوں کے ساتھ کیسا سلوک
کر سکتے ہیں لیکن خیر چونکہ میرے دوست کے کلائنٹ نے
یہ الزام بھی لگایا ہے تو میں اس گواہی کھڑے میں اس
لڑکی کو بلانا چاہتا ہوں جس کی اپنی سگی دو بہنوں کے ساتھ
یہ سب کچھ ہوا انہیں اپنی زیادتی کا نشانہ بنا کر پھینک دیا گیا
اور ہمارے ملک کی عدالتوں نے الٹا انہی لڑکیوں پر یہ
الزام لگایا کہ وہ تو جسم فروشی کرتی ہیں اس لیے یہ کیس

ہو ہی نہیں سکتا اور وہ درندہ صفت انسان جس نے یہ
سب کیا تھا وہ کھلے ساندھ کی طرح پورے پاکستان میں
گھومتا پھر رہا تھا ایسے میں ایک بہن نے اپنی بہنوں کا
بدلہ لینے کا عہد کیا اور اس بدلے کو پورا کرنے کے لیے
ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر نے اس کا ساتھ دیا میں جاننا چاہتا
ہوں جج صاحبہ جب ہمارے ملک کی عدالت انصاف نہیں
دے گی تو کیا ایک غریب شخص کا حق نہیں ہے انصاف
لینے کا ہاں پریشہ شاہ نے اس شخص کو بری طرح موت
دی جس کا نام صفیان لغاری تھا کیا وہ لڑکی بچیوں کی
تذکری کر سکتی ہے اس سارے معاملے کی آئی وینٹیس جس
نے اپنی دونوں بہنوں کا ریپ اپنی آنکھوں کے سامنے

ہوتا دیکھا ہے میں اسے اس گواہی کھڑے میں بلانا چاہتا

ہوں یور آنر میں یہاں شانزے شارق شاہ کو بلانے کی

اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز جیسے جیسے سب کچھ بولتا گیا پریرے کی آنکھوں کے

آگے سب کچھ ایک فلم کی طرح چلتا گیا اور اس کی آنکھیں

لہو چھلکاتی ہو گئی جبکہ شانزے اتنے سالوں بعد اپنی بہنوں

کا سن کر رونے لگی پھر اجازت ملنے پر شانزے روتی ہوئی

اٹھ کر کھڑے میں کھڑی ہو گئی

مس شانزے میں آپ کا دکھ سمجھ سکتا ہوں کوئی بھی آپ

کے نقصان کی بھرپائی نہیں کر سکتا میں یہ بات جانتا ہوں

کیا آپ عدالت کو اپنا تعارف دیں گی؟

میرا نام شانزے شارق شاہ ہے میں پریزے کی بھابھی

ہوں اور میری بہنوں کے ساتھ زیادتی ہونے کی وجہ سے

میں اس کہانی سے جڑی ہوں

شہباز کی بات سن کر شانزے نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر

اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اپنا تعارف دیا

مس شانزے یہ عدالت جاننا چاہتی ہے کہ کیا آپ کو لگتا

ہے کہ پریزے بچیوں کی تذکری کر سکتی ہے؟

نہیں پریزے ایسا نہیں کر سکتی جو لڑکی اپنی سگی بھابھی کو

گھر کا کام نہیں کرنے دیتی جس لڑکی نے میری بہنوں کا

بدلہ لینے میں میری مدد کی جو لڑکی اپنے گھر کے مردوں کو

ہمیشہ سیکھاتی ہے کہ لڑکیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا
چاہیئے وہ لڑکی کبھی بھی بچیوں کی تذکری نہیں کر سکتی یہ

کیس ہی بے معنی ہے

ٹھیک ہے آپ جا سکتی ہیں

شہباز کے سوال پر شانزے نے فوراً جواب دیا تو شہباز

نے ہاں میں سر ہلاتے جانے کا بولا اور شانزے خاموشی

سے واپس اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جج صاحبہ اسی کیس کے متعلق میں ایک اور گواہ یہاں پیش

کرنا چاہتا ہوں جس کا پچھلے کئی دنوں سے ذکر چل رہا ہے

عائشہ کیڈنیپ کیس میں جس لڑکی عائشہ کو کیڈنیپ کر کے

پیرس اونچے دامنوں میں بیچا گیا تھا اور پھر چند دنوں بعد

ہی عائشہ صدیقی صحیح سلامت اپنے گھر باعث پہنچ گئی
نچ صاحبہ میں یہاں اس گواہی کھڑے میں عائشہ صدیقی
اور اس کے والدین کو بلانا چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز کی بات کرنے پر نچ صاحبہ کو پچھلے دنوں خبروں میں
چلنے والی خبر یاد آئی تو فوراً اجازت دی اجازت ملتے ہی

شارق کی پیچھے بیٹھے تین لوگ اٹھ کر آئے اور کھڑے
میں کھڑے ہوئے

مس عائشہ آپ کیسی ہیں؟

الحمد للہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور اپنے والدین کے پاس

بالکل صحیح سلامت ہوں اور یہ سب کچھ لیڈی کلر اور

ان کی ٹیم کی وجہ سے ہوا ہے انہوں نے مجھے نہ صرف
وہاں سے باعزت بچایا بلکہ میرے ماں باپ کے پاس بھی
مجھے بالکل صحیح سلامت بھیج دیا اور یہ سب بھی انہوں
نے تب کیا جب وہ ان سارے کیسز میں پھنس کر جیل
میں بیٹھی تھیں

شہباز کے سوال پر عائشہ نے فوراً جواب دیا تو شہباز نے
اب اپنا رخ عائشہ کے ماں باپ کی طرف کیا

visit for more novels

www.urdu-novel-bank.com

اس سب میں آپ نے پریزے کی مدد کیسے حاصل کی؟
ہم نے ان سے کسی قسم کی کوئی مدد نہیں مانگی جب ہماری

بچی ایک دن کالج سے واپس گھر نہ لوٹی تو ہم پولیس میں

کمپلین لکھوانے گئے مگر پولیس والوں نے بولا کہ ہماری

بچی اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ گئی ہے اور ہم جانتے تھے

ہماری بچی ایسی نہیں ہے تو ہم نے میڈیا کا سہارا لیا اور

سب کو اپنی بچی ڈھونڈنے کا کہا پھر یوں ہی چند دن گزر

گئے اور ہم ہماری بچی کو دوبارہ دیکھنے کی خواہش بھی کھو

بیٹھے پھر ایک اچانک ہمارے گھر کا دروازہ بجادروازہ کھولنے

پر سامنے عائشہ کو دیکھ کر ہم لوگوں کی جان واپس آگئی اور

پھر جو دو آدمی عائشہ کو چھوڑنے آئے تھے انہوں نے بتایا کہ

عائشہ کو وہ لوگ باحفاظت وہاں سے بچا لائے ہیں اور یہ

سب کچھ لیڈی کلر نے کروایا ہے جیل میں ہوتے ہوئے

بھی انہوں نے اپنی ٹیم سے عائشہ کو باعزت گھر پہنچانے

کا کہا اور پھر ڈیول کوئین کی مدد سے ہم نے عائشہ کو بچا لیا

میں نہیں مانتا کہ یہ بچی کوئی درندہ ہے جو بچیوں کی تذکری کرتی ہے بلکہ یہ تو ہم جیسے غریبوں کے لیے فرشتہ ہے جو ہماری بچیوں کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کرتی ہے بہت شکریہ صدیقی صاحب آپ لوگ جاسکتے ہیں

شہباز کے سوال پر عائشہ کے والد نے پوری روداد سنائی تو شہباز نے انہیں جانے کا کہا پھر حج صاحبہ کی طرف متوجہ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہوا

حج صاحبہ اسی کیس سے جڑے میں اپنے تیسرے اور آخری دو گواہوں کو بلانے کی اجازت چاہتا ہوں جنہوں نے پریزے کے جیل میں ہوتے بھی پریزے جے فرائض سر انجام دیے اور اس سارے میں پریزے کی ہمت اور طاقت بنی رہیں

نچ صاحبہ میں اس گواہی کھڑے میں ڈیول کوئین عرف

پریشے رہمان شیخ اور سمارٹ ہیکر عرف زحالے ارحم ملک

کو بلانے کی اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز کے منہ سے زحالے کا نام سن کر شاہ و ملک کے سب

ملکینوں نے حیرانگی سے زحالے کو دیکھا جو خاموشی سے پریشے

کے ساتھ اٹھ کر کھڑے میں جا کھڑی ہوئی کھڑے میں
visit for more novel:
www.urdunovelbank.com

کھڑی ان دو نوجوان لڑکیوں کو دیکھ کر (جن میں سے ایک

پریزے کی کاربن کاپی تھی تو دوسری معصوم شکل کے ساتھ

ایک بہت بڑا فتنہ تھی) حیران رہ گئے

ڈیول کوئین میں پہلے آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں کیا آپ

اپنا تعارف عدالت کو دیں گی؟

میرا نام پریشہ رہمان شیخ ہے میں پریزے کی بھتیجی اور

بھانجی دونوں ہوں کیونکہ میرا باپ رہمان شیخ پریزے کا

منہ بولا بھائی ہے اور میری ماں علیزہ رہمان شیخ پریزے

کی سگی بہن ہے میں ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین ہوں اور

میں اس کہانی کا وہ کردار ہوں جس کی مدد سے پریزے نے

اپنی بے گناہی کے ثبوت اکٹھے کیے ہیں اگر ایک ڈون اندر تھی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تو اس کی کاربن کاپی دوسری ڈون باہر تھی جس نے پوری دنیا

میں تھلکہ مچا رکھا تھا

شہباز کے سوال پر پریشہ نے لہو رنگ آنکھوں کے ساتھ

جواب دیا اور اپنے تعارف میں ہی اس نے شہباز کے ہر

سوال کا جواب دے دیا کہ پریزے کی بے گناہی کے سارے
ثبوت پریشے نے ہی اکٹھے کیے ہیں تو شہباز ہلکہ سا مسکرایا
اور سر کو خم دیا جس سے پریشے واپسی جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئی
مس زحالے آپ اپنا تعارف کروائیں

میں زحالے ارحم ملک ہوں پریزے عرب ملک کی بہو اور اس کہانی کی سب سے
معصوم لڑکی جس پر کبھی کسی نے

شک نہیں کیا مگر ڈارک ورلڈ میں سب مجھے سمارٹ
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہیکر کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ میری خاصیت ہے

کہ میں دس منٹ کے اندر کسی کی بھی پوری زندگی

ہیک کر کے اس کے بارے میں ہر قسم کی معلومات

نکال سکتی ہوں اور اس کہانی میں آج تک میں یہی

کرتی آئی ہوں

شہباز کے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً جواب دیا
کیا آپ بتا سکتی ہیں کہ اس وقت پاکستان میں لڑکیاں
تذکری کرنے کا سب سے بڑا سکینڈل کون چلا رہا ہے؟

ڈارک ورلڈ کے ایول کینگ یعنی کہ مسٹر سیف چلا
رہے ہیں اور اس بات کا ثبوت میں آپ کو پہلے ہی

دے چکی ہوں باقی ثبوتوں کے ساتھ وہ سی-ڈی جو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں نے آپ کو دی تھی اس میں مسٹر سیف ایول

کینگ کے ہر کالے کارنامے کا ثبوت ہے جو وہ یہاں

پاکستان میں بیٹھ کر چلا رہا ہے اور اس سی-ڈی میں

اس بات کا ثبوت بھی موجود ہے کہ صفیان لغاری

جس نے میری دونوں بڑی خالہ کو درنگی کا نشانہ بنا کر
پھینکا وہ اس کام میں مسٹر سیف کا پارٹنر تھا اور میری
دونوں خالہ کو اغواء کرنے کے بعد جب وہ مسٹر سیف
کے چنگل سے بھاگ گئیں تو انہوں نے صفیان کو
انہیں مارنے کو کہا تھا مگر مارنے سے پہلے اس نے
میری دونوں خالہ کے ساتھ زبردستی کی اور اس سے
پہلے کہ وہ انہیں مارتا وہ دونوں اپنا آپ چھڑا کر بھاگ
گئی مگر زیادہ دن جی نہ پائی

شہباز کے سوال پر زحالے غصے سے لال ہوتے
چہرے کے ساتھ بولی تو مسٹر سیف کو اچانک اپنے
سر پر کمر عدالت کی چھت گرتی محسوس ہوئی الفاظ

تھے یا سسہ جو شانزے کے کانوں میں پڑے تھے یعنی

کے اتنے سالوں سے وہ جو سمجھ رہی تھی کہ میرا بدلہ

پورا ہو گیا وہ باقی تھا شانزے کو رونا آنے لگا پھر وہ

شارق کے سینے میں اپنا منہ چھپا گئی جبکہ زحالے کے

الفاظ سن کر کھڑے مجرم میں کھڑی پریرے اور

شانزے کے پاس بیٹھی پریشے نے چونک کر زحالے

کو دیکھا وہ واقع میں بہت گہری تھی اس نے پتہ نہیں
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

کون کون سے راز اپنے اندر دفنا رکھے تھے پھر پل میں

ہی پریرے اور پریشے کی آنکھیں لال ہوئی پریرے نے

کھڑے مجرم کے آگے لگے لکڑی کے پیندے کو

مضبوطی سے پکڑ کر اپنے اشتعال پر قابو پایا جبکہ پریشے

نے اپنی مٹھیاں بھینچ کر زحالے نے یہ بات پریشے
اور پریزے کو بھی نہیں بتائی تھی اور کیوں نہیں بتائی
تھی اس سوال کا جواب بعد میں زحالے سے پوچھنے کا
سوچتی دونوں خاموش رہی زحالے کے سی۔ڈی کا
بولنے پر شہباز نے فوراً وہ سی۔ڈی جج صاحبہ کو جمع
کروائی اور جج صاحبہ کے کہنے پر وہ سی۔ڈی چیکنگ
کے لیے اسی وقت بھیج دی گئی جس کا جواب چند
ہی منٹوں میں جج صاحبہ کو مل گیا اور یوں پریزے پر
سے لڑکیوں کی تذکری کا کیس ہٹ کر مسٹر سیف پر
لگ گیا اور عائشہ کیڈنسیپنگ کیس اور شانزے کی بہنوں
کا ریپ کیس بھی مسٹر سیف پر لگ گیا

آپ جا سکتی ہیں مس زحالے

شہباز کے کہنے پر زحالے ہاں میں سر ہلاتی سیدھے آکر

پریشے کے پاس بیٹھی

حج صاحبہ اب تک جتنے بھی کیس مسٹر سیف نے

میری کلائنٹ پر لگائے تھے وہ سب بے مقصد اور

بے بنیاد کیس تھے اپنے سارے کالے کارناموں کا

سچ مسٹر سیف نے میری کلائنٹ پر ریزے پر لگائے
visit for more novels:
www.urduonlinebank.com

ہیں اس لیے میں چاہتا ہوں جھوٹے کیس لگانے پر

بھی یہ عدالت مسٹر سیف کو سخت سزا سنائے

شہباز کی بات سنتے ہوئے جسٹس ثناء اکرم منہاس

نے اپنا قلم اٹھایا اور پھر کچھ لکھنا شروع کیا

نج صاحبہ اب میں بڑھتا ہوں مسٹر سیف کے لگائے

گئے کیسز کی لسٹ پر جن میں سے سب ہی کیس جھوٹے

اور بے معنی تھے اور اب بچا ہے تو صرف ایک کیس

عمل ملک کا کیس جس میں مسٹر سیف نے میری کلائنٹ

پر اپنی ہی بیٹی کو قتل کرنے کا الزام لگایا تھا اور کہا تھا

کہ جب عمل کو اس کی ماں کے کالے کارناموں کا پتہ چلا

تو میری کلائنٹ یعنی کے مس پریزے عرب ملک نے

اپنی ہی بیٹی کا قتل کیا نج صاحبہ میں یہاں اس گواہی

کھڑے میں اس کیس کی سب سے اہم، چشمہ دید گواہ

اور خود اس ویکم کو بلانا چاہتا ہوں جس کے بارے

میں یہ کیس ہے یور آنر میں یہاں عمل ملک کو بلانے کی

اجازت چاہتا ہوں

مگر عمل ملک تو اس دنیا میں نہیں ہے؟

شہباز کی بات سن کر شاہ و ملک کے مکینوں کے ساتھ

ساتھ مسٹر سیف اور جسٹس ثناء اکرم منہاس بھی

حیران ہوئے پھر اپنی حیرانگی پر قابو پاتے جسٹس ثناء

اکرم منہاس نے سوال داغا

جی نہیں جج صاحبہ مس عمل ملک بالکل ٹھیک اور
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

تندرست ہیں میں یہاں انہیں بلانے کی آپ سے

اجازت چاہتا ہوں

اجازت ہے

شہباز نے جسٹس ثناء اکرم منہاس کے سوال کا جواب

دیتے دوبارہ اجازت مانگی تو حج صاحبہ نے فوراً اجازت

دے دی اجازت ملتے ہی کمر عدالت کا دروازہ ایک

دھاڑ کے ساتھ کھلا اور عمل ملک سفید جینز پر کالی ٹوپ

پہنے اندر داخل ہوئی اور سب کی نظروں کو خود پر

محسوس کرتے اور انہیں اگنور کرتے عمل سیدھی

چلتی گواہی کھڑے میں آکر کھڑی ہوئی کھڑے میں

کھڑے ہوتے ہی عمل اپنے سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں

کو سر تک لے گئی یہ لیڈی کلر کی ٹیم کا اپنی باس کو سلام

اور خوش آمدید کرنے کا اٹکھا انداز تھا جبکہ عمل کی یہ

حرکت دیکھ کر رہبان اور شارق فوراً سمجھ گئے کہ عمل

بھی پریزے کی ٹیم کا ایک حصہ ہے

کیسی ہیں مس عمل کیا آپ ہمیں اپنا تھوڑا سا تعارف
کروائیں گی؟

الحمد للہ مسٹر شہباز ایم گڈ! میرا نام عمل ملک ہے میں
پریزے عرب ملک کی بیٹی اور اس کہانی کی پلاٹ چینجر
ہوں ڈارک ورلڈ میں سب لوگ مجھے ڈیولز انجل کے
نام سے جانتے ہیں جو اس کہانی میں مر کر بھی زندہ ہے
شہباز کے سوال پر عمل نے ہنستے ہوئے جواب دیا تو
شہباز بھی ہلکے سا مسکرایا

یعنی کہ آپ نے مرنے کا ڈرامہ کیا؟

جی بالکل ہم جب ملائیشیا بائیک ریس کے لیے گئے تھے تو
مسٹر سیف کی پہلی بار مجھ پر نظر تب پڑی تھی یا یوں کہنا

زیادہ بہتر ہو گا کہ میں خود مسٹر سیف کی نظروں میں آئی
تھی تاکہ ان کے وہ سارے کالے کارنامے جو کہ سمارٹ

ہیکر نہیں نکال پائی تھی منظر عام پر لے آؤں مگر اس

پلان کی اصل دھجیاں تو تب اڑی جب لیڈی کلر کو

جھوٹے کیس میں جیل میں ڈالا گیا تو ہم نے اس پلان

کو دوبارہ ترتیب دی اور میں نے مرنے کا ڈرامہ کیا تاکہ

جو مسٹر سیف مجھے اپنی رکھیل بنا کر رکھنا چاہتا تھا وہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہڑبڑائے اور کوئی غلطی کرے اور وہی ہوا وہ ہڑبڑایا اور

اس نے ایک ساتھ ہی تین غلطیاں کی سب سے پہلے تو

وہ لیڈی کلر کو جیل میں مسلسل رکھنے کے لیے ان لاکرز

کے اوپر سے ہٹ گیا جس میں اس کے کالے کارناموں

کا سچ تھا تو پھر موقع ملنے پر میں نے ان لاکرز سے وہ سچ نکال لیے اور پہلی فرست میں ڈیول کوئین کو بھیج دیے دوسری غلطی اس نے یہ کی کہ اس نے لیڈی کلر کو ہلکے لے کر اس پر اس کی ہی بیٹی کے قتل کا کیس ڈالا اور تیسری مجھے مردہ سمجھ کر رات کے کالے اندھیرے میں مجھے ایک ویران جگہ پر پھینک دیا اس لڑکی کے ساتھ جسے مجھ سے پہلے اس آدمی نے اپنی رکھیل بنا کر رکھا تھا اور اس لڑکی کے ساتھ نہ صرف اس آدمی نے بلکہ اس کے گھر آئے ہر اس شخص نے غلط کیا جو اس کا مہمان تھا لوگ مہمان نوازی میں شربت پیش کرتے ہیں اور یہ آدمی مہمان نوازی میں اسے پیش کرتا تھا جب اس

نے ہم دونوں کو پھینکا تو میں نے ڈیول کوئین کی مدد سے اس لڑکی کو عمل کا نام دیا کیونکہ چہرہ تو یہ شخص اس کا پہلے ہی بگاڑ چکا تھا کہ اسے کوئی پہچانے نہ مگر قسمت اس کی یہ کہ جب اسے پھینکنے جا رہے تھے تو اس کے آدمیوں نے مجھے بھی اسی کے ساتھ پھینک دیا پھر پریشے نے اس لڑکی کا ڈی-این-اے رپورٹ

میری ڈی-این-اے رپورٹ کے ساتھ بدل دی اور
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یوں سب کو یقین ہو گیا کہ عمل مر گئی ہے جبکہ اس آدمی کو یہ سکون ہو گیا کہ بھلے سے عمل مر گئی ہے مگر اپنی ماں کے لیے ایک اور گرٹھا کھود گئی ہے جبکہ اپنے اس سارے پلین میں ایول کینگ یہ بات بھول گیا کہ ہم

لیڈی کلر کے گینگ کے لوگ ہیں سامنے کھڑے شخص

کو بیچ کھائیں اور اسے پتہ نہ چلے

شہباز کے سوال پر عمل نے وضاحت سے جواب دیا

تو سوائے پریزے کے سب لوگ ان تین چھوٹی فتنوں

کو دیکھ کر دنگ رہ گئے جنہوں نے صرف پریزے کو

بچانے کی خاطر اور مسٹر سیف کو منظر عام پر لانے کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خاطر اتنا بڑا ڈرامہ اکیلے رچایا تھا

تو ان تین ماہ میں آپ رہی کہاں؟ مطلب اگر آپ

پریزے کی کسی پراپرٹی پر رہتی تو سب کو پتہ چل جاتا

میں ان تین ماہ میں اٹلی میں رہی ہوں لوئیس مستھائل

کے فارم ہاؤس پر وہ اٹلی اور فرانس کا ڈون ہے اور

ممی کے ساتھ اس کی پارٹنرشپ بھی ہے اور تو اور

اسے ہمارے سارے پلین کا پتہ تھا اور اس نے اس

سب میں ہماری بہت مدد بھی کی ہے

شہباز کے سوال پر عمل نے فوراً جواب دیا تو شہباز مڑا

اور اس نے داد دینے کے انداز میں پریزے کی طرف سر

کو خم دیا

یہ میری پیداوار ہے شہباز انہیں بلکہ لینا دنیا کی سب سے

بڑی بیوقوفی ہے

پریزے ایک تیکھی مسکان کے ساتھ اپنے مخصوص انداز

میں بولتی سب کو یہ باور کروا گئی کہ عمل، زحالے اور

پریشے جو کچھ کرتی رہی ہیں وہ اس سب سے باخوبی

واقف ہے جبکہ پریزے کی بات سمجھ کر شہباز فوراً حج

صاحبہ کی طرف متوجہ ہوا

جیسا کہ میرے دوست عادل نے پریزے پر الزام لگائے

تھے وہ سب میں نے ثبوتوں اور گواہوں کے ساتھ مسترد

کیے ہیں اور اس کمر عدالت سے نہ صرف پریزے کی رہائی

کی بلکہ مسٹر سیف کو سخت سزا کی درخواست بھی کی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ڈیٹس آل یور آنر

شہباز کی بات سن کر جسٹس ثناء اکرم منہاس نے اپنا

قلم اٹھایا اور ایک تحریر لکھی اور پھر اپنا قلم تحریر کے

آخر میں توڑ دیا جس کا مطلب تھا کہ مسٹر سیف کو پھانسی

کی سزا دی گئی ہے

سارے گواہوں اور ثبوتوں کو مدع نظر رکھتے ہوئے یہ

عدالت پریزے عرب ملک کو باعزت بری کرتی ہے اور

مسٹر سیف کو پھانسی کی سزا سناتی ہے دا کورٹ از اینڈ

اپنی بات پوری کرتے اور اس کیس کا فیصلہ سناتے

جسٹس ثناء اکرم منہاس نے اپنی ہتھوڑی اپنے ڈیسک

پر ماری اور اٹھ کر چلی گئی جبکہ پولیس والے مسٹر سیف

کو حراست میں لے گئے اور پریزے کو کچھ جگہ سیکنیچر
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

کمرہ عدالت سے باہر آتے سب لوگ پریزے کا انتظار
اور عمل کو بالکل اگنور کرنے لگے جیسے کہ وہ وہاں ہو

ہی نہ خود کو اگنور ہوتا دیکھ کر عمل رونی صورت بناتی

سب سے پہلے اپنے چہیتے بھائی شازل کے پاس گئی

مگر شازل نے اسے نو لفٹ کا سائین بورڈ دیکھایا تو وہ

شارق اور شانزے کے پاس گئی ان دونوں کے بھی

نو ریسپانس دینے پر عمل پریشانی سے رہمان اور
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

علیزے کے پاس گئی تو ان دونوں نے ایسے ظاہر کیا

کہ وہ عمل کو نہیں جانتے پھر عمل پریشانی سے زحالے

کو دیکھتی ارحم کے پاس آئی اور ارحم خاموشی سے

چلتا شارق کے پاس کھڑا ہو گیا پھر زحالے نے روحان

کی طرف اشارہ کیا تو عمل مسکراتی ہوئی روحان کے

پاس آئی جس نے غصے سے منہ موڑ لیا اور پھر

سیگریٹ پینہ شروع کر دیا جبکہ روحان کے بھی ایسے

کرنے پر عمل نے بنایہ لحاظ کیے کہ وہ کمرہ عدالت

کے باہر کھڑی ہے اونچی چھوٹے بچوں کی طرح رونا

شروع کر دیا عمل کے ایسے رونے پر سب نے اپنی

ہنسی چھپائی جبکہ شائستہ بی بی اور صفیہ کو شازل اور
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

ارحم نے عمل کو بلانے سے روک رکھا تھا ابھی عمل

اپنا رونے کا شغل فرما ہی رہی تھی کہ وہاں لوئیس

مستھائل نمودار ہوا

What happened Amal? (کیا ہوا عمل؟)

لوئیس کے سوال کرنے پر عمل کچھ بولتی اس سے

پہلے ہی پریزے عرب پریشے اور شہباز کمرہ عدالت

سے باہر نکلے

اسے کیا ہوا؟

پریشے کے پریشانی سے سوال کرنے پر عرب نے

کندھے اچکائے جبکہ شہباز تو اس لڑکی کو بس دیکھتا

ہی رہ گیا جو پل میں تولا اور پل میں ماشا تھی اندر اس
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

نے کس ایٹیٹیوڈ اور کنفیڈینس سے اپنی ماں کے لیے

گواہی دی تھی اور باہر وہ کسی دو سال کے چھوٹے

بچے کی طرح دونوں ہاتھوں کی پشت آنکھوں پر رکھے

ہجکیوں کے ساتھ رو رہی تھی پریشے کی آواز سن کر

عمل نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا عرب کو خود کو تکتا
اور مسکراتا پا کر عمل کو کچھ حوصلہ ہوا پھر اس نے
فوراً شارق کو دیکھا جو اب بھی عمل کو اگنور کر رہا تھا

Lois No one needs me now Come on,
I will stay at your house for the rest
of my life

لوئیس اب میری کسی کو ضرورت نہیں ہے چلو)
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

(میں ساری زندگی تمہارے گھر رہوں گی

شارق کو دیکھ کر عمل کو لوئیس کا پوچھا گیا سوال یاد آیا

تو فوراً جواب دیتی لوئیس کی طرف بڑھی ابھی عمل

لوئیس تک پہنچی بھی نہ تھی کہ کسی نے عمل کا ہاتھ

پکڑا اپنے ہاتھ پر کسی کی مضبوط گرفت محسوس کرتے

عمل خوش ہوئی اور فوراً مڑی اپنے پیچھے روحان کو ایک

ہاتھ سے عمل کا ہاتھ پکڑے اور دوسرے ہاتھ میں

سیگریٹ پکڑے کھڑا دیکھ کر عمل کی خوشی پل میں ہوا

ہوئی کیونکہ عمل سمجھ چکی تھی انجانے سے ہی صحیح

عمل کس جن کو چھیڑ بیٹھی ہے روحان کی شکل کے

تاثرات عمل کو کچھ غلط ہونے کی نوید سننے لگے جبکہ
visit for more novels:
www.urdunovelsbank.com

عمل کا ہاتھ پکڑ کر روحان نے بنا کسی کو سمجھنے کا موقع

دیے غصے سے عمل کا بازو کھینچا اور اسے لے کر وہاں

سے نکلتا چلا گیا جبکہ عمل کسی کئی دور کی طرح اس

کے ساتھ کھینچی چلی گئی عمل اور روحان کو وہاں سے

جاتا دیکھ کر لوئیس پر ریزے سے ملتا وہیں سے سیدھا

اٹلی واپس چلا گیا جبکہ باقی سب لوگ روحان سے

عمل کو بچانے کی خاطر فوراً ملک ہاؤس پہنچے۔

عمل اور روحان کہاں ہیں؟

میم روحان سر بہت غصے میں ہیں اور وہ عمل میم کو

اوپر لے کر گئے ہیں اپنے کمرے میں

ملک ہاؤس میں داخل ہوتے ہی پریشے نے سامنے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کھڑی پریشان سی شگفتہ کو پوچھا تو اس نے فوراً

ہاتھ کا اشارہ کرتے جواب دیا جبکہ شگفتہ کی بات سن

کر شازل اور ارحم نے روحان کے کمرے کی طرف

دوڑ لگائی اب انہیں روحان کے غصے کا کوئی بھروسہ

نہیں تھا جب سے عمل اس کہانی سے جدا ہوئی تھی

وہ ٹھنڈے دماغ کا شخص ہر وقت غصے میں رہتا تھا

اور اپنے اس غصے میں اس نے کتنی ہی بار اپنے

کمرے کا حلیہ بگاڑنے کے ساتھ ساتھ خود کو نقصان

پہنچایا تھا ارحم اور شازل کو بھاگتے دیکھ کر شاہ و ملک

کے باقی مکین بھی اسی طرف لپکے روحان کے کمرے

کا حلیہ دیکھ کر انہیں اپنے لیٹ ہونے کا شدت سے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

احساس ہوا تبھی انہیں باتھروم سے آواز آئی اور

شازل بھاگ کر باتھروم کی طرف بڑھا دروازہ کھولتے

ہی شازل خاموش ہو گیا کیونکہ عمل شاور کے نیچے

کھڑی کیلے بدن کے ساتھ کامپ رہی تھی جبکہ روحان

عمل کے ارد گرد دیوار پر ہاتھ رکھے شاور کے نیچے گیلے

بدن کے ساتھ کھڑا تھا

عمل ملک کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا کیا تمہیں

مجھ پر اتنا بھروسہ نہیں تھا؟

روحان گیلے بدن کے ساتھ کھڑا مسلسل چلا رہا تھا جبکہ

عمل کا پتے جسم کے ساتھ خاموش کھڑی رہی عمل

کو کوئی جواب نہ دیتا دیکھ کر روحان کا مزید پارہ چڑھ گیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل ملک تین مہینے مزاق نہیں ہوتے تین مہینے تک تم

اس شخص کے گھر میں رہی ہو جس کے پاس بھی

بھٹکنے سے میں نے تمہیں منع کیا تھا

روحان مجھے معاف کر دو

ہرگز نہیں جس آگ میں تین مہینے میں جلا ہوں نہ ٹھیک

اسی طرح اب تم اس پانی رہو تین مہینے تک نہ صحیح

مگر کم سے کم تین گھنٹوں تک تو رہو گی تاکہ تمہیں بھی

پتہ ہو میں نے کیا کچھ فیل کیا ہے ان تین مہینوں میں

اور کس طرح میں جلا ہوں اس آگ میں جب تم نے

کہا تم تین مہینے تک کسی غیر محرم کے گھر رہ کر آئی ہو

جانتی بھی ہو اس کا کیا مطلب بنتا ہے؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

روحان کے چلانے پر عمل نے معافی مانگی جسے اس

بے رحم انسان نے فوراً رد کیا اور ایک پھر چلایا جبکہ

روحان کو خود پر چلاتا دیکھ کر عمل کو اپنی ٹانگوں سے

جان نکلتی محسوس ہوئی اس سے پہلے کے روحان مزید

چلاتا شازل آگے بڑھا اور اس نے روحان کو عمل سے

دور کیا اور روحان کو گھورنے لگا جبکہ شازل کی اس

حرکت پر روحان شازل کو کھا جانے والی نظروں سے

گھورتا ہاتھروم سے باہر نکلا جبکہ شازل ٹاول سے عمل

کا جسم ڈھانپتا عمل کو ساتھ لیے باہر آیا

روحان میری بات سنو۔۔۔

بابا آپ کو الیاس انکل نے کہا تھا نہ کہ آپ ان کی بیٹی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کو اپنی بہو بنا لیں تو میں اس شادی کے لیے تیار ہوں

شازل ابھی مزید کچھ بولتا اس سے پہلے ہی روحان بول

پڑا جبکہ روحان کی بات سن کر جہاں سب کو شوک لگا

وہیں عمل کو گہرا صدمہ لگا

روحان یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں اس لڑکی کو اپنی بہو

ہرگز نہیں بناؤں گی میری بہو عمل ہے اور میں اسے

ہی اپنی بہو بناؤں گی

ایم سوری موم مگر میں اس لڑکی سے شادی نہیں کروں گا

جو تین مہینے تک ایک غیر آدمی کے ساتھ ایک ہی چھت

کے نیچے رہی ہو

علیزے کی بات سن کر روحان نے فوراً جواب دیا جبکہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل تو بس روحان کے الفاظ سن کر رہ گئی

تو تم میری بھی سن لو روحان میری بہو بنے گی تو صرف

عمل اس کے علاوہ کوئی نہیں اور تمہیں کس نے فیصلہ

کرنے کا اختیار دیا ہے یہ بات تمہارے پیدا ہونے سے

پہلے ہی تہہ ہو چکی تھی

میں نے تو آپ سے کمیٹیٹ کرنے کو نہیں کہا تھا نہ

اور آپ اچھے سے جانتی ہیں جب سے عمل پیدا ہوئی

ہے آپ نے مجھے یہی بولا ہے کہ عمل آپ کی بہو ہے

اور میں نے آپ کی بات مانی اور عمل کو ہر بری نظر

سے بچایا یہاں تک کہ عمل کی ذات پر کوئی داغ نہ

آئے اس لیے اپنا گھر بھی چھوڑا مگر آپ کی عمل نے
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کیا ہاں اس نے وہی کیا جس سے مجھے سب سے

زیادہ نفرت تھی اس نے میری عزت پر کسی اور کو

میلی نظر رکھنے دی وہ خود اس سیف کی نظروں

میں آئی اور اس سیف نے آپ کی عمل کو اغواء کیا

تاکہ وہ آپ کی عمل کو۔۔۔

!! اچٹاخ

علیزے کی بات سن کر روحان چلاتے ہوئے بولا اس
سے پہلے کہ روحان وہ لفظ عمل کے لیے ادا کرتا علیزے
نے اپنے جوان بیٹے کے منہ پر تھپڑ دے مارا علیزے کو

تھپڑ مارتا دیکھ کر سب حیران ہوئے جبکہ روحان اپنے

منہ پر ہاتھ رکھے اپنی ماں کو پریشانی سے دیکھنے لگا جس
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عورت نے آج تک اپنے بچوں پر کبھی غصے میں بھی

ہاتھ نہیں اٹھایا تھا آج اس عورت نے اپنے بیٹے کے

منہ پر ایک لڑکی کے لیے غلط الفاظ ادا کرنے سے پہلے

ہی تھپڑ دے مارا تھا روحان اپنی غلطی کا احساس

کرتے اور اپنی ماں کا تھپڑ کھاتے ہی نظریں جھکا گیا
ایک بات کان کھول کر سن لو روحان اگر آج کے بعد
تم نے کسی لڑکی کے لیے غلط الفاظ استعمال کرنا تو
دور اس بارے میں سوچا بھی تو میں تمہیں مارنے سے
بیچھے نہیں ہٹوں گی اپنے الفاظوں پر غور کرو آج کو
تم کسی کی بہن بیٹی کے لیے غلط الفاظ بولو گے تو بھولو
مت تمہاری بھی ایک جوان بہن ہے اس کے بارے
میں بھی لوگ غلط الفاظ ادا کر سکتے ہیں اور ہاں ایک
بات اور جو مرضی ہو جائے تمہاری بیوی عمل ہی بنے
گی اور اسی ہفتے بنے گی کیونکہ میں تمہارا اور عمل کا
نکاح اس ہی جمعہ کو کر رہی ہوں سو مسٹر روحان بی

علیزے کے غصے سے کہنے پر روحان ایک غصے سے

بھری نظر عمل پر ڈالتا چینجنگ روم میں گھوس گیا

جبکہ علیزے آگے بڑھی اور عمل کے ماتھے کو چومتی

پریزے اور عرب کے پاس آئی

عرب بھائی پریزے دی دی میں چاہتی ہوں آپ اب

میری امانت مجھے دے دیں آپ لوگوں کو اعتراض تو
visit for more novels at
www.urdu-novelbank.com

نہیں اس نکاح سے

علیزے ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں مگر روحان ---

عرب بھائی آپ روحان کی فکر نہ کریں آپ جانتے ہیں

اس کا غصہ کیسا ہے جمعہ تک ٹھیک ہو جائے گا

علیزے کی بات سنتے پریرے تو خاموش رہی جبکہ عرب
کے بولنے پر علیزے فوراً اس کی بات کاٹتی بولی تو عرب

نے ہاں میں سر ہلایا

بہت بہت مبارک ہو سا سو ماں

شانزے کے مسکرا کر بولنے پر علیزے بھی مسکرائی تو

سب لوگ خوش ہو گئے اور کیوں نہ ہوتے آخر اتنی

مصیبتوں کے بعد ان کے گھر کوئی خوشی آئی تھی جبکہ
visit for more novel
www.urdu-novelbank.com

ان سب میں دو لوگ ایسے بھی تھے جو اس خوشی میں

بھی خوش نہ تھے اور ان دونوں میں سے ایک وہ تھی

جو ابھی تک اپنے عشق کے بولے گئے الفاظوں میں ڈوبی

تھی کہ کیسے اس بے رحم نے کتنی آسانی سے اسے خود

سے جدا کرنے کا فیصلہ کرتے کسی اور سے شادی کا بولا
تھا جبکہ دوسری کبھی بھی اس حال میں اپنی بیٹی کی شادی
اس شخص سے نہیں کر سکتی تھی جو اتنی آسانی سے کسی

اور سے شادی کے لیے راضی ہو گیا اور اس کی بیٹی کے

لیے سخت الفاظ بھی استعمال کر گیا تھا اب اس کہانی

نے اور کونسا نیا موڑ لینا تھا یہ تو کوئی بھی نہیں جانتا تھا اگر

ایک کہانی ختم ہوئی تھی تو جاتے ہوئے نئے سو مسئلے
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

کھڑے کر گئی تھی جن کو حل تو ایک ماں نے یعنی کہ

پریزے عرب ملک نے کرنا تھا مگر اس کا بدلہ ملائیشیا کی

ڈون ڈیول کوئین نے لینا تھا جو کہ انتہائی دردناک ہونے

والا تھا۔

شاہ و ملک کے سارے مکین جمعہ کو ہونے والے نکاح

کی تیاریوں میں مصروف تھے جبکہ عمل ابھی تک اس

بے رحم کے بولے گئے الفاظوں میں کھوئی تھی تبھی

اسے اپنے سر پر کسی کا شفقت بھرا ہاتھ محسوس ہوا تو

اس نے چونک کر پیچھے دیکھا اپنے پیچھے عرب کو دیکھ کر

عمل خاموشی سے سیدھی ہو گئی جبکہ عرب بھی اس

کے ساتھ ہی اس کے روم کے ٹیرس کی زمین پر بیٹھ

گیا اور عمل کا سر اپنے کندھے پر رکھا

کیا ہوا عمل جان؟

ڈیڈ روحان ایسے کیسے بول سکتا ہے وہ میرے علاوہ
کسی اور شادی کیسے کرنے کا کہہ سکتا ہے
عرب کے پیار سے پوچھنے پر عمل فوراً بولی تو عرب
ہلکہ سا مسکرایا

عمل جان میں اس وقت واقع روحان کے ساتھ ہوں
تم نے واقع بہت غلط کیا تمہیں اس پر بھروسہ رکھنا

چاہیئے تھا مگر تم نے اسے اکیلا کر دیا تم نہیں جانتی ہو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مگر میں نے تمہارے بغیر اس کا حال دیکھا ہے اور میں
خوش ہوں کہ وہ میرا داماد بننے جا رہا ہے

پر ڈیڈ۔۔۔

عمل اب ایک لفظ نہیں غلطی تمہاری ہے مجھے بھی

تم پر غصہ ہونا چاہیئے پر میں پھر بھی تمہیں سمجھا رہا

ہوں تو تم بھی سمجھو اس بات کو اور ویسے بھی وہ

ابھی غصے میں ہے ٹھیک ہو جائے گا تم فکر مت کرو

عرب کے سمجھانے پر عمل نے کچھ بولنا چاہا مگر عرب

عمل کی بات کاٹ گیا اور اسے سمجھانے لگا تو عمل کو

سمجھ آگئی اور نکاح کے بعد روحان سے معافی مانگنے کا

سوچنے لگی کیونکہ ابھی تو روحان اور عمل کے ایک
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

دوسرے کو ملنے پر پابندی تھی اور نہ ہی ان دونوں نے

ایک دوسرے کو ملنے کی کوشش کی تھی

پریشہ کہاں جا رہی ہو؟

بڑے بابا مجھے کچھ ضروری کام ہے میں تھوڑی دیر میں

آ جاؤں گی

عرب کے سوال کرنے پر پریشے جو باہر جا رہی تھی فوراً

پلی اور جواب دیا تو عرب نے پریشے کے کندھے پر

ہاتھ رکھا

مجھے پتہ ہے کہ ڈیول کوئین کہاں جا رہی ہے مگر میں چاہ

رہا تھا کہ اس بار ایک ڈون نہیں بلکہ ایک فیملی ممبر اپنی

فیملی کی خوشیاں چھیننے پر بدلہ لے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عرب کی بات کا مطلب سمجھ کر پریشے نے ہاں میں سر

ہلایا اور باہر کو چلی گئی تبھی عمل چمکتی ہوئی سیرٹھیاں

اتری

چلو مجھے پارلر جانا ہے

عمل میں تو تھوڑا بڑی ہوں تم شارق کے ساتھ چلی

جاؤ

نہیں مجھے نہیں جانا ان کے ساتھ انہوں نے مجھے اگنور

کیا تھا

عمل جو اپنے باپ کی بات سمجھتے سب باتوں پر مٹی

ڈالتے نیچے اتری تھی رہبان کو سامنے دیکھ کر فوراً بولی

جبکہ عمل کی بات سن کر رہبان نے فوراً جواب دیا تو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل ایک ادا سے بال جھٹکتی بولی جبکہ عمل کی بات سن

کر شارق پیچھے سے آتا عمل کے پاس کھڑا ہوا اور ہلکے

سا عمل کے کان کے قریب جھکا

میں تمہیں ساتھ میں آؤں بھی کھلاؤں گا

میں آپ کو گاڑی میں ملتی ہوں

شارق کی بات سن کر عمل فوراً پورچ کی طرف بھاگی
جبکہ اسے ایسے بھاگتا دیکھ کر سب لوگ ہنسنے لگے عمل

جو بھاگ کر لاؤنج سے باہر نکلی تھی سامنے سے آتے

وجود سے ٹکراتی زمین بوس ہوئی جبکہ سامنے کھڑے اس

دیو کو کچھ بھی نہ ہوا زمین پر گرتے ہی عمل نے غصے

سے سر اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے روحان کو دیکھ کر عمل
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

وہیں بیٹھی سر جھکا گئی اور ایک بار پھر زمین کو گھورنے

لگی جبکہ عمل کی یہ حرکت دیکھ کر روحان کو مزید غصہ

آیا اس نے فوراً ہاتھ بڑھایا تو عمل اس کا ہاتھ تھامتی

کھڑی ہو گئی

آئندہ اگر میں نے تمہیں ایسے سر جھکاتے دیکھا تو یقین
جانو میں وہ حرکت کروں گا کہ جس کے بعد تم واقع ہی
سر اٹھانے کے قابل نہیں رہو گی

روحان عمل کے کان کے قریب جھکتا سر گوشیانہ
انداز میں زومعنی بات کرتا اندر کو چلا گیا جبکہ عمل اس
کی بات کا مطلب سمجھتے پیر پٹکتی جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی
روحان میاں آپ بھی کچھ تیاریاں کر لیں آپ کا بھی
نکاح ہے

ماموں میں پرنس چارمنگ ہوں اور پرنس چارمنگ کو
تیار یوں کی ضرورت نہیں ہوتی وہ ہر وقت تیار ہوتا ہے
شارق جو لاؤنج سے پورچ کی طرف بڑھ رہا تھا روحان

کو اندر آتا دیکھ کر بولا تو روحان ایک دلفریب مسکراہٹ
لیے بولا جبکہ اس کے چہرے پر اتنی دیر بعد مسکراہٹ
دیکھ کر شارق خوش ہوتا اسے داد دینے کے انداز میں
اس کا کندھا تھپتھپاتا باہر نکل گیا شارق کو باہر جاتا دیکھ
کر روحان لاؤنج میں داخل ہوا لاؤنج میں داخل ہوتے
ہی شانزے اور زحالے نے روحان کو گھیر لیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہاں سے آرہے ہو تم؟

کام سے آ رہا ہوں اور کہاں سے آنا ہے

غلط ممایہ عمل کو مل کر آیا ہے

شانزے کے سوال پر روحان نے نا سمجھی سے جواب

دیا جبکہ روحان کا جواب سن کر زحالے فوراً بولی تو

روحان نے اسے گھور کر دیکھا جسے زحالے کسی بھی
خاطے میں نہ لاتے منہ چڑھاتی وہاں سے نکل گئی جبکہ
شانزے ان دونوں کو دیکھ کر رہ گئی

روحان مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے چلو
روحان جو شانزے کے پاس کھڑا زحالے کی حرکت
دیکھ رہا تھا پریزے کے پاس آکر بولنے پر سر ہلاتا پریزے
کے ساتھ چل پڑا وہ دونوں جا کر لان میں ایک ساتھ بیٹھ
گئے

روحان میں یہاں ایک ماں بن کر نہیں دوست بن کر
تم سے بات کرنے آئی ہوں

پریزے کے ایسے بولنے پر روحان نے ہاں میں سر ہلایا

روحان کیا تم واقع ابھی یہ نکاح کرنا نہیں چاہتے؟

خالہ میں نے کب کہا کہ میں یہ نکاح نہیں کرنا چاہتا؟

پریزے کے سوال پوچھنے پر روحان نے بھی سوال

کیا تو پریزے اسے دیکھنے لگی

روحان میں نے کہا ابھی مطلب کہ اس جمعہ کو کیا تمہیں

وقت چاہیئے کیونکہ میں جانتی ہوں تمہیں نکاح کرنے سے

کوئی اعتراض نہیں
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خالہ سچ کہوں تو مجھے ابھی یہ نکاح کرنے سے کوئی

اعتراض نہیں ہے میں اس نکاح کے لیے تیار ہوں

ہاں مگر میں ابھی رخصتی نہیں لینا چاہتا میں نے عمل

اور ماما سے ایک وعدہ کیا تھا جو ابھی پورا کرنا باقی ہے

وہ پورا ہو جانے میں کچھ وقت لگے گا ابھی

پریزے کے دوبارہ سوال کرنے پر روحان نے پریزے

کی ٹینشن دور کی

میں تم سے اس وعدے کا نہیں پوچھوں گی روحان میں

بس اتنا چاہتی ہوں کہ تم اور عمل ایک ساتھ خوش رہو

پریزے کی بات سن کر روحان مسکرایا پھر وہ ہلکے سا

آگے کو جھکا اور اس نے پریزے کا ہاتھ پکڑا
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

خالہ آپ کیوں فکر کرتی ہیں آپ اپنے رونی پر ٹرسٹ

رکھیں

روحان کے خود کو اس نام سے بلانے پر جس نام سے

پریزے اسے بچپن میں چھیڑا کرتی تھی پریزے ہلکے سا

مسکرائی

کب سے جانتے تھے یہ سب کچھ؟

خالہ آپ آج بھی مجھے حیران کر دیتی ہیں

پریزے کے اتنے ڈائریکٹ سوال پر روحان کرسی کی

پشت سے ٹیک لگا گیا اور مسکراتے ہوئے بولا

ہممم آخر کو تم بچے میری ہی تربیت کا نتیجہ ہو اب بتاؤ

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کب سے جانتے ہو؟

تب سے جب سے عمل سیف کی نظروں میں آنے کے

لیے چلا چلا کر پریشے کی حوصلہ افزائی کر رہی تھی

پریزے کے جواب دینے اور پھر سے سوال کرنے پر

روحان نے فوراً جواب دیا جبکہ اس بار حیران ہونے

کی باری پریزے کی تھی

تم اور زحالے واقع بہت گہرے ہو

کیا کریں آخر کو لیڈی کلر کی پیداوار ہیں ہمیں ہلکے میں

لینا بیوقوفی ہے

پریزے کی بات پر روحان نے پریزے کی بولی گئی بات

اسے یاد کروائی تو پریزے آگے کو جھکی

اب یہ بھی بتا دو تمہیں کس نے بتایا یہ سب؟
visit for more novels:
www.urduoverbank.com

وہ دراصل کیا ہے نہ لیڈی کلر تو اپنی کرسی سے ہٹ گئی

اور لیڈی کلر کی سمارٹ ہیکر بچاری بیمار ہے تو بس

ڈیول کوئین نے مجھے رونی کا درجہ دیتے سمارٹ ہیکر سے

کچھ مہینوں کے لیے ریپلیس کر دیا

پریزے کے ایک اور سوال پر روحان نے اس پر ایک

نیا انکشاف کیا تو پریزے حیران ہوئی

مطلب؟

مطلب یہ کہ آپ دادی بننے والی ہیں زحالے کا کوئی مس

کیرج نہیں ہوا تھا یہ تو بس ایک افواہ تھی آپ کی نظر ہم

بچوں سے ہٹانے کے لیے

پریزے کے پریشانی سے پوچھنے پر روحان فوراً بولا تو
visit for more novel
www.urdu-novel-bank.com

پریزے کو واقع محسوس ہوا کہ اب اسے لیڈی کلر کی

پوسٹ سے ریٹائرمنٹ لے لینی چاہیئے

اور میری عمل سے کیوں ناراض ہو؟

پریزے جو کچھ بھی ہے اس کی غلطی ہے اسے لوٹیں

کے گھر نہیں رکنا چاہیئے تھا میں بس اسے اس بات کا

احساس دلا رہا ہوں تاکہ ان فیوچر وہ دوبارہ ایسی غلطی

نہ کرے

پریزے کی بات پر روحان نے سیریس ہو کر جواب دیا تو

پریزے مسکرا اٹھی آج اسے واقع ہی اپنی تربیت پر فخر

محسوس ہوا تھا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ جن بچوں

کو وہ سروائیو کرنا سیکھا رہی تھی وہ بچے اس سے بھی
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو قدم آگے دنیا کو مات دے کر چلیں گے وہ اب اس

بات پر بھی خوش تھی کہ جو سوچ کل سے اس کے دماغ

میں عمل اور روحان کو لے کر چل رہی تھی وہ ختم ہو

گئی تھیں اور اب وہ خوشی سے عمل اور روحان کا نکاح

کروا سکتی تھی۔

آج سیف کو پھانسی دی جانے والی تھی اور اسی مقصد

کی وجہ سے سیف کو جیل سے اس جگہ لیجایا جا رہا تھا

جہاں ہر گنگار کو پھانسی دی جاتی ہے مگر سیف یہ بات

نہیں جانتا تھا کہ وہ اتنی آسان موت مرنے والا نہیں ہے پولیس کی ایک بس

سیف کو لے کر جی۔ٹی روڈ کی

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

طرف بڑھ رہی تھی اس بس میں سیف کے ساتھ کچھ

اور پولیس آفیسر ایک ڈی۔ایس۔پی اور شہباز بھی تھا

ابھی وہ لوگ جی۔ٹی روڈ پر چڑھے ہی تھے کہ انہیں پیچھے سے ایک کالی مرسیڈیز

کے ساتھ دو لینڈ کروزر آتی

دیکھائی دی جنہیں دیکھ کر سوائے سیف کے سب

سمجھ گئے کہ سیف کی موت آگئی ہے پھر پولیس بس

کے ڈرائیور نے گاڑی کچھ ہلکی کی تو ایک لینڈ کروزر اس بس سے سپیڈ میں آگے
نکلی اور اس بس کے آگے

کھڑی ہو گئی جیسے ہی لینڈ کروزر بس کے آگے کھڑی

ہوئی تو بس ڈرائیور نے بھی یک دم بریک لگا دی اور

ساتھ ہی پچھلی لینڈ کروزر اور مرسیڈیز نے بھی پھر اس لینڈ کروزر سے چار آدمی
اترے اور انہوں نے بس کا

دروازہ کھولا بس کا دروازہ کھلتے دیکھ سیف کو کچھ غلط

ہونے کا احساس ہوا مگر وہ وہاں کر ہی کیا سکتا تھا پھر

ان آدمیوں میں سے ایک آگے بڑھا اور اس نے سیف کو کالر سے کھینچ کر نیچے اتارا تبھی مرسیڈیز میں سے پریشہ

کالے جینز ٹاپ کالے ہائی ہیلز اور کالے ہی چشمے لگائے

باہر نکلی اور دو انگلیوں کو سر تک لیجا کر اپنے مخصوص

انداز میں شہباز اور ڈی۔ ایس۔ پی کا شکریہ ادا کیا پھر ہاتھ کے اشارے سے سیف کو گاڑی میں بیٹھانے کا

کہتی واپس اپنی گاڑی میں بیٹھی اور سیف کو وہاں سے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لے کر سیدھے پریزے کے فارم ہاؤس کی بیسمنٹ میں

پہنچی سیف کو بیسمنٹ میں کرسی سے باندھنے کے بعد پریشہ لاؤنج میں آکر صوفے

پر بیٹھی اور اپنی دونوں

ٹانگیں سامنے رکھی میز پر رکھ دی پھر اپنا موبائل نکال

کر کسی کو مسکراتے ہوئے میسج کیا اور موبائل رکھتی
ٹی وی دیکھنے میں مصروف ہو گئی

Hope to see you soon at Parizy's
farmhouse with all family

امید کرتی ہوں آپ سے جلد پریزے کے فارم ہاؤس پر
(ملاقات ہوگی پوری فیملی کے ساتھ

عرب جو سب کے ساتھ بیٹھا زحالے اور عمل کی نکاح
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

کے لیے کی گئی شاپنگ دیکھ رہا تھا نوٹیفکیشن ملنے پر اپنے

موبائل کی طرف متوجہ ہوا پریشے کا میسج دیکھ کر عرب

سب کو لے کر فارم ہاؤس پہنچا فارم ہاؤس کے وسیع و عریض لاؤنج میں داخل
ہوتے ہی شاہ و ملک کے مکین

حیران ہوئے سامنے ہی پریشہ لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی

دو انگلیوں سے اپنی گن گھوما رہی تھی جبکہ اس کی دونوں

ٹانگیں سامنے پڑی میز پر قینچی کی طرح پڑی تھی اور اس کے بالکل سامنے والے

صوفے پر رابعہ کشف اور ان کی

پوری فیملی بیٹھی تھی

پریشہ یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

انہیں میں نے بلایا ہے پریرے
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

بلایا ہے یا گن پوائنٹ پر اٹھایا ہے

پریرے جو سب کے ساتھ لاؤنج کے صوفوں پر بیٹھ رہی

تھی پریشہ سوال کیا تو پریشہ نے مسکراتے ہوئے جواب

دیا جبکہ پریشہ کا جواب سن کر کشف جل کر بولی

کیا مطلب گن پوائنٹ پر اٹھا لیا؟

شارق ماموں اس کے نوکر ہمیں گن پوائنٹ پر زبردستی

یہاں لے کر آئے ہیں

شارق کے پریشانی سے سوال کرنے پر کشف نے فوراً جواب دیا تو شارق نے

پریشے کو دیکھا جو ایسے ظاہر کر رہی

تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو تبھی لاؤنج میں ایک ساتھ ہی

شازل اور روحان داخل ہوئے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آئے آئے مسٹر شازل آپ کا ہی انتظار تھا

شازل کو آتا دیکھ کر پریشے ایک دلکش مسکراہٹ کے

ساتھ بولی تو شازل کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا اور

اسی احساس کے تحت اس نے روحان کو دیکھا جو کہ

کندھے اچکا گیا اور جا کر شانزے اور علیزے کے بیچ بیٹھ گیا تبھی پریشے نے گن کے اشارے سے کشف کو

شازل کے پاس کھڑا ہونے کا کہا تو کشف اس سرپھری کو دیکھ کر خاموشی سے جا کر شازل کے ساتھ کھڑی ہو گئی اور پریشے کو دیکھنے لگی

اس دن شاہ ویلا میں تم نے مجھے کیا کہا تھا مجھے یاد نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آ رہا دوبارہ کہنا پلیز

مم۔۔ میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا

مجھے جھوٹ سے سخت نفرت ہے

پریشے کچھ سوچنے کی ایکٹنگ کرتی گن بالوں میں پھنسا کر

بولی تو کشف بات سمجھ آتے ہوئے بھی انجان بنی اور

صفائی سے جھوٹ بولا جبکہ کشف کے چہرے کو دیکھ کر

پریشے فوراً سمجھ گئی اسے سب یاد آگیا ہے تبھی پریشے

کشف کے پاؤں کے پاس زمین پر گولی چلاتی دھاڑتے

ہوئے بولی

تم میرے شازل سے دور رہو وہ صرف میرا ہے اور ہم

دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں اگر آئندہ تم مجھے شازل کے قریب

نظر آئی تو میں شازل اور شارق

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماموں سے کہہ کر تمہاری اینٹری شاہ ویلا میں بند کروا دوں گی

اپنی موت کو سامنے دیکھ کر کشف فوراً بولی تو شازل کو

خود کی موت سامنے دیکھائی دی جبکہ کشف کی بات سن کر سب لوگ پریشان تھے

کہ اب اس غنڈی سے شازل

کو کون بچائے گا یہ لقب بھی شازل نے ہی پریشے کو

دیا تھا جسے پریشے نے شازل کی بازو توڑ کر قبول کیا تھا

وہ بھلے سے غصے کا تیز تھا مگر پریشے کے سامنے ہمیشہ وہ ایک معصوم بھگی بلی

بن جاتا تھا وہ اس دنیا کا واحد مرد

تھا جسے اس کی بیوی نے شادی سے پہلے ہی مار دینے کی

کوشش کی تھی اور اس کوشش کو پرزے نے بچ میں

آتے اس غنڈی کے ہاتھ سے چاقو لیتے ناکام بنایا تھا یہ جھوٹ بول رہی ہے پریشے

www.urdunovelbank.com

ہم بس اچھے دوست ہیں

اس سے زیادہ کچھ نہیں

بلکل اور دوست تو ایک دوسرے کے لیے جان دیتے ہیں

چلو شاباش اب تم دونوں بھی دو شازل کے فوراً بولنے پر پریشے غصے سے بولی اور
گن کا

رخ سیدھے شازل کی طرف کیا

دیکھو پریشے میں نہیں چاہتا کہ تم شادی سے پہلے ہی بیوہ ہو

جاؤ پلیز گن نیچے کرو میں تمہارا ہونے والا مجازی خدا ہوں

کوئی بات نہیں میرے مجازی خدا مجھے سفید جوڑا پہننے میں

کوئی مسئلہ نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شازل نے خود پر سے آفت ٹالنے کا بہانہ ڈھونڈا جسے

پریشے نے فوراً رد کر دیا ماما بابا آپ لوگ ہی کچھ کریں

بیٹا ہم کیا کر سکتے ہیں کھا لو ایک گولی اگر تمہیں کچھ نہ ہوا تو

میں تمہارا خیال رکھ لوں گی

شازل کے شانزے اور شارق کو بلانے پر شارق کو اپنے بیٹے پر ترس آیا جبکہ
شانزے کا جواب سن کر زحالے عمل

ارحم اور روحان قہقہہ لگا اٹھے تبھی پریشے نہ شازل پر گولی

چلائی جسے شازل نے نیچے جھکتے ناکام بنایا اور اپنی جان

بچانے کے لیے بھاگا تو پریشے نے گولی کشف پر چلائی جسے عرب نے بازو سے
کھینچ کر ہٹاتے ناکام بنایا اور خود کشف

کے آگے کھڑا ہو گیا جبکہ پریشے گن لیتے شازل کے پیچھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھاگی

بہت شکریہ میڈم آپ نے ہمارے لڑکے کی جان خطرے میں ڈالی ویسے جسے

آپ اپنا پیار کہہ رہی ہیں اس کا نکاح

ہونے والا ہے جلد وہ بھی اس غنڈی سے اس لیے اب

آپ اپنا بوریا بستر اٹھائیں اور جلدی سے نکلیں اور آئندہ
کبھی اپنی شکل مت دیکھائے گا

پریشے کے جاتے ہی عرب کشف کے آگے سے ہٹا تو
روحان ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ بولا جس پر کشف
خاموشی سے اپنی فیملی کے ساتھ وہاں سے چلی گئی تھی
انہیں ایک گولی کی آواز کے ساتھ شازل کے چلانے کی آواز آئی تو سب لوگ
بھاگ کر لان میں پہنچے جہاں پریشے کھڑی
اپنی گن سے مصنوعی دھواں صاف کر رہی تھی جبکہ شازل
بازو پکڑتا درد سے کراہ رہا تھا

پریشے تم پاگل ہو تم نے سچ میں گولی مار دی
فکر نہ کریں زندہ ہے آپ کا داماد اور شکر کریں بازو میں ہی

ماری ہے سینے میں ماری ہوتی تو اب ایسے چلا نہ رہا ہوتا

علیزے کے غصے سے بولنے پر پریشہ فوراً بولی جبکہ علیزے

کی ایک گھوری پر پریشہ منہ کو زیپ لگا گئی پھر روحان اور ارحم شازل کو سہارا دیتے کمرے میں لائے اور بیڈ پر لیٹایا

رہمان ڈاکٹر کو کال کرو جلدی

چھوٹے بابا سنیں ان سے کہنا کسی اچھی سی خوبصورت

سی حسین دوشیزہ لیڈی ڈاکٹر کو بھیجنا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو نہ مسٹر شازل تو اپنی ان حرکتوں

سے باز آجاؤ ٹھہرکی انسان

عرب کی بات سن کر رہمان نے جیسے ہی ہاں میں سر ہلایا تو

شازل فوراً بولا جبکہ شازل کی بات سن کر پریشہ دانت پیستے بولی پریشہ کے منہ سے
خود کے لیے ایک نیا لقب سن کر

شازل ہلکہ سا مسکرایا

ابھی تم نے میرا ٹھہرک پن دیکھا کہاں ہے ایک دفعہ

رخصت ہو کر میرے پاس آجاؤ پھر میں تمہیں اصلی ٹھہرک پن دیکھاؤں گا

وہ کیسے دیکھائیں گے آپ بھائی؟

آہ جس دن میری شادی اس غنڈی سے ہو گئی نہ قسم سے
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

میں کمرے کے دروازے کا لاک تب تک نہیں کھولوں گا جب تک کوئی گڈ نیوز

نہ آجائے پھر چلاتے رہنا سب باہر

سے کہ تمہارا آج ولیمہ ہے میں ایک نہیں سنوں گا

شازل کے آنکھ دبا کر بولنے پر روحان نے جان پوچھ کر

تجسس کا اظہار کیا جبکہ اس کا سوال سن کر شازل اعلان کرنے کے انداز میں
بولا تو پریشے روحان اور شازل دونوں

کو گھورتی خود کو کوسنے لگی کہ کیوں اس لفنگے عاشق کو اس

نے چھیڑ دیا اور اب وہ یہ بات بھلائے کہ سب بڑے بھی

پاس موجود ہیں اپنا فیوچر پلین بتانے میں مست تھا اس سے

پہلے وہاں مزید سوال جواب ہوتے پریشے فوراً کمرے سے نکل

گئی جبکہ اسے پیچھے سے شازل کی ہونک سنائی دی "لگتا ہے

www.urdunovelbank.com

غندی شرما گئی" شازل کی آواز سن کر پریشے نفی میں سر ہلاتی

سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں بند ہو گئی پھر کچھ ہی دیر میں شازل کی خواہش

کے مطابق ایک لیڈی ڈاکٹر نے

آکر شازل کے بازو کی پٹی کی ہاں وہ بات الگ تھی کہ

شازل کا دوسرا بازو بچانے کے لیے رہمان نے ایک
چالیس سال کی لیڈی ڈاکٹر بلائی تھی جسے دیکھ کر شازل کسی چھوٹے بچے کی
طرح منہ بناتا شانزے کی گود
میں سر رکھتا خاموشی سے پٹی کروا گیا۔

پریش نے کمرے میں آتے ہی کپڑے بدلے اور فریش ہو
گئی ابھی پریش اپنے بھورے بالوں میں پونی ڈال ہی رہی
تھی کہ اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا

اندر آ جاؤ

پریش کے اجازت دینے پر ایک ملازم دروازہ کھولتا اندر

داخل ہوا

سیف کو ہوش آگیا ہے میم

پریشے کے کہنے پر پریشے کے لوگوں نے سیف کی خوب

درگت بنائی تھی اور مار کھا کھا کر درد سہتے سیف بیہوش ہو

گیا تھا جسے پریشے نے ہوش میں لانے کا کہا تھا سیف کے

ہوش میں آنے کا سن پریشے ایک تیکھی مسکراہٹ سے

ہنسی اور ہاں میں سر ہلایا تو ملازم واپس چلا گیا پھر پریشے

اپنا موبائل اور گن اٹھاتی کمرے سے باہر نکلی اور سیدھے

چلتی شازل کے روم میں آئی جہاں ڈاکٹر تو شازل کی پٹی

کمرے کے جا چکی تھی مگر شازل شانزے کی کہی بات کہ وہ

اس کا خیال رکھے گی" پوری کروا رہا تھا شازل بیڈ پر بیٹھا

مزے سے شانزے کے ہاتھ سے فروٹس کھا رہا تھا جبکہ

شازل کو دیکھتے علیزے بھی انتہائی پیار سے روحان کہ

منہ میں فروٹس ڈال رہی تھی ارحم بھی زحالے کے

ہاتھوں سے فروٹس کھانے میں مصروف تھا جبکہ عمل

پریزے سے ضد لگائے بیٹھی تھی کہ چاچی اور مامی کی

طرح وہ بھی عمل کو فروٹ کھلائے جبکہ پریزے کا صاف

کہنا تھا کہ وہ اس کی ماں ہے ملازم نہیں اس لیے وہ اسے

فروٹس ہرگز نہیں کھلائے گی جبکہ عرب شارق اور رہمان

عمل کی ضد اور پریزے کے انکار کو دیکھ کر ہنسنے میں

مصروف تھے

پریشے میرا بچہ ادھر آؤ ماما پاس

پریشے کو دروازے میں کھڑا دیکھ کر علیزے دنیا بھر کی
محبت اپنے لہجے میں سموئے بولی تو پریشے مسکراتی ہوئی
جا کر علیزے کے سامنے روحان کے ساتھ بیٹھ گئی پھر
علیزے نے روحان کے ساتھ ساتھ پریشے کو بھی فروٹس
کھلانا شروع کیے تو عمل کا رونا اور دوہائیاں ساتویں
آسمان پر پہنچ گئیں

ہو دیکھو وہ ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین ہو کر بھی اپنی ماما

کے ہاتھ سے فروٹس کھا رہی ہیں مجھے بھی اپنی ماما کے
ہاتھ سے فروٹس کھانے ہیں ڈیڈ ماما کو بولیں نہ

عمل کے پریشے کی طرف اشارہ کر کے کسی چھوٹے بچے
کی طرح ضد کرنے اور ہاتھ پیر مارنے پر سب نے قہقہہ

لگایا جبکہ پریزے اپنی اس تئیس سال کی بیٹی کو دیکھ کر
رہ گئی جس کا کل نکاح تھا اور وہ یہاں دو سال کے بچے

کی طرح ضد کرنے میں مصروف تھی
بیگم کھلا دو یار کیا ہو گیا بیٹی ہے تمہاری

افائیں!

عرب کے پیار سے بولنے اور اشارہ کر کے منانے پر

پریزے نے غصے سے ہامی بھری تو عمل نے فوراً اپنا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

فروٹ کا باؤل اٹھایا اور لا کر پریزے کو دیا اور خود پریزے

کے سامنے بیٹھ گئی تو پریزے نے فارک سے سیب اٹھا

کر عمل کے منہ میں ڈالا تو عمل کسی چھوٹے بچے کی طرح

خوش ہوئی جیسے اسے کوئی کارون کا خزانہ ملا ہو جبکہ عمل

کی خوشی دیکھ کر سب لوگ ہنسنے لگے پھر پریشہ عرب کی
طرف مڑی

بڑے بابا میرے پاس آپ کے لیے ایک سرپرائز ہے
کیا آپ شازل بھائی کے دوسرے بازو میں بھی گولی
مارنے والی ہیں؟

پریشہ کی بات سن کر عمل جوش سے بولی تو شازل نے

عمل کو گھورا جس پر عمل سیدھی ہوتی پھر سے فروٹ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کھانے لگی جبکہ پریشہ نے اپنی ہنسی چھپائی

کیسا سرپرائز؟

وہ تو آپ کو میرے ساتھ نیچے چل ہر دیکھنا پڑے گا

عرب کے سوال پر پریشہ زمین کی طرف اشارہ کرتی بولی

تو سب لوگ حیران ہوئے کیونکہ سب جانتے تھے کہ نیچے
تو بسمینٹ ہے اور بسمینٹ میں ان لوگوں کو لایا جاتا تھا
جسے پریرے یا پریشے جان سے مارنے کا ارادہ رکھتی تھیں
چلو پھر نیچے

پریشے کی بات سن کر عرب کھڑا ہوتا بولا تو سب لوگ
عرب کے ساتھ کھڑے ہوئے اور بسمینٹ کا رخ کیا

بسمینٹ میں پہنچتے ہی سب لوگ حیران ہوئے کیونکہ
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے ہی پریشے نے سیف کو کرسی پر رسیوں سے باندھ

رکھا تھا سیف کو سامنے دیکھ کر عرب نے پریشے کو دیکھا

پھر اسے پریشے کو کہا اپنا جملہ یاد آیا تو عرب ہلکے سا

مسکرایا جبکہ اپنے سامنے سیف کو دیکھ کر عمل کے تن بدن

میں آگ لگ گئی وہ کیسے اس شخص کو بھول سکتی تھی
جس نے اس سے اس کی ماں چھیننے کی کوشش کی تھی

وہ عورت جو ہمیشہ سے آزاد رہی تھی اسے قید میں ڈالا تھا

اور جب آزاد پرندے کو قید میں ڈالا جاتا ہے تو پھر وہ اڑنا

بھول جاتا ہے اور عمل کو تو ہمیشہ سے اپنی ممی ایک

سڑونگ اور بہادر عورت کے روپ میں پسند تھی ابھی

عرب کچھ بولتا کہ اس سے پہلے ہی عمل آگے بڑھی اور
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

پھر اس میں پتہ نہیں اچانک کہاں سے اتنی طاقت آئی کہ

اس نے سیف کے منہ پر ایک زوردار مکہ جڑ دیا جس سے

سیف کرسی سمیت زمین بوس ہو گیا پھر ایک آدمی آگے

بڑھا اور اس نے سیف کی کرسی کو سیدھا کیا اس سے پہلے

کہ عمل ایک اور مکہ مارتی پریشے آگے بڑھی اور اس نے

عمل کا اٹھا ہاتھ پکڑ کر روک لیا

نہیں عمل یہ تمہارے ڈیڈ کا انتقام ہے تم اپنے ڈیڈ کا

انتقام ادھورا نہیں کر سکتی

پریشے کی بات سن کر عمل سیف کو گھورتی خاموشی سے

بیچھے ہٹی تو عرب آگے بڑھا اور پھر اس نے گن اٹھائی

اور سیف کو گولی ماری عرب کے گولی مارنے پر سیف

درد سے کراہ اٹھا کیونکہ گولی سیدھے سیف کے کندھے

میں لگی تھی سیف کے کندھے میں گولی لگنے سے وہاں

سے ابل ابل کر خون باہر آنے لگا تو عرب نے عمل کو

اشارہ کیا

نہیں ڈیڈ یہ آپ کا بدلہ ہے میں اسے نہیں مار سکتی

عمل میں نے پریشے سے کہا تھا کہ اس بار ایک ڈون نہیں

بلکہ ایک فیملی ممبر بدلہ لے گا فیملی ممبر تو پریشے بھی ہے

وہ چاہتی تو خود اسے مار سکتی تھی مگر اس نے اسے نہیں

مارا بلکہ انتظار کیا کہ میں اسے ماروں کیونکہ وہ چاہتی تھی

کہ جیسے رہمان اور شارق دوسری دنیا کے واسی ہیں اور

حد سے زیادہ سڑونگ ہیں ویسے میں بھی بنوں مگر سڑونگ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہونے کے لیے اس دنیا میں رہنا ضروری نہیں جس کا

اختتام صرف اور صرف موت ہے میں ایک بزنس مین

ہوں اور حد سے زیادہ سڑونگ ہوں پوچھو کیسے؟

کیسے ڈیڈ؟

عمل کی بات پر عرب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور
پھر خود سے ہی سوال کرنے کا کہا تو عمل نے پریشانی سے
وہی سوال کیا

شاید ہمارے ریڈرز نے اس بات پر غور نہیں کیا
میں اتنا سڑونگ ہوں کہ میں نے ایک نہیں بلکہ دو دو
ملائیشیا کی ڈونز کو قابو میں رکھا ہے میں نے ان دو لوگوں
کو بھی قابو میں رکھا ہے جن کے بارے میں ڈارک ورلڈ
والے کہتے ہیں کہ ان سے پنگا لینا موت کو بلانا ہے پھر

میں نے ان لوگوں کو بھی قابو میں رکھا ہے جو اپنی اپنی
فیلڈ میں مہارت رکھنے کے ساتھ ساتھ ڈارک ورلڈ میں
ایک الگ مقام بنا چکے ہیں اور سب سے آخر میں میں

نے اسے کنٹرول میں رکھا ہے جو غصے میں پوری دنیا
کو یہ بتانے کی طاقت رکھتی ہے کہ آخر وہ عرب ملک
کی بیٹی ہے

عرب نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے پریزے اور پریشے
کی طرف اشارہ کیا پھر رہبان اور شارق کی طرف اور
پھر ارحم روحان زحالے اور شازل کی طرف اور آخر میں

عمل کی طرف تو عمل بات سمجھتے مسکرائی عرب ملک
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

واقع ہی میں سٹرونک تھا وہ ملائیشیا کی ڈون لیڈی کلر کو
قابو میں رکھنا جانتا تھا اس سے بڑھ کر سٹرونکنیس اور کیا
ہو سکتی ہے کہ جو لڑکی ضد اور غصے میں آنے پر کسی کی
ایک نہیں سنتی تھی وہ عرب کے صرف ایک اشارے پر

باتیں مان جایا کرتی تھی پھر چاہے وہ کسی بھی موڈ میں
کیوں نہ ہو عرب کا صرف ایک اشارہ ہی کافی تھا اسے
الفاظ ادا کرنے کی بھی ضرورت پیش نہیں آتی تھی عمل
عرب کی بات سمجھتے مسکرائی مگر وہ مسکراہٹ شیطانی
تھی جسے دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے کیونکہ انہوں
نے کبھی بھی عمل کو ایسے مسکراتے نہیں دیکھا تھا پھر
عمل آگے بڑھی اور اس نے میز سے بلیڈ کا پیکٹ اٹھایا
اور سیف کی طرف قدم بڑھائے عمل کو بلیڈ پکڑ کر اپنی
طرف آتا دیکھ کر سیف کا رنگ یکدم سفید پڑ گیا اس سے
پہلے کہ سیف چلاتا عمل نے پیکٹ سے بلیڈ نکالے اور
سیف کے منہ میں بھر دیے اور پھر ایک بلیڈ اٹھاتی

سیف کی آنکھ کے قریب لائی

چبائو اور نگلو ان کو ورنہ میں تمہاری آنکھ نکال لوں گی

عمل کی دھمکی سن کر سیف نے بلیڈز کو چبانا شروع کیا

جس سے اس کی منہ میں کٹس پڑنے لگے اور غضب یہ

کہ وہ چلا بھی نہیں سکتا تھا مگر درد کی شدت سے اس کی

آنکھیں خون چھلاکتی ہو گئیں سیف کی حالت دیکھتے ہوئے

علیزے اور زحالے نے رہبان اور ارحم کے سینے میں منہ

چھپایا جبکہ اپنی لاڈلی کو اس طرح سے بدلہ لیتے دیکھ کر

روحان اور شازل کو حیرت کا جھٹکا لگا جبکہ شانزے بھی یہ

سارا منظر منہ پر ہاتھ رکھے دیکھ رہی تھی پھر عمل اٹھی

اور سیدھا چلتی شانزے کے پاس آئی

مامی میرا بدلہ ہو گیا اب آپ کی باری ہے

عمل پہلے شانزے اور پھر گردن تیر چھی کیے سیف کو دیکھتے

بولی تو شانزے نے پریشانی سے عمل کو دیکھا

آپ کی بہنوں کا مجرم صفیان لغاری اور مسٹر سیف

دونوں تھے صفیان لغاری کو مار کر آپ اپنا آدھا بدلہ لے

چکی ہیں اب باقی آدھے بدلے کی باری ہے

شانزے کی پریشانی دیکھ کر عمل فوراً بولی تو شانزے کی

آنکھوں کے آگے اپنی بہنوں کا پنکھے سے لٹکا بے حس و

حرکت وجود لہرایا پھر وہ ہاں میں سر ہلا گئی تو شارق نے

اسے اپنے مضبوط حصار میں لیا اور پھر وہ دونوں سیدھا

چلتے آ کر سیف کے سامنے کھڑے ہوئے تو ایک آدمی

آگے بڑھا اور اس نے ایک خنجر شارق کو پکڑ لیا جسے
پکڑتے ہی شارق نے شانزے کے ہاتھ میں پکڑ لیا تو عمل
نے اشارہ کیا عمل کا اشارہ سمجھتے ہی اس آدمی نے
سیف کا سر بالوں سے پکڑ کر اونچا کیا اور پھر شانزے
نے روتے ہوئے شارق کی مدد سے ایک سیدھی ضرب
سیف کی گردن پر لگائی تو سیف وہیں پر دم توڑ گیا جبکہ
اپنی بہنوں کا صحیح معنوں میں آج بدلہ پورا ہوتے دیکھ کر
شانزے روتے ہوئے شارق کے سینے میں منہ چھپا گئی
پھر سب لوگ خاموشی سے چلتے اوپر لاؤنج میں آئے
زحالے تمہیں کیسے پتہ چلا تھا کہ تمہاری خالہ کے ساتھ کیا
ہوا اور وہ سب صفیان نے کیا اور صفیان اور سیف

پارٹنز تھے؟

ممی میں نے ایک دفعہ ماما اور نانا کو بات کرتے سنا تھا خالہ

کے بارے میں اور میں تو کمپیوٹر ایسکپرٹ ہوں ہی تو پھر

میں نے کمپیوٹر میں جا کر ساری نیوز اور چھوٹی بڑی سب

ڈیٹیلز نکال لی تو مجھے پتہ چلا وہ سب صفیان لغاری کا کام

تھا پھر جب آپ جیل گئیں تو میں نے سیف کے بارے

میں ثبوت اکٹھا کرنے شروع کیے اور جب میں نے اس
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کا لیپ ٹاپ ہیک کیا تو وہاں اس کے پارٹنز کی لیسٹ

میں سے ایک نام صفیان لغاری کا بھی تھا جس کے آگے

لکھا گیا تھا پھر میں نے ان دونوں R.I.P لال رنگ سے

لغاریوں کی انفارمیشن نکالی تو مجھے پتہ چلا وہ دونوں ایک ہی

شخص ہیں تو میں نے سب کے سامنے عدالت میں بتا دیا
پریزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر زحالے نے فوراً

جواب دیا

تم کب سے یہ سب کچھ جانتی ہو زحالے اور تم نے یہ
سب مجھے یا کسی کو بھی کیوں نہیں بتایا؟

میں جب سات سال کی تھی اور بابا نے سمجھایا تھا کہ

گندے لوگ کیسے ہوتے ہیں اور بیڈ ٹچز کیسے ہوتے ہیں اور
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بتایا تھا کہ جب کوئی بیڈ ٹچ کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے تو

مما بابا پر بہت غصہ ہوئی تھیں اور انہوں نے مجھے بابا سے

اس کے بارے میں سوال کرنے سے بھی منع کیا تھا مگر مجھے

اس سب کے بارے میں جاننا تھا میں بچی تھی میرے لیے

وہ ایک نئی چیز تھی تو میں نے انٹرنیٹ سے سب سرچ کیا
اور تب مجھے لائف میں فرسٹ ٹائم پتہ چلا کہ ریپ کیا ہوتا
ہے اور وہ کتنا بڑا گناہ اور کرائم ہے پھر جب میں ماما کے
ساتھ نانو گھر گئی تو نانو نے روتے ہوئے خالہ کا نام لیا اور
ماما نے مجھے روم سے باہر جا کر کھیلنے کا کہا تو میں اٹھ کر روم
سے باہر دروازے کے پیچھے چھپ کر ماما اور نانو کی باتیں سنی
تو نانو نے ماما سے کہا تھا "اگر آج تیری دونوں بہنیں زندہ
ہوتیں تو ان کے بھی تیری طرح پیارے پیارے بچے
ہوتے مگر اس صفیان نے تیری بہنوں کا ریپ کر کے ان
دونوں کو برباد کر دیا اور پھر دنیا والوں کی باتیں میری بچیوں
کو نگل گئیں" تب مجھے پتہ چلا تھا کہ خالہ کے ساتھ کیا ہوا

اور جب مجھے سیف اور صفیان کا پتہ چلا تو میں نے جان
بوجھ کر آپ کو اور پریشہ کو نہیں بتایا کیونکہ پھر آپ دونوں
اسے بھی صفیان کی طرح مار دیتی اور می آپ کبھی جیل
سے باہر نہ آتی اور مجھے آپ ہر حال میں باہر چاہیئے تھیں
کیونکہ میں ارحم کی کاربن کاپی کو اکیلے نہیں سنبھال سکتی
تھی آپ نے تو ارحم کو سنبھالا ہے آپ کو پتہ ہو گا اسے کیسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہینڈل کرنا ہے

پریزے کے سوال پر زحالے نے اے ٹو زی سب کچھ سچ

بتایا تو سب لوگ اس معصوم آفت کو دیکھ کر حیران

ہوئے جو صرف سات سال کی عمر میں ہی ریپ اور ان

سب چیزوں کے بارے میں جان گئی تھی جو شادی کے

بعد میاں بیوی کے بیچ ہوتی ہیں جبکہ اس کی آخری بات

سن کر پریزے مسکرائی

کیا مطلب میری کاربن کاپی؟

مطلب یہ کہ زحالے ماں بننے والی ہے اور اس کا کوئی مس

کیرتج نہیں ہوا تھا

ارحم کے سوال کرنے پر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو

سب خوش ہو گئے جبکہ ارحم خوشی کے مارے بنا یہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سوچے کہ وہ کہاں بیٹھا ہے زحالے کو گلے لگا گیا تو جہاں

زحالے سب کی موجودگی کا احساس کرتے شرمائی وہیں

شازل نے ارحم کو گھور کر دیکھا

گھور کیوں رہے ہو تم بھی تو روحان کی بہن کے ساتھ یہ

سب کرتے ہو

شازل کو ارحم کو گھورتا دیکھ کر پریشہ غصے سے بولی تو شازل
مسکرایا جبکہ پریشہ کی بات سن کر سب کا بے ساختہ قمقہ بلند
ہوا۔

آج عمل اور روحان کا نکاح تھا شاہ و ملک کے سارے
ملکین صبح سے ہی تیاریوں میں مصروف تھے جبکہ زحالے
صوفے پر شائستہ بی بی اور صفیہ کے ساتھ بیٹھی سب پر
حکم چلا رہی تھی اسے آج صبح سے ہی اپنی طبیعت کچھ
ٹھیک نہیں لگ رہی تھی جبکہ صفیہ کا کہنا تھا کہ زحالے
کا ساتواں ماہ شروع ہونے والا ہے طبیعت تو خراب ہوگی

مگر زحالے کا وجود بالکل بھی پھیلا نہیں تھا وہ کہیں سے
بھی چھ ماہ کی پریگنٹ نہیں لگتی تھی اور یہ سب کچھ ان

دوائیوں کی وجہ سے تھا جو زحالے اپنے ڈیپریشن کی وجہ
سے کھاتی رہی تھی ڈاکٹرز نے زحالے کی پریگنسی کریٹیکل
بتائی تھی اور شاہ و ملک کے سب ہی مکین زحالے کا خوب
خیال رکھ رہے تھے سب ہی اس نئے مہمان کی آمد پر خوش

تھے گھر کے سارے مکین کام کرنے میں مصروف تھے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یہاں تک کہ روحان بھی جبکہ عمل میڈم کا کہنا تھا کہ وہ
دلہن ہے اور وہ کوئی کام نہیں کرے گی جس پر سب لوگ
اسے ایک ہی دھمکی دیتے "اگر تم نے کام نہیں کیا عمل تو

شام کو ہم روحان کا نکاح جمیلہ (شگفتہ کی نواسی) سے کروا

دیں گے "اب اگر کوئی اور دن ہوتے تو عمل کہتی کروا دو

کیونکہ جانتی تھی روحان نہیں کرے گا مگر اب تو روحان

ہی ناراض تھا اور ناراضگی میں کہیں جمیدہ سے شادی نہ

کر لے اس بات کا سوچتے ہوئے عمل فوراً کام کرنے لگتی

عمل یہ پھول باہر لان میں رکھ آؤ

لائیں مامی دیں

شانزے کی بات سن کر عمل منہ بناتی بولی تو شانزے نے
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

اپنی ہنسی چھپائی اور عمل کو پھولوں کی ٹوکری پکڑا دی جسے

لے کر عمل باہر لان کی طرف بڑھ گئی ابھی عمل لان کو

جاتے ہوئے کارڈور میں اپنے ہی دھیان چل رہی تھی کہ

اچانک اس کی ٹکر سامنے سے آتے شخص سے ہوئی اس

سے پہلے کہ عمل ٹکرا کر زمین بوس ہوتی اس شخص نے
عمل کو اس کی کمر سے تھام لیا جبکہ عمل کے ہاتھ سے
پھولوں کی ٹوکری گرتے ہوئے پورے کاریڈور کو پیلے اور
لال رنگ کے پھولوں سے بھر گئی خود کو کسی کے مضبوط
حصار میں محسوس کرتے عمل نے اپنی بھینچی ہوئی آنکھیں
کھولیں تو جہاں عمل کو روحان کی باہوں میں دیکھ کر عمل
خوش ہو گئی وہیں کاریڈور سے گزرتی جمیلہ نے شور مچا دیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اللہ اللہ یہ کیا ہو رہا ہے یہاں پر توبہ توبہ

روحان اور عمل جو ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے
ایک دوسرے کو دیکھنے میں مصروف تھے جمیلہ کے شور پر
ہوش کی دنیا میں آئے پھر عمل نے روحان کی آنکھوں میں

ایک بار پھر غصہ لہراتے دیکھا جبکہ روحان فوراً سے عمل
کو کھڑا کرتا اپنی شرٹ ٹھیک کر گیا جمیدہ کا شور سن کر سب
لوگ کاریڈور کی طرف بھاگے آئے کاریڈور میں روحان
عمل اور جمیدہ کو پھولوں کی بکھری پتیوں پر کھڑا دیکھ کر
عرب نے جمیدہ کو گھورا

وہ بڑے بابا میں جب یہاں آئی روحان بھائی اور عمل
آپی ایک دوسرے کی باہوں میں گم ایک دوسرے کو دیکھ
رہے تھے

عرب کی گھوڑیوں سے ڈرتی جمیدہ فوراً بولی تو اس کے الفاظ
سن کر شانزے اور علیزے کا دل کیا اپنا سر پیٹ لیں جبکہ
روحان اور عمل اپنی چوری پکڑے جانے پر خاموشی سے

کھڑے تھے

ایسا نہیں ہے عمل گر رہی تھی تو میں نے عمل کو گرنے

سے بچایا ہے بس

جھوٹ اس دن بھی روحان عمل کو مل کر آیا تھا جبکہ

پھوپھو نے تمہیں اور عمل کو ملنے سے صاف منع کیا ہے

روحان اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتا فوراً بولا تو زحالے نے

فوراً جواب دیا جبکہ زحالے کی بات سن کر علیزے غصے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سے آگے بڑھی

تم اپنی حرکتوں سے کب باز آؤ گے روحان کوئی رسم و

رواج کا پتہ بھی ہے تمہیں جب دیکھو بس اپنی کرتے ہو

آہ آہ آہ بابا بچائیں

علیزے غصے سے روحان کے پاس پہنچتی اس کا کان
کھینچتی بولی تو درد سے کراہتے روحان نے فوراً ریہان کو

مدد کے لیے بلایا اپنے بیٹے کی پکار سن کر ریہان مسکراتا ہوا

آگے بڑھا اور اس نے علیزے سے روحان کا کان چھڑایا

اور اسے لے کر وہاں سے چلا گیا پھر باقی سب بھی ہنستے

ہوئے ایک ایک کر کے وہاں سے نکلتے گئے سب کے

جانے کے بعد بھی جمیلہ وہیں کھڑی تھی جسے روحان نے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ایک گھوری سے نوازا تو وہ بھی وہاں سے فوراً غائب ہوئی

روحان ایم سوری پلیز مجھے معاف کر دو میں آئندہ نہیں

کرونگی پلیز میں ہم دونوں کا اتنا اچھا ڈے سپوئل نہیں کرنا

چاہتی پلیز مان جاؤ غصہ تھوک دو

دیکھو عمل مجھے یہ بات ہرگز قبول نہیں کہ کوئی تمہیں آتکھ
اٹھا کر بھی دیکھے اس لیے آئندہ اس بات کا خیال کرنا باقی
رہی بات معافی کی تو میں بھی ہمارا اتنا سپیشل ڈے خراب
نہیں کرنا چاہتا اس لیے میں نے تمہیں معاف کیا
عمل کی معافی سن کر روحان فوراً بولا تو عمل خوشی سے تالی
مارتی چھلانگ مار گئی جبکہ عمل کی خوشی دیکھ کر روحان نفی
میں سر ہلاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا روحان کے مان جانے پر
عمل ہر قسم کی ٹینشن سے آزاد ہوتی اس بات کا فیصلہ کر
گئی کہ اب وہ آج کے دن کوئی کام نہیں کرے گی بھلے سے
کوئی اسے دھمکی دے مگر وہ اس بات سے انجان دی تھی
کہ یہ فیصلہ جلد اسے بہت زیادہ رلانے والا ہے۔

یہ منظر ہے عرب ویلا کا جو کہ کنالوں پر پھیلا ہوا ایک بہت

ہی عالیشان فارم ہاؤس تھا جو اس وقت عرب کی ملکیت

تھا اور جلد عمل کی ملکیت بننے والا تھا عرب ویلا کے

وسیع و عریض لان میں روحان اور عمل کا نکاح تہہ پانا تھا

جس کی تمام تیاریاں ہو چکی تھی اور اب وہاں مہمانوں کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آمد شروع تھی روحان جو کہ کالے کرتا پجامہ کے اوپر گولڈن

ویسٹ کوٹ پہنے لان کے کونے میں کھڑا اپنے کچھ دوستوں

کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا رہمان کی آواز پر اس کی

طرف متوجہ ہوا

روحان چلو مجھے تمہیں کسی سے ملوانا ہے

جی بابا جسٹ آسیکنڈ

رہمان کی بات سن کر روحان فوراً جواب دیتا اپنے دوستوں

سے ایکسکیوز کرتا رہمان کے ساتھ چل پڑا رہمان اسے ایک

ادھیڑ عمر شخص کے قریب لے آیا جس کے پاس پہلے سے

ہی عرب ارحم شارق اور شازل کھڑے تھے ان سب کے

کھڑے ہونے کے سٹائل سے پتہ چلتا تھا کہ وہ شخص کوئی

بہت ہی قریبی انسان ہے

روحان ان سے ملو یہ رؤف ٹریڈینگز کے مالک مسٹر الطاف

رؤف ہیں اور مسٹر رؤف یہ ہے میرا بیٹا روحان جس کا

آج نکاح ہے عرب کی بیٹی سے

ہیلو سر اسلام و علیکم

رہمان کے انٹروڈکشن کروانے پر روحان نے مسکراتے ہوئے سلام کیا جبکہ اسے فیل ہوا کہ مسٹر رؤف اس سے

مل کر کسی گہری سوچ میں چلے گئے ہیں

و علیکم السلام روحان بیٹا کیا ہم پہلے کبھی ملے ہیں؟

رؤف کے سلام کا جواب دیتے پریشانی سے سوال پوچھنے پر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روحان نے نفی میں سر ہلایا

پھر مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں نے تمہیں کہیں دیکھا

ہے مگر کہاں مجھے یاد نہیں آ رہا

رؤف ہو سکتا ہے تم نے روحان کی قد کاٹھ کے کسی شخص

کو دیکھا ہو اور اب تمہیں روحان کو دیکھ کر ایسا لگ رہا ہو

کہ جیسے تم پہلے بھی ملے ہو

ہاں ہو سکتا ہے ایم سوری ینگ مین

اُس اوکے انکل آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں

رؤف کے کچھ سوچ کر بولنے پر عرب فوراً بولا تو رؤف

مسکرایا اور روحان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے معافی مانگی

جس پر روحان نے فوراً جواب دیتے اپنے مہمان کو شرمندہ

ہونے نہیں دیا پھر روحان ایکسکیوز کرتا وہاں سے واپس
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا روحان کے جاتے ہی ایک

لڑکی گولڈن میکسی پہنے نک سک سی تیار الطاف رؤف کے

پاس آکر کھڑی ہوئی

میٹ مائے ڈوٹر رائے

رائہ الطاف رؤف یو الویز فورگوٹ ڈیڈ

رائہ کے کھڑے ہوتے ہی الطاف نے اپنی بیٹی کا تعارف
کروایا جبکہ اپنا آدھا نام سن کر رائہ ہمیشہ کی طرح اپنے باپ
کو ٹوک گئی جبکہ پاس کھڑے شاہ و ملک کے سارے مرد
مسکرانے لگے

او مائے گوڈ ڈیڈ لوک ہوز ہیئر مائے ون اینڈ اونلی کرش
رائہ سب سے ملتی عرب کے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھتی
جوش سے بولی تو سب نے مسکراتے ہوئے رائہ کی نظروں

کا تاقب کیا جبکہ رائہ کی نظروں کے سامنے کھڑے روحان
کو دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے

ہاں مجھے یاد آیا میں نے کہا تھا نا میں نے اسے کہیں دیکھا ہے

تو ہاں میں نے اسے رائے کے فون میں دیکھا تھا
مسٹر رؤف کے ہنس کر بولنے پر سب لوگ مسکرائے
کم ان ڈیڈ وہ آپ کا ہونے والا داماد ہے اور آپ ایسے
اس کی طرف اشارہ کر کے بول رہے ہیں

نائس چوائس مگر کیا ہے نہ تم تھوڑا سے لیٹ ہو
رؤف کے روحان کی طرف اشارہ کر کے بولنے پر رائے فوراً

برا مناتی بولی تو شاہ و ملک کے سب مرد حیران ہوئے تبھی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ان کے پاس آتی پریشے بولی تو رائے نے اسے ناگواری
سے دیکھا

آپ کا تعارف؟

میں آپ کے کرش کی جڑوا بہن ہوں آپ کی اکلوتی نند کبھی

نہ ہونے والی بھابھی جان

رائہ نے اس طریقے سے پریشے سے سوال کیا جیسے کہنا

چاہتی ہو "تم سے کوئی پوچھ رہا ہے" جبکہ اس کی بات کا

مطلب سمجھتے پریشے کڑے تیور لیے بولی تو رائہ کو شوق لگا

وہ جس اوشن بلو آنکھوں والے شہزادے پر مڑتی تھی اس

کی ایک عدد بہن بھی ہے اسے آج پتہ چلا تھا جبکہ رائہ کے

فیس ایکسپریشن دیکھ کر پریشے اپنے بھورے بال ایک ادا سے

جھٹکتی اپنی لال میکسی کو سنبھالتی وہاں سے چلی گئی

ویسے بیٹا جی کہا تو اس لڑکی نے بالکل ٹھیک آپ لیٹ

ہیں کیونکہ آج ہم یہاں عرب ویلا میں اس کے نکاح میں

شریک ہونے آئے ہیں اور اس کی مسز جو ہیں وہ عرب انکل

کی بیٹی بنے گی

رؤف کے ہنسی دبا کر بولنے پر رائہ گندا سامنہ بناتی وہاں سے
چلی گئی جبکہ اپنی بیٹی کو ایسے جاتا دیکھ کر الطاف رؤف
قمقہ لگا اٹھے۔

سب لوگ روحان اور عمل کے نکاح کے لیے بہت خوش تھے سارے مہمان
عرب ویلا پہنچ چکے تھے نکاح خواں

بھی عرب ویلا کے لان میں بنے سیج پر بیٹھے تھے جس کے
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

درمیان میں سفید پھولوں کی لڑیاں لٹک رہی تھی عمل

کی فرمائش کے مطابق پورا لان اور سیج اس کی لہنگے سے

بلتے سیفد اور گولڈن رنگ سے سجا گیا تھا شاہ و ملک کے

سارے مکین سوائے زحالے کے لان میں پہنچ چکے تھے

زحالے اب بھی عمل کے پاس بیٹھی تھی اور اس کے
یوں عمل کے پاس بیٹھنے کی ایک خاص وجہ تھی جو کچھ
ہی دیر میں آپ سب کو پتہ چلنے والی تھی پریزے علیزے
اور شانزے نے روحان اور شازل کی فرمائش پر ایک
جیسی ساڑھی پہنی تھی پریزے کی ایش گرے کلر کی
علیزے کی بلڈ ریڈ کلر کی جبکہ شانزے کی نیوی بلو کلر کی
ساڑھی تھی اور تینوں ہی نک سک سی تیار اپنے اپنے
شوہروں کا دل دھڑکا رہی تھیں جبکہ زحالے اور پریشے
نے عمل کے کہنے پر میکسی پہنی تھی پریشے نے اپنی
ماں سے مچنگ بلڈ ریڈ کلر کی جبکہ زحالے نے پریزے
اور شانزے دونوں سے مچنگ کر کے ایش گرے کلر

کی میکسی کے ساتھ نیوی بلو کلر کا دوپٹہ لیا تھا زحالے کا

کہنا تھا کہ "وہ اس وقت دنیا کی سب سے خوش نصیب

لڑکی ہے کیونکہ اس کے پاس دو دو مومز ہے جن سے وہ

میچنگ کرنا چاہتی ہے" جس پر عمل نے علیزے کو

چڑھانے کے لیے منہ بنا کر کہا تھا "میری دوسری ممی

بہت گندی ہے اس لیے میں کبھی ان سے میچنگ نہیں

پہنوں گی" عمل کی بات سن کر سب لوگ قہقہہ لگا کر

ہنسے تھے کیونکہ سب لوگ اچھے سے جانتے تھے کہ عمل

اور علیزے کی ایک دوسرے میں جان بستی ہے مگر

جب تک عمل علیزے کو چڑھانہ لے اس کا کھانا ہضم

نہیں ہوتا تھا تمام مرد حضرات نے روحان سے میچنگ

کرتے بلیک کرتا پجامہ کے اوپر اپنی اپنی بیٹیوں اور

بیگمات سے مچنگ ویسٹ کوٹ پہنی تھی واحد ارحم

تھا جس نے بلیک کرتا پجامہ کی بجائے نیوی بلو کرتا پجامہ

زحالے سے مچنگ کرتے پہنا تھا جبکہ پریرے سے

مچنگ کرتے ایش گرے ویسٹ کوٹ پہنی تھی شارق

اور شازل نے شانزے سے مچنگ کرتے نیوی بلو

ویسٹ کوٹ پہنی تھی جبکہ رہبان نے پریشے اور علیزے
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

سے مچنگ کرتے بلڈ ریڈ کلر کی ویسٹ کوٹ پہنی تھی

عرب نے بھی پریرے سے مچنگ کرتے ہوئے ایش

گرے کلر کی ویسٹ کوٹ پہنی تھی تمام مرد حضرات

بھی دل ڈھڑکا دینے کی حد تک ہینڈ سم لگ رہے تھے

شائستہ بی بی اور صفیہ نے بھی سفید شلوار قمیض کے

اوپر گولڈن دوپٹے پہن رکھے تھے

عرب میاں دلہن کو بلائیں

سب کے پہنچنے کے بعد روحان کو سلج پر بیٹھایا گیا تو

نکاح خواں نے عرب کو دیکھتے بولا جس پر عرب نے

ہاں میں سر ہلایا اور پریزے کو اشارہ کیا تو شانزے اور

پریزے جا کر دلہن کو لے آئیں جیسے ہی شانزے اور

پریزے نے دلہن کو سلج پر روحان کے سامنے لٹکی سفید

پھولوں کی لڑیوں کے دوسری طرف بیٹھایا تو شاہ و ملک

کے سارے مرد حضرات کے ساتھ ساتھ شائستہ بی بی

اور صفیہ بھی حیران تھے کیونکہ عمل نے پچھلے ایک ہفتے

سے چلا چلا کر ملک ہاؤس سر پر اٹھایا ہوا تھا کہ اسے پورے

فنکشن کی سیٹینگ اور روحان کے کپڑوں کا کلر اس سے

مچنگ سفید اور گولڈن چاہیئے کیونکہ عمل نے شورٹ شرٹ

کے ساتھ غرارہ اور دوپٹہ بنایا تھا جو کہ سفید رنگ کا تھا اور

اس کے اوپر گولڈن رنگ سے انتہائی نفاست سے کام کیا

گیا تھا جبکہ جو دلہن پر ریزے اور شانزے نے لا کر بیٹھائی

تھی اس نے لال رنگ کی پیروں کو چھوتی فروک پہنی
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

ہوئی تھی اور منہ کو ایک بڑے گھونگٹ سے ڈھانپ رکھا

تھا اور یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ عمل چھوٹی عمر سے

ہی انتہاء کی فیشنبل لڑکی تھی اور وہ کبھی بھی اتنا بڑا

گھونگٹ نہیں کر سکتی تھی

قاضی صاحب نکاح شروع کروائیں

پریزے کی بات سن کر نکاح خواں نے ہاں میں سر ہلایا

جبکہ پریزے تمام مردوں کی نظر خود پر محسوس کرتے انہیں

مکمل طور پر اگنور کرتی نکاح خواں کو مائیک پکڑا گئی

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

روحان ریہان شیخ ولد ریہان ارسلان شیخ آپ کا نکاح
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جمیلہ احمد ولد احمد علی سے بعبوض پچاس تولے سونا سیکہ

رائجل وقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

نکاح خواں کے منہ سے جمیلہ کا نام سن کر جہاں سب مرد

حضرات حیران ہوئے وہیں اندر بیٹھی عمل کے بھی کان

کھڑے ہوئے جبکہ روحان کی شکل دیکھ کر سب خواتین
نے اپنی ہنسی چھپائی

آپو میں تو یہاں ہوں تو باہر نکاح کیسے شروع ہو گیا
نہیں عمل ایسے کیسے ہو سکتا ہے میں ابھی دیکھتی ہوں
عمل جو اندر اس انتظار میں بیٹھی تھی کہ ابھی شانزے
اور پریزے اسے لینے آئیں گی سپیکر میں آواز سن کر پریشانی

سے بولی تو زحالے اپنی ہنسی دباتے بولی اور اٹھ کر عرب

ویلا کے ٹیرس پر آئی پھر چند لمحوں بعد واپس اندر آئی

عمل باہر تو واقع روحان کا نکاح ہو رہا ہے اور پتہ نہیں

کس سے ہو رہا ہے اس کے سامنے لال رنگ کے کپڑوں

میں کوئی لڑکی بیٹھی ہے

لال رنگ کے کپڑے تو بچو نے پہنے تھے

عمل تم کتنی گدھی ہو روحان اور پریشہ بہن بھائی ہیں ان

کا نکاح کیسے ہو سکتا ہے اور پریشہ تو روحان کے بیچھے

کھڑی ہے

زحالے کی بات سن کر عمل روہانسی آواز میں بولی تو

زحالے نے اس کی سوچ پر ماتم کیا اور غصے سے بولی پھر

عمل بھاگ کر ٹیس پر آئی تو نیچے بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

حیران ہوئی

آپو یہ تو جمیلہ ہے یہ سوٹ میں نے ہی جمیلہ کو لے کر دیا

تھا اسے تو میں بتاتی ہوں

عمل اپنی بات کرتی اپنا سفید غرارہ سنبھالتی سیڑھیوں

سے نیچے اتری اور سیدھے چلتی لان میں آئی جبکہ اس کے
پیچھے ہی زحالے اپنی میکسی سنبھالتی ہوئی لان میں
داخل ہوئی

روکو یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

روحان کا نکاح ہو رہا ہے تم دیکھ نہیں سکتی

عمل کے غصے سے بولنے پر پریشہ تیوری چڑھا کر بولی تو

عمل نے اپنی اس اکلوتی نند کو دیکھا جو نکاح سے پہلے ہی
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نند ہونے کا فرض ادا کر رہی تھی

روحان تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو

عمل غرارہ سنبھالتی چلاتے ہوئے اپنی جگہ سے سیج کی

طرف بڑھی

تو کیا دیکھ رہا ہے بے

ایک نوجوان کو خود کو تکتا پا کر عمل اس کے سینے پر ہاتھ
رکھتی اسے پیچھے کو دھکیلتی آگے بڑھی اور سٹیج پر چڑھ گئی
محبت پیار عشق کی باتیں مجھ سے اور نکاح اس ملازمہ سے
تم ایسا کیسے کر سکتے ہو روحان رہبان شیخ

سٹیج پر چڑھتے ہی عمل روحان کا کالر پکڑتی چیخی تو روحان

اس کا یہ غنڈوں والا روپ دیکھ کر حیران ہوا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

مس عمل حد میں رہو تم

کیوں حد میں رہوں حد تو آپ لوگوں نے پار کی ہے مُمی

مجھے دلہن بنا کر روحان کا نکاح جمیدہ سے کروانے لگے تھے

تو اس میں بھی قصور تمہارا ہے ہم نے تم سے کہا تھا

ہمارے ساتھ کام کرواؤ نہیں تو ہم روحان کا نکاح جمیلہ
سے کروا دیں گے مگر تم نے ایک کام نہیں کروایا تو بس
اب ہم جمیلہ اور روحان کا نکاح کروائیں گے

پریزے کے مصنوعی غصے سے بولنے پر عمل نے فوراً
جواب دیا تو پریزے نے فوراً اسے اپنی دھمکی یاد کروائی
روحان آپ ایسا نہیں کریں گے آپ مجھ سے نکاح کریں

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

گے نہ؟

ایم سوری عمل مگر میں میری پریزے اور ماما کی بات نہیں

ٹال سکتا اگر وہ چاہتی ہیں میرا نکاح جمیلہ سے ہو تو میں

اس نکاح کے لیے تیار ہوں

عمل کے سوال کرنے پر پریزے نے روحان کو اشارہ کیا

تو روحان سب کچھ سمجھتے ہوئے عمل کو سفید جھنڈا دیکھا
گیا جس پر عمل اپنا ایک ہاتھ دل کے مقام پر رکھتی لمبے
لمبے سانس لینے لگی

ڈیڈ مجھے ہارٹ اٹیک آ رہا ہے مجھے پکڑ لیں

عمل کے ڈرامہ کر کے بولنے پر عرب نے اپنی ہنسی چھپائی
جبکہ عرب کو اپنی جگہ سے نہ ہلتا دیکھ کر عمل خود ہی چلتی

ہوئی عرب کے پاس آئی اور گرنے کے انداز میں پیچھے کو
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گئی تو پیچھے کھڑے عرب نے اپنی بیٹی کو فوراً گرنے سے

بچایا بھئی اب عمل زمین پر گر کر اپنا سفید جوڑا خراب

نہیں کر سکتی تھی اور ڈرامہ کرنا بھی فرض تھا جسے عمل

نے فوراً سر انجام دیا تھا جبکہ عمل کی یہ حرکت دیکھ کر لان

میں کھڑے ہر شخص نے قہقہہ لگایا تو عرب کو اپنی بیٹی پر

ترس اور پیار آیا ابھی عرب کچھ بولتا اس سے پہلے ہی

پریشے آگے بڑھی اور اس نے روحان کو دھکا دیا تو روحان

سیدھا جا کر شازل پر گرا جبکہ پریشے کی یہ حرکت دیکھ کر سب

کی ہنسی کو بریک لگی تبھی پریشے نے اپنے پاس کھڑے ایک

آدمی کے ہاتھ سے گن چھینتے ہوئے گولی چلائی جو سیدھا جا

کر پریزے کی پیچھے کھڑے آدمی کو لگی اور وہ وہیں ڈھیر ہو گیا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بابا وی آر انڈر اٹیک آپ سب لوگوں کو لے کر اندر جائیں

انہیں ہم دیکھتے ہیں

پریشے رہمان کو دیکھتے بولی اور پھر اس نے ایک گن پریزے

کی طرف اچھالی جسے پریزے نے کچ کیا رہمان ہاں میں سر

ہلاتا آگے بڑھا اور پھر شازل اور ارحم کی مدد سے اس نے

، سب لوگوں کو عرب ویلا کے لاؤنج میں بھیج دیا پریشے

پریزے اور شارق دونوں ہاتھوں میں بندوقیں لیے

مسلسل گولیاں چلا رہے تھے جبکہ روحان ان تینوں کے

پیچھے کھڑا تھا سب لوگ سمجھ چکے تھے کہ جس نے بھی

انہیں بھیجا ہے اس کا مقصد صرف اور صرف روحان کو

مارنا ہے اور روحان کھڑا سوچنے میں مصروف تھا کہ وہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کون ہو سکتا ہے جو اس کی جان کا دشمن بنا بیٹھا ہے آخر

اس نے کس کو نقصان پہنچا کر خود کے لیے دشمن کھڑا

کیے ہیں مگر وہ اس بات سے انجان تھا کہ اس کی وجہ سے

نہیں بلکہ عمل کی وجہ سے ان کے نشانے پر ہے اس وقت

عمل کو برباد کرنے کا بیسٹ طریقہ اس سے اس کا عشق

ہمیشہ کے لیے چھیننا ہے اور وہ بھی عین اس دن جس دن

وہ ہمیشہ کے لیے ایک ہونے والے تھے روحان اپنی ہی

سوچوں میں گم تھا جب اسے کسی نے بازو سے پکڑ کر اپنی

طرف کھینچا جبکہ بازو سے کھینچنے کی وجہ سے روحان اس

وجود کے اوپر گر گیا جبکہ وہ نازک سی لڑکی جو اسے بچانے

کے چکر میں تھی روحان کے بھاری بھر کم وجود کے نیچے
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دب سی گئی روحان نیچے گرتے ہی فوراً ہوش کی دنیا میں

واپس آیا اور پھر اپنے سامنے ایک خوبصورت دوشیزہ کو

دیکھ کر حیران ہوا

اس سے پہلے کہ میں فوت ہو جاؤں پلیز اٹھ جاؤ میرے

اوپر سے

رائہ کی بات سن کر روحان ہاں میں سر ہلاتا فوراً کھڑا ہوا

اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر رائہ کو کھڑا کیا

روحان کچ

روحان کو زمین سے کھڑا ہوتے دیکھ کر شارق چلایا اور پھر

اس نے روحان کی طرف ایک گن پھینکی جسے روحان نے

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

فوراً کچ کیا

یہ رائہ ہے الطاف رؤف کی بیٹی اسے احتیاط سے اندر لے

جاؤ

روحان کو گن کچ کرتے دیکھ کر شارق فوراً چلایا تو روحان نے

ہاں میں سر ہلایا اور رائہ کا ہاتھ پکڑنا آگے بڑھا جبکہ اپنا ہاتھ

اپنے کمرش کے ہاتھ میں دیکھ کر اور اپنے کمرش کو خود کی جان
بچاتے دیکھ کر رائے کو یہ کسی خواب سے کم نہ لگا روحان اور
رائے دونوں بچتے بچاتے لاؤنج کے گیٹ تک پہنچے ہی تھے کہ
تبھی ایک آدمی گن لیے گیٹ کے آگے آیا اور پھر اس نے
فائرنگ شروع کر دی تو روحان خود کو اور رائے کو بچاتا ہوا
سائیڈ والے پلر کے پیچھے ہوا اور پھر روحان نے بھی اس
شخص پر فائرنگ کرنا شروع کی اور گھوم کر لان میں بنے لاؤنج
کے دوسرے دروازے پر پہنچا اور وہاں سے کاریڈور میں
داخل ہوا یہ وہی کاریڈور تھا جہاں صبح عمل روحان سے
ٹکرائی تھی روحان اور رائے بھاگتے ہوئے اندر جا ہی رہے
تھے کہ ان کے سامنے ایک آدمی گن ہاتھ میں لیے آیا

اتنی جلدی کہاں کی ہے مسٹر روحان رہمان شیخ ابھی تو
جنت کی سیر کرنا باقی ہے

اس آدمی کی بات سن کر روحان اور رائے پریشان ہوئے پھر
روحان نے ایک ہاتھ سے رائے کو خود کے پیچھے کیا وہ نہیں
چاہتا تھا کہ اس کی وجہ سے رائے کو کچھ ہو اور نہ ہی وہ چاہ کر
کچھ کر سکتا تھا کیونکہ اس کی گن سے گولیاں بھی ختم ہو چکی
تھیں اس سے پہلے کہ وہ آدمی روحان پر فائرنگ کرتا کسی
نے اس آدمی کے سر کے عین بیچ و بیچ گولی دے ماری اور
وہ آدمی دھرام سے وہیں زمین بوس ہو گیا خود کے پیچھے سے
گولی چلتے دیکھ کر روحان اور رائے دونوں نے ہی پیچھے مڑ کر
دیکھا اپنے پیچھے عمل کو کھڑے دیکھ کر روحان نے شکر منایا

کہ اب وہ محفوظ ہے مگر یہ روحان کی غلط فہمی تھی پہلے تو

روحان جمیلہ سے نکاح کرنے والا تھا اور اب روحان ایک

خوبصورت نوجوان لڑکی کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا اور یہ دونوں

باتیں سوچ کر ہی عمل کو غصہ آگیا اس سے پہلے کہ عمل کچھ

کرتی روحان اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا رائے کا ہاتھ

پکڑنا لاؤنج میں داخل ہوا جہاں سب لوگ موجود تھے روحان

کو صحیح سلامت دیکھ کر سب کے ساتھ ساتھ شاق پریرے

اور پریشے نے بھی سکھ کا سانس لیا

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آ رہا یہ سب کیوں ہو رہا ہے اور یہ صرف

روحان کی جان کے پیچھے کیوں پڑے ہیں

پریرے کے برہم ہو کر بولنے پر سب نے لا تعلقی کا اظہار کیا

ہم اندر آ گئے ہیں اور بالکل سیو ہیں اب آپ میرا ہاتھ چھوڑ
سکتے ہیں

روحان کو خود کا ہاتھ نہ چھوڑتے دیکھ کر رائے ہنسی دباتے بولی

تو روحان گھر بڑایا اور اس نے فوراً رائے کا ہاتھ چھوڑ دیا جبکہ

روحان کو گھبراتے دیکھ کر سب لوگ قہقہہ لگا کر ہنسنے لائے میں

تو حملہ ہونے کی وجہ سے سب کچھ کباڑ ہو چکا تھا تو اب

انہوں نے عمل اور روحان کا نکاح لاؤنج میں کرنے کا ارادہ
www.urdu-novel-bank.com

کیا اور حملہ کرنے والوں کے بارے میں بعد میں پتہ کرنے کا

سوچتے پریزے بھی اپنی بیٹی کے نکاح میں خوشی سے شامل

ہوئی

قاضی صاحب اب آپ جلدی سے روحان اور عمل کا نکاح

پڑھائیں اس سے پہلے کوئی اور سیاہ ہو

شائستہ بی بی کی بات سن کر سب قاضی بھی مسکرایا اور پھر

اس نے ہاں میں سر ہلایا تو روحان اور عمل کو لاؤنج کے

صوفوں پر آمنے سامنے بیٹھایا اور دونوں کے بیچ ایک جالی

نما دوپٹہ باندھ دیا جبکہ عمل کے اوپر لال رنگ کی چنی گھونگٹ

"کی طرح ڈالی جس پر گولڈن حروف میں "روحان کی دلہن

لکھا تھا سب کے بیٹھنے کے بعد قاضی صاحب نے ایک بار
visit for more novels:
www.urdunovelsbank.com

پھر نکاح پڑھانا شروع کیا

روحان رہبان شیخ ولد رہبان ارسلان شیخ آپ کا نکاح عمل

ملک ولد عرب ملک سے بعیوض پچاس تو لے سونا سیکہ

رائجل وقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

!!!! قبول ہے

!!!! قبول ہے

!!!! قبول ہے

قاضی صاحب کے پوچھنے پر روحان نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا تو سب لوگ مسکرا نے لگے پھر قاضی صاحب

نے روحان سے نکاح نامے پر دستخط کروائے اور اٹھ کر

عمل کی طرف آئے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

عمل ملک ولد عرب ملک آپ کا نکاح روحان ریمان شیخ ولد

ریمان ارسلان شیخ سے بعیوض پچاس تولے سونا سیکہ

رائجل وقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

قاضی صاحب کے پوچھنے پر جب عمل کا کوئی جواب نہ آیا تو

قاضی صاحب نے دوبارہ پوچھا اس بار بھی عمل کی طرف
سے کوئی جواب نہ پا کر قاضی صاحب نے حیرانگی سے پررے
کو دیکھا

عمل بچے بولو قبول ہے

نہیں مجھے یہ نکاح نہیں قبول

پررے کے جھک کر آرام سے بولنے پر عمل نے فوراً جواب

دیا تو سب لوگ حیران ہوئے جبکہ روحان تو صدمے میں ہی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

چلا گیا اور قاضی صاحب کا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لیں کیونکہ

پچھلے تین گھنٹوں سے وہ مسلسل اس نکاح کو کروا رہے تھے

جواب تک پینڈنگ تھا

کیوں عمل تمہیں کیوں نہیں قبول؟

کیونکہ تم پہلے جمیدہ سے نکاح کرنے والے تھے اور پھر تم
ایک لڑکی کا ہاتھ پکڑے کاریڈور میں کھڑے تھے مجھے تم جیسے
ٹھہرکی انسان سے ہرگز شادی نہیں کرنی جو اپنے نکاح والے
دن ہی دو عورتوں کے ساتھ گھوم رہا ہے

ہاں تو مجھے بھی تم جیسی پھیننی عورت سے شادی نہیں کرنی
نکاح ہوا نہیں ابھی اور نخرے دیکھو ماہرانی کے گھور تو ایسے
رہی ہے جیسے میں اس کی جائیداد لے کر بھاگا ہوں

اپنی حالت پر قابو پاتے روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل

نے گھونگٹ میں سے ہی اسے گھورتے ہوئے جواب دیا تو

عمل کا جواب سن کر روحان فوراً کھڑا ہوتا چلایا جبکہ ان

دونوں کو یوں لڑتا دیکھ کر سب لوگ حیران ہوئے

کیا کہا تم نے مجھے پھینکی میں پھینکی ہوں تو تم کونسے اتنے

پیارے ہو گدھا بھی تم سے زیادہ پیارا ہوتا ہے

اس کا مطلب تم گدھے کے ساتھ بھی وقت گزاری ہو تبھی

تو تمہیں پتہ ہے کہ گدھا مجھ سے زیادہ پیارا ہوتا

خود کے لیے پھینکی لفظ سن کر عمل غصے سے لال ہوتی کھڑی

ہوئی اور پھر غصے سے بولی تو روحان جلا دینے والی مسکراہٹ

لے بولا جبکہ روحان کی بات سن کر عمل کا دل کیا اس شخص

کا سر پھاڑ دے

جہنم میں جاؤ تم مجھے نہیں کرنی یہ شادی

پر میں تو سوچ رہا تھا تمہیں جہنم سے جنت میں لے جاؤں گا

عمل کے چلانے پر روحان سوچتے ہوئے بولا اس کا اشارہ

صاف عمل اور اپنے کمرے کی طرف تھا جبکہ یہ عمل کی

آخری حد تھی اس نے پاس پڑی میز پر سے واس اٹھایا اور

روحان کو دے مارا تو روحان نے جھکتے ہوئے خود کو بچایا

اور عمل کو منہ چڑھایا جبکہ روحان کی اس حرکت پر عزیزے

اپنے اس نوجوان بیٹے کو دیکھتی رہ گئی جو ہمیشہ سے سنجیدہ

ہوتا تھا آج بچوں والی حرکتیں کر رہا تھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس کرو تم دونوں بہت ہو گیا

پر ڈیڈ۔۔۔

ایک لفظ نہیں عمل چپ چاپ سے دونوں بیٹھ جاؤ اور یہ

نکاح قبول کرو

اس سے پہلے کہ عمل کچھ اور روحان کو دے مارتی عرب

غصے سے بولا تو عمل نے جواباً کچھ کہنا چاہا مگر عرب غصے سے
اس کی بات کاٹ گیا اور ہاتھ کا اشارہ کرتے بولا تو روحان
اور عمل دونوں خاموشی سے اپنی اپنی جگہ سنبھال گئے اور
پھر قاضی صاحب نے ایک بار دوبارہ سے نکاح پڑھایا جسے
اس بار عمل اور روحان نے خاموشی سے قبول کر لیا پھر
عمل نے نکاح نامے پر دستخط کیے تو جہاں قاضی صاحب
نے شکر کا کلمہ ادا کیا وہیں سب نے ایک دوسرے کو مبارکباد
دی پھر سب لوگوں نے ایک خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا
اور اپنے اپنے گھر کی راہ لی۔

بیٹا آپ نے کہا تھا کہ دو نکاح ہیں ایک تو یہ ہو گیا شکر اللہ

پاک کا دوسرا کونسا ہے

جی قاضی صاحب دوسرا بھی ہے بس دس منٹ دے

دیں لڑکے والے بس آتے ہی ہوں گے

قاضی صاحب کی بات سنتے سب نے پریشانی سے ایک

دوسرے اور پریزے کو دیکھا کیونکہ پریزے نے ایسا کوئی

ذکر نہیں کیا تھا جبکہ پریزے قاضی صاحب کو جواب دیتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھی

بابا دوسرا نکاح کس کا ہے؟

جب مجھے پتہ چلے گا تو تمہیں بھی بتا دوں گا

شازل کے پوچھنے پر شارق فوراً بولا تو شازل خاموش ہو

گیا تبھی زحالے شارق کے پاس پہنچی

بابا ممی کہاں ہیں؟

زحالے بچے یہ تو رہیں

اففف یہ نہیں پری ممی کہاں ہیں؟

وہ تو ابھی ابھی اندر گئیوں کیوں کیا ہوا سب خیریت؟

زحالے کے پوچھنے پر شارق شانزے کی طرف اشارہ

کرتا بولا تو زحالے سر پر ہاتھ مارتے بولی تو پریشے نے فوراً

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جواب دیتے سوال کیا

پریشے وہ۔۔۔

پریشے بیٹا پریزے میڈم کہاں ہیں؟

ابھی زحالے پریشے کو کوئی جواب دیتی اس سے پہلے ہی

شگفتہ لاؤنج میں داخل ہوئی اور پھر پریشانی سے پریشے

سے سوال کیا تو پریشے نے شگفتہ کو حیرانگی سے دیکھا

کیا ہوا شگفتہ باجی سب ٹھیک تو ہے؟

نہیں نہ غضب ہو گیا پریشے وہ لڑکے والوں نے آنے

سے منع کر دیا ہے

مگر کیوں کوئی تو وجہ ہو گی؟

شگفتہ کی بات کا جواب دینے کی بجائے پریشے نے الٹا

سوال داغا تو شگفتہ نے روتے ہوئے جواب دیا جبکہ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

شگفتہ کی بات سنتے پریشے نے فوراً سوال کیا

وہ جب انہیں پتہ چلا کہ جمیلہ کی شادی میں کرونگی اس کا

چاچو نہیں تو انہوں نے اعتراض کیا کہ آپ نے پہلے

کیوں نہیں بتایا مگر اس راشد نے بات سنبھال لی پھر

میں نے انہیں عرب ویلا آنے کا بول دیا مگر آج جب

صبح ان کا فون آیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ میں

عرب ویلا میں کیسے کر سکتی ہوں شادی تو میں کہا کہ میں

عرب صاحب اور پریزے میڈم کے گھر کام کرتی ہوں

اور پریزے میڈم ہی جمیلہ کے نکاح کی ساری تیاریاں

دیکھ رہی ہیں تو انہوں نے اچھا کہہ دیا اور فون کاٹ دیا

اب جب میں نے فون کیا پریزے میڈم کے کہنے پر تو
visit for more novels.
www.UrduNovelBank.com

انہوں نے کہا پریزے میڈم ملائیشیا کی ڈون ہیں ہمیں

ایسے لوگوں سے رشتہ نہیں جوڑنا اس لیے ہم نہیں آ

رہے ہماری طرف سے معذرت پریشہ اگر میری بچی

کا آج نکاح نہ ہوا تو لوگ باتیں بنائیں گے کہ پتہ نہیں

میری بچی میں ایسا کیا کھوٹ تھا جو نکاح والے دن
لڑکے والے آئے ہی نہیں پھر اس کی شادی کہیں نہیں
ہو پائے گی اور میں آخرت میں اس کے ماں باپ کو کیا
منہ دیکھاؤں گی

شگفتہ نے روتے ہوئے سارا ماجرا بتایا تو پریشہ اور
شگفتہ کے پیچھے کھڑی پریرے کی آنکھیں پل میں لال ہوئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ظفر کو بلاؤ

پریرے پاس کھڑے نوکر سے بولی تو وہ سر ہلاتا فوراً سے

شاہ ویلا کے گارڈ کو بلا لایا جو اس وقت عرب ویلا میں

موجود عرب ویلا کی رکھوالی کر رہا تھا

میڈم آپ نے بلایا

ظفر جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے روحان اور پریشے کی
پیدائش پر تم شارق ست ایک ہفتے کی چھٹی لے کر گئے
تھے کیونکہ تمہارا بھی بیٹا ہوا تھا

جی میڈم

ظفر پریرے کے پاس پہنچتے بولا تو پریرے جو لاؤنج کے
صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھی تھی کچھ سوچتے

ہوئے بولی تو ظفر ہاں میں سر ہلاتا بولا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

اگر میں آج اس کی شادی کر دوں تو تمہیں تو کوئی
اعتراض نہیں ہوگا

مجھے تو خوشی ہوگی میڈم مگر میرا لڑکا فلحال بے روزگار
ہے ایک جگہ ڈرائیور کی نوکری کرتا تھا مگر وہ امریکہ شفٹ

ہو گئے تو انہوں نے اپنے سارے ملازموں کو نکال دیا

بس تب سے مارا مارا پھرتا نوکری ڈھونڈتا رہتا ہے

کل صبح اسے پی۔ ایس انڈسٹری بھیج دینا شارق کو وہاں

ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے وہ اسے وہاں رکھ لے گا

تمہاری بیوی کو تو کوئی اعتراض نہیں ہوگا؟

پریزے کے سوال پر ظفر پہلے خوش اور پھر کچھ سوچتے

بولا تو پریزے نے فوراً جواب دیتے سوال کیا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

نہیں میڈم اسے کیا اعتراض ہونا جی وہ تو الٹا خوش ہو

گی

ٹھیک ہے پھر اپنے بیوی اور بیٹے کو بلا لو یہاں

پریزے کی بات سن کر ظفر خوشی سے بولا تو پریزے

نے فوراً جواب دیا

جی میڈم ابھی بلاتا ہوں

ظفر خوشی سے بولا تو پریزے نے ہاں میں سر ہلایا پھر

ظفر لاؤنج سے فوراً باہر نکلا اور چند ہی لمحوں بعد ایک

نوجوان لڑکے اور لڑکی کے ساتھ ایک بوڑھی عورت

کو لیے اندر داخل ہوا

میڈم یہ میری بیوی ہے زلیخا اور یہ میری بیٹی ہے
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

لائیبہ اور یہ میرا بیٹا ہے جی عفان زلیخا یہ پریزے میڈم

ہیں

اسلام و علیکم میڈم

و علیکم السلام زلیخا میں عفان کا نکاح کرنا چاہتی ہوں

تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں

ظفر کے تعارف کروانے پر زلیخا نے فوراً سلام کیا تو

پریزے نے جواب دیتے سوال کیا

مجھے کیا اعتراض ہونا جی بلکہ یہ تو ہمارے لیے خوشی کی

بات ہے

پریزے کے سوال پر زلیخا مسکراتی بولی تو پریزے نے

ہاں میں سر ہلایا جبکہ لائیہ پہلی دفعہ اپنے سامنے سوٹڈ بوٹڈ

لوگوں (شاہ و ملک کے مرد حضرات) کو دیکھ کر اپنے بھائی

کے پیچھے چھپ گئی جبکہ اس کا یوں ڈرنا پریزے اور پریشہ

سے مخفی نہ رہا

عفان تمہیں اس رشتے سے کوئی اعتراض ہے تو تم بلا

جھجھک بتا سکتے ہو

اگر امی ابو کو اعتراض نہیں تو مجھے بھی کوئی مسئلہ نہیں

پریزے کی بات سن کر عفان نے فوراً جواب دیا جبکہ

جمیلہ کے لیے اتنا حسین شوہر دیکھ کر شگفتہ کا دل باغ

باغ ہو گیا

زلیخا اس سے ملو یہ شگفتہ ہے ان کی نواسی ہے جمیلہ

جسے میں تمہاری بہو بنانا چاہتی ہوں جمیلہ کے والدین
visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اس کے بچپن میں فوت ہو گئے تھے جمیلہ اپنے چاچو

کے ہاں پلی بڑی ہے اور اب اس کی نانی اس کی شادی

کر رہی ہیں پہلے ایک جگہ ہو گیا تھا رشتہ آج بارات تھی

جمیلہ کی مگر جب لڑکے والوں کو پتہ چلا شگفتہ میرے

ہاں کام کرتی ہے تو انہوں نے عین بارات کے وقت

انکار کر دیا اس لیے میں نے ظفر سے عفان کا کہا

کوئی بات نہیں میڈم ہمیں تو خوشی ہے آپ نے ہمیں

اس قابل سمجھا آپ کی بچی ہمارے گھر بہت خوش

رہے گی آج سے وہ آپ کی نواسی ہی نہیں میری بیٹی

بھی ہے

پریزے کی بات سن کر زلیخا پہلی بات پریزے کو دیکھتے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جبکہ دوسری بات شگفتہ کو دیکھتے بولی تو شگفتہ نے فوراً ہاں

میں سر ہلایا

چلیں نکاح شروع کرتے ہیں

پریشے کی بات سن کر سب لوگ قاضی صاحب کے

پاس پہنچے اور نکاح کے تمام معاملات تمہ کروائے

بچی کا حق مہر کتنا لکھنا ہے؟

پانچ لاکھ

قاضی کی بات سن کر پریزے فوراً بولی تو زلیخا نے چونک

کر پریزے کو دیکھا

فکر مت کرو یہ حق مہر میری طرف سے ہوگا

میڈم میں نے اپنی بہو کے لیے ہمارے خاندانی سونے

کے کڑے رکھے تھے مجھے ظفر کی ماں نے میری شادی

پر دیے تھے میں چاہ رہی تھی اگر حق مہر میں وہ کڑے

ہی میں لکھوا دوں تو وہ پورے دو تولے کے ہیں جی

خود پر زلیخا کی نظریں محسوس کرتے پریزے فوراً بولی تو

زلیخا نے فوراً جواب دیا جس پر پریزے نے ہاں میں

سر ہلایا

قاضی صاحب آپ پانچ لاکھ ہٹا کر خاندانی سونے کے

کڑے لکھ دیں جو دو تولے کے ہیں

پریزے کی بات سن کر قاضی نے ہاں میں سر ہلایا اور

پھر چند ہی لمحوں میں جمیلہ جمیلہ عارف سے جمیلہ عفان

بن گئی تو پریزے نے شادی کی مبارکباد میں ظفر کو پانچ

لاکھ روپے دیے جسے ظفر نے مسکراتے قبول کیا جبکہ

زلیخا تو اپنی بہو کے صدقے واری جاتے نہیں تھک رہی

تھی جس کے قدم گھر میں پڑتے ہی اس کے بیٹے کو نہ

صرف اچھی اور پکی نوکری ملی تھی بلکہ اسے پریزے

سے ملنے کا موقع بھی ملا تھا

میں تمہیں ہرگز مبارک نہیں دوں گی تم نے ممی اور سب

کے ساتھ مل کر مجھے دھوکا دیا

عمل باجی میری غلطی نہیں مجھے پریشہ باجی نے کہا تھا

کہ اگر تم نے ہمارا ساتھ نہ دیا اس سب میں تو تمہارے

شوہر کو میں کہہ دوں گی کہ وہ تمہیں منہ بھی نہ لگائے اب

بھلا وہ مجھے منہ نہ لگاتا تو میں نے سسرال دیواروں کو
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ٹکریں مارنے جانا تھا

عمل کی بات سن کر جمیلہ فوراً بولی تو اس کی بات سن کر

جہاں عفان نے اپنی کچھ منٹوں کی بیوی کو سر سے پاؤں

تک گھورا کہ آخر یہ کیا بلا ہے وہیں عمل کا منہ کھل گیا جبکہ

اس کی بات سن کر زحالے اور پریشہ قہقہہ لگا کر ہنسی اور
شگفتہ تو بس اپنی اس نواسی کو دیکھتی رہ گئی جو بنا سوچے
سمجھے کبھی بھی کہیں بھی کچھ بھی بول دیتی تھی

تو بچو نے سچ میں تھوڑی کرنا تھا ایسا

مجھے زحالے باجی نے کہا تھا کہ اگر میں نے ان کا ساتھ نہ

دیا تو میرا شوہر کالا نکلے گا اب میں اتنی گوری اور وہ کالہ

اچھا لگتا بھلا میرے ساتھ اور آپ جانتی ہیں عمل باجی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مجھے شیروں کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کا کوئی شوق نہیں پھر

بھی میرا شوہر کالا نہ ہو جائے اس لیے میں نے شیر کے

منہ میں ہاتھ بھی ڈال لیا

عمل کی بات سن کر جمیلہ منہ بناتی بولی تو عمل نے اس

بدماغ عورت کو دیکھا جو صرف شوہر کا لانا ہو اس بات

کی وجہ سے ان کے ڈرامے میں شامل ہو گئی تھی

ویسے تم نے کیا غلط اور اب اگر تم چاہتی ہو نہ کہ یہ شیر

تمہیں چیر پھاڑ کر نہ رکھ دے تو اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑو اور

یہاں سے دو سو کی سپیڈ میں بھاگ جاؤ

آپ کتنے سڑو انسان ہیں اسلجی میری عمل باجی کی ان

سے حفاظت کرنا آپ سے زیادہ تو شازل بھائی اور ارجم

بھائی اچھے ہیں وہ مجھے ہمیشہ پیار کرتے ہیں اور چو کلیٹ

بھی لا کر دیتے ہیں اور آپ تو بس مجھے گھورتے اور ڈانتے

رہتے ہیں جیسے میں نے آپ کی کوئی بلی چرائی ہو سڑیل

انسان

جمیلہ کی بات سن کر روحان اسے گھورتے ہوئے بولا تو

جمیلہ نے تھوک نگلا مگر وہ اپنے شوہر کے سامنے اپنی

بے عزتی نہیں کروانا چاہتی تھی اس لیے ہمت کرتے

فوراً بولی جبکہ اپنی آخری بات پر روحان کا چہرہ دیکھتی

اپنی شامت کا سوچتی پریشانی سے شارق کو دیکھنے لگی جو

جمیلہ کے تاثرات دیکھتا اپنی ہنسی چھپا گیا

جمیلہ مجھے یاد آیا میں تمہارے لیے چو کلیٹ لایا تھا چلو میں

تمہیں دیتا ہوں

روحان کی شکل دیکھتے شازل فوراً آگے بڑھتا بولا تو جمیلہ

ہاں میں سر ہلاتی فوراً وہاں سے نو دو گیارہ ہوئی جبکہ اس

کی سپیڈ دیکھ کر عمل قہقہہ لگا گئی تو شازل بھی نفی میں سر

ہلاتا پریشہ کو لے کر اس کے پیچھے گیا جبکہ عفان خاموشی

سے کھڑا یہ سب دیکھنے میں مصروف تھا پھر چند لمحوں

بعد سب نے جمیلہ کو پیار اور دعائیں دیتے رخصت کیا

کاش میں بھی اپنی بہو اپنے گھر لے آتی

میں تو کب سے بول رہا ہوں موم مگر آپ دونوں ہیں کہ

مانتے نہیں

شانزے کے ایک سرد آہ بھر کر بولنے پر شازل فوراً بولا تو

شانزے مسکرائی اور پھر علیزے کی طرف مڑی

سنو میری بیسی اب تم میری بہو بھی مجھے دے دو مجھے

بھی اپنے بیٹے کی شادی انجوائے کرنی ہے

تمہاری بیٹی ہے شانزے جب چاہے لے جاؤ

شانزے کی بات پر عزیزے مسکراتے ہوئے بولی
تو ٹھیک ہے پھر اس مہینے شازل کی ہاؤس جو پوری

ہو رہی ہے اور اگلے مہینے اس کی جو بھی پکی ہو

جائے گی تو ہم اگلے مہینے کے آخر میں شازل اور پریشے

کی شادی کر لیتے ہیں مجھے ایک خاص مہمان کو بلانا ہے

اس شادی میں وہ بھی تب فری ہوگا تو آجائے گا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے ڈن ہو گیا بس اب

پریزے کی بات سن کر شانزے فوراً بولی تو سب لوگ

ہنسنے لگے اب انہیں پریشے اور شازل کی شادی کی تیاریاں

شروع کرنی تھی اس کے ساتھ ساتھ روحان بھی ایک

سرپرائز پلین کر رہا تھا جو وہ جلد اپنی فیملی کو دینے والا تھا

جبکہ پریزے اور رہمان بھی اب جلد از جلد آج ان پر حملہ
کرنے والے کے بارے میں پتہ کر کے اسے اس کے
اختتام تک پہنچانا چاہتا تھا۔

پریزے ملک ہاؤس کے سٹڈی میں بیٹھی لیپ ٹاپ پر
کچھ کام کرنے میں مصروف تھی جب رہمان سٹڈی
میں داخل ہوا

پریزے مجھے پتہ چل گیا ہے روحان پر حملہ کرنے والا

کون تھا

کون؟

روس کا ڈون مائیکل روحان کے پیچھے پڑا ہے اور
روحان کو نقصان پہنچانے کا مین مقصد عمل ہے وہ

عمل کو توڑنا چاہتا ہے تاکہ تم کمزور پڑو

روحان کی بات سن کر پریزے نے فوراً سوال داغا تو
روحان نے جواب دیتے کندھے اچکائے جبکہ پریزے

کو غصہ آیا

پریشے کو روس بھیجنے کی تیاری کرو اور اس کے ساتھ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

لیلی اور ماریہ کو بھی بھیجنا

ابھی پریزے بات کر ہی رہی تھی کہ ارحم بھاگتا ہوا

سڈی میں داخل ہوا

ممی وہ زحالے کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے انہیں بہت پین

ہو رہا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا

ارحم کی بات سن کر رہمان اور پریزے دونوں ارحم

کے روم کی طرف بھاگے

رہمان گاڑی نکالو اسے ہوسپٹل لیجانا ہوگا

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی پریزے چلائی تو رہمان باہر

کی طرف بھاگا جبکہ ارحم زحالے کو اٹھا کر رہمان کے

پیچھے بھاگا تبھی پریزے شارق کو فون کرتی ہوسپٹل
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہنچنے کا کہتی باہر کو بھاگی رہمان ارحم اور پریزے

زحالے کو لے کر ہوسپٹل پہنچے تو ڈاکٹر نے اس کی

ایمرجنسی ڈیلوری بتائی اور ساتھ ہی ساتھ دعا کرنے

کو بھی کہا کیونکہ اوپریشن کا یہ وقت زحالے اور بچے

دونوں کے لیے ہی بہت مشکل تھا زحالے کو فوری

طور پر اوپریشن تھیٹر میں منتقل کیا گیا جبکہ رہمان اور

پریزے پریشانی سے بیچ پر بیٹھ گئے اور ارحم کا ریڈور

کے پریشانی سے چکر کاٹنے لگا کچھ ہی دیر میں شاہ و ملک

کے باقی مکین بھی ہو سپیٹل پہنچ گئے شانزے تو اپنی

بیٹی اور آنے والے نواسے یا نواسی کے لیے بہت

دعائیں کر رہی تھی تقریباً ایک گھنٹے کے بعد ڈاکٹر زارا

اوپریشن تھیٹر سے باہر آئیں

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے

زحالے اور میری بیٹی کیسی ہیں؟

ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھ کر ارحم ایک ہی جست میں ڈاکٹر

کے پاس پہنچا تو ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولی تو ارحم

نے پریشانی سے سوال کیا

وہ دونوں بالکل ٹھیک ہیں اور خطرے سے باہر ہیں مگر

آپ کی بیٹی پری مچھور ہونے کی وجہ سے بہت کمزور

ہے اس لیے آپ کو اس کا بے حد خیال رکھنا ہوگا

میں ایک چائلڈ سپیشلسٹ آپ کو ریفر کرتی ہوں اسے

پروپر ٹریٹمنٹ ملے گی تو وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

زحالے اور بے بی کو روم میں شفٹ کر دیا ہے آپ

لوگ ان سے مل سکتے ہیں ایکسکیوز می

ڈاکٹر کی بات سن کر ارحم نے ہاں میں سر ہلایا تو ڈاکٹر

مسکراتی ہوئی چلی گئی پھر ارحم اور باقی سب لوگ

روم میں داخل ہوئے جہاں زحالے نیم بیہوشی کی
حالت میں پڑی تھی جبکہ اس کے قریب پڑے بے بی
کارٹ میں دنیا جہاں کی خوبصورتی سموئے ارحم کی
ننھی پری لیٹی تھی

سب سے پہلے میں اپنی بھتیجی کو دیکھوں گی
عمل ایک ہی جست میں کارٹ تک پہنچتی بولی تو سب
لوگ ہنسنے لگے سب کی ہنسی کی آواز سن کر زحالے
کو ہوش آنے لگا جبکہ عمل اس ننھی پری کو اٹھائے
پیار کرنے میں مصروف تھی

پریشے تیاری کر لو تمہیں کل صبح کی فلائیٹ سے روس

جانا ہے

ٹھیک ہے پریرے

پریرے کی بات سن کر پریشے ہاں میں سر ہلاتی بولی اور
پھر سیدھے عمل کے پاس پہنچی اور اسے عمل سے گود

میں لیا

یہ کتنی پیاری ہے ماشاء اللہ

انشاء اللہ جلد ہماری بھی ایسی ہی ایک بیٹی ہوگی

پریشے کی بات سنتے شازل پریشے کے کان میں ہلکے سا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بولتا دور ہوا جبکہ پریشے کا دل کیا اس لوفر انسان کا سر

پھاڑ دے جسے ہو سپیٹل میں بھی رومینس کی پڑی ہے

زحالے کو ہوش میں آتا دیکھ کر علیزے پریشے سے

بے بی کو لیتی اسے زحالے کی گود میں ڈال گئی تو ارحم

اور زحالے دونوں نے ہی اپنی ننھی پری کو اس دنیا
میں ویلکم کیا

ارحم ہماری پری کا نام کیا ہوگا؟

میں بتاؤں

زحالے کے پوچھنے پر عمل فوراً بولی تو سب نے عمل

کی طرف دیکھا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

علیشے ارحم ملک

سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے عمل فوراً بولی تو

سب کو یہ نام بہت پسند آیا جبکہ اپنا نام سن کر علیشے

بھی مسکرائی جیسے اسے یہ نام پسند آیا ہو آج شاہ و ملک

کے سب مکین بے انتہا خوش تھے کیونکہ آج ان کی

زندگی میں ایک اور ننھی مہمان شامل ہوئی تھی۔

آج پریشہ روس جا رہی تھی مائیکل کی باڈی کو ٹھکانے

لگا کر روس کو اپنے قبضے میں کرنے کے لیے البتہ

شانزے اور علیزے اس بات کے بالکل خلاف تھیں

مگر یہاں ان کی سن کون رہا تھا سب نے پریشہ کو
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈھیروں دعائیں دیتے رخصت کیا تھا جبکہ شازل تو

اس بات سے ہی بہت خوش تھا کہ اس کی ہونے والی

بیوی اتنی سڑونگ ہے پریشہ کے جانے کے بعد سب

لوگ ملک ہاؤس کے لیے روانہ ہونے لگے تو اچانک

پریزے کا فون بولا فون پر "رونی کالینگ" دیکھ کر

پریزے کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ آئی پھر

اس نے فوراً کال اٹھائی

خالہ وہ چڑیل چلی گئی کیا

ہممم چلی گئی

ٹھیک ہے پھر سب کو لے کر میری بھیجی گئی لوکیشن

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

پر آجائیں

او کے کمنگ

کال اٹھاتے ہی پریزے کے فون سے روحان کی آواز

گو نجی اس کے سوال کرنے پر پریزے نے فوراً جواب

دیا تو روحان نے فوراً اپنی وہ بات کہی جس کے لیے

اس نے کال کی تھی پھر پریزے اس کی بات سنتی
ہامی بھرتی کال کاٹ گئی تقریباً آدھے گھنٹے کی ڈرائیو کے

بعد شاہ و ملک کے سارے مکین قصور کے قریب بنی

ایک سوسائٹی سینٹرل پارک ہاؤسنگ سوسائٹی میں

بنے ایک خوبصورت سے بنگلے کے آگے رکے جو چار

کنالوں پر پھیلا ایک لگژری بنگلہ تھا بنگلے کے اندر داخل

ہوتے ہی روحان اور اس کے کچھ ملازموں نے ان
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

پر پارٹی پوپرز چلائے

یہ سب کیا ہے روحان اور یہ گھر کس کا ہے؟

مما آپ ہمیشہ کہتی تھیں نہ کہ آپ کو بھی خالہ اور مامی

کی طرح اپنا ایک الگ گھر چاہیئے اور میں نے آپ سے

وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کو ضرور الگ گھر بنا کر دوں گا

علیزے کے پریشانی سے سوال کرنے پر روحان نے

فوراً جواب دیا تو علیزے نے ہاں میں سر ہلایا

بس یہ وہی گھر ہے

روحان کی بات سنتے علیزے پریشانی سے پہلے رہبان

اور پھر گھر کو دیکھنے لگی پھر چند ہی لمحوں میں علیزے

خوشی سے رونے لگی تو سب لوگ مسکرائے پھر
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

روحان آگے بڑھا اور اس نے علیزے کو اپنے حصار

میں لیا

مما میں نے یہ گھر آپ کی پریشے کی بابا کی اور عمل کی

ساری خواہشوں کو ذہن میں رکھتے بنایا ہے امید کرتا

ہوں آپ لوگوں کو پسند آئے گا

پسند بیٹا یہ تو مجھے بہت پسند آیا اللہ میرے بیٹے کو اور

کامیابیاں دے آمین

روحان کی بات سنتے عزیزے روتے ہوئے بولی تو روحان

مسکرایا پھر روحان سب کو گھر دیکھانے لگا سب کو ان

کانیا گھر شیخ ہاؤس بہت پسند آیا پھر شازل اور پریشے

کی شادی کے بعد شفٹینگ کرنے کا سوچتے سب لوگ
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

واپس آ گئے ابھی ان کا وہاں شفٹ ہونا ناممکن تھا

ایک تو پریشے اور شازل کی شادی کی تیاریاں اور پھر

شیخ ہاؤس میں ابھی کچھ کام باقی تھا اپنی بیٹی کے نئے

گھر جے بارے میں سنتے شائستہ بی بی اور صفیہ بھی بہت

خوش تھیں آخر کو ان کی اس اولاد نے بھی اپنا گھر بنا
ہی لیا تھا اور وہ دونوں دعا گو تھیں کہ اللہ انہیں وہ گھر
آباد رکھنا نصیب کرے آمین۔

یہ منظر ہے اے۔ ایف۔ آئی مال ماسکو کا جس کے سامنے
کالے رنگ کی رولز رائس آکر کی تھی اور اس کی اگلی سیٹ
سے ایک آدمی اترتا اور پھر اس نے پچھلی سیٹ کا دروازہ
کھولا تو ایک نوجوان جس کی عمر لگ بھگ چھبیس ستائیس
سال ہوگی ہیزل گرین آنکھیں بھورے بالوں میں گولڈن
سٹیکینگ کروائے انہیں جیل سے سیٹ کیے وائٹ شرٹ
بلو جینز وائٹ جوگرز اور آنکھوں پر سن گلاسز پہنے ہاتھ میں

سیگریٹ پائپ پکڑے اپنی پوری وجاہت کے ساتھ ہر دو
منٹ کے بعد سیگریٹ کے کش لگاتے نیچے اترا اور مال
کے اندر داخل ہوا اس کے ساتھ دو گارڈز بھی تھے جو ہاتھ
میں گن لیے اس کے ساتھ چلتے اس کی پوری حفاظت کر
رہے تھے وہ نوجوان سیدھا چلتا ایک دکان کے اندر آیا صاف
ظاہر تھا کہ اس کا ارادہ کچھ شوپینگ کرنے کا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سر یہاں سیگریٹ الاؤ نہیں ہے

رئیلی! کیا تم مجھے جانتی بھی ہو میں کون ہوں ایکچولی نہیں

جانتی ہوگی ورنہ یوں مجھ سے بات کرنے کی جرات نہ کرتی

رئیلی سوری سر یہ یہاں پر نئی ہے اسے پتہ نہیں تھا

دکان میں کام کرتی ایک سیلز گرل نے اپنی روایتی رشین

زبان میں اس لڑکے کو وہاں سیگریٹ پینے سے منع کیا تو

وہ لڑکا اکڑتے ہوئے اسی زبان میں اسے جواب دے گیا

جبکہ ایک سیلز بوائے بھاگتا آیا اور اس لڑکے سے معذرت

کرتا اس سیلز گرل کو وہاں سے لے گیا جبکہ وہ لڑکا ایک بار

پھر ڈے اپنے لیے کپڑے نکالنے لگا ریک سے جو کپڑے

اسے پسند آ رہے تھے وہ کپڑے نکال نکال کر وہ لڑکا اپنے

گارڈ کو پکڑاتا گیا پھر جب اس ریک کے سب کپڑے اس
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

نے دیکھ لیے تو چلتا ہوا دکان میں لگے دیوار گیر آئینے کے

سامنے آکر کھڑا ہوا اور تمام کپڑے اپنے سامنے کرتے ان

میں خود کو دیکھنے لگا ابھی وہ اس سب میں مست ہی تھا کہ

اچانک اس کی نگاہ اپنے سے پیچھے ریک میں کھڑی لڑکی پر

پڑی واٹ شرٹ کے ساتھ نیوی بلو ڈینیم رومپر واٹ جوگرز

پہنے بھورے بالوں کو اوپر سے اسٹائل سے باندھے باقی

بالوں کو کھلا چھوڑے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی جیسے ہی

وہ لڑکی جھک کر نیچے کے ریک سے شرٹ اٹھانے لگتی تو

اس کے ریشمی بال بھی ساتھ ساتھ حرکت دیتے وہ حسین

دوشیزہ اس لڑکے کو سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

تو وہ اپنی شوپنگ پر مٹی ڈالتا فوراً اس لڑکی کی طرف بڑھا

ہائے مائے نیم از مائیکل واٹس یورز

ایم پری نائیس ٹو میٹ یو مائیکل

چونکہ وہ لڑکی اسے رشین نہیں لگی تو مائیکل نے انگلش میں

اسے اپنا تعارف کروایا جبکہ اس کے تعارف کروانے پر

وہ لڑکی ایش گرے آنکھوں کے ساتھ ہلکے سا مسکراتی اپنا
تعارف کروا گئی تو مائیکل فوراً سمجھ گیا کہ شاید وہ واقع روس
میں نئی ہے اگر وہاں کی مقامی ہوتی تو فوراً مائیکل کو پہچان
جاتی

کال می مائیک

مائیکل کی بات سن کر وہ لڑکی مسکراتے ہوئے ہاں میں سر

ہلا گئی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا میں آپ کی کچھ مدد کر سکتا ہوں؟

امم ایکچولی یس میں یہاں میری فرینڈز کے ساتھ آئی تھی

اور وہ دونوں پتہ نہیں کہاں چلی گئیں تو آپ ہی تھوڑی ہیلپ

کر دیں امم مجھے بتائیں ان میں سے کونسا کلر زیادہ اچھا لگتا

ہے مجھ پر پیچ یا پھر یہ ہیزل گرین

مائیکل کے سوال کرنے پر وہ لڑکی کچھ پریشانی سے بولی تو

مائیکل نے اپنی آنکھوں سے گلاسز ہٹائے

آئی تھینک ہیزل گرین زیادہ بہتر ہے یہ بالکل آپ کی آنکھوں

سے میچ کرتا ہے

اوکے سو ہیزل گرین

مائیکل کے جواب دینے سے پہلے ہی پری بولی تو مائیکل نے

ہلکے سا مسکرا کر اسے جواب دیا جس پر وہ لڑکی مسکراتی ہوئی

کیش کاؤنٹر کی طرف بڑھی تو مائیکل بھی اس کے پیچھے ہو لیا

ان دونوں نے ایک ساتھ اپنی شرٹس کیش کاؤنٹر پر رکھیں تو

کاؤنٹر پر بیٹھے شخص نے پہلے پری کی شرٹ اٹھاتے بل کیا

اس سے پہلے کے پری پیسے دیتی مائیکل نے اپنا کارڈ آگے کیا

لیٹ می پے

بٹ---

اُس اوکے آگفٹ فروم می فور آ بیوٹیفل لیڈی

مائیکل کی بات سن کر پری نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا

تو مائیکل اس کی بات کاٹ گیا اور اس کی شرٹ کا بیگ اٹھا

کر اسے تھما دیا تو پری نے مسکراتے ہوئے اس سے بیگ

پکڑا اور جانے کے لیے مڑی

ویسے میں کافی بہت شوق سے پیتے ہوں اگر آپ کہیں تو میں

آپ کے لیے بھی ایک خرید سکتا ہوں

ہممم مجھے بھی کافی بہت پسند ہے اور تب زیادہ پسند ہے جب

وہ کسی اور کے پیسوں کی ہو

مائیکل کی کافی کی پیشکش کو پری نے مسکراتے ہوئے فوراً

قبول کیا تو مائیکل ہاتھ سے اشارہ کرتا اس کے ساتھ دکان

سے باہر آیا

یہ گارڈز ہر وقت تمہارے ساتھ ہوتے ہیں؟

ہاں دراصل میں بہت زیادہ پیارا ہوں تو لڑکیاں مجھے ڈسٹرب

نہ کریں یہ اس بات کا خیال کرتے ہیں
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پری کے سوال پر مائیکل نے مسکراتے ہوئے سفید جھوٹ

بولتا تو نہ چاہتے ہوئے بھی پری مسکرائی وہ روس کا ڈون ہے

یہ بات پری بہت اچھے سے جانتی تھی اور گارڈز ہر وقت

کیوں ساتھ ہوتے ہیں یہ بھی اچھے سے جانتی تھی اور آخر

کیوں نہ جانتی وہ یہاں اسے ہی تو ہٹانے آئی تھی تاکہ پھر سے
کوئی پریشہ رہبان شیخ کی فیملی پر آنکھ اٹھا کر نہ دیکھ سکے وہ
دونوں سیدھے چلتے مال کے فوڈ کورٹ پہنچے اور پھر مائیکل
کے گارڈ نے ان دونوں کو کافی لا کر دی پریشہ کافی پینے میں
مصروف تھی جب ایک لڑکی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی
تم یہاں کیا کر رہی ہو پری؟

وہ لڑکی بھاگتے ہوئے آئی اور چلائی پھر جیسے ہی وہ آگے
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بڑھنے لگی تو مائیکل کے گارڈ نے اس پر اپنی بندوقیں تانی
اور اسے آگے آنے سے روکا لیلی جو شکل اور حلیے سے وہاں

کی مقامی لگتی تھی ان گارڈ کو دیکھ کر حیران ہوئی

آپ اپنے گارڈ کو گن ہٹانے کا بولیں یہ میری فریڈ ہے

پریشے کے معصوم شکل بنا کر بولنے پر مائیکل نے اپنے گارڈز
کو اشارہ کیا جنہوں نے فوراً اپنی گن نیچے کی تو لیلی ان دونوں
گارڈز کو دیکھتی ڈرتی ہوئی پریشے کے پاس آئی
پری تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

لیلی ڈونٹ وری یہ مائیکل ہے اور یہ بہت اچھا ہے تمہیں پتہ
ہے اس نے مجھے شرٹ دلوائی وہ بھی اپنی آنکھوں سے

میچنگ کلر کی ہیزل گرین اور اب یہ مجھے کافی بھی پلا رہا ہے
visit for more story: www.urdunovelbank.com

اور تم تو جانتی ہو آئی لو فری کافیز

پری کوئی بات نہیں میں تمہیں فری کافی دلوا دوں گی تم چلو

یہاں سے

لیلی کے سوال پر پری خوشی سے بولی تو لیلی نے ڈرتے

ہوئے جواب دیا جبکہ لیلیٰ کی بات سن کر مائیکل کھڑا ہو گیا

اور اسے ایک گھوری سے نوازا جیسے کہنا چاہتا ہو "تم کیوں

"مرنا چاہتی ہو میرے ہاتھوں

ہاں چلتے ہیں ابھی مجھے یہ کافی ختم کرنی ہے کیونکہ یہ بہت

ٹیسٹی ہے بیٹھو نہ تمہیں بھی یہ کافی پینی چاہیے مائیک تمہیں

بھی پلائے گا رائٹ مائیک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شیور بے بی والے نوٹ

پریشے لیلیٰ سے بولتی اس کا بازو کھینچ کر اسے بیٹھاتی خود بھی

اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور مسکراتے ہوئے مائیکل سے بولی

تو مائیکل نے ہاں میں سر ہلاتے جواب دیا پھر لیلیٰ کو ایک

گھوری سے نوازنا اپنے گارڈ کو اشارہ کر گیا جو لیلیٰ کے لیے

بھی کافی لے آیا

ارے پیو نہ بہت ٹیسی ہے گارڈ بھائی اس کافی کا نام کیا ہے

اور کہاں سے ملتی ہے؟

بے بی ریف کافی نام ہے اس کا روس کی سب سے فیمس

ہے کسی بھی کافی شوپ سے آپ کو ایزی ملے گی

اور اگر نہ ملی تو

پیشے کے سوال کرنے پر مائیکل نے فوراً جواب دیا تو پریشے

معصوم سامنہ بناتی بولی

تو مجھے کال کرنا میں بھجوا دوں گا

مگر میرے پاس تو نمبر ہی نہیں آپ کا

تو لے لو نہ

او کے

پریشہ کی بات سنتے مائیکل مسکراتے ہوئے بولا تو پریشہ نے

اپنا ایک اور مسئلہ پیش کیا جس پر مائیکل ایک گہری

مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو پریشہ خوشی سے بولتی اپنا

موبائل مائیکل کے آگے کر گئی پریشہ کے موبائل آگے کرنے

پر مائیکل نے اپنا نمبر اس کے موبائل میں "مائیک جان" کے

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

نام سے سیو کیا

اپنا پرسنل نمبر دیا ہے نہ ان گارڈ بھائی کو تو نہیں دے دیا

نہیں کیرا پرسنل نمبر ہے

موبائل واپس ملتے ہی پریشہ معصوم شکل کے ساتھ گارڈ کی

طرف اشارہ کرتی بولی تو مائیکل نے مسکراتے نفی میں سر ہلایا

اور پھر جواب دیا مائیکل کا جواب سن کر پریشہ نے ایسے

خوشی کا اظہار کیا جیسے اسے کوئی کارون کا خزانہ ملا ہو

پری تم جسے عام انسان سمجھ رہی ہو وہ کوئی عام انسان نہیں

ہے اور نہ ہی اتنا فری ہے بہ تمہیں ریف بھیجتا رہے

مطلب؟

لیلی کی بات سن کر پری نے فوراً سوال داغا تو مائیکل بھی

خاموشی سے پری کے اپنی سچائی پتہ چلنے پر اس کا ریاکشن

دیکھنے لگا جو حیرانگی سے سوال کرتے مائیکل کو دیکھ رہی تھی

پری مائیکل روس کا ڈون ہے اسی لیے اس کے ساتھ یہ گارڈز

ہیں تاکہ کوئی مائیکل کو مار نہ دے سنا ہے کئی ڈون روس آئے

ہیں تاکہ وہ مائیکل کو مار کر روس پر قبضہ کر لیں مگر ابھی تک

سب کو صرف ناکامی ملی ہے

مطلب یور آبیڈ بوائے

لیلی کی پوری بات سن کر پریشہ حیرانگی سے بولی تو مائیکل

نے اپنا سر ہاں میں ہلایا

لوک آئی نو تمہارے لیے یہ ڈون والی بات ہضم کرنا مشکل

ہے مگر تم اس دنیا کی پہلی لڑکی ہو جو مجھے پہلی نظر میں نہ صرف

پسند آئی ہے بلکہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مائیکل کی بات سن کر اور پھر اینڈ میں شادی والی بات سن

کر پریشہ کا دل کیا اس آدمی کا سر پھاڑ دے اسے ایسے

محسوس ہوا جیسے دنیا کے سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں وہ

ایک لو فر انسان سے جان چھڑا کر یہاں آئی تھی تو یہاں اسے

دوسرا مل گیا تھا وہ وہاں بیٹھے بیٹھے ہی شازل اور مائیکل کا
کمپیریزن کرنے لگی تو اسے ہر لحاظ سے شازل زیادہ بہتر لگا
جبکہ اسے سوچوں میں گم دیکھ کر جہاں مائیکل پریشان ہوا
وہیں اپنی ڈیول کوئین کی اتنی لمبی خاموشی پر لیلی کو حیرانگی
ہوئی اب اگر پریشے کوئی جواب دیتی تو یہ ڈرامہ مزید آگے بڑھ
سکتا تھا مگر پریشے تو پتہ نہیں کن خیالوں میں کھو گئی تھی اور
اپنی اس ڈیول کوئین کو واپسی ڈرامہ کوئین بنانے کے لیے
لیلی نے ٹیبل کے نیچے سے پریشے کو پیر مارا تو پریشے ہوش کی
دنیا میں واپس لوٹی

کس نے کہا مجھے گڈ بوائز پسند ہیں مجھے اس شادی سے کوئی
مسئلہ نہیں مگر ابھی ہمیں ملے صرف آدھا گھنٹہ ہوا ہے پہلے

ہم ایک دوسرے کو اچھے سے جان لیتے ہیں اور اگر ہمیں لگا
کہ ہم ایک ساتھ اکٹھے رہ سکتے ہیں تو ہم شادی کر لیں گے
یہ تم کیا کہہ رہی ہو پری تم دونوں الگ مذہب سے ہو
مائیکل لوز می اور مجھے یقین ہے وہ میرے لیے اپنا مذہب
بدل لے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے ہم ایک ساتھ نہ رہے تو
مذہب بدلنے کی کسی کو ضرورت نہیں پڑے گی اس لیے ہم

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ بات بعد کے لیے چھوڑ دیتے ہیں

پریشے کی بات سن کر مائیکل نے مسکراتے ہوئے ہاں میں

سر ہلایا تو لیلی نے فوراً سوال داغا جس پر پریشے نے فوراً

جواب دیا اس سے پہلے کے کوئی کچھ بولتا پریشے کا موبائل

بجنے لگا جسے پریشے نے فوراً ریسو کیا

ہیلو ماریہ کہاں ہو مجھے تمہیں کسی سے ملوانا تھا

میم جیسا آپ نے مجھے بولا تھا آپ کے اشارہ کرنے پر میں

نے آپ کو کال کی ہے

کیا او شٹ ٹھیک ہے تم ویٹ کرو میں اور لیلی آتے ہیں

لیلی ماریہ کی کال تھی تمہارے فادر آ گئے ہیں چلو جلدی تم

جانتی ہو انہیں ویٹ کرنا پسند نہیں

کال ریسو کرتے ہی پریشہ خوشی سے بولی تو ماریہ نے فوراً
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

جواب دیا جس پر پریشہ پریشانی سے جواب دیتی کال کاٹ

گئی پھر اٹھتی ہوئی لیلی سے بولی اور اپنا بیگ اٹھایا

ایم سوری مائیک مگر ہمیں جانا ہوگا انکل کو ویٹ کرنا پسند

نہیں میں تمہیں کال کرونگی شام میں بائے بائے

او کے میں ویٹ کرونگا کال کا بائے سویٹ ہارٹ
پریشے مائیکل سے بولتی سپیڈ میں بیگ بند کرنے لگی تو مائیکل
نے فوراً جواب دیا جس پر پریشے ہاتھ سے بائے بائے کرتی
لیلی کے ساتھ فوراً لیفٹ کی طرف بڑھ گئی اور پھر لیفٹ
کے آتے ہی پریشے لیفٹ میں گھسی اور چند ہی لمحوں میں
مائیکل کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

~~~~~

سفینہ کی چیخ سن کر ملک ہاؤس کے سارے مکین ملک ہاؤس کے  
پچھلے لان کی طرف بھاگے ابھی وہ لان کی طرف بڑھ ہی رہے  
تھے کہ سامنے سے آتی سفینہ سیدھا روحان سے ٹکرائی اس سے پہلے

کہ سفینہ زمین پہ گرتی روحان نے اسے سہارا دیتے بچا لیا  
کیا ہوا تم چلا کیوں رہی ہو؟

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ

روحان کے سوال پر سفینہ ہکلا نے لگی وہ اس قدر برے طریقے  
سے ڈر چکی تھی کہ اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا سفینہ کی سفید  
ہوتی رنگت دیکھ کر عزیزے آگے بڑھی اور اس نے سفینہ کو

بازو سے پکڑ کر ساتھ لگاتے حوصلہ دیا  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

کچھ نہیں ہوا بچے سب ٹھیک ہے

عزیزے کی بات سن کر سفینہ جس کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں

زور زور سے روتے ہوئے آگے بڑھی اور روحان کے سینے میں

منہ چھپا کر رونے لگی سفینہ کی اس حرکت پر سب لوگ حیران

ہوئے جبکہ لان سے اندر آتی عمل سفینہ اور روحان کو دیکھ کر  
غصے میں آگئی

الے او وہ میرا بندہ ہے دور ہٹ اس سے

عمل چلاتی ہوئی آگے بڑھی اور پھر اس نے سفینہ کا بازو پکڑ کر

اسے روحان سے دور کیا اور خود روحان کے آگے کھڑی ہو گئی

سفینہ جو ابھی تک رو رہی تھی عمل کی اس حرکت پر کوئی بھی

رد عمل نہ دیتے ہوئے پاس کھڑی پرہیز کے ساتھ لگ گئی  
www.urdu-novel-bank.com

سفینہ کی معصوم حرکت پر عرب شارق اور رہبان کا دمدار

قمقہ گونجا جبکہ انہیں قفقہ لگاتے دیکھ کر علیزے نے پہلے انگلی

کے اشارے سے ان تینوں کو چپ رہنے کا کہا مگر جب وہ اس

کے اشارے پر بھی چپ نہ ہوئے تو علیزے نے پیر میں پھنی

چیل اتار کر ہاتھ میں پکڑی جسے دیکھ کر ان تینوں کی ہنسی کو بریک  
لگی تو علیزے ان تینوں کو گھورتی واپسی اپنی چیل پہن گئی اور

پھر سفینہ کی طرف متوجہ ہوئی

سفینہ چپ کرو بیٹا کیا ہوا ہے؟

پری آنٹی آپ کے لان میں نہ ایک کالے بالوں والی چڑیل

ہے اس کے منہ سے خون بھی نکلتا ہے میں نے دیکھا ہے

پریزے کے پیار سے پوچھنے پر سفینہ نے روتے ہوئے بتایا تو

سب نے حیرانگی سے عمل اور سفینہ کو دیکھا تو عمل ان سب

باتوں سے انجان بنتی کندھے اچکا گئی

او میرا بچہ ادھر آؤ میرے پاس

شانزے کے بازو پھیلا کر کہنے پر سفینہ فوراً بھاگتی ہوئی شانزے

کے گلے لگ گئی تو شانزے نے اپنی بھتیجی کو پیار کیا

ایک منٹ کو نسی چڑیل

پتہ نہیں

پریزے کے سوال پر سفینہ نے کندھے اچکاتے کہا

نہیں میرا مطلب آپ کو کہاں دکھی چڑیل؟

میں اور عمل باجی باہر لان میں کھیل رہے تھے تو عمل باجی

اچانک سے غائب ہو گئیں میں ان کو پورے لان میں ڈھونڈ

رہی تھی پر وہ مجھے کہیں نہیں ملی میں وہ دوسرے دروازے کے

پاس جو درخت ہے اس کے پاس گئی تو وہاں اچانک چڑیل

آگئی اور پھر میں نے ڈر کے زور زور سے چیخیں مارنا شروع کی

تو وہ چڑیل بھاگ کر اس دروازے سے اندر چلی گئی

پریشے کے سوال پر سفینہ منہ کے عجیب و غریب ڈیزائن بناتے  
ہاتھ ہلا کر بتانے لگی سفینہ کی پوری بات سن کر پریزے نے  
غصے سے عمل کو دیکھا جو پریزے کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے  
روحان کے پیچھے چھپنے کی کوشش میں تھی جبکہ روحان عمل کی  
شامت آتے دیکھ کر اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کرنے  
لگا جبکہ پریزے کو غصے میں عمل کی طرف بڑھتا دیکھ کر باقی  
سب نفی میں سر ہلانے لگے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عمل تم اپنی حرکتوں سے باز کب آؤ گی؟

ممی میں نے کچھ نہیں کیا

پریزے کے چلانے پر عمل روتی ہوئی شکل بناتے بولی

عمل جب تک تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ جاؤ گی تب تک میں

تمہیں رخصت نہیں کرونگی

ممی یہ کیا بات ہوئی اپنے ٹائم پر آپ ڈیڈ کے ساتھ فوراً رخصت

ہو گئیں اور اب جب میری باری آئی تو آپ منع کر رہی ہیں

پریزے کی بات سن کر عمل فوراً بولی تو پریزے نے عمل کا

بازو پکڑا اور علیزے کے ہاتھ میں اس کا بازو پکڑایا

تم ایک کام کرو اسے ابھی رخصت کر لو جاؤ میری جان چھڑاؤ

اس آفت کی پڑیا سے آگ لگی ہوئی شادی کی سدھرنا نہیں ہے

اس نے بس

پریزے کی بات سن کر سب لوگ ہنسنے لگے جبکہ عمل منہ بنا

گئی

چاچی میں پہلے کہہ رہی ہوں میں ایسے رخصت نہیں ہونگی



پورے رسم و رواج سے ہونگی

تم اگر باز نہ آئی عمل تو سچ کہہ رہی ہوں میں پورے رسم و

رواج سے رخصت تم بعد میں ہوگی تمہیں پورے رسم و رواج

سے دفن میں پہلے کر دوںگی

عمل کی بات سن کر پرہیز فوراً بولی تو عمل نے پاؤٹ بناتے

عرب کو دیکھا عمل کے دیکھنے پر عرب فوراً آگے بڑھا اور اپنی

بیگم کے گرد بازو پھیلاتا اسے اپنے حصار میں لے گیا  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com

سفینہ جاؤ بیٹا تم شازل بھائی کے ساتھ جا کر چیز لے آؤ

نہیں مجھے شازل بھائی ساتھ نہیں جانا مجھے روحان بھیا ساتھ

جانا ہے

عرب کی بات سن کر سفینہ فوراً بولی

کیوں لوٹ مچی ہوئی ہے تم نے بھیا ساتھ جانا ہے تو ٹھیک ورنہ  
رہنے دو کوئی چیز نہیں ملے گی

سفینہ کی بات پر عمل غصے سے بولی تو سفینہ ایک بار پھر رونے  
کے لیے تیار ہو گئی جبکہ اس کی شکل دیکھ کر روحان سفینہ کا  
بازو پکڑتا پریرزے کو بائے بائے کرتا فوراً باہر گیا تو عمل بھی چپ  
ہو گئی

مامی اسے میرا بندہ ہی ملتا ہے چیز کے لیے  
www.urdu-novel-bank.com  
عمل وہ چھوٹی ہے جانے دو

عمل کی بات پر شانزے ہنستے بولی تو عمل بھی روحان کے پیچھے

بھاگی بھئی آخر اب روحان باہر جا رہا تھا وہ بھی چیز لینے عمل

ایسا موقع کیسے ہاتھ سے جانے دیتی عمل کو جاتا دیکھ کر سب

لوگ لاؤنج میں آکر بیٹھتے پھر سے ایک بار باتوں میں مصروف ہو گئے۔

---

ہیلو کیسے ہو؟

ٹھیک تم کیسی ہو؟ میں تمہاری ہی کال کا ویٹ کر رہا تھا  
فون سے پریشہ کی آواز سن کر مائیکل فوراً بولا تو پریشہ نے  
گندا سامنہ بنا کر فون کو گھورا اسے کبھی بھی یہ فلمی ڈائلاگز  
اور چکنی چپڑی باتیں پسند نہیں تھی وہ عمل تھی جسے یہ  
سب اچھا لگتا تھا کیونکہ پریشہ کے مطابق اصل ڈرامہ کوئین  
وہی تھی وہ جب تک دن میں ایک دو دفعہ ڈرامہ نہ کر لے

اس کا دن نہیں گزرتا تھا

میں بھی ٹھیک خیریت میری کال کا کیوں ویٹ کیا جا رہا تھا

اپنی بے بی کا ویٹ نہ کروں تو کس کا کروں؟

پریشے کی بات سن کر مائیکل فوراً بولا تو پریشے کو الٹی آنے

لگی جسے وہ کنٹرول کرنے لگی

اووو اچھا کون بے بی؟

پری بے بی اور کون ہو سکتی میری بے بی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پریشے سب جانتے ہوئے بھی انجان بن کر بولی تو مائیکل

ہلکہ سا مسکرایا اور بولا اس سے پہلے کہ پریشے کچھ بولتی پریشے

کو شازل کی کال آنے لگی

۱۱۱۔۔ مائیک آئی ویل کال یو لیٹر بابا کی کال ہے ریسپو کرنا

ضروری ہے

یایا شیور لو یو بائے

بائے

پریشے کی بات سن کر مائیکل فوراً بولا تو اس کے منہ سے وہ

تین الفاظ جو وہ ہمیشہ شازل کے منہ سے زبردستی سنتی تھی

سن کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھتی گندا سامنہ بناتی بولی اور فوراً

کال کاٹ کر شازل کی کال اٹھائی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

شازل سے آئی لو یو سوچ اور کسی بھی دو مجھے جلدی سے

مجھے اس کی اشد ضرورت ہے اس وقت

آئی لو یو سوچ بچو اووو ممممااااا

کال اٹھاتے ہی بنا شازل کی آواز سنے پریشے فوراً بولی تو

شازل کی بجائے عمل بولی جبکہ عمل کی آواز سن کر پریشے

نفی میں سر ہلاتی مسکرائی

ویسے بھو میرا آئی لو یو اور کسی کافی ہے یا بھیا سے بھی لو

گی آپ

نہیں میری گریا کا کافی ہے

عمل کی بات سن کر پریشے فوراً بولی تو عمل خوش ہو گئی

بجو آپ کب واپس آئیں گی کیا آپ نے مائیکل کو ختم کر

دیا؟

نہیں ابھی نہیں کیا ختم مگر جلد کرونگی اور جیسے ہی اسے ختم

کرونگی فوراً واپس آؤنگی

عمل کے سوال سن کر پریشے فوراً بولی تو عمل افسردہ ہوئی

تبھی عمل کے ہاتھ سے شازل نے فون پکڑ لیا

تم میرے موبائل پر کیا کر رہی ہو؟

میں میری سونی بجو کو کسی دے ری تھی ادھر دو فون

شازل کے سوال پر عمل فوراً بولی اور اس کے ہاتھ سے

فون لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو شازل نے عمل کو گھورا

بجو آپ پتی مجھے گھور رہا ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شازل مت ڈراؤ بچی کو

شازل کو فون کان سے لگاتا دیکھ کر عمل زور سے تو اس کی

آواز پریشے کو بھی باخوبی سنائی دی جس پر پریشے فوراً شازل

کو ڈانٹتے ہوئے بولی تو عمل نے صوفے پر کھڑے ہوتے

دونوں ہاتھ کے انگوٹھے کنپٹی پر رکھتے ہوئے انہیں ہلاتے

ہوئے منہ چڑھایا اور پھر وہاں سے بھاگ کر باہر چلی گئی  
جبکہ عمل کی اس حرکت پر شازل نفی میں سر ہلانے لگا  
پتہ نہیں یہ کب بڑی ہوگی روحان کا تو اسلہ ہی حافظ ہے  
شازل کی بات سن کر پریشہ قہقہہ لگا کر ہنسی پھر وہ شازل  
کو اپنے اور مائیکل کے بارے میں بتاتے ہوئے اسے مزید  
آگے کیا کرنے والی ہے بتاتی فون کاٹ گئی جبکہ پریشہ کی  
باتیں سن کر فون کاٹتے ہی شازل قریبی صوفے پر بیٹھ گیا  
جب سے پریشہ گئی تھی وہ بار بار بس اس کی حفاظت کی  
دعائیں کر رہا تھا اس بات سے بے خبر کے پریزے نے  
پریشہ کی حفاظت اپنے اسلہ پر چھوڑی تھی اور وہ اسلہ کبھی  
اپنے بندوں کو رسوا نہیں کرتا ہے اس سب کے ساتھ



ساتھ پریزے نے پریشے کی حفاظت کے لیے ایک ڈون کی بھی  
بھی مدد لے رکھی تھی جو اس پر پوری نظر رکھے ہوئے تھا وہی جو  
نیلی آنکھوں والا عربی شہزادہ تھا وہی جو جب بات کرتا تو  
اس کے گال پر ایک ڈمپل پڑتا تھا مگر وہ شخص ہنستا نہ تھا  
یقیناً وہ عربی شہزادہ ہنستے ہوئے قیامت ڈھاتا ہوگا اور وہ  
کون تھا آپ لوگ تو جانتے ہی ہوں گے۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کال کاٹتے ہی پریشے اٹھی اور تیار ہو کر سیدھے مائیکل کو ملنے اس  
کے عالیشان پیلس پہنچی جو بہت جلد پریشے کے انڈر آنے والا

تھا پریشہ پیلس پہنچ تو گئی مگر اسے اندر جانے کی اجازت نہیں

دی گئی تو پریشہ نے فوراً سے مائیکل کو کال کی

آئی ہیٹ یو مائیک آئی ہیٹ یو

مائیک کی جان کیا ہوا ہے کیوں غصہ ہو؟

تم نے کہا تھا تم مجھ ڈے پیار کرتے ہو اور تم مجھ سے کتنا پیار

کرتے ہو میں نے دیکھ لیا آج

پریشہ کو اندر نہ جانے دینے کی وجہ سے پریشہ کا پارا چڑھ چکا تھا

اسے آج تک اس کے سگے باپ نے کسی چیز سے منع نہیں کیا

تھا پھر یہ لوگ کون ہوتے ہیں اسے اندر جانے سے منع کرنے

والے اور یہی سوچ کر پریشہ مائیک کے کال اٹھاتے ہی اس پر

چڑھ دوڑی پریشہ کی غصیلی اور معصوم آواز سن کر مائیکل پریشان

سا بولا تو پریشے نے وجہ بتانے کی بجائے ایک پھر غصے کا اظہار

کیا جس پر مائیک مزید پریشان ہوا

جانِ مائیک ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ؟

میں یہاں تمہارے پیلس آئی تھی تمہیں سرپرائز کرنے مگر یہاں تو  
تم نے کسی کو میرا بتایا ہی نہیں ہوا اور یہ گارڈ بھائی مجھے گن دیکھا  
رہے ہیں اندر بھی نہیں آنے دے رہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا تم مائیک پیلس میں ہو؟

مائیکل کے دوبارہ سوال دہرانے پر پریشے نے معصومیت کے

سارے ریکارڈ توڑتے بتایا تو مائیک نے حیرانگی سے ایک بار پھر

سوال کیا

نہیں میں پیلس کے باہر کھڑی ہوں پچھلے بیس منٹ سے اور اب

میں یہاں سے جارہی ہوں بائے

نہیں روکو دو منٹ صرف میں ابھی بلاتا ہوں تمہیں اندر

پریشے کے چلا کر جواب دینے پر مائیکل فوراً بولا اور پھر کال کاٹ

دی کال کٹنے کے اگلے ہی سیکنڈ ایک گارڈ باہر آیا اور پریشے کو

اپنے ساتھ اندر لے گیا پریشے اس گارڈ کے پیچھے چلتے چلتے پولیس

کو غور سے دیکھنے لگی پھر اس گارڈ نے پریشے کو لیجا کر ایک عالمگیر

سے ڈرائینگ روم میں بیٹھایا تو ایک ملازمہ اس کے لیے جوس

لے آئی جسے پریشے نے مسکراتے پکڑ تو لیا مگر اس میں سے ایک

بھی سیپ نہیں لیا وہ مائیک جیسے شخص پر بھروسہ نہیں کر سکتی

تھی پریشے جانتی تھی کہ پولیس میں ہر جگہ کیمرے لگے ہیں اس لیے

پریشے ڈرائینگ روم میں گھومتی ہر چیز ایسے دیکھنے لگی جیسے پہلی

بار دیکھی ہوا بھی پریشے گھوم ہی رہی تھی کہ مائیکل فون پر بات  
کرتے اندر داخل ہوا مائیکل کی آواز سنتے پریشے فوراً مڑی اور اسے  
دیکھتے مسکرائی

ہیلو بے بی

مائیک تمہارا پیلس کتنا اچھا ہے

تمہیں پسند آیا؟

مائیکل کے کال کاٹ کر مسکرا کے بولنے پر پریشے حیرانگی کا اظہار  
کرتے بولی تو مائیکل نے سوال داغا

حد سے زیادہ پسند آیا میں نے اتنا بڑا گھر کبھی کسی کا نہیں دیکھا

ویسے تمہیں کیسے پتہ میں کہاں رہتا ہوں؟

پریشے کے خوشی سے بولنے پر مائیکل قریبی صوفے پر بیٹھتے ایک

آئیوریز کرتے بولا پریشے مائیکل کے پیلس کو دیکھنے کے چکروں  
میں یہ بات بھول ہی گئی تھی کہ مائیکل اس ڈے مل کر پہلا  
سوال یہی کرے گا کیونکہ آج تک مائیکل نے اسے اپنے گھر کے  
بارے میں نہیں بتایا تھا

وہ میری فریڈ ہے نہ لیلی اس نے بتایا تھا اور پھر میں اسے بولا  
کہ مارکیٹ جا رہی ہوں اور وہاں سے سیدھا یہاں آگئی لوگوں  
سے راستہ پوچھتے پوچھتے  
visit for more novels:  
www.urdunovelbank.com

پریشے کی بات پر مائیکل فوراً مسکرایا کیونکہ یہ بات تو روس کے  
سب مقامی جانتے تھے کہ روس کا ڈون کہاں رہتا ہے

تم مجھ پر شک کر رہے ہو مائیک

نہیں بے بی میں نے تو بس ویسے ہی پوچھ لیا

پریشہ کی بات پر مائیک مسکراتے ہوئے بولا تو پریشہ بھی مسکرائی  
اور پھر یوں ہی دن گزرنے لگے جیسے جیسے دن گزرتے جا رہے  
تھے مائیکل کا بھروسہ پریشہ پر بڑھتا جا رہا تھا اب تو وہ پیلس میں  
مائیکل کی اجازت کے بغیر بھی آتی جاتی تھی اور پورے پیلس  
میں دندناتی پھرتی تھی جبکہ مائیکل کے سب ملازم اسے کسی ملکہ  
جیسا ٹریٹ کرتے اور پریشہ بدلے میں مائیکل پر اس بات کا بہت  
خوشی سے اظہار کرتی دن گزرتے جا رہے تھے اور شادی کے  
دن نزدیک آتے جا رہے تھے اب تو شادی میں صرف ایک ہی  
ہفتہ باقی تھا اور پریشہ اب تک روس میں تھی کیونکہ مائیکل اب  
تک زندہ تھا علیزے روز پریشہ پر غصہ کرتی کیونکہ علیزے کے  
مطابق مائیکل کو مارنے سے زیادہ ضروری پریشہ کی شادی تھی

پریشے کی روز روز کی ڈانٹ سن کر پریشے نے علیزے سے وعدہ  
کیا تھا کہ وہ اسی ہفتے مائیکل کا چھپٹر کلوز کر کے پاکستان آ جائے  
گی اور پھر جب تک شادی نہیں ہو جاتی وہ ایک نارمل لڑکی بن  
کر رہے گی اور ڈیول کوئین کی پوسٹ سے چھٹی لے لے گی پریشے  
کا وعدہ سن کر علیزے خاموش ہو گئی تھی پریشے نے ان سب  
کو بتایا تھا کہ وہ مائیکل کو اپنے بارے میں سب سچ بتا کر اسے مار  
دے گی اور پاکستان لوٹ آئے گی مگر عمل میڈم نے اس کا  
پلین سن کر اسے صاف دھمکی دی تھی کہ اگر اتنا ڈرامہ کرنے  
کے بعد پریشے مائیکل کو ایک ڈرامے کے ساتھ نہیں مارے گی تو  
وہ اس کی شادی میں نہیں بیٹھے گی جس پر پریشے نے عمل سے ہنستے  
ہوئے اس ڈرامے کا پوچھا تھا جو کرتے ہوئے اسے مائیکل کو



اس کے زوال تک پہنچانا تھا پریشے کے پوچھنے پر عمل نے جو  
طریقہ اسے بتایا تھا وہ کافی حد تک پریشے کو بھی پسند آیا تھا پھر  
اس ڈرامے کو عمل کو اور باقی سب کو لائیو دیکھانے کا وعدہ  
کرتے ہوئے پریشے کال کاٹ گئی تھی ملائیشیا کی ڈون بننے کے  
بعد یہ پریشے کی پہلی کامیابی ہونے والی تھی جسے دیکھنے کے لیے  
سب لوگ بہت ایکسائٹڈ تھے مائیکل کو مار کر پریشے کو اپنی دہشت  
روس ملائیشیا اور باقی کے تمام ممالک میں پھیلائی تھی تاکہ کوئی  
بھی آئندہ لیڈی کلر کی طرح ڈیول کوئین کو بھی ہلکے لینے کی غلطی  
نہ کرے اور اس دہشت کو پھیلانے کی پوری تیاری پر ریزے نے  
ماریہ کے ذریعے کروائی تھی جو مائیکل کی موت کو ڈارک ورلڈ میں  
بھی لائیو دیکھانے والی تھی ڈارک ورلڈ میں بھی سب جانتے تھے

کہ روس کے ڈون مائیکل کی جان کو خطرہ ہے اور سب ہی تاک لگائے بیٹھے تھے کہ کون اب مائیکل کو مار کر اس کی جگہ لینے والا

ہے کون روس کا نیا ڈون بننے والا ہے سب کے ذہن میں اس وقت دو ہی نام تھے روس کے نئے ڈون کے طور پر ایک تو مصر

کا ڈون زیروکس تھا جو اتنی طاقت رکھتا تھا کہ مصر اور اس کے ارد گرد کے ممالک کے لوگ اس کی موجودگی سے بھی ڈرتے تھے

وہ سر عام ڈرگز اور ہیروئین کی پیداوار کرتا تھا اور اس کی سمگلنگ

بھی کرتا تھا مگر کوئی چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکتا تھا دوسری

تھی ملائیشیا کی سابقہ ڈون لیڈی کلر جو اپنے آپ میں ہی اتنی

طاقت رکھتی تھی کہ کوئی اس سے صحیح بات کرتے ہوئے بھی

پہلے سو دفعہ سوچتا تھا کیونکہ لیڈی کلر کا کوئی پتہ نہیں تھا اس کا

کب اور کس بات پر دماغ گھوم جائے اور وہ آپ کو تیزاب پیلا  
کر آپ کو اللہ کے حوالے کر دے مگر ڈارک ورلڈ میں سب ہی  
اس بات سے انجان تھے کہ مائیکل کو مارنے والی لیڈی کلر نہیں  
ڈیول کوئین ہے اور وہ ڈیول کوئین لیڈی کلر سے ستر گنا زیادہ  
دردناک موت دینا جانتی ہے۔

---

visit for more novels:

[www.urdunovelbank.com](http://www.urdunovelbank.com)

عمل کے پلین کے مطابق پریشے نے مائیکل سے شادی کی  
خواہش کی تھی جسے سنتے مائیکل پاگلوں کی طرح چلایا تھا اس  
بات سے بے خبر کہ آخر اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے  
پریشے کی خواہش کی تاب لاتے ہوئے مائیکل نے فوراً شادی

کی جگہ بک کروائی تھی وہ مزید پریشہ کو خود سے دور نہیں رکھنا

چاہتا تھا مائیکل اور پریشہ کی شادی بہت مختصر ہونی تھی یہ

خواہش مائیکل نے ظاہر کی تھی کیونکہ اسے اپنی جان کا خطرہ

تھا پریشہ کی طرف سے لیلی اور ماریہ شادی میں شرکت کرنے

والی تھیں جبکہ مائیکل کی طرف سے اس کے گارڈز کے سوا

کوئی بھی شرکت نہیں کرنے والا تھا شادی یلاگن پیلس میں

ہونا طے پائی تھی جو کہ روس کے شہر موسکو میں یلاگن آئیلینڈ

پر واقع تھا مائیکل اس وقت مائیک پیلس میں اپنے کمرے میں

کھڑا اپنی شادی کے لیے تیار ہو رہا تھا بلیک ٹکسڈو مائیکل کی

پر سنیلٹی کو چار چاند لگا رہے تھے جبکہ دوسری طرف پریشہ

بلیک جینز کے اوپر بلیک ہی ٹوپ پہنے مائیکل کو مارنے کی

پوری تیاری کرتے اپنے کمرے سے نکلی تھی اور پھر ماریہ

اور لیلی کے ساتھ سیدھا یلاگن پیلس پہنچی تھی ماریہ، لیلی

اور پریشے وقت سے کافی پہلے پہنچتی وہاں پر اپنی ساری تیاری

کر چکی تھیں پاکستان لاہور میں ملک ہاؤس کے لاؤنج میں لگے

دیوار گیر ایل۔ای۔ڈی پر زحالے بھی اپنا لیپ ٹاپ کنیکٹ

کیے ماریہ کے لگائے گئے کیمروں کے ذریعے وہاں پر کھڑی

پریشے لیلی اور ماریہ کو دیکھ رہی تھی جیسے ہی سب کچھ کلئیر  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ہوا تو زحالے نے فوراً سے سب کو لاؤنج میں اکٹھا کر لیا اور

سب لوگ ہی آکر لاؤنج میں بیٹھ گئے جبکہ دوسری طرف

ماریہ نے اپنی سکلز کے ذریعے ڈارک ورلڈ میں بھی سب

کو لائیو پر لیا مگر ڈارک ورلڈ میں کسی کو نہیں پتہ چلا کہ اس

لائو میں کیا ہونے والا ہے کیونکہ یہ لائو مائیکل کی طرف سے

تھا جو سب کو اپنی شادی دیکھانا چاہتا تھا مگر اس بات سے

انجان تھا کہ ماریہ اس کے لائو کیمروں کو ہیک کر کے اس

پر کیا دیکھانے جا رہی ہے سب کچھ ہو جانے کے بعد لیلی

نے پریشے کو تھیزاپ کیا اور کچھ ہی منٹ بعد ماریہ نے پھر

وہ تینوں وہاں سے چلی گئی یہ سب کچھ ملک ہاؤس کے مکین

بیٹھے اپنی ایل-ای-ڈی پر دیکھ رہے تھے پریشے کے جانے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کے کچھ ہی دیر بعد مائیکل اپنے گارڈز کے ساتھ وہاں پہنچا اور

کرسی پر بیٹھتا پریشے کا انتظار کرنے لگا تقریباً بیس منٹ کے

بعد مائیکل کا انتظار ختم ہوا کیونکہ پریشے ایک بار پھر یلاگن پیلس

پہنچ چکی تھی پریشے کے آتے ہی یلاگن پیلس میں فون کے سگنلز

بند ہو گئے تاکہ ڈارک ورلڈ سے کوئی بھی مائیکل کو فون نہ کر سکے  
پریشے کو ویڈنگ ڈریس کی بجائے جینز ٹوپ میں دیکھ کر مائیکل

حیران ہوا

یہ کیا پری تم تیار ہو کر نہیں آئی کوئی بات نہیں میں ویٹ کرتا  
ہوں تم اندر جا کر تیار ہو جاؤ

یلاگن پیلس کے سبزہ پر کھڑے ہو کر مائیکل پہلے حیرانگی سے بولا  
اور پھر خود کی حیرانگی کنٹرول کرتے ہوئے اس نے یلاگن پیلس  
کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک تجویز پیش کی

مائیکل میں تیار نہیں ہونگی کیونکہ میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی  
میں تو یہاں کسی اور مقصد سے آئی تھی اور اب جلد میں اپنا  
مقصد پورا کر کے واپس لوٹ جاؤنگی

پریشے کے مسکرا کر بولنے پر مائیکل کو کچھ غلط ہونے کا احساس

ہوا اور پھر اسے غصہ آنے لگا

پری اگر تم نے مجھ سے شادی نہیں کی تو میں یہاں تمہیں زندہ

گاڑ دوں گا میرے غصے کو ہوا مت دو

میں تمہارے غصے سے نہیں ڈرتی مائیکل ڈرنا تمہیں میرے غصے

سے چاہیئے کیونکہ اس وقت میں تمہارے نہیں تم میرے لوگوں

کے بچ کھڑے ہو ایک دم اکیلے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

مائیکل کے چلانے پر پریشے ہنستے ہوئے بولی تو مائیکل نے گھوم

کر اپنے گارڈز کی طرف دیکھا جن میں سے ایک بھی اس کی جان

پہچان کا نہیں تھا مطلب صاف تھا کہ مائیکل کے یلاگن پیلس

پہنچتے ہی پریشے کے گارڈز نے خود کو مائیکل کے گارڈز سے بدل



لیا اور یہ سب انہوں نے اتنی آسانی اور صفائی سے کیا کہ مائیکل کو پتہ ہی نہ چلا

کون ہو تم اور یہاں کیوں آئی ہو؟

میں وہی ہوں جس کی فیملی پر تم نے حملہ کرنے کی گستاخی کی

میں پریشہ رہمان شیخ ہوں ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین

خود پر خطرہ محسوس کرتے ہوئے مائیکل اپنی گن نکال کر پریشہ

کی طرف کرتے ہوئے غصے میں کہتا ہے تو پریشہ اس کے

آدھے سوال کا جواب دیتی ہے اور باقی آدھے سوال کا جواب

اسے خود ہی مل جاتا ہے پریشہ کی بات سن کر مائیکل کو یاد آتا

ہے اس نے کبھی پریشہ کو نہیں پوچھا وہ یہاں کیوں آئی ہے

نہ اس نے کبھی پریشہ کو اپنے پیلس اور اپنے آفس کا پتہ دیا مگر

پریشے خود با خود ہی اس کے پیلس اور آفس بھی آ جاتی ہے اور  
پھر اسے وہ لمحہ بھی یاد آتا ہے جب پریشے اس کے ٹورچر سیل  
کے باہر کھڑی تھی پریشے نے اسے کہا تھا کہ کوئی اسے یہاں اٹھا  
کر لایا ہے جبکہ اسے اب سمجھ آیا تھا کوئی اسے اٹھا کر نہیں لایا  
تھا وہ وہاں خود ہی آئی تھی ابھی مائیکل اپنی ہی سوچوں میں گم  
تھا کہ پریشے آگے بڑھتی ہے اور ایک زوردار لات مائیکل کے  
پیٹ میں دے مارتی ہے جس سے مائیکل کے ہاتھ سے نہ صرف  
گن گرتی ہے بلکہ وہ ہوش کی دنیا میں واپس آتا درد سے کراہتا  
زمین پر گھٹنے کے بل گر جاتا ہے ڈارک ورلڈ میں سب لوگ یہ  
منظر دیکھ رہے تھے جبکہ ملک ہاؤس میں بھی یہ منظر دیکھتے ہوئے  
پریزے سمیت سب کے ذہن میں بس ایک ہی خیال تھا کہ اب

پریشے آگے کیا کرنے والی ہے مائیکل کو کیسے مار کر اپنی وہشت  
پھیلانے والی ہے مائیکل کو زمین پر گرتا دیکھ کر پریشے فوراً سے  
آگے بڑھتی ہے اور اس کے سینے پر ایک گھٹنا چبھوتے ہوئے  
اپنی جینز سے ایک چاقو نکالتی ہے

مجھے ان لوگوں سے سخت نفرت ہے جو میری فیملی کو آنکھ اٹھا  
کر دیکھتے ہیں

پریشے یہ کہتے ہی وہ چاقو سیدھا مائیکل کی ایک آنکھ میں گھساتی ہے

تو چاقو مائیکل کی آنکھ پھاڑتا ہوا اس کے اندر گھس جاتا ہے جبکہ

مائیک درد کی شدت سے چلا اٹھتا ہے اس کی چیخیں پورے یلاگن

آئیلینڈ پر پھیل جاتی ہیں پھر پریشے چاقو اس کی آنکھ سے نکال

لیتی ہے

اس ہی زبان سے میرے بھائی کو مارنے کا کہا تھا نہ تم نے  
پریشہ کہتے ہوئے اسی چاقو سے مائیکل کی زبان کاٹ دیتی ہے  
اسی ہاتھ سے مجھ پر گن تانی تھی نہ تم نے  
پریشہ کہتے ہوئے اس کے الٹے ہاتھ کی بازو میں اپنا چاقو گھساتی  
ہے

اس ہی حلق سے آواز نکلی تھی نہ تمہاری کہ تم میری گریبا کو تباہ  
و برباد کر دو گے

visit for more novels:  
[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

پریشہ یہ کہتے ہوئے چاقو سیدھا مائیکل کے منہ کے ذریعے اس  
کے حلق میں گھساتی ہے اور مائیکل اسی وقت دم توڑ جاتا ہے  
مگر پریشہ پر تو آج کوئی بھوت ہی سوار تھا وہ مائیکل کے حلق کو  
اپنے چاقو سے چیرتے ہوئے اس کے سینے تک آتی ہے اور پھر

اس کے سینے کو چیرتے ہوئے اس کے دل کے پاس آتی ہے  
اس گھٹیا دل نے ہی مجھ سے محبت کرنے کی جرات کی تھی نہ  
اور اس نے ہی میری فیملی کے لیے سب سے پہلے بغاوت  
شروع کی تھی نہ

پریشہ یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے مائیکل کا دل کھینچ کر نکالتی  
ہے اور اسے زمین پر پھینک دیتی ہے پھر وہ اپنے چاقو کی مدد  
سے مائیکل کی باڈی کے ٹکڑے اس مہارت سے کرتی ہے جیسے  
وہ یہ سب پہلی دفعہ نہیں صدیوں سے کرتی آرہی ہو پریشہ کو  
اس طرح مائیکل کو اتنی دردناک موت دیتے ڈارک ورلڈ کے

ساتھ ساتھ ملک ہاؤس والے بھی حیران اور پریشان ہوتے ہیں  
اور پریشہ سے کچھ پل کے لیے خوف محسوس کرتے ہیں مائیکل

کے ٹکڑے کرنے کے بعد پریشے اپنے ہاتھ میں چاقو پکڑے کھڑی  
ہوتی ہے اس کے ہاتھ اور چاقو سے مائیکل کے خون کی بوندیں  
ٹپ ٹپ بہنے لگتی ہیں جسے دیکھ کر علیزے اور شانزے تو اپنا  
رخ ہی موڑ لیتی ہیں ان سے اب مزید نہیں دیکھا جاتا وہ بات  
الگ ہے کہ وہ پہلے بھی سب کچھ آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہلکے ہلکے  
سا ہی دیکھتی ہیں پورا نہیں

سن لو ڈارک ورلڈ کے واسیوں اگر میری فیملی میں سے کسی  
کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو اسے میں اس سے بھی بدتر  
موت دونگی میں لیڈی کلر نہیں ہوں جو ایک ہی تیزاب پیلا کر  
کام ختم کرتی ہے میں ڈیول کوئین ہوں میں ہمیشہ اپنا بدلہ سود  
سمیت واپس لیتی ہوں

پریشے غصے سے ہوتی لال آنکھوں کے ساتھ کہتے ہی مائیکل کا دل

اپنے پیروں تلے بری طرح کچل دیتی ہے اور اس کے ساتھ ہی

یلاگن پیلس سے آتی لائیو کوریج بند ہو جاتی ہے پورے ڈارک

ورلڈ میں بھی اور ملک ہاؤس میں بھی پھر پریشے اپنے گارڈز کو وہاں

سے سب کچھ صاف کرنے کا کہتی سیدھا اپنے ہوٹل روم میں آتی

ہے اور علیزے کو کیے وعدے کے مطابق کپڑے بدلتی فریش ہوتی

اپنی پاکستان جانے کی فلائٹ کے لیے نکل جاتی ہے مائیکل کو ختم

کرنے کے بعد ڈارک ورلڈ کے رولز کے مطابق پریشے اب آفیشلی

ملائیشیا کے ساتھ ساتھ روس کی بھی ڈون بن گئی تھی جبکہ روس

اور دنیا بھر میں موجود مائیکل کی ساری پراپرٹیز، بینک بیلنس اور

پیسہ سب اب پریشے کے نام آٹومیٹکلی ہو جاتا ہے مائیکل کی اتنی

دردناک موت دیکھنے کے بعد ایک بات تو پکی تھی اب کوئی بھی  
اس ڈپول کوئین کو ہلکے میں نہیں لے گا اور نہ ہی اس کی فیملی کی  
طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرات کرے گا۔

---

آج پریشہ پاکستان واپس آرہی تھی عزیزے اس بات پر بہت خوش  
تھی اس نے گھر میں ساری پریشہ کی فیورٹ چیزیں بنائی تھیں جبکہ  
پریشہ کی فیورٹ چیزیں عزیزے کو بناتے دیکھ کر عمل میڈم کا ایک  
نیا پھڑا سٹارٹ ہو چکا تھا اسے بھی اپنی فیورٹ چیزیں کھانی تھی مگر  
پریرزے کے ہاتھ سے بنی ہوئی

پتہ نہیں میں نے کونسا گناہ کر دیا ہے جو اس مجھے اس طرح سے سزا  
دے رہا ہے



تم نے ایک معصوم کا دل توڑا تھا اور پھر اسے تھپڑ بھی مارا تھا مجھے  
لگتا ہے اسی کی سزا مل رہی ہے تمہیں

پریزے کی بات سن کر رہمان فوراً بولا تو پریزے نے اسے کھا جانے  
والی نظروں سے گھورا پریزے آج بھی رہمان کا ون اینڈ اونلی

کرش تھی جس کے بارے میں رہمان ایک لفظ بھی برداشت نہیں

کرتا تھا پھر چاہے وہ عرب ہی کیوں نہ ہو اور رہمان کی اس فکر مندی

کو سمجھتے ہوئے عرب آج بھی رہمان سے ہنگے لینے پر باز نہیں آتا تھا  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پریزے کی گھوری پر رہمان نے اسے مسکرا کر دیکھا تو پریزے کا دل

کیا عمل اور اس کے چلیو دونوں کو شوٹ کر دے مگر وہ خود پر جبر

کر کے بیٹھی رہی

عمل بیٹا تم چاچی سے بول دو وہ بنا دیں گی

اگر تمہیں چاچی سے نہیں بنوانا تو میں بنا دیتی ہوں

عمل کو ضد کرتا دیکھ کر صفیہ بولیں تو ان کی بات مکمل ہونے پر

شانزے نے فوراً آفر کروائی جس پر عمل نفی میں زور زور سے سر

ہلاتی منہ بناتی ملک ہاؤس کے لاؤنج کے فرش پر سینے پر بازو باندھے

غصے سے لیٹ گئی عمل کی اس حرکت پر عرب کو اپنی بیٹی پر ٹوٹ

کر پیار آیا اور اپنے دل کی بات پر لبیک کہتے وہ فوراً کھڑا ہوتا عمل کے

پاس پہنچا اور اسے اپنے بازو کے سہارے اٹھایا جبکہ عمل جس طرح

سے لیٹی تھی ویسی ہی بیٹھ گئی مگر عرب کی بازو کے سہارے پھر

عرب نے پیار سے اپنی بیٹی کے گال پر کس کیا تو عمل فوراً سے منہ

بناتی عرب کو دیکھنے لگی

ابھی عرب کچھ بولتا اس سے پہلے ہی ایک دو سال کی چھوٹی بچی بابا  
کرتی بھاگ کر آئی اور شازل کی ٹانگ سے چپک گئی اس بچی کی حرکت  
پر سب لوگوں نے پہلے اس بچی کو پھر شازل کو اور پھر دروازے  
میں کھڑی پریشہ کو دیکھا بچی کو اپنی ٹانگ سے چپکتا دیکھ کر شازل نے  
فوراً اسے گود میں اٹھایا تو وہ فوراً شازل کے گلے سے جا لگی اس کے  
ایسے گلے سے لگنے پر شازل نے بھی پریشہ کو دیکھا جو اس بچی کو  
دیکھتے ہوئے مسکراتی ہوئی اندر آئی پھر شائلستہ بی بی صفیہ اور باقی سب  
سے ملنے لگی

بھیا؟؟؟

عمل کے آنکھیں چھوٹی کر کے شازل کو بلانے اور پھر آئیرو ریز

کرنے پر شازل گر بڑایا اور پھر کندھے اچکا گیا

بجو یہ بچی کون ہے؟

عمل میں جب ابھی ایئرپورٹ سے گھر آرہی تھی تو راستے میں میں نے ایک کار ایکسیڈنٹ دیکھا اس گاڑی کو کسی ڈمپر نے اتنے برے طریقے سے ہٹ کیا تھا کہ اس میں آگے بیٹھے میاں بیوی اسی وقت دم توڑ گئے جبکہ یہ بچی پچھلی سیٹ پر بیٹھی مسلسل رو رہی تھی اور ہماری سوسائٹی کے لوگوں کا جو کام ہے بچی رو رہی پر اسے کوئی نہیں پکڑ رہا الٹا سب لوگوں کو اپنے اپنے سوشل اکاؤنٹس کے لیے ایک بریکنگ نیوز مل گئی جس کی وہ کوریج کرنے لگے تھے مجھے نہیں پتہ تھا کار میں ایک بچی بھی ہے میں آگے بڑھی تو ان میان بیوی کو بچانے کے لیے تھی مگر جب آگے بڑھی تو پتہ چلا وہ دونوں فوت ہو چکے تھے اور یہ بچی رو رہی تھی میں نے جیسے ہی ہاتھ بڑھا کر اسے گود اٹھایا

تو یہ فوراً ہی رونا بند ہو گئی پھر میں نے ایسولینس بلائی اور ان میاں  
بیوی کو سپرد خاک کیا اور اسے لے کر گھر آگئی پورے راستے اس نے  
بس بابا بابا کی رٹ لگائی ہوئی تھی اور میں یہی سوچ سوچ کر پریشان  
ہوتی رہی کہ میں اسے اس کے بابا کہاں سے لا کر دوں مگر جیسے ہی ہم  
دروازے پر پہنچے تو شازل کو دیکھ یہ خوشی سے چیختی میرے سے ہاتھ  
چھڑاتی فوراً شازل کے گلے جا لگی  
عمل کے سوال پر پریش نے ایک گہری سانس لیتے تفصیلی جواب دیا  
مگر بچو بھیا ہی کیوں پہلے تو چلو اور ڈیڈ تھے؟

وہ اس لیے عمل کیونکہ شازل کا قد کاٹھ اور سٹائل سیم اس آدمی  
جیسا ہے جو کار ایکسیڈنٹ میں مر گیا وہ ابھی چھوٹی ہے بہت اور یہی  
وجہ ہے کہ وہ شازل کو اپنا باپ مان رہی ہے وہ تو یہ بھی نہیں جانتی

کہ وہ اس دنیا میں اکیلی رہ گئی ہے

عمل کے کنفیوزڈ ہو کر پوچھنے پر پریشہ فوراً بولی جبکہ اپنی آخری بات پر

پریشہ کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا جسے پریشہ نے فوراً صاف کیا

تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو پریشہ اس کے رشتے دار تو ہوں گے ہی نہ

باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے

میں نے پتہ کیا ہے مامی اس کے ماں باپ نے پسند کی شادی کی تھی

اور اس کے ماں باپ کو ان کے سارے رشتے داروں نے چھوڑ دیا

تھا یہاں تک اس لڑکے عارب کو اس کے سگے باپ نے بھی اپنی

جائیداد سے آگ کر کے نکال دیا تھا اور اس کی ماں رافیا کے گھر

والوں نے شادی کے بعد اسے پہچاننے سے انکار کرتے گھر سے نکال

دیا تھا کوئی ماں باپ اتنا ظالم بھی ہو سکتا ہے مجھے نہیں پتہ تھا

شانزے کے سوال پر پریشے نے وضاحت دی تو سب نے افسوس سے اس بچی کو دیکھا جو شازل کی گود میں بیٹھی اس کی شرٹ کے بٹن سے کھیل رہی تھی

ممی اب ہم کیا کریں گے؟

زحالے کے سوال پر پریشے بالکل خاموش رہی اسے بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے مگر اس بچی کو دیکھ کر سب سے زیادہ تکلیف میں رہمان اور شارق تھے کیونکہ کبھی وہ بھی اس بچی کی طرح ہی ٹھکرائے گئے تھے اس سے پہلے کے کوئی کچھ بولتا اس بچی نے اونچی اونچی رونا شروع کر دیا بچی کو روتا دیکھ کر پریشے فوراً اٹھی اور اس نے شازل کی گود سے بچی کو اٹھاتے چپ کروایا مگر وہ بچی چپ ہونے کے دو منٹ بعد پھر سے رونا شروع ہو گئی

شاید اسے بھوک لگی ہے

میرے پاس علیشے کا ایک نیا فیڈر ہے میں نے ابھی کھولا نہیں میں

اس میں دودھ لا دوں

پریشے کی بات سن کر زحالے فوراً بولی تو پریشے نے ہاں میں سر ہلایا

پریشے کے سر ہلاتے ہی زحالے فوراً سے اٹھی اور فیڈر میں دودھ لے

آئی پھر پریشے نے اس بچی کو دودھ پیلایا تو بچی ہنستی ہوئی ایک بار

پھر شازل کی گود میں چڑھ گئی جس پر شازل اسے گود میں اٹھاتے

پیار کرنے لگا یہ سب کچھ پریرزے انتہائی خاموشی سے بیٹھتی دیکھنے

لگی اس سب میں بچی کے رونے اور پھر ہنسنے پر پریشے کے تاثرات

بھی پریرزے سے مخفی نہ رہے

میرے خیال میں ہمیں اس بچی کو کسی یتیم خانے جمع کروا دینا



چاہیئے اور اس کی ساری ذمہ داری اور دیکھ بھال میں خود دیکھوں گی

میرے پاس کچھ ٹرسٹی لوگ ہیں جو یتیم خانے چلاتے ہیں میں ان

میں سے کوئی اس بچی کے لیے دیکھ کر تمہیں بتاتا ہوں

پریزے کی بات سن کر شارق فوراً بولا تو پریزے نے ہاں میں سر ہلایا

مگر نظریں پریزے کی اب بھی پریشے پر تھیں جو پریزے کی بات سنتی  
کچھ چپ سی کر گئی تھی

کیا ہم اسے یتیم خانے نہیں چھوڑیں گے مہی یہ کتنی کیوٹ ہے یہ  
ہمارے ساتھ ملک ہاؤس بھی تو رہ سکتی ہے

میرے پاس تو الریڈی ایک چھوٹی بچی ہے میں دوسری افورڈ نہیں کر

سکتی عمل ہاں چاچی اور مامی سے پوچھ لو ان دونوں کی بیٹیاں بڑی

ہو گئی ہیں اور ان کی شادی ہو گئی ہے وہ بالکل فری ہیں

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر پریزے مسکراتے ہوئے بولی تو پریزے  
کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے عمل نے ناک چڑھائی

نہ جی نہ میں اب اس عمر میں اتنی چھوٹی بچی نہیں سنبھال سکتی  
اگر یہ تھوڑی اور بڑی ہوتی تو میں سنبھال لیتی

پریزے کی بات سنتے عزیزے فوراً بولی تو شانزے نے بھی انکار کیا  
ان دونوں کا بھی انکار سن کر پریزے نے کندھے اچکائے

عمل وہ مجھے صرف دو سال کی لگ رہی ہے جس کا مطلب ہے وہ

خود کچھ نہیں کر سکتی نہ کھا سکتی ہے نہ پی سکتی ہے اور وہ یقیناً پیپہ

استعمال کرتی ہے اس لیے ہم میں سے کوئی بھی اسے نہیں رکھ سکتا

بیٹا مجھے بھی دکھ ہو رہا ہے کہ ہمیں اسے چھوڑنا پڑ رہا ہے مگر ہم کر بھی

کیا سکتے ہیں

عمل کی شکل دیکھتے پریزے نے عمل کو سمجھایا تو عمل خاموش ہو گئی

پریزے جانتی تھی پریشے اس بچی کو اپنے پاس رکھنا چاہتی ہے مگر وہ

تب تک اسے اس بات کی اجازت نہیں دے سکتی تھی جب تک وہ

خود اپنے منہ سے اجازت نہ مانگ لے

پریزے کیا میں اسے رکھ سکتی ہوں اپنے پاس؟

کیا تم اسے سنبھال لو گی پریشے؟

پریشے کے کچھ سوچ کر اجازت مانگنے پر پریزے نے مسکراتے ہوئے

سوال کیا تو پریشے نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

تمہاری اگلے ہفتے شادی ہو جائے گی پریشے اس کے بعد اسے کون

سنبھالے گا؟

پریزے ہم دونوں مل کر سنبھال لیں گے ویسے بھی یہ مجھے اپنا باپ

سمجھتی ہے تو اگر میں یہ فرض نبھاؤں گا تو مجھے خوشی ہوگی اور ثواب  
بھی ملے گا

پریشے کے سوال کرنے پر شازل فوراً بولا تو پریزے مسکرائی وہ یہی  
تو سننا چاہتی تھی ان دونوں کے منہ سے  
ٹھیک ہے اگر تم دونوں کو لگتا ہے کہ تم اسے سنبھال سکتے ہو تو ہم  
میں سے کسی کو کوئی مسئلہ نہیں

مطلب اب یہ بے بی ہمارے ساتھ رہے گی؟  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پریزے کے اجازت دینے پر پریشے نے مسکراتی نظروں سے پریزے  
کا شکریہ کیا تبھی عمل نے ایکساٹڈ ہو کر سوال کیا

ہاں عمل یہ ہمارے ساتھ ہی رہے گی پریشے اور شازل کی بیٹی بن کر  
تو اس کا نام کیا ہوگا پھر؟

عمل کے سوال پر عرب نے فوراً جواب دیا تو عمل دونوں ہاتھوں

سے تالی مارتے بولی

پری شازل شاہ اس کا نام ہوگا کیونکہ یہ ہمارے گھر میں آئی ایک

ننھی پری ہی تو ہے

عمل کی بات پر روحان فوراً بولا تو سب کو اپنی اس نئی مہمان کا نام

پسند آیا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا چلو اب سب آکر کھانا کھا لو

علیزے کی بات پر سب ہاں میں سر ہلاتے کھانے کی ٹیبل کی طرف

بڑھے تو شازل بھی پری کو گود سے اتارتا ٹیبل پر جا کر بیٹھ گیا

بابا

شازل جو ٹیبل پر ابھی بیٹھا ہی تھا کہ پری فوراً سے آکر اسے بلاتی ہوئی

اس کی گود میں چڑھنے کی ناکام کوشش کرنے لگی جبکہ پری کو بار بار  
ٹانگ اٹھا کر شازل کی گود میں چڑھنے کی کوشش کرتے دیکھ کر سب کا  
ڈائیننگ ہال میں قہقہہ گونجا پھر شازل نے پری کو اٹھا کر اپنی گود میں  
بیٹھایا اور پھر ایک ہاتھ سے پری پکڑے دوسرے ہاتھ سے کھانا کھانے  
لگا جبکہ پری جو شازل کی گود میں بیٹھی تھی شازل کی پلیٹ سے کچھ  
نہ کچھ اٹھا کر منہ میں ڈالتی رہی یہ جیسے اس کی عادت ہو اپنے باپ  
کے ساتھ کھانا کھانے کی کھانے کے بعد جیسے ہی سب لاؤنج میں دوبارہ  
آکر بیٹھے تو زحالے نے علیشے کو لا کر ارحم کی گود میں لیٹایا اپنے سامنے  
ایک نئے بچے کو دیکھ کر پری خوشی سے تالیاں مارنے لگی پری کی اس  
حرکت پر عمل کو اس پر پیار آیا تو وہ فوراً اس کے گال چومنے کے  
لیے آگے بڑھی عمل کو اپنی طرف آتا دیکھ کر پری فوراً سے اپنا منہ

شازل کے سینے میں چھپا گئی عمل پچھلے دس منٹ سے اسے کوئی بیس  
بارچوم چکی تھی تنگ آ کر پری نے خود کو چھپانا ہی بہتر سمجھا پری کی  
اس معصوم حرکت پر سب لوگ ہنسنے لگے جبکہ عمل منہ بنا گئی  
عمل بس کرو اب تو پری بھی تم سے تنگ آ گئی ہے  
ٹھیک ہے

ارحم کی بات سن کر عمل فوراً بولی اور ارحم کی گود میں لیٹی علیشے کی  
طرف بڑھی عمل کو علیشے کی طرف جاتے دیکھ کر پری نے زور زور  
سے رونا شروع کر دیا اس کے ایسے اچانک رونے پر سب لوگ  
حیران ہوئے

پری کیا ہوا میرے بے بی کو؟

وے دی

شازل کے پیار سے پوچھنے پر پری فوراً علیشے کی طرف اشارہ کرتی بولی

تو ارحم قہقہہ لگا کر ہنسا

پری پھوپھو بے بی کو کسی نہ کریں؟

ارحم کے سوال پر پہلے پری نے ارحم اور پھر شازل کو دیکھتے نفی میں سر ہلایا تو عمل کا منہ کھل گیا کیونکہ پری صرف دو سال کی عمر میں ہی اپنی چھوٹی کا بہن کی بوڑی گارڈ بن گئی تھی پھر پری کی شرارتوں اور ملک ہاؤس میں اس کی کھلکھلاہٹ کے ساتھ کیسے ایک ہفتہ گزر گیا پتہ ہی نہ چلا مگر اس ایک ہفتے میں پری نے عمل کو علیشے کی کس ایک بار بھی نہیں کرنے دی وہ جیسے ہی عمل کو علیشے کے پاس دیکھتی تھی بقول عمل کے اس کا باجانبجے لگتا تھا پریشے اور شازل کی شادی کے لیے شازل اور پریشے نے ایک ساتھ جا کر پری کی شاپنگ کی تھی مگر



اس ایک ہفتے میں ہی وہ شازل کے ساتھ بہت اُچھ ہو گئی تھی وہ رات  
میں بھی شازل کے ساتھ ہی سوتی تھی شازل اور پریشے اس کا خیال  
اپنی سگی بیٹی کی طرح رکھ رہے تھے اور پریرے یہ بات دیکھ کر بہت  
خوش تھی۔

---

آج جمعہ کا دن تھا اور آج ہی کے دن جمعہ کی نماز کے بعد پریشے اور شازل  
کا نکاح ہونے والا تھا سب لوگ صبح جلدی اٹھتے ناشتہ کرتے ہی نماز اور  
اور نکاح کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے تھے اور یہ تیاریاں ایک اور  
مہمان کی شادی میں شرکت کے لیے بھی تھیں جو جلد آنے والا تھا پریشے  
بھی صبح اٹھتے ہی شگفتہ کے زریعے پری کو اپنے پاس بلا چکی تھی تاکہ وہ

اسے تیار کر کے خود تیار ہونے جائے

اففف اس اب میں کیا کروں

کیا ہوا پریشہ باجی

پریشہ کے سر پر ہاتھ مار کر بولنے پر جمیلہ جو اس کے کمرے میں داخل ہو

رہی تھی فوراً بولی

میں پری کے لیے مچنگ ہیر پینز لانا بھال گئی

لو اتنی سی بات میں ابھی جا کر لے آتی ہوں  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

نہیں اس میں وقت لگے گا اور میرے پاس وقت نہیں ہے

پریشہ کے پریشانی سے بولنے پر جمیلہ نے حل پیش کیا تو پریشہ نے فوراً

جواب دیتے انکار کیا

پریشہ تم نے پارلر جانا ہے جلدی کرو

یار زحالے میں کیا کروں میں پری کی پینز لانا بھول گئی اتنا اچھا سٹائل

سوچا تھا میں نے میری بیٹی کا

زحالے کی بات سنتے پریشے افسردگی سے بولی تو زحالے فوراً کمرے سے

باہر گئی اور دو منٹ بعد واپس لوٹی

یہ لو علیشے کی پینز ہیں تم پری کو لگا دو یہ علیشے کے کسی بھی سوٹ سے میچ

نہیں

تھینکیو یار

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

زحالے کے پینز دے کر بولنے پر پریشے نے فوراً سے پری کے بال بنائے

اور اسے تیار کرتی فوراً جمیلہ کے ساتھ شازل کے پاس بھیجتی پارلر کے

لیے نکل گئی

کہاں جا رہی ہو تم؟

جمیلہ جو پری کو لے کر شازل کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی روحان  
کی غصیلی آواز سن کر فوراً کھڑی ہوئی

وہ روحان بھائی میں پری کو شازل بھیا کو دینے جا رہی تھی پریشہ باجی نے  
کہا تھا انہیں پکڑا دوں

بھائی تیار ہو رہے ہیں تم ایک کام کرو اسے مجھے دو اور کیچن میں جا کر باقی  
کے کام دیکھو

جمیلہ کے ڈر کر بولنے پر روحان نے پری کو جمیلہ کی گود سے لیا اور اسے

جانے کا کہا پھر خود پری کو لیتا اپنے روم میں آگیا ایک ہفتے میں پری اور

روحان کی بھی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی پریشہ اسے کچھ بھی پہناتی

وہ سب سے پہلے روحان کو ہی دیکھاتی تھی آج بھی یہی ہوا تھا روحان

کے پری کو بیڈ پر بیٹھانے پر پری فوراً سے کھڑی ہوتی گول گول گھوم کر

اسے اپنا پینک موتیوں والا فراک دیکھانے لگی

واؤ میری پری تو بہت پیاری لگ رہی ہے

روحان کے تعریف کرنے پر پری کھکھلاتے ہوئے روحان کے گلے لگی

بابا

بابا پاس جانا ہے

پری کے بولنے پر روحان نے فوراً سوال کیا تو پری نے ہاں میں سر ہلایا

پھر روحان اسے لیتا سیدھا شازل کے روم میں آیا شازل جو شیشے کے

آگے کھڑا اپنی وائٹ شلوار قمیض کے اوپر پینک ویسٹ کوٹ پہنے جیل

لگا کر بال سیٹ کرنے میں مگن تھا دروازہ کھلتے اور روحان اور پری کو

اندر آتا دیکھ کر فوراً پلٹا تو پری روحان کی گود سے اترتی شازل کے سامنے

کھڑی ہوئی

بابا پھوت (بابا فراک)

پری اپنے فراک کی طرف اشارہ کرتے بولی اور پھر گول گول گھوم کر

شازل کو دیکھانے لگی تو شازل مسکراتا ہوا پیروں کے بل زمین پر بیٹھا

میری گریٹا تو بہت پیاری لگ رہی ہے

شازل کے کہہ کر ہاتھ بڑھانے پر پری بھاگتے ہوئے شازل کے گلے لگ

گئی تو شازل نے پیار سے اپنی بیٹی کو چوما اور پھر گود اٹھا لیا

بھائی بیٹیاں کتنی پیاری ہوتی ہیں نہ؟  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

ہاں روحان بہت پیاری ہوتی ہیں مگر جب سے پری میری زندگی میں آئی

ہے مجھے ڈر لگنے لگا ہے

روحان کے سوال پر شازل کچھ سوچتے ہوئے بولا تو روحان نے شازل

کو چونک کر دیکھا

کیوں بھائی؟

پتہ نہیں پر ایک عجیب سا خوف اس دل میں رہتا ہے اب میں خود نہیں

جانتا کیوں؟

میں بتاؤں کیوں؟

روحان کے سوال پر شازل پریشانی سے بولا اور پھر پلٹ کر اس نے پری  
کو ڈریسنگ پر بیٹھایا تبھی پیچھے سے آتی شانزے بولی تو شازل اور روحان  
نے فوراً پیچھے دیکھا جہاں شارق اور شانزے کھڑے مسکرا رہے تھے  
کیوں؟

کیونکہ اب تم ایک بیٹی والے ہو گئے ہو شازل تمہیں اس کے نصیب  
سے ڈر لگ رہا ہے

شازل کے بولنے پر شانزے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولی تو شازل

نے پری کو دیکھتے ہاں میں سر ہلایا

مجھے ڈر لگتا ہے موم کہ کہیں میری بیٹی کے ساتھ کچھ غلط نہ ہو جائے مگر

آپ دیکھنا میں اپنی بیٹی کو پریرے جیسا سڑونگ بناؤں گا اور پھر وہ بھی

پریرے کی طرح پوری دنیا کو جوتی کی ٹھوکر پر رکھ کر چلے گی اور جیسے سب

پریرے پر پراؤڈ کرتے ہیں نہ ویسے میری بیٹی پر بھی کریں گے

شازل کی بات سن کر شانزے نے مسکراتے ہوئے شازل کے سر پر

پیار کیا تو پری نے بھی فوراً اپنا گال شانزے کے آگے کیا جس پر شانزے

ہنستے ہوئے آگے بڑھی اور اسے کس کر لی تبھی عمل کمرے میں داخل

ہوئی

بھیا گیس کرو آپ کی شادی میں کون آیا ہے ممی نے کس کو بلایا ہے

شاید لوئیس متھائل کو



بھائی آپ کو پتہ ہے آپ گیس کرنے میں بہت برے ہو  
عمل کے خوش ہو کر پوچھنے پر شازل نے شرارت سے جواب دیا تو عمل  
منہ بناتی بولی

پھر تم ہی بتا دو ایسا کون آیا ہے جو تم اتنی خوش ہو؟  
اس سے پہلے کے شازل کچھ بولتا روحان منہ بناتے بولا تو عمل فوراً روحان  
کی طرف پلٹی

میرا کرش آیا ہے اور وہ ضرورت سے زیادہ ہینڈسوم ہے  
عمل کی بات پر روحان نے ایک آئیو ریز کی  
ارے ممی نے دبئی کے ڈون سید یارم کاظمی کو بلایا ہے وہ بھی فل فیملی  
کے ساتھ وہ نیچے لاؤنج میں بیٹھے ہیں اپنی پوری فیملی ساتھ چلو نہ ماموں  
ملتے ہیں نہ یارم سے

تو تم خود چلی جاؤ نہ ماموں کو کیوں گھسیٹ رہی ہو

اچھا چلو تم لوگ بھی سب آجاؤ

عمل کی بات سنتے روحان مسکراتے ہوئے بولا تو عمل نے گندا سا منہ

بنایا یہاں کھڑے سب ہی جانتے تھے کہ عمل شارق کی منتیں کیوں کر رہی

ہے عمل کے منہ بنانے پر شارق فوراً بولا تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور

ایک ساتھ نیچے لاؤنج کی طرف بڑھے

ویلم سر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لاؤنج میں پہنچتے ہی شارق مسکراتے ہوئے بولا تو یارم جو صوفے پر تھری

پیس سوٹ پہنے بیٹھا تھا مسکراتی ہوئی نیلی آنکھوں سے شارق کی طرف

دیکھتے فوراً کھڑا ہوا اور پھر شارق سے گلے ملا

سوچنا بھی مت

پریزے کے ایک دم بولنے سے سب نے چونک کر پریزے کو دیکھا جو  
لاؤنج کی سربراہی کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی شارق کے پیچھے کھڑی  
عمل کو گھور رہی تھی پریزے کی بات پر عمل کا منہ لٹک گیا تو شارق نے  
افسوس سے اپنی بھانجی کو دیکھا پھر ہلکے سا مسکرایا

یارم اس سے ملو یہ پریزے کی بیٹی ہے رہمان کی بہو عمل ملک  
جی جی بلکل ڈیولز اینجل کو ڈارک ورلڈ میں کون نہیں جانتا  
شارق کے مسکرا کر تعارف کروانے پر یارم فوراً بولا تو عمل بھی ہلکے سا  
مسکرائی

میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں آپ مجھے باقیوں سے نہیں ملوائیں گے؟  
عمل کے ایکسیٹڈ ہو کر اور پھر بعد میں سب کی طرف اشارہ کر کے بولنے  
پر یارم مسکرایا

ہاں بلکل یہ میری فیملی ہے

یارم ہاں میں سر ہلاتے بولا اور پھر اس نے سب کی طرف اشارہ کیا تو

عمل کا منہ بن گیا اب دبئی کا اتنا طاقتور ڈون عمل کو اس سے زیادہ

تعارف نہیں دینے والا تھا یہ بات عمل کو بھی سمجھ میں آگئی

ہو گیا تمہارا اب جاؤ یہاں سے

ارے کیا ہو گیا بیٹھنے دیں بچی کو

پریزے کے غصے سے بولنے پر روح فوراً بولی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

ہاں دیکھا ممی سب چاہتے ہیں میں یہاں بیٹھوں

ہاں ضرور وہاں بیٹھو جا کر

روح کی بات سنتے اور عمل کے بولنے پر پریزے ارحم کے ساتھ والے

صوفے کی طرف اشارہ کرتی بولی

مگر وہ تو بہت دور ہے

تو تم کیا اس کی گود میں بیٹھنا چاہتی ہو؟

عمل صوفے اور یارم کے بچ گپ دیکھتے افسردگی سے بولی تو پرزے

نے چڑ کر سوال کیا

مجھے کوئی اعتراض نہیں

کوئی بات نہیں عمل تم یہاں بیٹھ جاؤ

عمل کے فوراً جواب دینے پر علیزے پرزے کی شکل دیکھتے فوراً بولی تو

عمل علیزے کی بات مانتی فوراً سے علیزے کے پاس بیٹھ گئی

ویسے آپ اسے یہاں سے جانے کو کیوں بول رہی ہیں بار بار

کیونکہ تم ابھی اس فتنے کو نہیں جانتی روح یہ میری وجہ سے کنٹرول میں

ہے ابھی تک

روح کے سوال پر پریزے فوراً بولی تو روح خاموش ہو گئی تبھی عرب  
لاؤنج میں داخل ہوا اور سب کو ملتا اپنے روم کی طرف گیا تو پریزے  
بھی ایکسیوز کرتی اٹھ کر عرب کے پیچھے گئی پریزے کے لاؤنج سے جاتے  
ہی عمل دونوں ہاتھوں کی تالی مارتی چھلانگ لگا کر اٹھی پھر ایک دفعہ  
پورے لاؤنج میں نظر دوڑائی پریزے اور روحان کو لاؤنج میں نہ پا کر عمل  
خوش پوتی فوراً سے یارم کے سر پر سوار ہوئی  
آپ کی آنکھیں تو واقع بلو ہیں اور آپ کی کیا پرسنلیٹی ہے آپ کو پتہ ہے  
میں اس دنیا میں آپ کی سب سے بڑی فین ہوں آپ میرے پکے والے  
کرش ہیں اگر میں دو تین سال نہیں چھ سات سال بڑی ہوتی تو میں آپ  
سے شادی کر لیتی

عمل کے نان سٹاپ بولنے پر لاؤنج میں بیٹھے تمام فرد حیران تھے سوائے

شاہ و ملک کے مکینوں کے جبکہ عمل کی آخری بات پر روح کی شکل دیکھتے  
دروک شارف اور خضر کا قہقہہ گونجا جبکہ یارم تو بس عمل کو حیرانگی سے  
دیکھ رہا تھا جو مزے سے اس کے سر پر کھڑی اس سے شادی کرنے کی  
باتیں کر رہی تھی

آپ اتنی لیٹ کیوں آئے ہیں  
بیٹا میں لیٹ نہیں تم لیٹ آئی ہو اس دنیا میں  
عمل کے منہ کر بولنے پر یارم نے اپنی ہنسی دباتے بولا جبکہ رویام روح  
کی گود میں بیٹھا مسلسل عمل کو گھورنے میں مصروف تھا اسے کہاں  
برداشت تھا کہ کوئی اس کے باپ کے پاس بھی کھڑا ہو جبکہ رویام کی  
غصے سے بھری شکل دیکھتے رہمان اور معصومہ قہقہہ لگا اٹھے

پریزے آگئی ہے

کک۔۔ کہاں؟

یہاں

رہمان کے بولنے پر عمل فوراً اپنی جگہ پر بیٹھتی ہکلاتے ہوئے بولی تو

رہمان معصومہ کی بہن پریرے صدیقی کی طرف اشارہ کرتا بولا

چاچو نوٹ سو فنی

عمل منہ بناتی بول کر اٹھی مگر اب کی بار وہ یارم کی بجائے سیدھے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پریرے صدیقی کے سر پر پہنچی

آپ کا نام بھی پریرے ہے؟

ہاں پریرے درکشم قیوم خلیل

آپ کو سپیگیٹی بنانی آتی ہے؟

عمل کے سوال پر پریرے ہلکی سی مسکراہٹ میں بولی تو عمل نے دوبارہ



سوال داغا جس پر پریزے نے کچھ ہچکچاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا  
آپ مجھے بنا کر دینگے؟

ہاں کیوں نہیں کیچن کہاں ہے؟

تم مہمانوں سے کام کرواؤ گی وہ یہاں تمہاری سپیکٹی بنانے آئی ہے؟

عمل کے سوال پر پریزے ہلکی سی آواز میں بولی تو علیزے نے فوراً سوال کیا

چاچی آپ تو رہنے دیں آپ کی بہن تو بنا کر دیتی نہیں مجھے ان کا نام بھی

پریزے ہے تو یہ بنا دیں گی مجھے تھوڑا تھوڑا فیل آئے گا کہ میری ممی نے

بنائی ہے۔۔

تو پھر تم ایک کام کرنا اپنا نام بھی عمل ملک سے بدل کر عمل درکشم قیوم

خلیل رکھ لینا اور شادی کے بعد ان کے ساتھ ہی چلی جانا

ابھی عمل بول ہی رہی تھی کہ پیچھے سے آتی عرب کے ساتھ پریزے اس کی

بات کاٹتے بولی تو عمل منہ بنا گئی

تو پھر آپ بنا دیں مجھے سپیگیٹی

بلکل میں نے تو ملازم آرام کرنے کے لیے رکھے ہیں

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر پریزے چڑ کر بولی تو عمل نے سب کے بچ کھڑے

ہو کر زور زور سے رونا شروع کر دیا جبکہ عمل کی اس حرکت پر پریزے غصے

سے پورچ میں پریشے کو اندر لانے چلی گئی تو علیزے بھی فوراً پورچ کی طرف

بڑھی اور پھر پریشے کو ایک بڑا سا گھونگٹ ڈالتے اندر لائی کیونکہ اس وقت

شازل اور پریشے کا ایک دوسرے سے پردہ تھا اور شازل لاؤنج میں سب کے

ساتھ بیٹھا تھا پریشے کے آتے ہی سب لوگ اٹھ کر لان کی طرف بڑھے

کیونکہ اب چند ہی لمحوں میں بس نکاح شروع ہونے والا تھا۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank  
website

جہاں ملے آپ کو نئے  
اور اچھے معیاری ناول  
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

**Urdu Novel Bank**

اور ویب سائٹ سے  
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں  
مکمل ناول مفت میں

ملک ہاؤس کے لان میں سفید اور گلابی رنگ کے پھولوں سے سیج کو سجایا  
گیا تھا سیج کے بیچ میں بھی گلابی اور سفید رنگ پھولوں کی لڑیاں بنا کر  
لٹکائی گئی تھیں ان لڑیوں کے ایک طرف شازل شاہ و ملک کے مرد  
حضرات یارم درک خضر اور شارف کے ساتھ بیٹھا تھا جبکہ تمام عورتیں  
سیج کے دوسری طرف پریشے کے ساتھ بیٹھی تھیں جو گلابی رنگ کے لہنگا  
چولی کے اوپر لال رنگ کی چنی کا گھونگٹ ڈالے بیٹھی تھی اس چنی پر  
سنہری حروف سے شازل کی دلہن لکھا تھا آج شاہ و ملک کے سارے  
ملکین بے حد خوش تھے کیونکہ آخر کار ان کی آخری بیٹی بھی اپنے گھر کی ہو  
چلی تھی شازل اور پریشے کو ایسے سیج پر بیٹھے دیکھ کر پری فوراً بھاگتی ہوئی  
آئی اور پریشے کے پاس کھڑی ہو گئی

مادو دو تھاء (مما گودو اٹھاؤ)

پری بے بی ماموں پاس آئیں

پری جو اپنی باہیں پھیلائے پریشے سے ضد کر رہی تھی روحان کے پیار سے

بلانے پر زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگی

پری بے بی بابا پاس آئیں

اسے کیا ہو گیا یہ تو شازل کا پیچھا نہیں چھوڑتی آج پریشے کہاں سے یاد آ گئی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اس میڈم کو

پری کے روحان کو منع کرنے پر شازل نے اسے بلایا تو پری نے ایک بار

پھر سے نفی میں سر ہلایا اسے ایسے ضد کرتا دیکھ کر علیزے فوراً بولی تو سب

لوگ ہنسنے لگے پھر پریشے نے اسے اپنی گود میں بیٹھا لیا

پری یار تم روحان کے پاس چلی جاؤ تھوڑی دیر کے لیے نکاح کے بعد ما

پاس آجانا

عمل کے جھک کر پری کو بولنے پو فوراً مڑی اور اس نے پریشہ کو ہگ کر لی

عمل رہنے دو بیٹا وہ نہیں ہٹے گی چھوڑ دو

مامی یار ساری تصویریں خراب ہو جانی

شانزے کے بولنے پر عمل منہ بناتی بولی تو معصومہ نے آگے بڑھ کر پریشہ

کے ساتھ صوفے پر جگہ بنائی تو پریشہ نے پری کو اپنے پاس بیٹھا لیا جس

پر پری مسکراتے ہوئے اپنی ما کو دیکھنے لگی پھر قاضی صاحب نے نکاح

پڑھانا شروع کیا

شازل شاہ ولد شارق شاہ آپ کا نکاح پریشہ ریمان شیخ ولد ریمان ارسلان

شیخ سے بعیوض چھ کروڑ سیکہ رائج الوقت ادا کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ

نکاح قبول ہے؟

!قبول ہے

!قبول ہے

!قبول ہے

قاضی کے ماںک میں پوچھنے پر شازل نے فوراً سے مائیک پکڑتے پھولوں کی  
لڑیوں کے دوسری طرف پریشے کو دیکھتے نکاح قبول کیا تو قاضی نے شازل  
سے نکاح نامے پر دستخط کروائے پھر قاضی گھوم کر پریشے کی طرف آیا تو  
قاضی کے ساتھ رہمان روحان اور رہمان کے اشارہ کرنے پر یارم بھی  
آگئے

پریشے رہمان شیخ ولد رہمان ارسلان شیخ آپ کا نکاح شازل شاہ ولد شارق  
شاہ سے بعیوض چھ کروڑ روپے سیقہ رائج الوقت ادا کیا جاتا ہے کیا

آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟



تبول اے تبول اے (قبول ہے قبول ہے)

قاضی نے مائیک میں بول کر پریشے کو مائیک پکڑایا اس سے پہلے کے پریشے  
کچھ بولتی پری اپنا منہ مائیک کر قریب لیجاتی زور سے بولی تو سب نے اسے  
دیکھتے قہقہہ لگایا تو قاضی صاحب نے ایک بار پھر پریشے سے پوچھا  
ہو انہ تبول اے (ہو انہ قبول ہے)

قاضی کے پوچھنے پر پری ایک بار پھر بیچ میں بول پڑی تو شازل کا ایک دمدار  
قہقہہ گونجا تبھی عمل آگے بڑھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

قاضی صاحب آپ دوبارہ پوچھیں اب کی بار یہ چھوٹا پیکٹ کچھ فی بولے گا  
عمل کی بات پر قاضی نے ہاں میں سر ہلاتے ایک بار پھر پوچھا اور مائیک  
پریشے کو پکڑایا اس سے پہلے کے پری اب کی بار کچھ بولتی عمل نے پیچھے  
سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کے سارے الفاظ اس کے منہ میں



ہی دبا دیے

!قبول ہے

!قبول ہے

!قبول ہے

پریشہ کے نکاح قبول کرنے پر قاضی نے پریشہ سے نکاح نامے پر دستخط  
کروائے تو عمل نے پری کا منہ چھوڑ دیا

دندی تھو تھو تولی دندی (گندی پھوپھو چوڑی گندی)  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

عمل کے منہ چھوڑتے ہی پری زور زور سے چلاتے بولی تو سب نے اپنی  
ہنسی دبا لی

شششش فنگر رکھیں لپس پر دعا ہونے لگی ہے

پری کے چپ نہ کرنے پر پاس بیٹھی پریشہ بولی تو پری فوراً منہ پر انگلی

رکھ کر چپ کر گئی پھر قاضی صاحب نے دعا کروائی تو سب نے شازل اور

پریشے کو مبارک دی پھر شازل اٹھتا پھولوں کی لڑیوں کو ہٹاتا پریشے کے

سامنے آکر کھڑا ہو گیا شازل کے کھڑے ہوتے ہی شانزے بھی اس کے

پاس آکر کھڑی ہوئی تو شازل نے پریشے کا گھونگٹ اٹھاتے اپنے پیار کی

پہلی مہر ثبت کی جسے پریشے نے دھڑکتے دل کے ساتھ قبول کیا شازل جیسے

ہی پریشے سے دور ہٹا تو پری کو دیکھنے لگا جو غصے سے منہ پھلائے شازل کو

دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

بابا کے بلانے پر آپ نہیں آئیں بابا پاس تو بس بابا نے وہ کسی ما کو دے

دی اور اب بابا پری کو کسی بھی نہیں دیں گے

دندی ما دندی میلی تسی دندی دندی (گندی ما گندی میری کسی گندی گندی)

شازل کی بات سنتے پری منہ کھول کر رونے لگی تو پریشے نے شازل کو گھورا

جو پری کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

پری ما کی جان ادھر آئیں

پریشے پیار سے پری کو پچکارتی اسے اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا گئی

بش ما کا بچہ روتے نہیں ہے آپ کو بابا کی کسی چاہیئے

پریشے کے پیار سے پوچھنے پر روتی پری پریشے کی طرف دیکھتی ہاں میں سر

ہلا گئی

شازل آپ میرے بچے کو کسی دیں جلدی سے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پریشے کی بات پر پری پریشے کے غصے والے چہرے کو دیکھتی فوراً شازل کی

طرف پلٹی تو شازل ایک گھٹنا زمین پر ٹکاتے پری کے سامنے بیٹھا اور پھر

اس نے پیار سے اپنی بیٹی کے سر پر بوسہ کیا تو پری خوش ہوتی فوراً سے

شازل کی گود میں چڑھ گئی سب ہی لوگ مسکراتے ہوئے پریشے پری اور

شازل کو دیکھ رہے تھے تبھی اچانک لان میں دھواں بھرنا شروع ہو گیا

اپنے اپنے منہ کور کرو

یارم کی رعبدار آواز سنتے سب ہی فوراً سے اپنے اپنے ناک اور منہ کو اپنی

بازؤں سے کور کر گئے جبکہ پریشے فوراً اٹھتی اپنے ہاتھ میں پکڑے ٹشو کو

پری کی ناک پر رکھ گئی

پری آپ نے یہ ہٹانا نہیں ہے جب تک بابا نہ کہیں یہ گندا دھواں ہے

پریشے کے بولنے پر پری شازل کی گود میں چڑھی دونوں ہاتھوں سے اپنے

منہ پر رکھے ٹشو کو زور سے پکڑ گئی اور ہاں میں سر ہلا گئی چند ہی لمحوں میں

دھواں غائب ہوا تو سامنے کا دھندلا ہوا منظر کچھ صاف ہوا

یہ دھواں یہاں کہاں سے آگیا اور سب ٹھیک تو ہیں؟

یارم کے سوال پر سب نے ہاں میں سر ہلایا

عمل کہاں ہے؟

شانزے کے سوال پر سب لوگ فوراً سے پریشہ کے پیچھے کھڑی عمل کو

اردگرد ڈھونڈنے لگے مگر وہ کہیں نہ ملی

ڈیول روح بھی غائب ہے

لیلیٰ کی بات پر یارم جو ادھر ادھر عمل کو دیکھ رہا تھا فوراً سے لڑیاں ہٹاتے

پریشہ کی طرف آیا اور روح کو دیکھنے لگا مگر اسے روح بھی کہیں نہ دکھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

باجی باجی پریشہ باجی

کیا ہوا ہے جمیلہ تم کچھ بولو گی بھی

جمیلہ جو پریشہ کو پکارتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی روحان کے غصے میں

بولنے پر سٹل ہو گئی تو روحان نے اسے گھوری سے نوازا جس پر جمیلہ

گرہڑاتی سیدھی ہوئی

وہ روحان بھائی باہر ایک گاڑی میں کچھ لوگ روح بی بی اور عمل باجی کو  
ڈال کو لیجا رہے تھے اور وہ دونوں بالکل بھی ہل نہیں رہی تھیں  
جمیلہ کی بات پر یارم اور پریرے دونوں غصے سے آگ بگولہ ہو گئے  
خضر پتہ کرو کون تھا وہ اور میری روح کو کہاں لے کر گیا ہے کسے مرنے  
کا شوق چڑھا ہے

تم فکر نہ کرو یارم میں پتہ کرتا ہوں  
یارم کی بات سنتے خضر فوراً سے بولتا اپنا فون لیے وہاں سے چلا گیا اور پھر  
اس کے پیچھے پیچھے ہی درک اور شارف بھی نکل گئے  
کیا تمہیں زرا سی بھی فکر نہیں ہے اپنی بیٹی کی یا تم میرے خبریوں پر  
بھروسہ کر کے ان کی خبر لانے کا انتظار کرنے والی ہو؟

توصلہ کرو ڈیول روح کو کچھ نہیں ہوگا کیونکہ اس کے ساتھ عمل ہے اور

لیڈی کلر کسی پر بھروسہ نہیں کرتی یہ بات تم جانتے ہو اچھے سے  
پریزے کو خاموشی سے کھڑا دیکھ کر یارم ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ  
بولا تو پریزے اسے حوصلہ دیتی بولی

ہہہ میں تمہاری طرح چپ ہو کر بیٹھنے والا نہیں ہوں لیڈی کلر  
ڈیول میں بس یہ سوچ رہی ہوں کہ آخر وہ کون ہے جو ملک ہاؤس میں گھس  
کر عمل اور روح کو ساتھ لے گیا وہ بھی خاص آج کے دن جب سیکورٹی  
بھی اتنی سخت تھی

visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

یارم کے سر جھٹک کر بولنے پر پریزے فوراً بولی تو یارم نے گردن ٹیڑھی  
کرتے پریزے کو دیکھا

پھر تو تمہیں اپنی سیکورٹی چیک کرنی چاہیے انہی میں سے کوئی ایک ہے  
پریزے شاہ کچی گولیاں نہیں کھیتی میری سیکورٹی میں سے جو کوئی بھی

اس سب میں شامل ہے وہ خود با خود سامنے آ جائے گا

یارم کے غصے سے بولنے پر پریزے نے فوراً جواب دیا تبھی خضر شارف

اور درک واپس لان میں داخل ہوئے

یارم وہ کون تھا اور روح کو کہاں لے کر گئے کچھ بھی پتہ نہیں چل پایا

خضر تم سے ایک کام بھی ٹھیک سے نہیں ہوتا

خضر کی بات سنتے یارم ایک دھاڑ کے ساتھ بولا تو خضر خاموش ہو گیا

تم اتنی آسانی سے اس کے پاس نہیں پہنچ سکتے ڈیول جو لیڈی کلر کی

سیکیورٹی کے ہوتے ہوئے بھی روح اور عمل کو لے گیا اور وہ جو کوئی

بھی ہے عمل ملک سے واقف نہیں ہے وہ اپنے ساتھ لڑکی نہیں آفت

لے کر گیا ہے عمل ملک طوفان کا دوسرا نام ہے

تو کیا کروں ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہوں



میں نے اب ایسا بھی نہیں کہا چلو ایک کام کرتی ہوں میں تمہارا اسے  
تمہارے حوالے کرتی ہوں جتنی ہو سکے انفارمیشن نکلو لو

پریزے کی بات سنتے یارم چڑ کر بولا تو پریزے لان میں آتے اپنے دو گارڈز  
(جن کے ہاتھ میں ایک تیسرا گارڈ نڈھال سا موجود تھا) کی طرف اشارہ کرتی  
بولی تو یارم نے گھور کر اس گارڈ کو دیکھا اور پھر خضر کو اشارہ کیا جو اسے  
انہیں گارڈز کے ساتھ اندر لے گیا۔

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کیسی ہو عمل جان پہچانا مجھے؟

کسی کے انتہائی پیار سے پوچھنے پر عمل نے اپنے بھاری ہوتے سر کو  
سنجھالتے اپنی آنکھوں پر زور دیتے انہیں کھولا تو چند ہی لمحوں میں

سامنے کا منظر صاف ہوا اس کے سامنے دو لڑکے کھڑے تھے جن میں سے ایک سیگریٹ پینے میں مست تھا تو دوسرا عمل کے سامنے جھکا ہوا اسی کو دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا اسے خود کو ایسے گھورتا پا کر عمل کو غصہ تو بہت آیا مگر وہ ضبط کرتی اسے کچھ بھی جواب دیتی ادھر ادھر روح کو ڈھونڈنے لگی اسے اچھے سے یاد تھا کہ نیم بیہوشی کی حالت میں اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولے سامنے دیکھنا چاہا تھا

جہاں اسے روح ہوش و حواس سے بیگانہ صرف چند پل کے لیے

نظر آئی تھی بس اس کے بعد پھر کالا اندھیرا چھا گیا تھا خود کو اگنور

ہوتا دیکھ کر سامنے کھڑے شخص کو غصہ آنے لگا

میں تم سے بات کر رہا ہوں عمل

روح کہاں ہے؟

اس کے چلانے پر عمل فوراً بولی تو اس نے اس پاگل کو حیرانگی سے دیکھا جسے خود کے کیڈنیپ ہونے سے زیادہ روح کی فکر تھی عمل اچھے سے جانتی تھی کہ یہ لوگ چاہ کر بھی عمل کا کچھ نہیں بیگاڑ سکتے مگر روح حد سے زیادہ معصوم ہے اس لیے اسے روح کی فکر ہو رہی تھی اور یہی وجہ تھی کہ وہ پورے گودام میں نظریں دوڑاتے روح کو ڈھونڈنے میں مصروف تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فکر مت کر وہ ٹھیک ہے بلکل  
اس سے پہلے کے عمل دوبارہ سوال کرتی سیگریٹ پیتے شخص اس کے لیفٹ سائیڈ پر اشارہ کرتا بولا اس کے اشارہ کرنے پر عمل نے فوراً اپنی لیفٹ سائیڈ پر دیکھا تو اسے اپنے سامنے روح نظر آئی جسے

اب ہلکہ ہلکہ ہوش آ رہا تھا

عمل جان میں نے پوچھا پہچانا مجھے؟

نہیں کون ہو تم؟

اس لڑکے کے دوبارہ سوال کرنے پر عمل حیرانگی سے بولی تو اس

لڑکے نے گندا سامنہ بنایا

عمل

روح فکر نہ کریں ہم بالکل ٹھیک اور سیف ہیں

روح کو جیسے ہی ہوش آیا تو اسے اپنے سامنے عمل کرسی پر بندھی

نظر آئی تو اس نے فوراً سے عمل کو پکارا روح کی پکار سن کر عمل

مسکراتے ہوئے بولی

تمہیں کیسے یقین ہے کہ تم سیف ہو؟

کیونکہ مجھے پتہ ہے ہم سیف ہیں

عمل کی سیف والی بات پر سیگریٹ پیتا لڑکا پلٹتے ہوئے بولا تو عمل

نے پورے اعتماد سے جواب دیا جس پر اس لڑکے نے داد دیتے

انداز میں انیبرو اچکائی

عمل ہم ایک ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں کیا تمہیں یاد نہیں؟

میرے سکول میں بہت سے کتے پڑھتے ہیں شاید یہی وجہ ہے کہ تم

مجھے یاد نہیں ہو

اس لڑکے کے سوال پر عمل نے سر ہلاتے جواب دیا تو جہاں وہ

سیگریٹ پیتا لڑکا قہقہہ لگا اٹھا وہیں روح بھی کھکھلائی تو اس لڑکے

نے ان دونوں کو ایک گھوری سے نوازا

کوئی بات نہیں میں بتاتا ہوں میرا نام رفع ہے اور ہم ایک ہی کلاس

کے ایک ہی سیکشن میں ہیں

اوح نائیں میرا نام عمل ہے چلو اب جلدی سے میرے ہاتھ کھولو  
رفع کے اپنا نام بتانے پر عمل فوراً بولی تو رفع نے پیچھے کھڑے لڑکے  
کو دیکھا

نہیں میں تمہیں نہیں کھولوں گا میں تمہیں یہاں اٹھا کر اس لیے نہیں  
لایا کہ تمہارے ہاتھ کھول کر تمہیں یہاں سے جانے دوں  
اٹھا کر مطلب کیڈنیپینگ؟

رفع کے نفی میں سر ہلا کر بولنے پر عمل نے اپنی آنکھیں اتنی کھول لی  
کہ ایسے لگا جیسے اس کی آنکھیں ابھی باہر کو گیر جائیں گی پھر عمل  
حیرانگی کا اظہار کرتے بولتی تو رفع نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر  
ہلایا

یا اللہ یہ دن دیکھنا رہ گیا تھا بس ٹھیک ہے میں مانتی ہوں اللہ جی کہ

مجھے شوق تھا میری کیڈنپینگ ہو اور پھر مجھے کوئی ہیرو آکر بچائے

جیسے فلموں ڈراموں یا ناولز میں ہوتا ہے پر اسلجہ میری خواہش تھی

میرا کیڈنپیر بہت پیارا ہو بلکل میرے یارم جیسا مگر آپ نے میرا

سارا خواب توڑ دیا مجھے کیڈنپ تو کروایا مگر اس سے جو شکل سے

کیڈنپیر کم دودھ پیتا بچہ زیادہ لگتا ہے آئی ہیٹ یو رف تم نے میری

خواہشات کا کباڑہ کر دیا یا اسلجہ دن دیکھنے سے پہلے مجھے تو نے اپنے

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

پاس کیوں نہیں بلا لیا

عمل کے فل ڈرامہ کر کے بولنے پر روح رف اور علی تینوں اسے

دیکھنے لگے پھر علی اپنی سیگریٹ پھینکتا سیدھے آکر رف کے ساتھ

کھڑا ہوا مگر جب عمل نے رف کو بچہ کہا تو جہاں رف کا پارہ چڑھا

وہیں گودام میں علی کا ایک دمدار قمقہ گونجا

اے یہ کیا چیز اٹھا لیا تو اگر اس سے تو نے شادی کی نہ قسم سے

بھائی تیری زندگی جھنڈ ہو جائے گی

علی کے ہنس کر بولنے پر رفع نے اسے گھورا تو وہ خاموش ہو گیا مگر

ہنسنا ابھی بھی نہیں چھوڑا تھا

عمل اس سب ڈرامے کا مطلب اور یہ یارم کون ہے؟

میرے ہزبینڈ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور میرا ون اینڈ اونلی کرش

رفع کے غصے سے سوال پر روح فوراً بولی تو عمل نے بھی فوراً چمکتی

آنکھوں سے جواب دیا

نہیں عمل تم صرف میری ہو ویسے بھی کچھ ہی دیر میں قاضی

صاحب آئیں گے ہم دونوں کا نکاح ہوگا اور پھر تم میرے ساتھ



میرے گھر چلو گی اور یہ گدھا اسے ملک ہاؤس چھوڑ آئے گا  
رفع پہلے عمل کی طرف دیکھتے اور پھر بعد میں علی اور روح کی طرف  
اشارہ کرتے بولا تو عمل حیران ہوئی  
ایک منٹ تم نے مجھ سے نکاح کرنے کے لیے مجھے کیڑنیپ کیا  
ہے؟

ہاں میری جان

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو روح کو کیوں اٹھایا پھر؟

عمل کے سوال پر رفع فوراً بولا تو عمل نے دوبارہ سوال داغا  
یہ گدھا اسے عمل سمجھ کر اٹھا لیا اس لیے پھر میں نے خود تمہیں

اٹھایا اور یہاں لے آیا

عمل کے سوال پر رفع نے فوراً جواب دیا

پر افسوس تم مجھ سے نکاح نہیں کر سکتے

کیوں کیوں نہیں کر سکتا؟

عمل کی بات سنتے رفع غصے سے بولا

کیونکہ میرا الیڈی نکاح ہوا ہے

کس سے؟

عمل کے سکون سے جواب دینے پر رفع آنکھیں پھیلائے بولا

روحان سے وہ میرا پہلا پیار بھی ہے اور میرا کزن بھی ہے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پر ابھی تو تم کہہ رہی تھی تمہارا کرش وہ کون۔۔۔ یارم۔۔۔ یارم ہے

عمل کا جواب سنتے علی فوراً بولا تو عمل نے نفی میں سر ہلایا

ارے کرش تو میرے یارم ہی ہیں پر وہ نہ مجھ سے بہت بڑے ہیں

اور وہ لیٹ بھی ہیں اور پھر وہ میریڈ بھی ہیں اور ان کا ایک بیٹا بھی

ہے تو بس اس لیے میں نے اپنے دل کو سمجھاتے مئی کے کہتے اپنے  
کزن سے نکاح کر لیا

عمل کے افسردہ ہو کر کہنے پر رفع اور علی تو بس اس پاگل کو دیکھتے رہ  
گئے جو نہ صرف ایک شادی شدہ مرد بلکہ اس کا بیٹا بھی تھا اس سے  
اپنے پیار کے قصیدے سنارہی تھی وہ بھی اس شخص کی بیوی  
کے سامنے

عمل خبردار جو تم نے میرے سامنے اپنے ساتھ کسی اور کا نام لیا تو  
تم صرف اور صرف میری ہو

جب سے میرا نکاح ہوا ہے میں نے کتے پالنا چھوڑ دیے ہیں  
رفع کے غصے سے بولنے پر عمل ایک تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ  
بولی تو رفع نے غصے میں آتے زور سے ایک مکہ عمل کو دے مارا

مردانہ ہاتھ کا بھاری بھر کم مکہ اپنے منہ پر کھا جر عمل کے چاروں طبق

روشن ہو گئے دو منٹ کے لیے تو اسے سامنے کچھ نظر ہی نہیں آیا

پھر وہ اپنا سر جھٹکتی خود کو نارمل کر گئی اس مکے کی وجہ سے عمل

کو اپنے میں خون گھولتا محسوس ہوا جسے عمل فوراً سے تھوک گئی

اور ہلکے سا مسکرائی

تم صرف میری ہو عمل ملک

تو جا کر عمل ملک کو اپنا بناؤ کیونکہ جسے تم اٹھا کر لائے ہو وہ عمل

ملک نہیں عمل روحان شیخ ہے

رفع کے چلانے پر عمل فوراً بولی تو رفع پاگلوں کی طرح مسکرانے لگا

بھولو مت عمل روحان سے تمہارا صرف نکاح ہوا ہے میں چاہوں

تو ابھی کے ابھی تمہیں اپنا بنا سکتا ہوں وہ بھی بنا نکاح کے اور تم

میرے سامنے کچھ نہیں کر پاؤ گی آخر میں تم خود مجھے اپنا آپ دو گی  
تو بنا لو نہ مجھے اپنا ویسے بھی روحان بہت برا ہے اس نے مجھے گول  
گپے بھی نہیں کھلائے

رفع کی دھمکی پر عمل کو غصہ آنے کی بجائے ہنسی آئی جسے وہ ضبط کر  
گئی اور پھر اس کی کھوکھلی دھمکی کو کسی بھی خاٹے میں نہ لاتے  
ہوئے وہ کسی ضدی بچے کی طرح بولی تو رفع اور علی کے ساتھ ساتھ  
روح بھی اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی عمل اچھے سے جانتی تھی کہ  
رفع چاہ کر بھی اس کے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا اور اس کی دو  
وجوہات تھیں ایک تو یہ کہ جب تک عمل نہ چاہے رفع کیا روحان  
جس کے وہ نکاح میں تھی وہ بھی اس کے ساتھ کچھ نہیں کر سکتا  
تھا دوسری یہ کہ عمل جانتی تھی رفع اور علی نے زندگی میں پہلی بار

کسی کو کیڈنیپ کیا ہے تبھی تو وہ روح کو عمل سمجھ کر اٹھالائے

تھے اگر وہ یہ پہلی دفعہ نہ کر رہے ہوتے تو سب سے پہلے تو وہ پریزے

جیسی بھوکی شیرینی کے منہ میں ہاتھ نہ ڈالتے اور اگر ڈالتے بھی تو

پہلی دفعہ میں ہی کنفرم کر کے عمل کو اٹھاتے مگر یہ صرف عمل کی غلط فہمی  
ہی تھی اور کچھ نہیں

رفع مجھے گول گپے کھانے ہیں پلیز مجھے کھلاؤ نہ روحان گندا ہے وہ کبھی

مجھے گول گپے نہیں کھلاتا

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ٹھیک ہے میں کھلاتا ہوں تم رونا بند کرو

عمل کے رونے کا ڈرامہ کرتے بولنے پر رفع فوراً بولا تو عمل مسکرائی

جاؤ علی عمل کے لیے گول گپے لے آؤ

کھٹا زیادہ رکھوانا مجھے تیکھا پسند ہے

رفع کے علی کو بولنے پر عمل فوراً بولی تو علی رفع کو دیکھنے لگا مگر پھر  
رفع کے اشارہ کرنے پر وہ غصے سے اسے گھورتا گودام سے باہر نکل  
گیا اور بے دھیانی میں گودام کا دروازہ بھی کھولا چھوڑ گیا پھر چند  
لمحوں بعد واپس لوٹا تو اس کے ہاتھ میں گول گپے تھے وہ سیدھا چلتا  
رفع کے پاس آیا اور اسے گول گپے پکڑائے تو رفع نے فوراً سے آگے  
بڑھتے عمل کے ہاتھ کھولے رفع نے جیسے ہی عمل کے ہاتھ کھولے  
تو عمل بھاگتے ہوئے روح کے پاس آئی اور اس کے بھی ہاتھوں  
کو آزادی بخشی

آئیں گول گپے کھاتے ہیں

عمل کے مسکرا کر کہنے پر روح بھی چلتی عمل کے پاس آگئی عمل  
تو مزے سے گول گپے کھانے لگی مگر روح نے عمل کی آفر پر فوراً

نفی کی اور وہ دل ہی دل میں اپنے یارم کے آنے کی دعائیں مانگنے لگی  
وہ اس دنیا کے پہلے کیڈنپر تھے جو دو لڑکیوں کو کیڈنپ کر کے ان  
کو گول گپے کھلا رہے تھے

ہممم بہت ٹیسی ہیں بی اس کے ساتھ اگر آسکریم ہوتی تو مزہ آ جاتا  
عمل کی ایک نئی فرمائش پر رفع مسکرایا اور اس نے پھر علی کو  
آسکریم لینے بھیج دیا جبکہ عمل کی فرمائشیں سنتے اور اسے پورا ہوتے  
دیکھ کر روح کو یقین آگیا کہ وہ واقع اس دنیا کی عجیب و غریب لڑکی  
تھی اور یہ لقب بھی اسے آتے ہوئے یارم نے ہی دیا تھا اور کیوں

نہ دیتا آخر ڈارک ورلڈ میں ڈیولز انجل اپنی عجیب و غریب حرکتوں  
کی وجہ سے ہی تو مشہور تھی روح کو یہ بھی اچھے سے یاد تھا کہ اسے  
یارم نے بتایا تھا کہ وہ شکل سے دکھنے والی معصوم اصل میں دوسری



شیطان ہے وہ سامنے کھڑے بندے کو بیچ کھانے کا ہنر جانتی تھی  
اور یہی نہیں وہ اپنے دشمنوں کو بھی اپنی اداؤں سے گھاٹل کر کے  
انہیں ان کے انجام تک باآسانی پہنچا سکتی تھی عمل کو ڈھڑا ڈھڑ  
گول گپے کھاتے دیکھ کر روح کو یارم کی اس کے بارے میں کہی ہر  
بات سچی لگی اور اسے ان دونوں لڑکوں پر ترس آنے لگا جو عمل کی  
شیطانیت میں پھنسے اپنا آپ لوٹائے جا رہے تھے  
اففف میں نے کبھی اتنے سارے گول گپے ایک ساتھ نہیں کھائے  
مزہ آگیا مجھے مگر تم نے مجھے مکہ مارا یہ کیسا پیار ہے تمہارا  
سوری عمل جان آئندہ نہیں ہو گا ایسا

عمل کے منہ بنا کر بولنے پر رفع فوراً بولا تو عمل کے منہ پر ایک  
مسکراہٹ آئی اور اس مسکراہٹ کو دیکھ کر رفع اور علی کے ساتھ

ساتھ روح بھی ڈر گئی وہ مسکراہٹ تھی ہی اتنی خوفناک کے جب  
بھی اس کے چہرے پر یہ مسکراہٹ آتی تھی تو شاہ ملک کے مکین  
اس کی شر سے پناہ مانگتے تھے وہ کوئی عام مسکراہٹ نہیں ایک  
شیطانی مسکراہٹ تھی بقول پریزے کے اس مسکراہٹ کے بعد  
عمل سامنے کھڑے ہر بندے کو موت کے گھاٹ باآسانی اتار سکتی  
تھی اس کی سمجھ بھوج اس مسکراہٹ کے بعد ختم ہو جاتی تھی  
اور پھر وہ سامنے کھڑی پریزے کو بھی مار دینے سے گریز نہیں کرتی  
تھی عمل کی مسکراہٹ کے دیکھ کر علی اور رفیع دونوں نے خوف  
سے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا اس سے پہلے  
کے وہ دونوں کچھ کرتے عمل آگے بڑھی اور اس نے ایک جھٹکے  
سے رفع کی گردن توڑ دی اور رفع اس وقت زمین پر ڈھیر ہو گیا اچانک

عمل میں اتنی طاقت آتے دیکھ کر روح بھی کپکپانے لگی کیونکہ ایک انسان کی گردن کو 360° گھوما دینا آسان نہیں اس میں بہت طاقت

کی ضرورت پڑتی ہے اور اس وقت رفع زمین پر پڑا تو پیٹ کے بل تھا مگر اس کا چہرہ کمر پر تھا رفع کے بعد عمل اسی مسکراہٹ کے ساتھ علی کی طرف بڑھی اور اسے بھی موت کے گھاٹ اتار دیا جبکہ علی کو بھی زمین پر گرتا دیکھ کر روح کی ایک چیخ گودام میں گونجی جو

عمل کو اپنی طرف متوجہ کر گئی  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

ششششش کسی کو بتانا نہیں کہ یہ سب میں نے کیا ہے ورنہ۔۔

عمل روح کے پاس آتی ہلکی آواز میں دھمکی دیتی علی اور رفع کی طرف اشارہ کر گئی تو روح کانپتے ہوئے عمل کو دیکھنے لگی

روح۔۔ روح

یارم۔۔ یارم

یارم کے روح کو پکارنے پر روح ڈرتے ہوئے بولی تو سب لوگ  
بھاگتے ہوئے گودام کے اندر داخل ہوئے اور سامنے کا منظر دیکھ  
کر حیران ہوئے

یارم مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے  
کس سے ڈر لگ رہا ہے روح تمہیں

وو۔۔ وہ عمل س۔۔۔ سے  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

روح روتے ہوئے یارم کے گلے سے لگتی بولی تو یارم نے پریشانی  
سے سوال کیا جس پر روح ڈرتے ہوئے بولی تو سب نے چونک کر  
عمل کو دیکھا جو مزے سے کرسی پر بیٹھی آسکریم کھا رہی تھی تبھی  
گودام میں خضر اور شارف ایک آدمی کے ساتھ اندر داخل ہوئے

شارف اس شخص کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے ہی لا رہا تھا اور لاتے ہی

اس نے اسے یارم کے پیروں میں پھینک دیا

یہ تمہارا اصل مجرم ہے یارم اسی نے ان لڑکوں کو ملک ہاؤس میں

گھسنے کا راستہ بتایا اور ساتھ ہی ساتھ ان دونوں لڑکوں سے روح

کو کیڈنیپ کروایا تھا وہ دونوں عمل سے کوئی پیار نہیں کرتے تھے ان

دونوں کو ان کی حوس عمل تک کھینچ لائی تھی مگر اس شخص نے

ہماری روح کو بھی ان کے آگے ڈالا یہ روح کو نقصان پہنچا کر تمہیں

کمزور کرنا چاہتا تھا اور یہ تینوں بہت سی لڑکیوں کی زندگیاں تباہ

کر چکے ہیں مگر یہاں لانے کے بعد ان لڑکوں کو جب روح کے شادی شدہ ہونے

کا پتہ چلا تو انہوں نے روح کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کیا

خضر کی بات سن کر یارم اپنے پیروں کے بل زمین پر اس شخص کے

پاس بیٹھا تو اس شخص کو اپنے جسم پر درد کی ٹیسیں محسوس ہوئی  
جس پر اس شخص نے چونک کر نیچے دیکھا اور پھر وہ درد سے چلانے  
لگا یارم کا بلیڈ کسی سانپ کی طرح اس کے پورے جسم پر رینگتا  
اپنے نشانات چھوڑ رہا تھا اور پھر چند ہی لمحوں میں وہ شخص خالق  
حقیقی سے جا ملا جبکہ یارم کو اس شخص کے پاس بیٹھتے ہی دیکھ کر  
شارف فوراً سے روح سمیت سب لیڈیز کو وہاں سے باہر لے گیا  
سوائے پریزے کے اس شخص کا کام ختم کرنے کے بعد سب لوگ  
گودام سے باہر نکلے اور ملک ہاؤس کی راہ لی شام ہونے کو تھی اور  
انہیں ملک ہاؤس پہنچ کر پریشے اور شازل کی مہندی کی تیاریاں بھی  
مکمل کرتے فنکشن کو دھوم دھام سے انجوائے کرنا تھا آخر کو شاہ  
خاندان کے سب سے بڑے بیٹے اور شیخ خاندان کی لاڈلی کی شادی

تھی پھر اسے وہ انجوائے نہ کرتے ایسا ممکن نہ تھا پریزے گاڑی کی  
سیٹ سے ٹیک لگائے بس اب یہی دعا کر رہی تھی کہ شادی اچھے  
سے اور بنا کسی روکاؤ کے گزر جائے اور اسد شازل اور پریشے کو  
ایک خوشحال زندگی نصیب کرے۔

---

ملک ہاؤس پہنچتے ہی شاہ و ملک کے سارے مکینوں نے مہندی کی تیاریاں  
زور و شور سے شروع کر دیں کیونکہ کچھ ہی وقت میں مہمانوں کی آمد شروع  
ہونی تھی گھر کے سب مکین مہندی کے فنکشن کی تیاریوں میں تھے جبکہ  
پریزے اور شارق سیکوریٹی چیک کرنے میں مصروف تھے وہ دونوں ہی  
شادی کی تقریب میں اب مزید کوئی ایشو نہیں چاہتے تھے جبکہ یارم اور  
اس کی فیملی اپنے اپنے رومز میں آرام کرنے اور پھر مہندی کے لیے تیار

ہونے کے غرض سے موجود تھے جبکہ پریشہ بھی پری کو تیار کرنے میں  
مصروف تھی اور پری جو بالکل تیار ہونے کے موڈ میں نہیں تھی پریشہ کو  
تنگ کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دے رہی تھی

اففف پری مار کھانی ہے اب اگر تم ہلکہ سا بھی ہلی تو میں تمہیں تھپڑ مار  
دونگی پھر رونا مت

پریشہ جو پہلے ہی اپنے مہندی کے جوڑے کو سنبھالتے پری کو تیار کر رہی  
تھی پری کے تنگ کرنے پر غصے میں اسے تھپڑ دیکھا کر بولی تو پری نے  
پاؤٹ بنایا اور غصے میں منہ موڑ گئی

دندی ما (گندی ما)

پری کے بولنے پر پریشہ نے اسے آنکھیں دیکھائی تو پری خاموش ہو گئی  
پریشہ نے پری کو خود سے میچنگ کر کے گرین شرارہ اور شورٹ شرٹ



پہنائی تھی ماتھے پر بندیا سجائے وہ دونوں ماں بیٹی ہی قیامت ڈھا رہی  
تھی دوسری طرف شازل نے بھی پریشے سے مچنگ کرتے گرین شلوار  
قمیض کے ساتھ ہم رنگ پرنس کوٹ پہنا تھا پریشے پری کو تیار کر کے  
خود بیڈ پر پر بیٹھی اپنا شرارہ سنبھالے اپنے پیروں میں پاگل پہننے کی ناکام  
کوشش کر رہی تھی پریشے اپنے ہی دھیان پاگل پہننے میں مصروف تھی  
جب کسی نے اس کے ہاتھ سے پاگل پکڑ کر اسے پہنانا شروع کی تو پریشے  
نے چونک ہر سر اٹھایا اپنے سامنے روحان کو بیٹھے دیکھ کر پریشے ہلکے سا  
مسکرائی تو روحان بھی پاگل پہناتا سر اٹھا کر پریشے کو دیکھنے لگا اس سے  
پہلے کے وہ دونوں ہمیشہ کی طرح جھگڑا شروع کرتے پری نے پرفیوم  
توڑ کر ان دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا  
پری یہ کیا کیا؟

تو تو ہو دیا (ٹوٹو ہو گیا)

پریشے کے سوال پر پری نے فوراً جواب دیا تو پریشے نے اسے گھور کر

دیکھا تبھی روحان آگے بڑھا اور اس نے پری کو کانچ سے دور کیا

مجھے نظر آ رہا ہے ٹوٹو ہو گیا مگر تم نے اٹھایا کیوں؟

پریشے کے چلانے پر پری روتلو سی شکل بنا کر روحان کو دیکھنے لگی جو پری

کی شکل دیکھتا اپنی ہنسی ضبط کرتا آگے بڑھا

اچھا چھوڑو نہ اب تو ٹوٹ گیا فائدہ ڈانٹنے کا؟  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

میں اسے غلط صحیح کا بھی نہ بتاؤں؟

روحان کے ہنسی ضبط کر کے بولنے پر پریشے نے سوال کیا تو روحان ایک

جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کرتا نفی میں سر ہلا گیا اس کے نفی میں سر

ہلانے پر پریشے نے اپنے پاؤں سے کھسا اتارا پریشے کو کھسا اتارتا دیکھ کر

روحان فوراً سے پری کو اٹھاتا باہر بھاگا تو پریشہ بھی اپنا شرارہ سنبھالتی  
ہاتھ میں کھسا پکڑتی روحان کے پیچھے لپکی وہ دونوں ہی فرسٹ فلور کے  
ٹیرس پر آگے پیچھے بھاگ رہے تھے جبکہ پری روحان کی گود میں چڑھی ہاتھ  
جوٹا لیے اپنی ما کو پیچھے آتا دیکھ کر کھکھلا رہی تھی پریشہ کے روحان کو  
بلانے اور پری کھکھلاہٹ پر گھر میں موجود سارے لوگ جو اس وقت  
لاؤنج میں مہندی کے لیے نک سک سے تیار بیٹھے تھے سر اٹھا کر ٹیرس  
کی طرف دیکھنے لگے تبھی روحان بھاگتا ہوا سیڑھیاں اترا اور پری کو  
علیزے کی گود میں ڈالتا فوراً سے شارف کے پیچھے چھپ گیا روحان کو  
شارف کے پیچھے چھپتا دیکھ کر پریشہ فوراً سے شارف کے پاس آئی  
انکل ہٹ جائیں بیچ میں سے آج میں اسے نہیں چھوڑونگی  
پریشہ کے غصے سے بولنے پر روحان نے اپنا تھوک نگلا جبکہ شارف تو

اپنے لیے انکل لفظ سن کر ہی صدمے میں چلا گیا شارف کی شکل دیکھتے

یارم خضر اور درک قہقہہ لگا کر ہنسے تبھی روحان شارف کے پیچھے سے

نکلتا بھاگ کر عرب کے پیچھے چھپا

بڑے بابا اسے نکالیں باہر اپنے پیچھے سے اس کو میں بتاتی ہوں

ارے مگر ہوا کیا ہے تم کیوں میرے داماد کے پیچھے پڑی ہو؟

بڑے بابا یہ چاہتا ہے میں اپنی پری کو صحیح غلط بالکل نہ سیکھاؤں تو میں

نے سوچا پری کو بعد میں سیکھاؤں گی پہلے اسے سیکھاتی ہوں  
visit for urdu novels:  
www.urdu-novel-bank.com

پریشے کی بات سنتے عرب فوراً بولا تو پریشے نے غصے سے جواب دیا پریشے

کی بات سنتے سب لوگ ہنسنے لگے جبکہ روحان کو تو اپنی جان کے لالے

پڑے ہوئے تھے وہ آج پریشے سے نہیں پیٹنا چاہتا تھا

میں نے تو ویسے ہی بولا تھا تم تو چڑیلوں کی طرح میرے پیچھے پڑ گئی ہو

کیا کہا تم نے مجھے میں چڑیل ہوں؟

نہیں ڈائن ہو خون پینے والی ڈائن

روحان کے عرب کے پیچھے سے سر نکال کر بولنے پر پریشہ نے غصے سے

سوال کیا تو روحان نے فوراً جواب دیا جس پر پریشہ فوراً سے عرب کا

بازو پکڑتی اسے اپنے اور روحان کے بیچ سے ہٹا گئی عرب کو پیچھے ہوتا

دیکھ کر روحان بھاگ کر یارم کے پیچھے چھپا تو پریشہ بھی یارم کے پاس

پہنچی اور روحان کے ساتھ ساتھ یارم کو بھی گھورنے لگی  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

روحان اگر تم باہر نہیں نکلے تو میں ڈیول کا لحاظ کیے بغیر تمہیں ماروں گی

پریشہ کی بات سنتے روح نے چونک کر پریشہ کو دیکھا جو روحان کے ساتھ

ساتھ یارم کو بھی مارنے کی بات کر رہی تھی اس سے پہلے پریشہ کچھ بھی

کرتی عمل فوراً سے آگے بڑھی اور روحان کا بازو پکڑا پھر اسے کھینچ کر

یارم کے پیچھے سے نکالا

یہ لو بجو آپ کا مجرم خبردار جو آپ نے میرے یارم کو مارا تو

اے او میں تمہارا شوہر ہوں اور تم مجھے پیٹو رہی ہو

عمل کے روحان کو پریشے کے آگے کرتے بولنے پر روحان فوراً بولا تو

عمل اسے گھورنے لگی

اچھا وہ ہمارے گھر مہمان آئے ہیں اب انہیں تو مار پروا نہیں سکتی آپ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

ہی کھا لو

تم کیوں مجھے مار پروا نہ چاہتی ہو عمل؟

کیونکہ آپ نے مجھے اس دن گول گپے نہیں کھلائے اور نہ ہی آئسکریم

کھلائی میرے اتنے منت کرنے کے بعد بھی نہیں

عمل کے خود کو سیف کرتے بولنے پر روحان نے فوراً سوال کیا تو عمل

نے غصے سے جواب دیا

میں صحیح تم لڑکیوں کو چڑیل کہتا ہوں ایک آسکریم اور گول گپے کے

لیے تم مجھے مار پروا رہی ہو اپنے مجازی خدا کو

آپ نے مجھے چڑیل کہا؟

غلط کہا بھائی نے تم چڑیل تھوڑی ہو ارے تم تو ڈاٹوں کو فیل کر دو

روحان کے غصے سے بولنے پر عمل نے سوال کیا تو پاس کھڑا رحم فوراً

بولا رحم کی آدھی بات سن کر عمل نے زور سے ہاں میں سر ہلایا جبکہ

اس کی اگلی بات سن کر جہاں سب نے اپنی ہنسی چھپائی وہیں عمل نے

بھی اپنے پیر سے کھسا اتارا اور بس پھر کیا تھا پریشہ روحان کا اور عمل

رحم کا بازو کھینچتی انہیں زمین پر بیٹھاتی انہیں اپنے اپنے کھسے سے مارنے

لگی جبکہ ان دونوں کو ایسے مارتے اور رحم اور روحان کو بچاؤ کے لیے

چلاتے دیکھ کر سب لوگوں کا ایک دمدار قمقہ گونجا تبھی پریرے شارق  
کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئی

پریشہ عمل یہ سب کیا ہو رہا ہے کیوں تم دونوں مار رہی ہو انہیں چھوڑو  
ان دونوں کو

اپنے بیٹے اور داماد کو مار کھاتا دیکھ کر پریرے غصے سے بولتی عمل اور پریشہ  
کو دور کر گئی تبھی پری علیزے کی گود سے اترتی بھاگ کر پریرے کے پاس  
آئی اور اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے خود کی طرف متوجہ کیا  
پی نانو مامو نے تھو تھو اول ما تو تللیل تھا (پری نانو مامو نے پھوپھو اور  
(ما کو چڑیل کہا

پری کے روحان اور ارحم کی طرف اشارہ کرتے بولنے پر پریرے نے  
پری کو پیار سے گود اٹھایا اور اسے ایک زور سے کس کی پھر وہ عمل اور



پریشے کی طرف حیرانگی سے دیکھنے لگی

کیا ہوا تم دونوں رک کیوں گئی ہو کھال ادھیڑ دو دونوں کی میرے منع کرنے کے باوجود ان دونوں نے وہی کام کیا تو اب بھگتیں تم دونوں کنٹینو کرو میں زرا میری پری کو پارے کر کے چنچ کر کے آتی ہوں پریرے کے عمل اور پریشے کو دیکھ کر سوال کرنے اور پھر رحم اور روحان کو دیکھتے بولنے پر عمل اور پریشے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے مسکرائیں کیونکہ آج فاسٹی انہیں پریرے سے ہی پریشن مل گئی تھی ان دونوں کو مارنے کی جبکہ پریرے پری کو اپنی باہوں میں دبوچتی پیار سے اسے کس کرتی اسے لیے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

چڑیل

ڈائن

پریزے کو جاتے دیکھ کر عمل اور پریشہ روحان اور ارحم کی طرف دیکھتی  
بولیں تو ان دونوں نے تھوک نکلا اس سے پہلے کے پریشہ اور عمل پھر  
سے انہیں مارنا شروع کرتی شارق بیچ میں آگیا

بس بس گرلز بہت ہوگیا بہت مار لیا اب جلدی سے اپنا کھسا پہنو اور  
چلو میرے ساتھ فوٹو گرافر آگیا ہے

شارق کے بولنے پر عمل اور پریشہ دونوں ہی اپنا اپنا کھسا پہنتی ہاتھ  
جھاڑتی ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی لاؤنج سے باہر نکل گئیں جبکہ ان  
دونوں چڑیلوں کو جاتے دیکھ کر ارحم اور روحان نے سکھ کا سانس لیا  
تبھی شازل اور شانزے لاؤنج میں داخل ہوئے

یہ کیا ارحم روحان تم دونوں ابھی تک تیار نہیں ہو میں نے کہا تھا جلدی  
تیار ہو جانا

بھائی کیا آپ پریشہ کو آج ہی رخصت کر کے لیجا سکتے ہیں؟

شازل کے پریشانی سے بولنے پر روحان غصے سے بولا تو شازل حیران ہوا  
بجو تو کل چلی جائے گی آپ کب رخصتی لے رہے ہو پہلے مجھے یہ بتاؤ؟

روحان کی بات سنتے ارحم چڑ کر بولا تو عزیزے آگے بڑھی اسے اپنے

دونوں بچوں پر ٹوٹ کر پیار آیا تو وہ فوراً سے روحان اور ارحم کا ماتھا

چوم گئی

جاؤ اپنا اپنا حلیہ درست کر لو پھر رسم شروع کرتے ہیں  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

عزیزے کے ہنس کر بولنے پر ارحم اور روحان غصے سے اپنے اپنے کمرے

میں چلے گئے

یہاں ہوا کیا ہے؟

آپ کی بیگم اور آپ کی لاڈلی نے اپنے اپنے بھائیوں کو اپنے کھسے

سے مارا ہے

شازل کے پریشانی سے پوچھنے پر پریرے جو درک کے پاس بیٹھی تھی

ہنستے ہوئے بولی تو شازل منہ بنا گیا

کیا یار میں اتنا اچھا سین کیسے مس کر سکتا ہوں؟

شرم کرو

شازل کے منہ بنا کر بولنے پر شانزے فوراً بولی تو شازل مسکرایا اور پھر

سب کے ساتھ لان کی طرف بڑھا پریرے بھی پری کو لاتی روم میں بیٹھا

کر جلدی سے تیار ہوتی لان میں پہنچی لان کو چاروں طرف سے رنگ برنگی

پھولوں سے سجایا گیا تھا جس کے ایک کونے میں لکڑی کا ایک جھولا

پھولوں سے سجا پڑا تھا پریشے اور شازل کو اس جھولے میں بیٹھایا گیا

تھا اور سب لوگ ہی مہندی کی رسم کرنے میں مصروف تھے پریشے

کی خواہش کے مطابق زیادہ ہلا گلا نہیں کیا گیا تھا اسے سادہ سی شادی  
چاہیے تھی جس کو مد نظر رکھتے کوئی ڈیک اور ڈانس کا سین نہیں رکھا گیا  
تھا پری نے جیسے ہی پریشے اور شازل کو جھولے میں بیٹھے دیکھا تو وہ  
پریزے کی گود سے اترتی بھاگ کر شازل کی گود میں چڑھ گئی  
سان دادو مدھے بھی کلیں (شان دادو مجھے بھی کریں)  
پری جو شارق کے منہ سے ہمیشہ شانزے کو شان بلاتے سنتی تھی تو وہ  
بھی شانزے کو شان ہی بلاتی تھی مگر پریشے نے ڈانٹ ڈانٹ کر بہت  
مشکل سے شان کے آگے دادو لگوا یا تھا تو اب وہ شانزے کو شان دادو  
ہی بلاتی تھی شازل اور پریشے ہی رسم کرتی دیکھ کر منہ بناتی بولی  
کیا کروں میرا بچہ؟

جے دو بابا تو تیا (یہ جو بابا کو کیا)

شانزے کے حیرانگی سے سوال کرنے پر پری شازل کے ہاتھ میں ٹشو پر  
لگی مہندی کی ظرف اشارہ کرتی بولی تو شانزے نے مسکراتے پری کے  
ساتھ بھی رسم کی پھر جو جو پریشے اور شازل کے ساتھ رسم کرتا پری  
کے ہاتھ آگے کرنے پر اس کے ساتھ بھی رسم کرتا رسم ہو جانے کے بعد  
سب لوگوں نے کھانا کھایا اور اپنے اپنے گھر کی راہ لی۔

---

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

آج صبح سے ہی روحان بہت خاموش تھا وہ کسی سے بھی بات نہیں کر رہا  
تھا بس چپ چاپ سے بارات کے سارے انتظامات دیکھ رہا تھا اس کی  
چپی گھر میں سب نے ہی محسوس کی تھی عمل کے جانے کے بعد وہ ایسا  
خاموش ہوا تھا مگر جب سے عمل واپس آئی تھی وہ پھر سے ہنسنے مسکرانے

اور بولنے لگا تھا مگر آج وہ پھر سے ایک دفعہ چپ ہو گیا تھا اپنے سارے کام کرتے روحان چھت پر کھڑا خاموشی سے سیگریٹ پی رہا تھا تبھی اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا اس لمس کو پہچانتے ہی روحان نے فوراً سے سیگریٹ پائپ پھینک کر بھجادی عمل اچھے سے جانتی تھی کہ روحان اس کے جانے کے بعد سیگریٹ کا عادی ہو گیا تھا مگر عمل کے آنے کے بعد سے روحان نے سیگریٹ پینا کم کر دیا تھا وجہ عمل کو سیگریٹ کا پسند نہ ہونا تھا وہ اب صرف ٹینشن میں ہی سیگریٹ پیتا تھا لیکن اگر وہ سیگریٹ پی رہا ہو اور عمل آجائے تو وہ اسے فوراً بھجھا دیتا تھا آج بھی یہی ہوا تھا اسے سیگریٹ بھجاتا دیکھ کر عمل اس کے سامنے آئی تو روحان کچھ پل کے لیے عمل کی شکل سے نظر نہ ہٹا سکا عمل لال اور سی گرین میکیسی پہنے نک سک سی تیار غضب ڈھا رہی تھی روحان کو عمل سیدھے اپنے دل

میں اترتی محسوس ہوئی تبھی عمل ہلکہ سا آگے بڑھی اور پھر اس نے

روحان کے سینے پر اپنے مہندی سے سجے ہاتھ رکھے

کیا ہوا ہے روحان؟

عمل کے پریشانی سے بولنے پر روحان جھٹکے سے ہوش کی دنیا میں لوٹا اور

پھر عمل کی بات سمجھتے نفی میں سر ہلا گیا

تو پھر صبح سے اتنے چپ کیوں ہو نہ آپ نے کچھ کھایا ہے صبح سے اور

اب یہ سیگریٹ بھی پی رہے ہو کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے؟

سب ٹھیک ہے عمل تم فکر مت کرو بس بزنس کی کچھ ٹینشن ہے وہ جلد

ٹھیک ہو جائیں گی انشاء اللہ

روحان کے نفی میں سر ہلانے پر عمل فوراً بولی تو روحان نے مسکرانے کی

کوشش کرتے جواب دیا پھر وہ عمل کے سر پر بوسہ دیتا اس کے سوالوں



کو روکتا فوراً سے نیچے چلا گیا روحان کو نیچے جاتا دیکھ کر عمل بھی نیچے اترتی  
سیدھے پریشے کے کمرے میں پہنچی پریشے لال لنگا جس کے اوپر لال رنگ  
سے ہی انتہائی نفاست سے کام کیا گیا تھا پہنے شیشے کے سامنے بیٹھی تھی  
جبکہ جمیلہ پریشے کے بیڈ پر پری کے پاس بیٹھی اسے تیار کر رہی تھی پری  
کا بھی سیم لنگا دیکھ کر عمل ہلکے سا مسکرائی اور پریشے کے پاس جا کر کھڑی  
ہوئی تو پریشے چوڑیاں پہنتے اسے دیکھ کر مسکرائی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہت پیاری لگ رہی ہو بھو

تھینکیو عمل جان

بھو اگر میں آپ سے ایک فیور مانگوں تو آپ دیں گی؟

عمل کے تعریف کرنے پر پریشے مسکراتی بولی تو عمل نے فوراً سوال داغا

ہاں ضرور کیوں نہیں عمل جان بولو کیا فیور چاہیئے تمہیں

روحان نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہے صرف کام میں مصروف ہے اور  
بہت خاموش بھی ہے کسی سے بات نہیں کر رہا آپ ان سے پوچھیں نہ  
کیا ہوا ہے مجھے فکر ہر رہی ہے

پریشہ کے جواب دینے پر عمل فوراً بولی تو پریشہ نے عمل کو دیکھا  
تمہیں نہیں لگتا عمل یہ سوال تمہیں اس سے پوچھنا چاہئے آفرآل تم دونوں  
میاں بیوی ہو وہ مجھ سے شاید ہر چیز شیر نہ کرے مگر تم سے کر لے گا  
میں نے پوچھا بچو پر انہوں نے کہا بزنس کی ٹینشن ہے فکر نہ کرو آپ  
پوچھیں نہ ان سے وہ آپ کو ہمیشہ سب کچھ بتاتے ہیں

جمیلہ اسے اپنی کمرے میں لے جاؤ تیار کرنے کے لیے اور روحان کو  
میرے پاس بھیجو

پریشہ کے سمجھانے پر عمل فوراً بولی تو پریشہ بھی پریشان ہوئی پھر وہ مڑتی

فوراً جمیلہ سے بولی تو جمیلہ ہاں میں سر ہلاتی پری اور اس کا سارا سامان  
اٹھاتی کمرے سے باہر نکلی

روحان بھائی آپ کو پریشہ باجی بلا رہی ہیں اپنے کمرے میں  
جمیلہ کمرے سے نکلتی سیدھا لاؤنج میں روحان کے پاس پہنچی جو کھڑا لائٹ  
والے کو ہدایت دینے میں مصروف تھا جمیلہ کے روحان کو بولنے پر روحان  
ایک گہری سانس لیتے ہاں میں سر ہلا گیا تو جمیلہ پری کو لیتی اپنے کمرے کی  
طرف چلی گئی پھر روحان بھی لائٹ والے کو سب بتاتا پریشہ کے کمرے  
کی طرف بڑھا پریشہ کے کمرے کے دروازے پر کھڑے ہو کر روحان نے  
ایک گہری لمبی سانس لی اور پھر دروازہ بجایا

عمل تم فکر نہ کرو میں بات کرتی ہوں اس سے

آ جاؤ

پریشے کے عمل کو بولنے پر عمل نے ہاں میں سر ہلایا تبھی کمرے کا دروازہ

لوک ہوا تو پریشے نے نادر آنے کی اجازت دی اجازت ملتے ہی روحان

کمرے کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تو پریشے روحان کو دیکھتے ہلکے سا

مسکرائی اور اپنا لہنگا سنبھالتی اٹھی پھر سیدھے جا کر روحان کے سامنے

کھڑی ہوئی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں بولو

پریشے کی بات سنتے روحان فوراً بولا تو پریشے نے اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

جس پر روحان فوراً اس کی بات مانتا بیڈ پر بیٹھ گیا پھر پریشے بھی اس کے

ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی اور اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکا گئی ان دونوں کو بیڈ پر

بیٹھتے دیکھ کر عمل بھی قریبی صوفے پر بیٹھ گئی

روحان مجھے پتہ ہے تم اداس ہو پریشان نہیں ہو اور کیوں اداس ہو یہ بھی

جانتی ہوں مگر ایسے تو نہیں چلے گا تم کھانا پینا بولنا تو نہیں چھوڑ سکتے نہ

مجھے نہیں پتہ تم کس بات میں بات کر رہی ہو

پریشہ کی بات سنتے روحان فوراً بولا تو پریشہ ہلکہ سا مسکرائی

اس کا مطلب ہے کہ اگر میں ملک ہاؤس سے ہمیشہ کے لیے چلی بھی جاؤں

تو تمہیں فرق نہیں پڑے گا

ہم آج سے پہلے کبھی ایسے الگ نہیں ہوئے پریشہ  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

پریشہ کے مسکرا کر بولنے پر روحان سر جھکاتے بولا تو پریشہ نے ہاں میں

سر ہلایا

ہاں جانتی ہوں نہیں ہوئے مگر کبھی نہ کبھی تو الگ ہونا تھا اور یہ بات بابا

ہمیشہ سے بولتے آئے ہیں

مجھے لگتا ہے میرا دل پھٹ جائے گا پریشے

پریشے کے پیار سے بولنے پر روحان فوراً بولا تو اس کی بات سنتے پریشے کی  
آنکھیں لبالب پانی سے بھر گئیں

کچھ نہیں ہوگا تمہیں ہم ہمارے بابا اور پریزے کے سروائیوز ہیں جانتے  
ہو نہ سروائیوز ہر حال میں جیتے ہیں

میں تم سے دوری نہیں برداشت کر پاؤں گا مت جاؤ پریشے مجھے چھوڑ کر مت

جاؤ پلیز رک جاؤ نہ  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

پریشے کے آنسو بہاتے بولنے پر روحان کی برداشت کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور

پھر وہ فوراً سے پریشے کے گلے لگا اور روتے ہوئے بولا ان دونوں کو دیکھ

کر عمل بھی رونے لگی صحیح کہتے ہیں ایک مرد کے لیے اس کی زندگی کا وہ

وقت بہت مشکل ہوتا ہے جب اس کی بہن یا بیٹی رخصت ہو کر اپنے گھر

کی ہو جاتی ہے تبھی علیزے شانزے اور زحالے رہمان ارحم

اور شارق کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں روحان کو پریشے کے گلے سے

لگا روتا دیکھ کر سب لوگ حیران تھے پھر پریشے بھی روحان کو ساتھ

لگائے رونے لگی تو زحالے آگے بڑھی اور اس نے روحان کو پریشے سے

دور کیا

پریشے رونا بند کرو تمہارا میک اپ خراب ہو جائے گا

زحالے کی بات سنتے پریشے منہ پر ہاتھ رکھے روحان کو دیکھتی مزید رونے

لگی اپنے دونوں بچوں کو روتا دیکھ کر علیزے بھی رونے لگی

علیزے تم پاگل ہو انہیں چپ کروانے کی بجائے خود بھی رونے لگ گئی

ہو رہمان تم بولو اسے

علیزے چپ کرو یا ر بس

شانزے علیزے کو دیکھ کر بولی مگر جب علیزے پر اس کی بات کا اثر نہ ہوا  
تو وہ فوراً سے رہمان کو دیکھتے بولی جو علیزے کو سینے سے لگاتے فوراً اسے  
چپ کروانے لگا رحم بھی عمل کو روتا دیکھ کر اس کے پاس پہنچتا اسے  
چپ کروانے لگا

روحان بیٹا وہ شاہ ویلا ہی تو جا رہی ہے وہ کونسا دور ہے تم روز مل سکتے ہو  
اس سے اور ویسے بھی پریشہ اکثر شاہ ویلا آتی تھی اور ایک رات رہ کر بھی  
جاتی تھی اس میں رونے کی کونسی بات ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماموں پہلے ایک رات کی بات تھی اب تو ہمیشہ کے لیے جا رہی ہے  
شارق کے روحان کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولنے پر روحان فوراً بولا تو شانزے  
آگے بڑھی

کل تو تم شازل کو کہہ رہے تھے آج ہی رخصت کر کے لے جاؤ پریشہ کو



اب کیا ہوا اب کیوں رو رہے ہو

وہ میں نے مزاق میں کہا تھا

اگر تم لوگوں نے رونا بند نہیں کیا تو میں یہ رخصتی کینسل کر دوں گی

شانزے کے روحان کو اس کی کل کی بات یاد کروا کر بولنے پر روحان فوراً  
بولا تو کمرے میں عرب کے ساتھ آتی پریرے ان سب کو رونا دیکھ کر غصے  
سے بولی پریرے کی بات سنتے علیزے اور روحان فوراً خاموش ہو گئے  
تم لوگوں نہیں لگتا تمہیں اسے روتے ہوئے نہیں بلکہ دعائیں دیتے رخصت  
کرنے چاہیئے؟

پریرے کی بات پر سب لوگ خاموش رہے کسی کو بھی نہ بولتے دیکھ کر

شارق اور شانزے کمرے سے باہر چلے گئے ان دونوں کو کمرے سے باہر

جاتا دیکھ کر باقی سب بھی آہستہ آہستہ باہر نکل گئے جبکہ پیچھے کمرے میں صرف

شیخ فیملی کے چاروں مکین رہ گئے تھے سب کے جانے کے بعد رہمان نے  
اپنی بیوی اور بچوں جو سمجھاتے چپ کروایا اور پھر روحان کو لیتے باہر  
چلا گیا پھر چند لمحوں بعد علیزے بھی بارات کی آمد کا سنتے اپنی بیٹی کے  
سسرال والوں کو ویلکم کرنے چلی گئی علیزے کے جانے کے بعد پریشہ  
اٹھتی شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہوئی اور پھر اپنا ہلکہ ہلکہ سا بگڑا ہوا حلیہ  
درست کرنے لگی تقریباً بیس منٹ کے بعد عمل پریشہ کو باہر لیجانے آئی  
تو پریشہ عمل کے ساتھ نیچے لاؤنج میں آئی جہاں کمرے سے نکلتے یارم اور  
روح ان دونوں کو دیکھتے مسکراتے ہوئے ان کے پاس آئے  
اسلام تمہیں بہت خوشیاں دے پریشہ بہت پیاری لگ رہی ہو تم  
آمین تھینکیو

روح کے پیار سے بولنے اور تعریف کرنے پر پریشہ کچھ شرماتے بولی تو یارم

ہنسنے لگا اسے ہنستا دیکھ کر روح نے آنکھیں نکالی

ایسے مت دیکھو بیگم پیار ہو جائے گا

روح کے آنکھیں نکالنے پر یارم اپنی ایک آنکھ دباتا بولا تو عمل اور پریشے نے

اپنی ہنسی چھپائی

اوفو یارم کبھی تو باز آ جایا کریں اور آپ ہنس کیوں رہے تھے؟

ملائیشیا کی ڈون ڈیول کوئین شرماری ہی ہے تو مجھے تو ہنسی آئے گی

روح کے یارم کی بازو پر ہلکی چپٹ لگا کر سوال کرنے پر یارم نے فوراً

جواب دیا اس سے پہلے کے روح کچھ بھی بولتی یارم آگے بڑھتا پریشے کے

سر پر ہاتھ رکھتا تیزی سے باہر نکل گیا جبکہ روح یارم کی پشت کو بس گھور کر

رہ گئی پھر وہ آگے بڑھی اور عمل کے ساتھ پریشے کو باہر لیجاتی اسے سیج پر

بیٹھا گئی پریشے کو سیج پر شازل کے پاس بیٹھانے کے بعد عمل بھاگ کر گئی

اور رسم کے لیے دودھ کا گلاس لے آئی اور پھر روحان کے ساتھ سلیج<sup>ط</sup> پر  
چڑھتی رسم کرنے لگی

بھیا میں پورے ایک لاکھ لونگی نہ اس سے ایک کم نہ ایک زیادہ

پر عمل تم میری بہن ہو میری سائیڈ ہو

نہیں میں اس وقت روحان کی سائیڈ ہوں بھئی میں کیوں اپنے شوہر کا

نقصان کروں افف آپ تو بیٹھیں نیچے

عمل کی ڈیمانڈ سنتے شازل فوراً بولا تو عمل نے نفی میں سر ہلاتے جواب دیا

پھر روحان کا ہاتھ کھینچتی اسے اپنے ساتھ بیٹھا گئی چند لمحوں کی بحس کے

بعد عمل شازل سے ایک لاکھ نکلوانے میں کامیاب ہو گئی پھر سب نے

خوشدلی سے کھانا کھایا اس کے بعد پریشے سب کو ملتی رخصتی کے لیے باہر

نکلی گاڑی کے پاس پہنچ کر پریشے مڑی تو اسے روحان کہیں نظر نہ آیا

مما روحان کہاں ہے وہ مجھ سے نہیں ملا

میں یہاں ہوں پریشہ

پریشہ کے پریشانی سے عزیزے کو بولنے پر روحان فوراً آگے بڑھتا بولا اور

پریشہ کو گلے لگا گیا اپنی ما کو روحان کے گلے لگتے دیکھ کر پری فوراً سے آگے

بڑھی اور روحان کے گلے لگتی اسے ایک کس دے گئی جس پر روحان نے

بھی اسے کس کیا اس کے بعد پریشہ سب کی دعائیں سمیٹتی اپنے گھر کو چل

دی پریشہ کو رخصت ہوتا دیکھ کر پریرے کو اپنا وقت یاد آنے لگا جب وہ

بھی اپنا سب کچھ اپنا گھر بار اپنی ماں اور بہن بھائیوں کو چھوڑ کر رخصت

ہو کر ملک ہاؤس آئی تھی پریرے کو خاموش کھڑا دیکھ کر عرب آگے بڑھا

اور پھر اس نے پریرے کے گرد اپنا حصار بنایا جس پر پریرے خاموشی سے

عرب کے کندھے پر سر رکھتی پریشہ کو دعائیں دینے لگی۔

صبح صبح اٹھتے سب ہی ملک ہاؤس والے شاہ ویلا پریشے کا ناشتہ لے کر پہنچے

تھے ان میں یارم لوگ بھی سب شامل تھے سب ہی بیٹھے پریشے اور

شازل کا انتظار کر رہے تھے جن کو خبر ملنے کے بعد بھی کے سب آچکے

ہیں وہ ابھی تک ناشتے کے لیے نہیں پہنچے اب انتظار کرتے کرتے

شانزے کو غصہ آنے لگا تھا

زحالے جاؤ جا کر بھائی سے کہو مما کہہ رہی ہیں اس سے پہلے میں جوتالے

کر اوپر آؤں خود ہی نیچے آجاؤ

شانزے کی بات سنتی زحالے مسکراتی ہوئی اٹھی اور سیدھا شازل کے

روم کے باہر پہنچتی دروازہ نوک کر گئی جو لگے ہی دو منٹ میں کھل گیا

بھائی مما کہہ رہی ہیں اس سے پہلے میں جوتالے کر اوپر آؤں آپ نیچے آ

جائیں تو اگر آپ اپنے ولیمے والے دن سب کے سامنے مار نہیں کھانا  
چاہتے تو جلدی سے نیچے آ جائیں

یار میں تو کب سے بول رہا ہوں نیچے چلو نیچے چلو مگر پری میڈم کے  
نخرے ختم نہیں ہو رہے اسے شوز بھی اپنی جینز شرٹ سے مچھنگ  
چاہیئے اور جو میچ ہوتے ہیں وہ اسے پسند نہیں آ رہے اب ہم دونوں  
میاں بیوی کیا کرے اس کا

زحالے کے ہنسی دبا کر بولنے پر شازل پریشانی سے بولتا دروازے سے  
ہٹا تو زحالے کمرے میں داخل ہوئی جہاں پریشے وائٹ فرائڈ پہنے ہلکے  
ہلکے میک اپ کیے نک سک سی تیار غضب ڈھا رہی تھی وہیں پری  
غصے میں منہ پھلائے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی تھی

بھائی آپ اور بھابھی نیچے جائیں اس نخرے باز میں منا کر لاتی ہوں

فی بیس ماشے پینلا (نہیں میں ماسے پہننا)

زحالے اندر داخل ہوتی بولی تو شازل نے ہاں میں سر ہلایا تبھی پری غصے

سے بولی تو زحالے اس ضدی کو دیکھنے لگی

پری نیچے سب لوگ ویٹ کر رہے ہیں ما کا آپ ما کو جانے دو میں آپ کو

شوز پہنا دیتی ہوں

زحالے کے پیار سے پچکارنے پر پری نفی میں سر ہلانے لگی اب تو اس

کے نخروں سے پریشے بھی تنگ آ گئی تھی اور غضب یہ کہ شازل کے

سامنے اسے کچھ بھی نہیں سکتی تھی آخر بابا کی لاڈورانی جو تھی اسے

نفی کرتا دیکھ کر پریشے نے غصے سے اسے ہاتھ میں پکڑا شوز پہنایا

جے اتھا فی تالو (یہ اچھا نہیں اتارو)

اچھا ہے یہ اور اگر تم مار نہیں کھانا چاہتی ہو تو اب تم یہی پہنو گی



ہیں پی نانو تو تاؤ دی آپ لے ناتا (میں پری نانو کو بتاؤں گی آپ نے ڈانٹا)

پری کے منہ بنا کر بولنے پر پریشہ غصے سے بولی تو پری دھمکی دیتی اپنے  
بال جھٹکتی کمرے سے باہر نکلی جبکہ اس کی دھمکی پر پریشہ کو غصہ آگیا

ایک تو وہ پچھلے ایک گھنٹے سے اس کے نخرے اٹھا رہی تھی اوپر سے  
یہ میڈم اسے ہی دھمکی دے کر چلی گئی اور دھمکی دی بھی کسے ملائیشیا  
کی ڈون ڈیول کوئین کو پریشہ کو تو اس بات کا غم لگ گیا جبکہ پری کو  
جاتا دیکھ کر شازل بھی فوراً اس کے پیچھے باہر نکلا تو پریشہ اور زحالے

نے بھی فوراً باہر کی راہ لی اور سیدھے چلتے لاؤنج میں آئے

شکر ہے تمہیں نیچے آنا یاد آیا

موم ہم تو کب سے تیار تھے اس میڈم کے نخرے نہیں ختم ہو رہے تھے

شانزے کے غصے سے بولنے پر پریشہ فوراً بولی تو شانزے نے ہاں میں

سر ہلایا تبھی پری پریرے اور عرب کے آگے جا کر کھڑی ہوتی اپنے  
دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھ گئی اس کے ایسے کرنے پر سب لوگ ہی  
اس کی طرف متوجہ ہوئے

آدیں ایلے مابا شات شوئی پی نانو لو نی شوئی موش نانا بی نی شوئے  
آج میں اپنے مابا ساتھ سوئی پری نانو تو نہیں سوئی منوس نانا بھی)  
(نہیں سوئے

پری ہلتے ہوئے ڈانس کرنے لگی اور ساتھ ساتھ گانا گانے لگی جبکہ اس  
کا تولدہ گانا سن کر جہاں سب نے قہقہہ لگایا وہیں عرب نے رہمان اور  
پریشے کو ایک گھوری سے نوازا کیونکہ رہمان ہی اسے ہمیشہ سے منوس  
باپ بولتا آیا تھا اور پریشے کے پیدا ہونے کے بعد اس نے پریشے کو اسے  
منوس دادا کہنے کو کہا تھا اور پریشے نے اپنے باپ کے کہنے پر پری کو

بھی منہوس نانا سیکھا دیا تھا جو وہ سب کے سامنے بول رہی تھی عرب  
کی غصیلی شکل دیکھ کر جہاں پریرے نے اپنے قہقے کا گلا گھونٹا وہیں  
رہمان اور پریشہ انجان بن گئے جیسے کچھ جانتے ہی نہ ہوں  
چلو سب ناشتہ کرتے ہیں

پریرے کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنا بہت مشکل کام لگ رہا تھا مگر وہ اس  
وقت ہنس کر اس شیر کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہتی تھی اس  
لیے فوراً سے بول پڑی تو پریرے کی بات سنتے سب ناشتے کی ٹیبل پر پہنچتے  
ناشتہ کرتے واپس ملک ہاؤس روانہ ہوئے اب انہیں ولیمے کی بھی تو  
تیااریاں کرنی تھیں۔

شام میں سب لوگ پریرے کے فارم ہاؤس پہنچے جہاں ولیمہ ہونا تھا  
پریرے کے فارم ہاؤس کو لائٹس اور پھولوں سے خوبصورتی سے سجایا

گیا تھا اور اس کے وسیع و عریض لان میں ولیمے کی مناسبت سے سیٹنگ  
اور سیٹج سجایا گیا تھا سب مہمانوں کے آنے کے بعد پریشے اور شازل  
لان میں داخل ہوئے پریشے نے لائٹ بلو کلر کی میکسی پہنی تھی جس پر  
انتہائی نفاست سے گرے کام کیا گیا تھا تو شازل نے نیوی بلو فور پیس  
کے ساتھ پریشے سے مچنگ کرتے لائٹ بلو کلر کی ٹائی پہنی ہوئی تھی جبکہ  
پری نے ان دونوں سے مچنگ کرتے لائٹ بلو اور نیوی بلو کلر کو مبینش  
کانیٹ کا فراک پہنا تھا وہ دونوں ہاتھ میں ہاتھ ڈالے سیدھے چلتے سیٹج  
کی طرف آئے اور سیٹج پر بیٹھ گئے جبکہ ان کے اوپر لان کے شروع سے  
لے کر سیٹج پر بیٹھنے تک لال گلاب کی پتیوں کی بارش ہوتی رہی ہر کوئی ان  
دونوں کو دیکھ کر رشک کر رہا تھا وہ دونوں ساتھ میں چلتے کسی ریاست کے  
بادشاہ اور ملکہ لگ رہے تھے جبکہ ان دونوں کے آگے گلاب کے پھولوں

کا گلدستہ پکڑے چلتی ان کی شہزادی بھی نظر لگ جانے کی حد تک  
خوبصورت لگ رہی تھی پریشے اور شازل کے سٹیج پر بیٹھتے ہی پری بھی  
پھول رکھتی بھاگ کر آئی اور ان دونوں کے بیچ بیٹھ گئی اس کے بعد  
سب لوگوں نے ان سے ملتے انہیں بے تحاشہ تحائف اور سلامیوں سے  
نوازا اور پھر کھانا کھاتے گھر کی راہ لی مہمانوں کے چلے جانے کے بعد  
عمل کو آسکریم کا دورہ پڑ گیا اور وہ بھی رات کے تین بجے جس وقت  
سارا شہر نیند کے مزے لوٹ رہا ہوتا ہے تو کچھ ہم جیسے لوگ اپنے  
پیاروں کے لیے ایپیسوڈ لکھتے ہیں اور کچھ اپنے شونا بابو کو چونا لگانے  
میں مصروف ہوتے ہیں خیر واپس آتے ہیں عمل میڈم کی ضد پر جس کی  
ضد سنتے پری بھی آسکریم کا پھٹا ڈال چکی تھی  
عمل اس وقت آسکریم میں کہاں سے لاؤں سب کچھ بند ہو چکا ہے

تو میں نے کہا تھا ولیمے میں میٹھے میں گاجر کا حلوہ رکھ دیں آسکریم رکھتے  
میں تو موسم ہوتا آسکریم کھانے کا

تو پھر تم یہ ضد جا کر اپنے ماموں اور بھائی سے کرو جہنوں نے ولیمے کا  
فنکشن اریج کیا میں نے نہیں کیا

روحان کے بولنے پر عمل ضدی انداز میں بولی تو روحان نے اس آفت  
کو اپنے سر سے اتارنا چاہا تبھی ان دونوں کو لاؤنج سے پری کے رونے  
کی آواز آئی تو دونوں ہی فوراً لاؤنج میں پہنچے جہاں پری منہ پر ہاتھ رکھے گلا  
پھاڑ پھاڑ کر رو رہی تھی اور پریشے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں پکڑے بیٹھی  
تھی اور بار بار سر اٹھا کر پری کو گھور رہی تھی

ارے ماموں کی جان کیا ہوا؟

مالے مالا (مانے مارا)

روحان کے پیار سے پوچھ کر گود اٹھانے پر پری نے روتے ہوئے جواب

دیا تو روحان نے پریشے کو دیکھا جو غصے سے لال ہوتی آنکھوں کے ساتھ

پری کو گھورے جا رہی تھی

بجو کیوں مارا آپ نے ہماری پری کو؟

پتہ نہیں کہاں آسکریم سن آئی ہے اور پھڑا کر کھڑی ہے آسکریم کھانی

ہے کوئی وقت ہوتا ہے ضد کا کہاں لاؤں اب آسکریم اوپر سے شازل

بھی اس کی ضد سنتے مجھے اسے سنبھالنے کا کہتے بابا ساتھ پتہ نہیں کہاں چلے  
گئے ہیں

عمل کے پوچھنے پر پریشے غصے سے بولی تو روحان اور عمل نے ایک

دوسرے کو دیکھا پھر عمل پریشے کے پاس صوفے پر بیٹھ گئی

اچھا بجو آپ غصہ نہ کرو ایک کام کرو اس کے کپڑے بدل دو باقی میں

دیکھتی ہوں

عمل کے پریشے کو بولنے پر پریشے اٹھی اور پھر جمیدہ کے ساتھ پری کو

بھی لیتی اپنے کمرے میں کپڑے بدلنے چلی گئی

اب آرام ہے تمہیں تمہاری وجہ سے پریشے بچی کو مارا

میری غلطی نہیں ہے اور اب آپ ہم دونوں کو آسکریم کھلائیں گے

بس مجھے نہیں پتہ جیسے مرضی کھلائیں

پریشے کے جاتے ہی روحان فوراً بولا تو عمل منہ بناتی کپڑے بدلنے چلی

گئی تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد عمل پریشے اور پری کپڑے بدلتے لاؤنج میں

پہنچی جہاں سب لوگ ہی بیٹھے چائے کے ساتھ ساتھ ہلکی پھلکی باتوں

میں مصروف تھے

تم کہاں جا رہے ہو؟



بھیا کی دونوں لادلیوں نے آسکریم کھانی ہے وہی ڈھونڈنے جا رہا ہوں

اگر مل گئی تو ٹھیک ورنہ واپس آ جاؤں گا

اتنی رات میں اکیلے مت جانا گارڈز کو ساتھ لے کر جانا

ان تینوں کو آتا دیکھ کر روحان فوراً سے کھڑا ہوا تو علیزے فوراً بولی

اس کی بات سنتے سب نے عمل اور اس کی گود میں پری کو دیکھا پھر

شارق فکر مندی سے بولا تو روحان ہاں میں سر ہلاتا باہر نکلا اسے باہر جاتا

دیکھ کر عمل بھی بھاگ کر اس کے پیچھے گئی  
visit for more novels:  
www.urdu-novel-bank.com

یار عمل ہم پچھلے دو گھنٹوں سے سرکوں پر پھر رہے ہیں اب تو صبح ہونے

والی ہے پلیز گھر چلتے صبح اٹھتے ہی لادونگا پکا وعدہ مجھے بہت نیند آرہی ہے

اب میں واقع ہی کہیں گاڑی ٹھوک دونگا

ٹھیک ہے پھر صبح پکا لازمی لا کر دینی ہے ایک پری کو اور تین چار مجھے

روحان کی بات سنتے عمل فوراً سے اپنی گود میں سوئی پری کی طرف اشارہ

کرتے بولی تو روحان ہاں میں سر ہلاتا واپس سے گاڑی فارم ہاؤس کی

طرف موڑ گیا ابھی کچھ ہی آگے بڑھے تھے کہ روحان نے اچانک گاڑی

روک دی

کیا ہوا روحان؟

میں مزید ڈرائیو نہیں کر سکتا

مگر کیوں؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

روحان کو گاڑی روکتا دیکھ کر عمل نے سوال کیا تو روحان نے فوراً جواب

دیا جواب ملتے ہی عمل نے پھر سوال داغا

یار مجھے نیند کے مارے چکر آ رہے ہیں مجھے آگے سے سڑک نہیں دکھ رہی

اب اساتذہ تمہیں پوچھے گا عمل

روحان کے غصے سے جواب دینے پر عمل بھی خود کو کوسنے لگی اسے کیا  
ضرورت تھی اتنی رات کو ضد کرنے کی اب بچ میں پھنس گئے کافی دیر  
تک روحان کی گاڑی کو ہلتا نہ دیکھ کر پیچھے گاڑی میں بیٹھے گاڑز میں سے ایک  
اتر کر روحان کے پاس آیا

سر یہاں زیادہ دیر رکنا سیف نہیں ہے

یار میں مزید ڈرائیو نہیں کر سکتا ایک کام کرو تم ڈرائیو کرو اور سیدھا فارم

ہاؤس چلو بنا کہیں رکے اور تم اتر کر پیچھے آؤ  
visit for more novel  
www.urdu-novel-bank.com

گاڑ کی بات سنتے روحان فوراً بولا تو گاڑ نے ہاں میں سر ہلایا پھر روحان

عمل کی طرف مڑتا غصے سے بولا تو عمل نے ہاں میں سر ہلایا تو روحان

فوراً گاڑی سے اترتا پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر گیا تبھی

عمل بھی گاڑ کی مدد سے اس کے ساتھ پچھلی سیٹ پر آ بیٹھی اور

گارڈ گاڑی لاک کرتا زن سے گاڑی کو وہاں سے نکال لے گیا اور پھر

سیدھے جا کر فارم ہاؤس کے پورچ میں رکا

سر فارم ہاؤس آگیا ہے

گارڈ کے بولنے پر پچھلی سیٹ پر سوئے روحان اور عمل کی آنکھ کھل گئی  
پھر روحان عمل کی گود سے پری کو اٹھاتا سیدھے عمل کے کمرے میں گیا

اسے وہاں احتیاط سے لیٹاتا اپنے کمرے میں آگیا اور اس سب کے بیچ

وہ عمل کو مکمل طور پر نظر انداز کر گیا جسے عمل نے شدت سے محسوس  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

کیا روحان کے جانے کے بعد عمل بھی فوراً اپنے بیڈ پر لیٹی سو گئی پھر  
اس کی آنکھ پری کی کھکھلاہٹ اور خوشی سے چلانے پر کھلی آنکھیں کھولتے

ہی عمل سامنے کا منظر دیکھ کر حیران ہوئی روحان جو جانتا تھا رات کو

اس کے عمل کو آگور کرنے پر عمل مایوس ہوئی ہوگی وہ فوراً ہی صبح

اٹھتا عمل اور پری کے لیے آسکریم لے آیا تھا اور وہ بھی کوئی ایک دو  
نہیں بلکہ اتنی کہ عمل کو اپنے بیڈ پر آسکریم ہی نظر آرہی تھی بیڈ کی شیٹ  
نہیں جبکہ پری اتنی آسکریم دیکھتی ہنستے ہوئے روحان کا ہاتھ پکڑے بیڈ  
کے ایک کنارے کھڑی ڈانس کر رہی تھی  
مورنگ عمل جان  
روحان یہ سب؟

میری لاڈلی کے لیے لایا ہوں میں  
روحان کے پیار سے بولنے پر عمل مسکراتے ہوئے بولی تو روحان دنیا  
بھر کا پیار اپنے لہجے میں سموئے بولا جس پر عمل فوراً اٹھتی روحان کے  
سینے پر سر رکھ گئی

سوری روحان

کس لیے؟

کل رات کے لیے

اُس اوکے مائے لو تم مجھے سے ضدیں نہیں کرو گی تو کس سے کرو گی

عمل کے معافی مانگنے پر روحان فوراً بولا تو عمل نے جواب دیا جس پر

روحان اسے معاف کرتا پیار سے بولا تو عمل ایک بار پھر روحان کے سینے

پر سر رکھ گئی عمل آج بہت خوش تھی اسے اپنی سچی محبت جو ملی تھی

اب اسے بس اس دن کا انتظار تھا جس دن روحان بندہ باجے کے ساتھ

اسے رخصت کر کے لے جائے گا اور پھر وہ بھی پریشے اور زحالے کی

طرح اپنی ایک خوشحال زندگی گزارے گی اور وہ بھی اپنے من پسند شخص

کے ساتھ۔

-:پانچ سال بعد

.....

پری جو ابھی ابھی سکول سے ڈرائیور کے ساتھ ملک ہاؤس پہنچی تھی اپنا بیگ لاؤنج میں پھینکتی بھاگ کر پریزے کے کمرے کی طرف گئی کمرے میں کسی کو نہ پا کر پری لاؤنج میں واپس آئی ابھی وہ روحان کے کمرے کی طرف جانے ہی والی تھی کہ عمل نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنی طرف متوجہ کیا

پری تم کسے ڈھونڈ رہی ہو؟

میں میرے بھائی کو ڈھونڈ رہی ہوں

عمل کے سوال پر سات سالہ پری فوراً بولی تو عمل مسکرائی

بھائی تمہارا ہوسپٹل میں ہے اور میں وہیں جا رہی تھی اچھا ہوا تم پہلے  
آگئی اب ہم مل کر چلتے ہیں

نہیں آپ کارونی ماموں سے پردہ ہے مانے بتایا تھا اس لیے آپ نہیں  
جاؤ گی

عمل کی بات سنتے پری فوراً بولی اس سے پہلے عمل کوئی جواب دیتی پری  
بھاگ کر باہر پورچ میں گئی

ڈرائیور انکل مجھے ہوسپٹل لے کر چلیں جلدی اس سے پہلے پھوپھو آ  
جائے

پری عمل کے ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتی فوراً بولی تو ڈرائیور مسکراتا

ہوا گاڑی زن سے پورچ سے نکال لے گیا عمل جیسے ہی پورچ میں آئی تو

اس کی نظر پڑی اس کی گاڑی پورچ سے باہر نکل رہی تھی جبکہ پری کی اس



حرکت پر عمل کو شدید غصہ آیا جسے وہ ضبط کرتی پری کے ڈرائیور کے ساتھ بیٹھتی ہو سپیٹل کی راہ لی۔

آج زحالے اور ارحم کے گھر ایک نئے مہمان کی آمد تھی جسے سنتے سب ہی لوگ ہو سپیٹل میں موجود تھے روحان علیزے اور رہمان بھی شیخ ہاؤس میں شفٹ ہو چکے تھے اور شفٹ ہونے کے بعد سے علیزے جلد اپنی بہو کو اپنے گھر لانا چاہتی تھی اسی لیے عمل کی رخصتی کی ڈیٹ فلکس کر دی گئی تھی البتہ شائستہ بی بی کی چند ماہ پہلے ہوئی وفات کے بعد کوئی بھی اس شادی کو نہیں کرنا چاہتا تھا مگر صفیہ کا کہنا تھا کہ "بچی کا کام ہے دیر مت کرو جو ڈیٹ فلکس کی ہے اس پر ہی رخصتی کر لو ہاں زیادہ ڈھول ڈھمکے نہ کرو بس سادگی سے رخصتی کر دو نکاح تو ویسے بھی ہو چکا ہے مہندی کی رسم رہنے "دو اور صرف گھر والے مل کر رخصتی کر لو اور بعد میں ولیمہ تھوڑا بڑا کر لینا

صفیہ کی بات سنتے سب لوگ اس بات پر راضی ہو گئے تھے مگر اتنی سادگی سے رخصتی کے پلین کے بعد بھی علیزے نے عمل کو روحان سے پردہ کرنے کا بولا تھا جسے عمل ایک فرمانبردار بہو کی طرح نبھا رہی تھی وہ روحان سے مکمل پردہ ہر رہی تھی جبکہ روحان اسے ایک نظر دیکھنے کے بہانے ڈھونڈتا تھا جسے عمل ہر بار فیل کر دیتی جیسے ہی روحان اس کے سامنے آتا یا تو وہ بڑا سا گھونگٹ کر کے اپنا منہ چھپاتی بھاگ جاتی یا وہ اپنے سو بھر پری کو بھیج دیتی جو اپنی نانو کے کہنے پر اپنے رونی ناموں پر پوری نظر رکھے ہوئے تھی اور اس سب میں اس کا پورا ساتھ علیشے دیتی تھی جو تھی تو پانچ سال کی مگر پری کے کہنے پر وہ جیسے ہی روحان کو عمل کی طرف جاتا دیکھتی وہ یا تو فوراً علیزے کو بتا دیتی یا زور زور سے چلانے لگتی پھوپھو بھاگو انکل آگئے اور علیشے کی بات سنتے عمل 420 کی سپیڈ سے وہاں سے بھاگتی سب لوگ

ہی ہو سپیٹل کے کمرے میں بیٹھے اپنے اس نئے مہمان کا ویلکم کر رہے تھے جبکہ علیشے اور ارحم زحالے کے پاس بیڈ پر بیٹھے اس کے ہوش آنے کا انتظار کر رہے تھے اگر ارحم اپنی بیوی پر جان دیتا تھا تو علیشے بھی کم نہ تھی وہ بھی ارحم کی طرح زحالے کے لیے بہت پوزیسیو تھی اور یہی وجہ تھی کہ وہ اس وقت اپنے بھائی کے بجائے اپنی ماں کے سرہانے بیٹھے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ زحالے کے بالوں میں پھیرتی اسے آوازیں دے رہی تھی علیشے کی آوازوں سے زحالے کو کچھ ہوش تو آگیا تھا مگر ابھی وہ پورے طریقے سے ہوش میں نہیں آئی تھی کہ اچانک ایک ڈھاکی آواز سے کمرے کا کھولتا دروازہ زحالے کو ہوش میں لے آیا تھا پری جو ڈرائیور کی مدد سے کمرے تک پہنچی تھی ایک ڈھاکی آواز سے دروازہ کھولتی کمرے میں داخل ہوئی پری کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر سب ہنسنے لگے کیونکہ اس وقت

وہ اور علیشے ہی شاہ و ملک کے گھر کی رونک تھیں جبکہ میرب شازل شاہ  
ابھی صرف دو سال کی تھی وہ صرف اپنی بہنوں کے ساتھ مل کر چیخیں  
مارنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتی تھی

میرا بھائی کہاں ہے؟

وہ تو ابھی نہیں آیا

پری کے خوشی سے چلانے پر روحان فوراً بولا تو پری کا منہ لٹک گیا کیونکہ  
اسے بھائی چاہیئے تھا بہن تو تھی اس کے پاس (علیشے) وہ میرب کی دفعہ بھی  
پریشے کو دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر اس کا بھائی وہ نہ لے کر آئی تو وہ گھر چھوڑ  
دے گی اور میرب کی پیدائش پر وہ چھوٹی غنڈی شاہ ویلا چھوڑ کر ملک ہاؤس

اپنی پری نانو پاس شفٹ ہو گئی تھی جسے شازل نے بہت پیار سے سمجھا

بوجھا کر واپس شاہ ویلا آنے پر آمادہ کیا تھا وہ صرف سات سال کی عمر سے

ہی اپنے پاس چاقو رکھتی تھی جس کی نوک پر وہ عرب روحان ارحم اور عمل سے چو کلیٹس لیتی تھی کیونکہ باقی سب تو اسے خود ہی دے دیتے تھے مگر پری کا خیال تھا کہ جب تک وہ ان چاروں کو اپنا تیز چاقو نہ دیکھائے وہ اسے کچھ نہیں دیتے پری کو اپنے پاس چاقو رکھتا دیکھ کر شارق نے اس کے لیے ایک ایسی چاقو بنوائی تھی جو تھی تو نوکیلی مگر اس سے کسی کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا تھا میرب کے آنے بعد جب اسے اپنی زاپھو پھو کے گھر نیو بے بی کا پتہ چلا تو وہ اپنی زاپھو پھو سے بھائی کی فرمائش ہر وقت کرتی رہتی اور اتنا ہی نہیں عمل نے اسے کہا تھا کہ وہ زاپھو پھو کو جتنی بوائز کی پکچرز دیکھائے گی اتنا ہی زیادہ چانسز ہیں کہ اس کا بھائی اس دنیا میں آئے گا اور عمل کی بات مانتے پری ہر وقت زحالے کو لڑکوں کی تصویریں دیکھاتی یہاں تک کہ اس نے زحالے کا فون بھی ان تصویروں سے بھر دیا تھا جو وہ

گوگل سے نکال نکال کر شازل اور پریشے کے فون سے زحالے کو بھیجتی  
تھی اپنے بھائی کی آمد کا نہ سن کر پری فوراً سے پلٹ گئی اس نے صفیہ کی  
گود میں لیٹے بچے کو دیکھا بھی نہیں

مانو بلی آپ کا بھائی ہی آیا ہے اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کر  
دی ہے وہ دیکھو آپ کا بھائی

علیزے کے پیار سے بولنے پر پری خوشی سے چیخ مارتی بھاگ کر صفیہ کے  
پاس پہنچی اور اس ننھے سے شہزادے کو دیکھنے لگی جو اپنی چھوٹی چھوٹی سی  
چو کلیٹ براؤن آنکھیں کھولے اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا

نانو اس کا نام کیا ہوگا؟

عالم ارحم ملک

پری کے سوال پر پریشے فوراً بولی تو سب لوگوں کو ہی اپنے نئے مہمان کا

نام پسند آیا تبھی عمل کمرے میں داخل ہوئی

بھوتنی تمہارا رونی ماموں سے پردہ ہے مرثا مت اور پردہ کرو

پری کے چلانے پر عمل مڑنے لگی تو پری فوراً بولی جس پر عمل اس کی بات

مانتی فوراً سے بڑا سا گھونگٹ اپنے منہ پر کر گئی عمل کی شکل نہ دیکھ پانے

پر روحان گندا سا منہ بنا گیا جس پر پری زور زور سے ہنسنے لگی تبھی عمل نے

عالم کو صفیہ کی گود سے لیتے اسے پیار کیا اور پھر اسے مسکراتی ہوئی زحالے

کی گود میں ڈالا تو زحالے ارحم اور علیشے تینوں نے ہی اپنے نئے فیملی ممبر

کو مسکراتے ہوئے ویلکم کیا۔

---

آج روحان اور عمل کی بارات تھی سب ہی لوگ اپنے اپنے کام ختم

کرتے فنکشن کے لیے تیار ہونے اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے تمام



مرد حضرات نے وائٹ شلوار قمیض کے اوپر کالی گرم شال زیب تن کی  
تھی جبکہ روحان نے آف وائٹ کلر کی شیروانی پہنی تھی تو دوسری طرف  
تمام خواتین نے ایک جیسی میکسیاں پہنی تھیں مگر رنگ سب کے الگ تھے  
پریشے کا شوکنگ پنک رنگ تھا تو زحالے کا لال رنگ پریرے کا نیوی بلو تھا  
تو علیزے کا آف وائٹ جو اس نے روحان سے میچ کیا تھا جبکہ شانزے کا  
گرے رنگ تھا صفیہ نے براؤن رنگ کی کام والی شلوار قمیض پہنی تھی اور  
علیشے پری اور میرب تینوں نے ہی اپنی اپنی ماں سے میچنگ رنگ کا شرارہ  
اور شورٹ شرٹ پہنی تھی عمل نے گولڈن اور لائٹ پنک رنگ کا لہنگا  
چولی پہنا تھا چولی اتنی چھوٹی تھی کہ عمل کا ہلکہ ہلکہ سا پیٹ واضح ہو رہا تھا  
مگر چولی کے ساتھ لگی گولڈن لٹکن جو لہنگے اور چولی پر کیے گئے کام سے  
میچنگ تھی عمل کے پیٹ کو مکمل طور پر ڈھانپے ہوئے تھی اسی کے ساتھ



عمل نے لال رنگ کا گولڈن کام والا دوپٹہ اپنے لہنگے سے مچھنگ کرتے  
پہنا تھا یہ لہنگا عمل نے خود اپنے اس خاص دن کے لیے تیار کیا تھا اور  
اس لہنگے میں عمل نیوڈ سا میک اپ کیا نک سک سی تیار قیامت ڈھا رہی  
تھی آج اس کے اوپر ایسا روپ چڑھا تھا کہ وہ دیکھنے والے کو گھائل کر  
دے سر پر ماتھا پٹی ناک میں نتھ گلے میں بھرا ہوا سونے کا سیٹ اور کانوں  
میں پہنے بڑے بڑے جھمکے اس کی خوبصورتی کو مزید چار چاند لگا رہے تھے  
سب مہمانوں کے آنے کے بعد روحان علیزے رہمان پریشے اور شازل  
بارات لے کر پری مینشن میں داخل ہوئے اور اس مینشن کے وسیع و  
عریض گارڈن میں بنے سیج پر جا کر بیٹھ گئے جبکہ شارق اور شانزے پریرے  
کی طرف سے شرکت کرتے ملک ہاؤس کے مکینوں کے ساتھ عمل کو لے  
کر گارڈن میں داخل ہوئے اور پھر اسے لیجا کر روحان کے ساتھ بیٹھایا

اس کے بعد زحالے دودھ کا گلاس لے آئی اور دودھ پلائی کی رسم شروع کرتے ہی اس نے دو لاکھ کی ڈیمانڈ رکھی

میں تمہیں دو لاکھ کیوں دوں بھلا؟

کیونکہ میں نے اپنی اتنی چاند سی پیاری بہن جو آپ کو دی ہے اور آپ کے لیے تو دو لاکھ کچھ بھی نہیں ہونگے آخر شیخ ملز اور شیخ ٹیکسٹائل کے مالک ہیں آپ

میں مالک تو اس کا مطلب ہے بلاوجہ پیسہ اڑاؤں؟  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

زحالے کی ڈیمانڈ سنتے روحان فوراً بولا تو زحالے نے اس کی شان میں قصیدے پڑھے جس پر روحان منہ بناتا سوال کر گیا جبکہ اس کا سوال سنتے ہی زحالے نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تو سب کا ایک مدارِ قمقہ گونجا جبکہ اس کی بات سنتے روحان فوراً ہار مان گیا اور پھر اس نے شرافت سے دو لاکھ

کی بجائے ایک ڈائمنڈ نیکلس زحالے کے ہاتھ میں تھمایا جسے لیتے ہی زحالے  
اٹھ کھڑی ہوئی اس کے بعد سب نے ایک ساتھ کھانا کھایا اور عمل کو دعائیں  
دیتے رخصت کیا

عمل جان کیا ہوا سردی لگ رہی ہے؟

شیخ ہاؤس پہنچ کر پریشہ نے عمل کو روحان کے کمرے میں لیجا کر بیٹھایا تو  
اسے عمل کی چپی اچھی نہ لگی تو فوراً سوال داغا

نہیں بچو مجھے سردی تو نہیں لگ رہی  
visit for more novels:  
www.urdu-novelbank.com

تو پھر تم اتنی چپ کیوں ہو تم ایسے چپ بالکل اچھی نہیں لگتی  
عمل کے جواب دیتے پریشہ مسکراتے ہوئے بولی تو عمل نے کوئی جواب نہ  
دیا عمل کو چپ رہتے دیکھ کر پریشہ باہر جانے کے لیے فوراً کھڑی ہوئی تو  
عمل نے فوراً سے پریشہ کا ہاتھ پکڑ لیا

کہاں جا رہی ہیں بچو مجھے ڈر لگ رہا ہے

میں باہر جا کر روحان کو بھینچتی ہوں تم فکر نہیں کرو وہ جلد آ جائے گا اور

ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے عمل

بچو روحان سے ہی تو ڈر لگ رہا مجھے

عمل پریشے کا ہاتھ پکڑتی فوراً بولی تو پریشے نے مسکراتے جواب دیا جس پر

عمل معصوم سامنے بناتی بولی تو پریشے کو اپنی اس ننھی سی بھابھی پر ٹوٹ

visit for more novels:

[www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com)

کر پیار آیا

ارے میرا بھائی اتنا معصوم سا ہے کیوں ڈر رہی ہو اس سے؟

بچو وہ صرف آپ سب کے سامنے معصوم ہیں میرے سامنے تو پتہ نہیں

کونسا جن آ جاتا ان کے اندر

ہممم وہ تو سب ہی شوہروں میں آ جاتا ہے عمل اس میں کوئی نئی بات نہیں

عمل کی بات سنتے پریشے فوراً بولی تو عمل نے منہ بناتے جواب دیا جس پر  
پریشے ہنستے ہوئے جواب دیتی کمرے سے باہر چلی گئی پریشے کے جانے کے  
بعد روحان کمرے میں داخل ہوا تو اپنے سامنے بیٹھی عمل کو دیکھتے مسکرایا  
اور خود بھی اس کے پاس جا بیٹھا عمل جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی روحان  
کے پرفیوم کی خوشبو سونگھتے ہاتھ مسلتی اپنے ڈر پر قابو پانے لگی جبکہ عمل کو  
ایسے ہاتھ مسلتا دیکھ کر روحان نے اپنی ہنسی چھپائی اور پھر جیب سے ایک  
خوبصورت سائیکلیس نکالا جس پر عمل روحان سنہری حروف میں انتہائی  
نفاست سے لکھا تھا

یہ میری جان کی منہ دیکھائی

روحان کے نیکلس کی ڈبی آگے کرتے بولنے پر عمل نے فوراً سے ڈبی پکڑ لی  
تم چینج کر کے فریش ہو جاؤ تھک گئی ہو گی

روحان عمل سے کہتا اس کے سر ہلانے پر اپنا نائٹ سوٹ لیتا واش روم  
میں بند ہو گیا جبکہ عمل فوراً سے اٹھتی اپنا دوپٹہ اتارتی اپنی جیولری بھی اتار  
گئی روحان کے باہر آنے پر عمل اپنا نائٹ سوٹ لیتی واش روم میں گھس  
گئی پھر اپنا بھاری بھر کم لنگا بدلتی باہر نکلی  
شکر ہے سو گئے اب میں بھی سو سکوں گی چین سے  
روحان کو بیڈ پر آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا دیکھ کر عمل اسے سویا پا کر سکون  
کی سانس لیتی بولی اور پھر فوراً سے روحان کی دوسری سائیڈ پر آکر بیڈ پر لیٹ  
گئی ابھی عمل بیڈ پر لیٹی ہی تھی کہ روحان ایک جھٹکے سے اٹھتا اس پر سایہ  
فلن ہوا

آپ تو سو گئے تھے

بے بی ایسا صرف تمہیں لگا تھا

روحان کو خود پر سایہ بنتے دیکھ کر عمل حیرانگی سے بولی تو روحان نے فوراً  
جواب دیتے عمل کے گال پر کس کیا جو عمل کو شرم سے لال سرخ کر گیا

مم۔۔۔ مجھ۔۔۔ مجھے۔۔۔ سس۔۔۔ سس۔۔۔ ونا۔۔۔ ہے ہٹیں آپ

اور تمہیں یہ خوش فہمی کیوں ہے کہ میں آج کی رات تمہیں سونے دوں گا؟

عمل کے ہکلا کر بولنے پر روحان اپنی ہنسی دباتا بولا تو عمل اس کے کندھوں

پر زور دیتی اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی عمل کی

مزاحمت دیکھتے روحان فوراً سے اس کے دونوں ہاتھ بیڈ پر پین کر گیا اور پھر بنا

اسے سمجھنے کا موقع دیے اس کے بالوں میں منہ چھپا گیا اپنی ایک بھی مزاحمت

کام نہ آتے دیکھ کر عمل خود کو سمجھاتی اپنا آپ روحان کو سوئپ گئی اور

پھر یوں ہی ان دونوں کی ساری زندگی ایک دوسرے کی قربت میں گزر گئی۔

ختم شد

himmovelszo